Qanun-i-Itrat
by
Itrat Husain

بعون سخن آفرین زبان و گویائی بخش انس و جان
کتاب لاجواب و کمیاب نسخهٔ انوشداروی مفید صحت است
قانون عشرت
من تصنیفات کمالات انتساب حکیم شیخ عشرت حسین صاحب
مطبع نامی منشی نولکشور واقع کانپور میں طبع ہوا

التماس

اس مطبع ہر علم وفن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی اور فہرست
اونکی ہر ایک شایق کو چھاپے خانے سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان
کو مجملی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہی اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے
تین صفحہ جو سادہ ہین کتب طب فارسی وار دو درج کرتے ہین تا کہ جس فن یہ کتاب ہے
اس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانے سے قدر دانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہے

کتب طب فارسی

غایۃ الشفا - یہ رسالہ نادر جدید الطبع -
قرابادین جلالی - مصنفہ سید جلال الدین
امروہی یہ رسالہ طب مین عجیب ہے -
نیر اعظم - مصنفہ حکیم محمد اعظم خانصاحب
اکسیر اعظم - اعلے درجہ طب کی کتاب چار جلد
مین کلیات و معالجات امراض ز سر تا پا بعد نظر
ثانی بر مطبوعہ مطبع نظامی بہ اضافہ مقاصد مفیدہ
بتوجہ خاص حضرت مصنف حکیم محمد اعظم خان الملخب
بناظم جہان بعد عطاے حق تالیف بمطبع بطوع
ورغبت شایان - ادر جناب ارسطو زمان حکیم
صاحب موصوف نے اس کتاب مین یہ ترتیب
رکھی ہی کہ مقدمہ متضمن جمیع امراض و تشخیص
سو مزاجات علاج کلی بعد ازان تفصیل
امراض ہر عضو با سباب و علامات و طریق
تشخیص مخصوص علاج آن بذکر ادویہ مرکبہ و
مفردہ الغرض یہ کتاب نہایت مفید ہی اور
غلطنامہ بھی بنظر ثانی حکیم صاحب موصوف
شامل ہوا ہے -
ایضاً - کاغذ گندہ صافی و سفید -
ایضاً - کاغذ گلابی
ایضاً - کاغذ رسمی و صافی -
دستور العلاج - از حکیم سلطان علی خراسانی
مفرح القلوب - شرح قانونچہ طب از
حکیم محمد اکبر ارزانی -
خلاصۃ التجارب - از حکیم علویخان -
کفایہ منصوری - مع رسالہ چوب چینی
از حکیم منصور بن حکیم یوسف -
ضیا الابصار - از حکیم محمود خان دہلوی
مجربات رضائی - امراض ضعف باہ و
مثانہ از حکیم سید رضا حسین -

بعون سخن آفرین زبان و گویائی بخش انس و جان
کتاب لاجواب و کمیاب نسخۂ انوشنار وی مفید صحت اسے
من تصنیفات کمالات انتساب حلیم شیخ عشرت حسین صاحب
مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں زیب طبع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوۃ علی رسولہ محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین
اما بعد احقر العباد شیخ عترت حسین ساکن قصبہ سہاور ضلع ایٹہ خلف قاضی تفضل ح
مرحوم ومغفور منصف قایم گنج فرخ آباد در خدمات عالیہ بزرگان ہنر جو اور صاحبان ح
خوش گذارش کرتا ہے کہ جناب اخوی صاحب قبلہ قاضی آل حسین صاحب دام اللہ افضالہ
زبان فیض بیان سے نسبت عاصی ارشاد فرمایا کہ کوئی رسالہ اردو مین بیچ بیان حمیات
مختصر تحریر کرو چونکہ نیازمند کو بسبب مکروہات زمانے کے اس قدر فرصت کہان تھی
اسکے فدوی ملازم سرکار انگریزی بمقام کچہری ڈپٹی کمشنری ضلع سیتاپور مین ہے لیکن کار
سے فراغت نہین ہونے پاتی چہ جائے کہ تالیف کتاب ہو مگر بخیال تعمیل حکم جناب
ممدوح کوئی چارہ بجز تسلیم نہ دیکھ کر کتب معتبرہ طب اکبر کفایہ منصوری علاج الامراض
قرابادین طب شفائی مفرح القلوب برء الساعت اور دیگر کتب معتبرہ سے انتخاب کرکے یہ
بزبان اردو تحریر کیے اور ساتھ نام قانون عترت کے اس مین آغاز ۱۲۷۶ ہجری ہونے
موسوم کیا اور مخفی نہ رہے کہ علاج حمیات مین زیادہ تر انتخاب طب اکبر سے کیا ہے
جہان غلطی ملاحظہ ہو بلا تکلف اصلاح فرماوین بیت بہ پوش گر خطای رسی و

س بشر خالی از خطا نبود؛ اور اس مین اکثر جگہ بیچ بیان علاج کے حوالہ معجون اور شربت کا دیا گیا
آخر پر درج کیا گیا ہی حسب ضرورت بلحاظ حروف ملاحظہ فرماوین اور تالیف اس کتاب کی پانچ
مقالہ اور اٹھائیس فصل کے ہے مقالہ اول اوپر پانچ فصل کے فصل اول بیچ بیان اخلاط
مع علامت اخلاط اور بیان سن عمر فصل دوسری بیچ بیان علاج اخلاط فصل تیسری
بیچ بیان غذا فصل چوتھی بیان اوزان طبیہ فصل پانچوین بیان علامات ردوہ اور محمودہ
مقالہ دوسرا تین فصل پر فصل اول بیچ بیان موسم اور منضج اور مسہل فصل دوسری بیان
مستفراغ مع علاج وفصل تیسری بیچ بیان مدارات مع ادویہ تقویات جگر اور دماغ وغیرہ مقالہ
تیسرا چھ فصل پر فصل اول بیچ بیان فصد فصل دوسری بیچ بیان سنگھی اور تومڑی اور جونک
کے فصل تیسری بیچ بیان نبض کے فصل چوتھی بیچ بیان قارورہ فصل پانچوین بیچ بیان
بحران کے فصل چھٹی بیچ بیان حمام کے مقالہ چوتھا بیچ بیان علاج متفرقات اوپر دو فصل کے
فصل اول بیچ بیان صداع و درد شقیقہ و درد ابرو و عارضہ صراع و زکام و نزلہ و عارضہ گوش
و عارضہ چشم و بیان بینی و رعاف و جنون و عارضہ نسیان و عارضہ تشنج و عارضہ کابوس علاج
در و علاج فالج و عارضہ خناق و عارضہ دہان و عارضہ دندان و عارضہ سرفہ و ضیق النفس
امراض قلب و امراض معدہ و عارضہ تخمہ و ہیضہ و امراض جگر و یرقان و امراض امعاء و قولنج
و امراض گردہ و امراض مثانہ و مقعد و عرق النسا و علاج زخم و ناسور و سوختگی و ضربہ اور سقطہ
و خارش انگشتان فصل دوسری بیچ علاج خارجی لخلخہ وغیرہ مقالہ پانچوان بیان حمیات مین
بارہ فصل پر فصل اول بیچ بیان حمی یومی تئیس قسم پر قسم اول حمی غم حمی ہم حمی فزعی حمی
حمی غضبی حمی فرحی حمی سہری حمی خوابی حمی تعبی حمی استفراغی حمی وجعی حمی غشی حمی جوعی
حمی عطشی حمی سددی حمی احتصانی حمی تخمی حمی ورمی حمی آفتابی حمی غذائی حمی زکامی
حمی شرابی حمی زہیری فصل دوسری بیچ بیان حمیات خلطیہ کے چار قسم پر فصل اول بیچ
بلغمیہ کے ہو
دموی دو قسم پر قسم اول مطبقہ سونوخس قسم دوسری مطبقہ عفنیہ قسم دوسری
پانچ قسم پر قسم اول غب غیر لازمہ دوسری تپ محرقہ تیسری غب دائرہ ہی کہ جو بسبب آمیزش
دائرہ غیر خالصہ پانچوین شطر الغب قسم تیسری حمی بلغمی پانچ قسم پر قسم خلط کا اس سے مراد ہی
سوداطبیعی وہ ہی

کہ جسمین خون طبعی ہووے اور درمیان حلاوت اور عفوصت کے ہووے اور سوداے غیر طبعی کو
سوداے احتراقی کہتے ہین اور تغیر سودا کا اوپر پانچ قسم کے ہے اول یہ کہ سوداے طبعی زیادہ
اوپر مقدار طبعی کے ہووے دوسرے احتراق سے یعنے سوختگی سوداے سودا حاصل ہو تیسرے احتراق
خون سے چوتھے احتراق بلغم سے پانچوین احتراق صفرا سے اور جو خلط بسبب دوسرے خلط کے محترق
ہووے سوداے غیر طبعی ہے اور اگر سوختگی خلط کی تمام نہووے تو مزہ اوسکا شور مائل بشیرینی
اگر سوختگی کامل ہو جاوے تو مزہ تلخ ہوگا بیان تولید اخلاط بیچ بیان تولید اخلاط کے جبکہ
غذا وارد بدن ہوتی ہے اُس سے چار درجے ہضم کے حاصل ہوتے ہین یعنے ہضم معدہ دوسرے
ہضم کبدی تیسری ہضم عروقی چوتھے ہضم عضوی اور غذا جزویت ہونے تک چار حالت پیدا
ہوتی ہین پہلی کیلوس کہ جو مضغ دہان مین ہوتا ہے کثیف اوسکا کہ براز ہے براہ امعا دفع ہوتا
اور لطیف اوسکا براہ ماساریقا کہ عرق باریک ہین کبد کو پہونچتا ہے اور ہضم ثانی بیچ جگر کے ہے
اور وہ نضج کیلوس ہے اوسکو کیموس کہتے ہین خلاصہ اُسکا عروق اور وہ سے تمام بدنمین جاتا ہے
اور فضلہ اُسکا یعنے بول گردہ اور مثانہ سے ہو کر براہ احلیل خارج ہوتا ہے تیسرے وہ خلاصہ
رگون مین پکتا ہے اور لایق جزء عضو ہونے کے ہوتا ہے چوتھے خلاصہ عضو مین ہو کر جوش کھا کر
عضو مین ملجاتا ہے ان دونون ہضم کا فضلہ براہ مسامات پسینہ ہو کر دفع ہو جاتا ہے ہر حالت مذکورہ
چار قوت اعضا سے تمام ہوتی ہے اور وہ قوت یہ ہین جاذبہ ماسکہ ہاضمہ دافعہ قوت جاذبہ صرف
حرارت سے متعلق ہے کہ بدون جذب نہین ہو سکتا ہے قوت ماسکہ برودت اور یبوست سے تعلق
رکھتی ہے کسواسطے کہ برودت اور یبوست کا کام کشیدگی ہے کہ بسبب کشیدگی اوسکی کے غذا رک جاتی
ہے اور قوت ہاضمہ مین حرارت اور رطوبت لازم ہے کہ غذا حرارت اور رطوبت سے پختہ ہوتی ہے
قوت دافعہ برودت کے سبب سے حاصل ہوتی ہے کہ بسبب کشیدگی یعنے سکڑنیکی فضلہ ماہی
اور کبھی بسبب حرارت کے اور جبکہ غذا جگر مین پختہ ہوتی ہے تب اوس مین چار تفرقہ ہوتی ہین ہو
وہ چارون خلط ہین ایک صفرا بطور زبد یعنی پھین کہ سب سے اوپر دوسرا خون درمیان مین کہ
نہایت خوب پکتا ہے تیسرے سودا بطور دُرد یعنی تلچھٹ کے چوتھا بلغم جو بخوبی نہین پکتا جبکہ یہ چارون
اخلاط غذا سے مرکب ہو جاتے ہین تب فضلہ بقیہ اُس غذا کا براہ گردہ اور مثانہ اور امعا دفع ہو جاتا ہے

قیام جسم انسان ان چار خلط سے ہے اور جسوقت غذا جگر مین تمام وکمال پک چکتی ہے تب
ین مین سے تین قوت پیدا ہوتی ہین ایک قوت حیوانی کہ قیام اسکا قلب دوسری قوت
کہ قیام اوسکا جگر تیسری قوت نفسانی کہ جگہ اوسکی دماغ ہے اور تفصیل یہ ہے کہ ایک حصہ
غذا سے قلب کیطرف جاتا ہے وہان اوسکا لطیف بخار بنتا ہے اور اوسکو روح حیوانی
ہین اور وہ بخارات لطیف عروق جہندہ مین ہو کر خون کے ہمراہ تمام جسم مین منتشر ہوتے ہین
پھر دماغ مین جاکر روح نفسانی ہوتی ہے اور وہ وہان سے بوسیلہ اعصاب یعنے پٹھہ تمام بدن
قوت حس وحرکت کی دیتی ہے اور وہی روح جگر مین جاکر فائدہ تغذیہ کا تمام بدن مین اور
نمو یعنے بالیدگی کا دیتی ہے اور اسکو طبعی کہتے ہین اور جو غذا مین بخارات لطیف اوٹھتے
نزد اطبا وہی روح ہے اور بخارات غلیظہ کو ریح کہتے ہین اور اعضا رئیسہ کہ مدار حیات کا اونپر
ہے تین ہین ایک قلب کہ بعد قوت حیات ہے دوسرے دماغ کہ مبدا قوت حس وحرکت کا ہے
سرے جگر کہ مبدا قوت غذا ہے اور نزدیک بعض کے اعضاء تناسل بھی داخل اعضاء رئیسہ ہین
یک نوع بر انسے بقا ہے اور روح نفسانی جو دماغ مین ہے اوس مین پانچ قوت ہین کہ جنکو
اس خمسہ کہتے ہین اور یہ قوا خمسہ اوپر دو قسم کے ہین ایک قوا خمسہ باطنی دوسری قوا خمسہ
ہری کا اور یہ دونون متعلق بدماغ ہین قوائے خمسہ باطنی یہ ہین اول قوت حس دوسرے
قوت خیال تیسری متصرفہ چوتھی قوت واہمہ پانچوین قوت حافظہ قوا خمسہ ظاہری یہ
ہین اول قوت باصرہ دوسری قوت سامعہ تیسری قوت شامہ چوتھی قوت ذائقہ پانچوین قوت
لامسہ اور ان دس قوت سے ہر ایک کے واسطے مقام علحدہ ہے چنانچہ اطبا نے دماغ کے تین
ن مقرر کیے ہین اس مین قوا خمسہ باطنی ہین خارج از بطن دماغ قوا خمسہ ظاہری ہین چنانچہ
بطن اول ور آخر کے مقام قوت حس مشترک اور قوت خیال کا ہے اور مقدم بطن دوسرے
مقام قوت متصرفہ اور آخر اوسکے مقام قوت واہمہ کا ہے اور تیسری تمام بطن مین مقام قوت
کا ہے فقط اور جو دوسرے قسم کے قوا خمسہ ظاہری منجملہ اوسکے قوت باصرہ کا مقام آنکھ
قوت شامہ کا مقام ناک چوتھی قوت ذائقہ کا مقام زبان پانچوین قوت لامسہ کا مقام
ن ہے اور سوائے انکے جو ایک قوت میع ہے اوس سے جمادات اور نباتات اور حیوانات کو

ترقی اور افزایش ہوتی ہے **بیان سنین عمر** نزدیک اطبا درجے سن کے چار ہین اول سن نمو یہ
روز پیدایش سے تیس برس تک ہے اور اس عمر مین حرارت اور رطوبت بیچ مزاج کے غالب
ہوتی ہے دوسرے سن شباب پینتیس برس تک رہتا ہے اور اوس ایام مین حرارت اور یبوست
بیچ مزاج کے غالب ہوتی ہے اور تیسرے سن کہولیت یہ ساٹھہ برس تک ہے اور اسکو سن انحطاط
کہتے ہین اور اس عمر مین برودت اور یبوست مزاج مین غالب ہوتی ہے چوتھے سن شیخوخت اور
یہ تا آخر عمر ہے اور اس مین صرف برودت غالب ہے **بیان علامات اخلاط** علامت غلبہ
خون وقت لمس کے حرارت معلوم ہونا اور گرانی تمام بدن خواہ بعض اعضا کی کثرت انگڑائی
اور جمائی اور اونگھہ اور نیند اور کندی حواس اور سستی حرکات اور شیرینی دہن اور سرخی بدن
اور زبان آنکھہ اور زبان کی اور بول سرخ ساتھہ رسوب اور زبد کے اور نبض ساتھہ سرعت اور تواتر اور
عظم کے اور امتلا یعنی گرانی اور کاہلی طبع اور زیادہ ہنسنا اور مسکرانا اور نکلنا پھوڑے اور پھنسی کا
اور برآمد ہونا خون کا مسوڑھون سے اور نکسیر پھوٹنا علامت غلبہ صفرا گرمی لمس اور زردی بدن
اور آنکھہ اور زبان کی اور تلخی اور خشکی دہن اور خشکی اور سوزش ناک کی اور ہوائے گرم خارج
نتھنون سے اور کثرت پیاس اور قلت اشتہای طعام اور جی متلانا اور قی تلخ اور سوزش اور
زردی بول کی اور بیداری اور بدخوابی اور سوزش اور خارش بدن مین اور راحت اور
رغبت اشیای ترش اور سرد سے اور نبض تیز اور تواتر کے ساتھہ اور سوزش مقام نبض پر
علامت غلبہ بلغم نرمی اور سفیدی اور سردی ظاہر بدن کی اور انتفاخ اور تہیج اور سفیدی آنکھہ
اور زبان کی اور گرانی اعضا اور کثرت خواب اور ضعف ہضم اور ڈکار ترش اور کندی حواس
اور رطوبت بے سوزش ناک سے نکلنا اور جاری ہونا لعاب کا دہن سے اور بول برنگ سفید
اور مقدار مین زیادہ ہونا ساتھہ رسوب اور زبد کے اور حرکت نبض کی سست اور موٹی
اور نرم ہونا علامت غلبہ سوداء کی اور سیاہی بدن اور سیاہی اور غلظت خون
کی اور کثرت فکر اور بدخوابی اور بیداری اور رنگ زبان سیاہ اور خشکی دہن
بلا تشنگی اور مائل سیاہی اور بول کم اور رقیق ہونا اول مین اور آخر مین غلیظ بعد
نضج کے اور اشتہا کاذب اور نبض کی حرکت تقیر ہوگی **فصل دوسری بیچ بیان**

ج اخلاط کے جو کہ بیان اخلاط طبعی اور غیر طبعی کا ہو چکا اب اُسکا علاج زعفر غلبۂ دار
ر کرتا ہوں ادویہ جو کہ واسطے جوش خون کے مفید ہیں تخم کاسنی تخم کاہو کشنیز
سرخ آب لیموں سکنجبین شربت عناب شربت صندل شربت کیوڑہ اور جو مانند
کے سرد ہووے ادویہ جو خون غلیظ کو اصلاح دیوے سکنجبین آب آلو آب بادیان
شاہترہ ماء العسل اور سوا اسکے کہ جو مخرج سودا ہے اور غلظت خون کی بسبب آمیزش
سے ساتھ خون کے ہوتی ہے اور آمیزش بلغم سے غلیظ ہوتا ہے اور جب کہ غلظت
میں بلغم سے ہووے مسہل بلغم کا دیوین اور واسطے قطع غلظت کے ترشی دیوین
جب کہ مادہ بلغم اور سودا ایک جاوے مدرات دیوین اور جب کہ بلغم ساتھ خون کے ملے گا
خون سفید ہوگا اُسوقت علاج اوسکا واسطے اخراج بلغم کے مسہل سے مناسب اور اسمین
کابلی نہایت مفید ہے اور واسطے خشکی رطوبت کے بالنگو ریحان ہنسراج دیوین اور
بدن اور ریاضت مفید ہے اور واسطے رقت خون کے کہ جو آمیزش صفرا سے ہوتا ہے
ج اُسکا اخراج صفرا ساتھ مسہل صفرا کے چاہیے اور اس مین ہلیلہ زرد نہایت فائدہ مند
ور شربت عناب آب عدس آب کاسنی دینا چاہیے اور جب تک کہ خلط گندہ نہووے تب
نہین آتا جب کہ خلط عفن ہوجاینگے تب ضرور بخار آویگا ادویہ مفردہ معدل صفرا لعاب
ول لعاب بہدانہ شیرہ خرفہ کاسنی شیرہ مغز تخم خیارین کشنیز خشک تر کردہ صندل گھسکر
و تخم کاہو آب کاسنی مروق کافور اور کافور زیادہ دو حبہ سے نہ دیا جاوے اگر سرفہ ہووے
حال کسیدانہ ترش کا نہ چاہیے ادویہ مرکبہ معدل صفرا قرص طباشیر خالص قرص کافور شربت
دل شربت آلو شربت بنفشہ شربت نیلوفر اور مانند اسکے ادویہ سرد سونگھانا اور طلا کرنا مفید
ادویہ معدل بلغم بادیان انیسون مصطگی کمون دارچینی الائچی سفید برنجاسف شونیز یا پھر عارضہ
ن مطبوخ کرکے دوا دینا بہتر ہے اور اگر بلغم عفن ہوگیا ہو نہایت گرم دینا نہ چاہیے اور
کر اوس وقت کہ جب بلغم شور ہووے اور تخم کشوث واسطے بلغم عفن کو کہ عروق
ر کیا ہووے نافع ہے اور بحالت عفن ہوجانے مادہ بلغم کے جو کہ خلط صفرا مین
کیا اوس مین سے کچھ اجزا لے کر اور ان مرکبات سے جو واسطے بلغم کے تحریر کیا ملاکر

دیوین اودویہ معدل البلغم کے معجون فلاسفہ معجون زنجبیل معجون جوارش جالینوس اور یہ آ
وقت دینا چاہیے کہ جب تک بلغم عفن ہوا ہو اور تپ ہووے اور جبکہ تپ ہووے قرص لگی
قرص خافث اور سکنجبین بزوری معتدل اور حار اور شربت بزوری اور گلقند دیوین ادویہ معد
معدل سودا السوڑہ گاؤزبان تخم خربزہ بیخ کہنگ تخم مرد الخبیر مویز اور نبیذ سوائے اسکے کہ جو گرم تر
ہووے اگر سودا اخلاط گرم سے ہووے ادویہ سرد دینا چاہیے چنانچہ شیرہ خرفہ لعاب بہدانہ شیرہ
خیارین اور وہ معالجے اسکے اور یہ معدلہ مرکب سودا سکنجبین افتیمون الوشدار و معجون سقراطیا قوتی
مفرح دیگر شربت گاؤزبان شربت بالنگو اگر سودا عفن ہو گیا ہووے تو تخم خیار تخم کاسنی
کشوث بیخ کاسنی زرشک گاؤزبان مطبوخ کرکے ہمراہ قند یا سکنجبین کے دیوین

تیسری بیچ بیان غذا کے

بیشتر تدبیر غذا کی بیچ ہر مرض کے تحریر کر دیجاوے گی لیکن
بیان بہ تفصیل علیحدہ تحریر کرتا ہوں غذا اسفیداج گوشت کو مصالحہ میں پکاوین اور
شوربہ مریض کو دیوین اور مزعفر اسفاناخ اور دال مونگ مقشر اور کدو اور شلجم کرکے پکا
اور یہ غذا امراض مالیخولیا اور جنون وغیرہ میں مفید ہے جبکہ غلبہ سودا سے ہو اور اکثر مفید
بے مصالحہ کے پکاتے ہیں اور صرف شوربا دیتے ہیں اور یہ امر موقوف اوپر راے طبیب کے
جس طرح کا عارضہ ملاحظہ کریں اسکے مناسب کمی و بیشی کر سکتے ہیں ماء الشعیر بیچ مرض حار
دیتے ہیں طریق یہ ہے کہ جو مقشر جسکو ہندی کہاٹہ کہتے ہیں پانی میں پکاوین اور مرض صفراوی
میں آب نیمو داخل کریں اور کہاٹہ چار چند پانی میں پکاتے ہیں ماء الشعیر مدبر اکثر بروقت
ماء الشعیر مدبر کے لسوڑہ عناب وغیرہ داخل کرتے ہیں اگر زیادہ تقویت کی ضرورت ہووے
تو پارہ گوشت کا اوس میں داخل کریں اور بعد پکانے کے نکال لیوین اور استعمال سکنجبین
اسکے چاہیے کہچڑی یہ غذا نرم ہے دال ایک جز چاول باریک دو جز ملا کر پکاوین اور سا
اچار نعناع اور مربای تمرہندی کے تناول کریں طعام زیرباج گوشت کو پکا کر اسکا شوربا
زعفران سے خوشبو کر طیار کریں نخود آب صرف نخود کو جوش کرکے مریض کو مرکب یا تنہا د
اور اسی طور سے آب عدس غذا زرشک واسطے مریض صفراوی اور دموی کے نافع اور تقوی
حار اور حرارت کبد کو مفید ہے زرشک کو پانی میں پکاوین اور بعد پکانے کے روغن گاؤ اور روغن

مناسب شامل کر کے شکر سفید مین قوام کرین طعام تمر یہ واسطے عارضہ صفراوی کے مفید
تمرہندی کو جوش دیکر ساتھ شکر سفید کے قوام مین تنہا تناول کرین خواہ ساتھ کھچڑی کے
معروف اور مشہور اگر ساتھ مربا تمرہندی کے دیوین تو واسطے امراض صفراوی کے نافع ہے
حرارت کے کھلا دینا تو حبس اسہال کرتا ہے ماء الارز یعنی پیچ چاول کا واسطے تسکین
اور حرارت کے مفید ہے ترکیب یہ ہے کہ چاول پانی مین پکا دین جبکہ چاول پک جاوین تو
پارچہ مے بند کر کے عرق نکال لیوین اُس لعاب کو ساتھ ترشی مناسب مثل تمرہندی
ل کرنا چاہیے دال مونگ غیر مقشر سریع الہضم ہے اور دینا مریض کو مقشر خواہ غیر مقشر اور
رائے طبیب کے ہے اور بجای روغن زرد کے روغن بادام سے دال مقشر کو چرب کر کے
تو خشکہ یا تنہا دیوین اور اگر دال مقشر کر کے پکا دین اور اُسکو پارچہ بیز کر لین اور ترشی
کھلاوین تو بہتر ہے اور کثرت خورش دال مونگ کی بلا ترشی بچاہیے کسواسطے کہ یہ بھی مولد
بعینہ بمنزلہ قلیل الغذا کثیر المنفعت ہے اور بیچ امراض نفث الدم اور خشونت
اور ضیق النفس و سل وغیرہ مفید اور اکثر تدبیر غذا مثل ماء الشعیر وغیرہ بیچ مرکبات کے
فرماوین **فصل چوتھی بیچ بیان اوزان طبیہ کے** سرخ جو چار چاول ماشہ آٹھ سرخ
و ماشہ کا اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا چاول چار خردل کا دانگ چار طسوج کا ٹانگ
چار ماشہ کا درہم ساڑھے تین ماشہ کا دام پختہ اکیس ماشہ کا رطل نوے مثقال کا کرفی زماننا
وزن آدھ سیر سے ہے سیر اکبری تیس دام پختہ سیر شاہجہانی چالیس دام پختہ سیر عالمگیری
یس دام پختہ طسوج دو جو میانہ کا قیراط دو طسوج کا مثقال ساڑھے چار ماشہ کا من دو رطل
ک آثار من تبریزی چھ سو مثقال کا اور بحساب دام ایکسو پچاس دام کا من اسکندری تیس
یہ کا من شاہجہانی چالیس سیر کا **فصل پانچوین بیچ بیان علامات محمودہ اور**
کے جبکہ عادت طبعی اختلاف پر ہوئی تو اوس مین دو صورت حسب قلت اور کثرت مادہ
پیدا ہونگی یا علامت محمودہ یا علامت ردیہ اور اختلاف عادت بھی علامت مرض کی ہے
بعض حالت مین ایک سبب سے دوسرا سبب پیدا ہوتا ہے جیسے کہ صرع متواتر ہونے سے
ہو جاتا ہے یا خفقان دائمی سے مرگ مفاجات ہو جاتی ہے اور سبب پھڑکنا عضو کا تشنج

اول عضو پر دلالت کرتا ہی اور نیز خدر اور فالج پر اور پھڑکنا آنکھ اور لب کا لقوہ پر اور گرانی اور
سستی بدن کی باوصف کثرت عرق کے دلیل امراض بلغمیہ باردہ کی ہی اور سرخی آنکھ اور چہرہ
اور جاری رہنا آنسوؤن کا اور روشنی سے نفرت کرنا دلیل آمد سرسام کی ہی اور کثرت غم اور
فکر علامت مالیخولیا کی ہی اور سرخی یا نیلگونی اور بے رونقی چہرہ کی اور گول ہو جانا حدقہ چشم
کا علامت جذام کی ہی اور تہبج اطراف اور بشرہ کا علامت ضعف اور ورم کبد کی ہی اور نیز احتمال
استسقا اور ہمیشہ قیام درد سر اور شقیقہ اور خیالات پیش نظر رہنا دلیل نزول الماء کی ہی اور سقوط
اشتہا اور کثرت تفخ اور درد معدہ دلیل قولنج اور خارش مقعد خوف بواسیر اور بحالت حمل
اجرائے حیض ہونا گمان اسقاط کا ہے اور جب کہ بحالت مرض مزمنہ مریض کا منھ کھلا رہے
اور سانس پے درپے لے اور ناک سے ہوا سرد نکلے اور ناک کان باریک ہو جاوین اور
ایک جگہ پر نظر رکھنا اور اکثر ناک مین اونگلی کرنا اور خاموش پڑا رہنا اور آدمیوں سے منھ پھیرنا
اور ہاتھوں کو کپڑے اور دیوار پر ملنا اور بہت کھانا اور جز بدن نہونا اور کم سختی اور اضطراب
بدون روز بحران کے اور لحظہ بہ لحظہ اوٹھنا اور بیٹھنا اور چھینک کا نہ آنا بہ تحریک یا بلا تحریک
اور موت سے خائف ہونا اور ساتوین دن سے پہلے تپ مین یرقان ہونا اور شروع مرض
مین نکسیر بکثرت پھوٹنا اور دانتوں کو برہم گھسنا اور باوجود تپ کے ہاتھ پاؤن سرد رہنا
اور غفلت سے سونا اور نبض کا ضعیف چلنا اور اعضای اندرونی کا درد کرنا اور
پیدا ہو جانا اور سیاہی زبان کی اور بثورات بشکل مسور رنگ سیاہ خواہ نیلگون ظاہر
ہونا اور نکسیر سے خون سیاہ برآمد ہونا اور بول محض سفید یا سیاہ ہونا یہ علامات ردیہ ہین
علامات موت امراض مزمنہ مین خناق پیدا ہونا اور ہر روز بحران ناک مین بدبو آنا اور
اندھیری پسند کرنا اور رنگ سیاہ اور سبز ہو جانا اور زیادتی ہذیان یا خاموشی اور سیاہ
ہو جانا ناخن کا اور پوست پیشانی کشیدہ ہو جانا اور ناک کان سرد ہونا اور بول سفید یا رقیق
یا سیاہ ہونا اور فتور عقل اور کھلا رہنا آنکھوں کا بحالت سرسام کے یہ علامت موت
کی ہی علامت وقوع ہو جانے ایک مرض کی بسبب عائد ہونے دوسرے مرض کے جیسے کہ
مین اگر اسہال صفراوی ہووے توبھی بہرا پن جاتا رہیگا اگر اسہال بلغمی ہووے استسقاد

اسیر خونی سے جنون اور برآمدگی دار الفیل اور رشتہ سے درد گردہ اور کھانسی ورم خصیہ
کی علامت دوبارہ پیدا ہونا مرض بدون بحران کے تپ کا جاتا رہیگا اور پیدا ہونا ضعف
اور اشتہا کا ساقط ہونا اور جی متلانا اور غشی بکثرت ہونا اور تہیج چہرہ اور پلک اور رنگین ہونا
یہ دلائل پھر آنے مرض کے ہین علامت طوالت مرض ابتدائی مرض مین اختلاج بدن زیادہ
اور زیادتی احتلام کہ بسبب کثرت مادہ کے ہوتا ہے اور کمی طاقت کی روز بروز اور غذا سے
اور معالجہ مناسب سے فائدہ نہونا علامت محمودہ بحالت مرض قوت اور اشتہا کا قائم رہنا
اور عقل وہوش وحواس کا بحال رہنا اور منفعت علاج سے اور بحالت تپ کے چھالون کا نکلنا لب اور
ناک مین اور ہوجانا خارش اور بحران جید کا ہونا بروز بحران اور رات کو آرام سے سونا اور اس
سونے سے آرام پانا اور تنفس اعتدال پر ہونا فائدہ اور ہر مرض مین چار زمانے ہوتے ہین اول
زمانہ ابتدا کہ جب مرض ظاہر ہووے دوسرا زمانہ تزاید کہ اوس مین زیادتی مرض کی ہوتی ہے
تیسرا زمانہ انتہا کہ وہ زمانہ سکون مرض کا ہے چوتھا زمانہ انحطاط اوس زمانے سے مراد ہے کہ جب
زمانہ مرض کا کمی پر ہووے اور احداث مرض تین طور ہے اول بادی دوسری ساذج تیسری واصل
عارضہ بادی یہ ہے کہ بسبب تغیر اخلاط کے ہووے ساذج وہ ہے کہ کسی سبب بیرونی سے مثل ہوا گرم
حرارت آفتاب یا پانی سرد یا زیادتی ریاضت سے ہووے اور سوائے اسکے تفاوت درمیان
ساذج اور بادی کے صرف اسقدر ہے کہ وہ بسبب تغیر اخلاط کے ہووے اور ساذج مین تغیر اخلاط
نہو اور واصل وہ ہے کہ جو بلا سبب مادہ اندرونی کے احداث مرض ہووے جیسے کہ نزلے سے
سل یا ضیق النفس یا ذات الصدر وغیرہ یا سل سے دق اصل مرض سل ہے تو گویا بسبب
سل کے دق ہو گئی کچھ بذات خاص احداث عارضہ دق کا نہین ہوا بوسیلہ ایک کے احداث کیا

مقالہ دوسرا اوپر تین فصل کے **فصل پہلی** بیچ بیان منضج اور مسہل اور موسم کے

واسطے حیات لبقاء انسانی چند چیز ضروریات موسم سے ہے اور مراعات اوسکی مفید حفظ صحت
کے لیے ہوا موافق مین رہنا کسواسطے کہ بدن انسان کا واسطے ترویح قلب اور تعدیل روح کے
خواہش ہوا کی کرتا ہے اور بسبب اختلاف فصل اور نیز بجہت کثرت پہاڑون کے اور بخارات مختلف
ہوا متعفن ہوجاتی ہے پس لحاظ ہوا معتدل کا ضرور ہے اور ہوا معتدل فصل ربیع کی ہے اور

زمانہ صیف حار اور یابس اور خریف بارد اور یابس اور شتا بارد اور رطب ایام ربیع روز نوروز
سے ڈیڑھ مہینے تک رہتے ہین اور بعد اوسکے ایام صیف ساڑھے چار مہینے اور بعد اوسکے ایام خریف
ڈیڑھ مہینے اور پھر ایام شتا ساڑھے چار مہینے پس سال تمام پورا ہوا ہوائے جنوبی مسخن اور
مرطوب ہوائے شمالی بارد اور صبا یعنے باد شرقی اور دبور یعنے ہوائے مغربی دونون قریب
باعتدال اگر پہاڑ طرف جنوب کے واقع ہوا اوس شہر کی سرد ہوگی اگر بطرف شمال واقع ہوا ہو
گرم ہوگی اور سوائے اُسکے بالعکس اور موسم شتا مین فصد اور قے سے احتیاط لازم اور ریاضت
مناسب اور موسم صیف مین غذا اور ریاضت کم کرین اور موسم خریف مین جماع کی کثرت نچاہیے
اور گرمی دن سے اور سردی شب سے پرہیز چاہیے اور قے نکرین مگر اسہال سے فصد بہتر ہے ا
ایام ربیع مین تنقیہ ساتھ فصد اور قے کے مناسب ہے فقط ترکیب منضج اور مسہل کی نضج مراد پکنے
سے ہے اور جب کہ مادہ پک جاوے تو تنقیہ اوسکا بآسانی ممکن ہے اور غایت پک جانے کی
یہ ہے کہ جو خلط غلیظ ہووے رقیق کیا جاوے اور رقیق کو غلیظ کیا جاوے تاکہ مادہ ہر خلط کا
اعتدال پر آوے اور خلط بلغم اور سودا کا مادہ غلیظ ہے اسکا قوام یہ ہے کہ رقیق ہو اور صفرا
اور بلغم مائی یہ رقیق ہین اسکا قوام یہ ہے کہ غلظت حاصل ہووے اور صفرا رقیق تر سب خلطون
سے ہے اور خون کو حاجت نضج کی نہین ہے اسواسطے ہمارے دعوی مین پہلے روز فصد کرتے
ہین اور جب کہ فساد خون بجہت آمیزش کسی خلط کے ہووے تو بعد نضج اس خلط کے فصد
چاہیے اور مسہل بحالت تندرستی واسطے حفظ صحت کے لینا منظور ہو تو ایام ربیع اور خریف
بہتر ہے اور بسبب عارضے کے لیا جاوے تو انتظار فصل ضرور نہین ہے اور صفرا خالص
تین روز مین اور غیر خالص پانچ روز مین یا زیادہ اس سے نضج پذیر ہوتا ہے اور دواء منضج
صفرا کی یہ ہین عناب گل بنفشہ گل نیلوفر شاہترہ تخم کاسنی نیم کوفتہ بیخ کاسنی
سرخ ان سب کو جوش دے کر یا رات کو تر کر دے صبح ساتھ سکنجبین یا ترنجبین کے دیوین اور
مزاج مین حرارت ہووے جوشاندہ نچاہیے اور جو وزن دوا کا تحریر ہو واسطے صاحب
السن کے ہے کمی و بیشی اوسکی موافق سن مریض پر منحصر اور برائے طبیب کے ہے منضج بلغم
مویز دانہ برآوردہ بادیان نیم کوفتہ اصل السوس مقشر کاہی نیم کوفتہ ہنسراج انجیر

سرخ گلقند عسلی بہ مطبوخ کرکے دیوین اور سکنجبین اضافہ کرنا اور مفید ہی لیکن ادخال سکنجبین
لحاظ سرفہ کا ضرور ہے اور جب کہ بلغم شور ہووے اور شوریت اوسکی آمیزش صفرا سے
تو اطبا اسکو بھی صفرا تصور کرتے ہین اوسوقت ہین منضج بلغم اور صفرا کے ادویہ بہ قدر
ب کے کر مخلوط کرکے دیوین اور یہ قاعدہ واسطے جملہ مرکبات کے ہے اور پنج منضج
اور سودا کے نخود آب مفید ہے اگر تپ کہنہ ہووے تو استعمال اسکا نچاہیے اور مادہ
پانچ روز مین اگر مرکب ہے تو نو روز مین نضج کرتا ہے منضج سودا لسوڑہ عناب
زبان بادرنجبویہ ملیٹھی اسطوخودوس بسفائج بادیان شاہترہ ان سب کو
بقدر مناسب پانی مین جوش کرکے صاف کرین ترنجبین یا گلقند یا قند سفید سے شیرین کرکے
دیوین اور یہ دوا منضج سودائے خالص کی ہے اگر بسبب کسی خلط دوسرے کے فساد خلط
سودا مین واقع ہو گیا ہو تو ادویہ ہذا اور اوس خلط کے ادویہ شامل کرکے دیوین اور مادہ
سودا دی مین پندرہ روز مین نضج پاتا ہے اور جب تک کہ نضج بخوبی ظاہر نہو لیوے تب تک
مسہل ندینا چاہیے اور مسہل اوس سے مراد ہے کہ مادے کو عروق اور اعضائے بعیدہ سے
خارج کرے اور تلیین وہ ہے کہ مادہ معدہ اور امعا اوسکے حوالے کا خارج کرے اور مسہل
نضج نہ چاہیے اور تلیین مین ضرورت نہین اور اگر رعایت نضج کی تلیین مین کی جاوے
اور بہتر ہے اور تلیین اکثر واسطے امراض باطنی اور ظاہری کے مفید ہے اور زنان
حاملہ اور مرد ضعیف اور لڑکون کو تلیین دیتے ہین۔ نسخہ تلیین مغز املتاس بقدر حاجت
لے کر گلاب یا گرم پانی مین ملا کر صاف کرکے دیوین اور اگر ضرورت ہووے تو آب کاسنی
یا اور شیرہ تخمہائے بارد مین ملا کر دیوین اور اگر ورم بیچ احشا یعنے جگر اور تلی اور رودہ
وغیرہ مین ہووے تو عرق مکو اس مین دیوین اور اگر نفخ معلوم ہووے شیرہ بادیان اور
گلقند مین ملا کر دیوین اور اگر ضرورت قوی کرنے کی ہووے تو شیر خشت اور ترنجبین
ملا دین اور اکثر عناب لسوڑہ گل بنفشہ مویز گاؤزبان اور مثل اسکے حسب حاجت
جوش کرکے املتاس مین ملا کر دیتے ہین مگر مطبوخ مین رعایت حرارت کی ضرورت ہی اور املتاس
روغن بادام ہموار تمشی ہے لیکن واسطے اطفال کے چندان ضرورت روغن بادام کی

نہین ہے کس واسطے کہ امعا اون کی بسبب شیرخوارگی ملایم ہوتے ہین اور املتاس زیادہ چار
فلوس عالمگیر سے نچاہیے اور ہر فلوس بوزن چار درم اور درم بوزن ساڑھے تین ماشے کے
ہوتا ہے فائدہ جب کہ مسہل بضرورت قوی قولنج وغیرہ مین دیوین تو حاجت تنقیح کی نہین
اور نہ خیال رات اور ہوا اور ابر کا چاہیے اور مسہل مطبوخ یا نقوع مین استعمال آب گرم مفرح ہی
اگر دیا جاوے جرعہ جرعہ نہایت کم کہ جس سے صرف تسکین ہووے اور مادہ ابھارے اور
مسہلات حبوب اور سفوف مین آب گرم چاہیے اور درمیان مسہل کے آب سرد منع ہی اگر
تشنگی غالب ہووے آب تازہ جرعہ جرعہ دیوین اور محرور مزاج کو اگر تشنگی غالب ہو تو
سرد پانی کی اجازت ہی اور نیز شربت گل اور بیج سفوف جمال گوٹہ اور تربد اور نمک
آب سرد دینا جائز ہے اور جس کسیکو املتاس کے پینے سے قے آتی ہووے تو اول
کرا دیوین اور پودینہ چبلا دیوین پان کھلا دیوین اور تدبیرین اس کی معروف و مشہور ہین
اور بعد مسہل کے حمام اور سونا نہ چاہیے اور بحالت مسہل استنجا بطبیخ ریشہ خطمی چاہیے تاکہ تیزی
مادے کی مقعد کو ضرر نہ پہونچاوے اور پانی واسطے استنجا کے نہ سرد ہووے نہ گرم
اور جب کہ مسہل عمل نکرے تو دوسرے روز مسہل ندیوین بلکہ اُسی روز شافہ کرین اور
آلوے بخارا اور تمر ہندی ہمراہ قند یا ترنجبین کے دیوین یا مصطگی ساتھ پانی گرم کے
ملا کر دیوین اور بحالت بیہوشی وقت مسہل کہ بباعث مسہل قوی کے عائد ہووے اور عمل
نکرے استفراغ کرانا چاہیے یا فصد باسلیق یا اکحل کی لیوین اور اگر عمل کیا ہووے
حرارت معدہ باقی ہووے لعاب بہدانہ اور اسپغول کا دیوین اور جو صاحب معتدل
المزاج ہون اون کو تخم ریحان اور گلاب ساتھ شربت قند کے دیوین اور بعد ایک
ساعت کے غذا ملایم مانند ماء الشعیر کے دینا چاہیے اور جو مسہل ناقص ہو گا
ناقص کے ضرر کرتا ہے اگر مریض مین قوت ہووے پیہم یعنے دوسرے روز بھی مسہل دیوین
تاکہ وہ تمام و کمال خارج ہووے اگر مریض مین ضعف ہووے تو بتفاریق ایک روز
دو روز درمیان دے کر مسہل ہلکا دیوین تاکہ کثرت اسہال سے ضعف نہو اور اگر اجابت
زیادہ ہون یعنے دست زیادہ آوین اور ضرورت قبض کی ہووے تو بہ صورت

حرارت اور تپ کے خشکہ اور جنبرات دیوین اور بحالت عدم موجودگی تپ کے تخم ریحان
ن کرکے شیرہ خرفہ اور بارتنگ پکاکر دیوین اور ہاتھ پانؤن اوپر سے طرف اسفل کے
اور درمیان دونون شانون کے حجامہ ناری لگاوین اور پست جو اور آب سیب
گلنار رطبا شیر خرنوب جو ان مین سے میسر آوے ترکیب دیکر دیوین اور روغن
شکم پر ملین یا حب الرشاد بریان کرکے دوغ مین جوش دے کر دیوین یا اسپغول بریان
بریان گل ارمنی روغن گل مین چرب کرکے ساتھ رب بہ یا رب سیب یا شراب غورہ
دیوین اور یہ اوسکو دینا روا ہے جسکا مزاج گرم ہو اور گرم پانی مین ہاتھ پانون رکھنا مفید
اور صندل گلاب مین گھس کر کافور شامل کرکے سونگھاوین اور اگر اسہال بخوبی ہوون
عمل مسہل مین کسی نوع کی خطا نہو اور اگر شکم مریض مین سوزش اور اعضا شکنی ہوتی
اس وقت بھی قے کرنا گرم پانی سے درست ہے اور یہ سوزش بسبب باقی رہ جانے مواد
تی ہے اگر اعتراض کیا جاوے کہ مادہ اسفل مین رجوع ہے بسبب قے کرانے کے
پر رجوع ہو جاوے گا جواب اکثر مادہ حوالی دل اور سینے کا تنفیح پاکر معدے مین ترشح
ہے اس سبب سے سوزش ہوتی ہے سو وہ مادہ ساتھ قے کے بآسانی خارج ہو جاویگا
وہ اسکے قے کرانے سے ہمہ وجوہ تسکین درد شکم ہوگی اور مسہل مین رعایت چند امر
لازم ہے اول یہ کہ ادویہ مسہلہ کل مضر معدہ ہین مناسب کہ ادویہ مسہل مین ادویہ مقوی قلب
ملاوین دوسرے یہ کہ دوا سخت شیرین نکرین کہ احتمال غذائیت ہے تیسرے دوا سریع العمل
ساتھ بطی العمل کے شامل نکرین چوتھے بہت چیزین ایسی ہین کہ بلا آمیزش دوسری چیز
جلد عمل نہین کرتی ہین لحاظ اسکا ضرور ہے جیسے کہ آمیزش زنجبیل کی ساتھ تربد کے
سبب ہے اور مسہل مین اخراج مادہ ایک خلط کا نہین ہوتا ہے بلکہ دوسرے خلط کا بھی
ہوتا ہے لیکن زیادہ مادہ اوس خلط کا جسکے واسطے مسہل دیا گیا ہے خارج ہوتا ہے اور
دوا اور سنا مین اختلاف ہے بعض کے نزدیک مضعف معدہ اور نزدیک بعض کے برعکس
تی جملہ ادویہ مسہلہ مضر معدہ اور امراض مزمنہ اور ایام زیادہ سرد اور گرم اور بروز ابر
ل اور خلاف موسم اور ضعیف القوی اور ضعیف المعدہ کو بلا ضرورت ادویہ فوق

اور شخص لاغر کو مسہل نچاہیے اور تا وقتیکہ مسہل معدے مین رہے غذا نچاہیے اور زیادہ جار
اختلاف ہے بعض اطبا ادویہ منضج مین ادویہ مسہل ملاکر دیتے ہین اور بعض بروز مسہل نے کے
دوا مسہل کی دیتے ہین اور منضج کی نہین دیتے مگر یہ دونون صورت درست ہین نہین
طاقت مریض پر چاہیے ادویہ مسہل صفرا ہلیلہ زرد تمرہندی بنفشہ افسنتین سقمو
عشق پیچان شاہترہ آلو گل سرخ تمبر شیر خشت ترنجبین اور سقمونیا بلاشوی
بلا صاف کرنے کے استعمال نہ کرین ورنہ مضر ہے مسہل مرکب واسطے اخراج صفرا کے پوست
ہلیلہ زرد آلو سیاہ لسوڑہ شاہترہ سنای مکی عناب تخم کاسنی تخم کشوث
شیر خشت یا ترنجبین یا دونون شامل کرین اور کمی بیشی وزن کی اوپر رائے طبیب کے
حسب حال مریض ہی اور املتاس علیحدہ حسب وزن یا لا شامل کرین جبکہ دو اتیار ہو
تب اوپر سے روغن بنفشہ روغن بادام ملاوین اور تپ مین قبل دو ہفتہ استعمال ہلیلہ
نہ چاہیے بشرط ضرورت روغن بادام سے اصلاح کر کے دیوین ادویہ مسہلہ بلغم شحم حنظل
قنطوریون ماہی زہرج غاریقون کالا دانہ تربد اسپند بسفائج شونیز سکاعی مسہل
مرکب بلغم ایارج فیقرا تربد سفید کالا دانہ غاریقون انیسون شحم حنظل نمک ہندی
ان سب دواؤن کو عرق بادیان مین ملاکر دیوین اور غاریقون کو سفوف نکرین اندر اسکے
شے مانند ناخن کے ہوتی ہے اور وہ زہر ہے اسکو نکال کر استعمال کرنا چاہیے مسہل
نوع دیگر واسطے اخراج بلغم کے اور نافع تپ اور سرفہ عناب لسوڑہ زوفا خشک
نیلوفر بنفشہ ہنسراج رازیانہ نیم کوفتہ مویز دانہ بر آوردہ انجیر خشک اصل
السوس مقشر تین رطل پانی مین جوش کرین جب کہ ایک حصہ رہے صاف کر کے
املتاس ملاکر ترنجبین گلقند سے شیرین کر کے مکرر صاف کرین روغن بادام اضافہ کر
پلاوین سفوف واسطے دفع بلغم کے تربد سفید روغن بادام مین چرب کر کے زنجبیل نمک
سفید ملاکر ساتھ سرد پانی کے دیوین یا بجاے نمک کے شکر ہم وزن ادویہ ملا دین اور
اگر مصطگی بھی شامل کرین تو بہتر ہے اور جبکہ نمک اور تربد اس مین شامل ہو تو پانی گرم
دینا چاہیے مسہل سودا ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ سنا مکی بالنگو افتیمون اسطوخودوس حجر لاجورد

...ی آمله بسفایج غاریقون کشوث کالاداانه مسہل مرکب سودا ایارج فیقرا افتیمون
...ستہ حجرارمنی سقمونیا شحم حنظل خربق سیاہ سنبل الطیب انیسون ا درم سفوف ا درم
...کر نقش مین تو گولی بناوین اور خوراک اڑھائی درم کرین تو عدد گیر کر خاص واسطے
...ے ہے ہلیلہ سیاہ بسفایج بمکوفتہ سنای مکی اسطوخودوس گل سرخ گاؤزبان
... انیسون بادیان خربق سیاہ تربد سفید خراشیدہ زنجبیل ان سب کو
...ین اور صاف کرکے غاریقون حجر ارمنی حجر لاجورد نمک ان سب کو پیس کر اوس
...ین ملاوین اور اگر زیادہ قوی کرنا چاہین شحم حنظل اور صبر سقوطری اضافہ
...ندہ جس مطبوخ مین کہ افتیمون شامل ہووے تو ایک کپڑے مین پوٹلی باندہ کر
...الین جب کہ جوش ہو جاوے ملکر نکال لیوین اور حقنہ اور شافہ اسہال مین نہایت نافع ہے
...ونکہ عمل حقنہ کا سوائے ملک لکھنؤ اور ملک مین کم رائج ہے لہذا جو مفید عام ہے یعنے شافہ
...یب اوسکی لکھتا ہون یعنی جبکہ مسہل دیوین اور عمل نکرے تو شافہ کرین اور قولنج مین جبتک
...عمال شافہ نہو لیوے مسہل ندین اور شافہ تپ اور قولنج مین مفید ہے اور کثرت شافہ سے
...ض بواسیر پیدا ہوتا ہے ترکیب شافہ یعنے اجزائے مسہلہ کو باریک سفوف کرکے صابون ملاکر
...ین مقبوضا ایک طرف پتلی دوسری طرف موٹی بناکر اوسپر تیل لگاکر باریک طرف سے
...مقعد مین آہستہ آہستہ داخل کرین دوسری طرف صابون کو چھیل کر تو کدار شیاف بناکر شہد
...لگاکر اوسپر سفوف رائی اور نمک کا چھڑک کر تھوڑا تیل لگاکر مستعمل کرین تیسرے گل بنفشہ سنا
...سل خطمی نمک ہندی مغز فلوس شکر سرخ ان سبکو ملاکر بقدر طول چھ انگشت صاحب مرض
...ی مقعد مین کرین اور اگر اسہال مین فتور واقع ہووے تو ترنجبین صابون خطمی نمک طعام
...شکر سرخ ان سب کا بناوین چوتھے صرف صابون کو تراش کر روغن گل مین چرب
...کرکے ... ت ذکر ین شافہ طفلان موم آب ندیدہ نمک بورہ ارمنی ان دونون کا سفوف کر
...ین ملاوین اور شافہ کرین اور اگر روغن گل مین چرب کرکے استعمال کرین اور مفید ہے
...دوسری بیچ بیان قی کے جب منظور ہو کہ قی کرین تو ایک روز پیشتر غذا زم
...اور اگر حرارت یا لوئی اور سبب مانع نہووے تو روغن خوشبودار بھی بدن پر ملین اور روغن

دال مونگ یا چاول رو بڑھ کر کے پلادین بعد تھوڑی دیر کے ادویہ مقی حسب مادہ کے دیکر
کراوین لیکن مرطوب مزاج کو ضرورت غذا نرم کی نہین ہے صرف ادویہ مقی دیوین اور جس
قے بآسانی نہ آوے تو تین روز متواتر حمام کرین اور روغن ملین اور شوربا ے چرب غذا
کھانا بتکلف کھاوین اور بعد حمام کے خانہ گرم مین جا کر قے کرین اور قید خانہ گرم کی اوس
ہے جبکہ ہوا سرد ہو اور بحالت قے کر نیکے رومال آنکھون سے باندھ لین اور کھڑے ہو کر
بہتر ہے اور جبکہ موسم گرم مین قے کیجاوے اور صاحب قی کنندہ کا بھی مزاج گرم ہو تو سرد
سے اور اگر وقت سرد ہو اور مزاج قے کنندہ بھی سرد ہو تو گرم پانی سے منھ اور آنکھ دھوین
سکنجبین کو پانی مین حل کر کے غرغرہ کرین اور بعد انفراغ قے کے عود یکمثقال مصطگی یک د
باریک کر کے آب نسیب مین حل کر کے شکر ملا کروین اور اگر بجاے مصطگی گلقند اور اطریفل
یہ بھی افضل ہے اور اگر قے سے معدہ مین سوزش ہو جاوے تو شوربا مرغ دیوین اور اگر ہچکی شرو
ہو تو گرم پانی جرعہ جرعہ دیوین اور ایسے وقت عطسہ لانا مفید ہے یا سینہ اور پہلو مین درد شرو
ہو تو روغن گل یا روغن بابونہ اور مانند اسکے ملین اور پانی گرم سے تکمید کرین اور جن صاحبان
ضعف دماغی ہو یا کوئی مرض گرم بادی آنکھ اور کان مین ہو یا بیچ سینہ اور جب کے ورم ہو
کرنا بچاہیے اور جبکہ قے از خود آوے تو ضرورت دینے غذا نرم یا روغن ملنے کی نہین ہے اور اگر بو
زہر کے قے کرانا ہووے تو دوا اور روغن زرد پلا کر قے کراوین اور جب قے واسطے حفظ صحت
کے کیجاوے تو ایام گرمی کے بہتر ہین اور باعتبار ساعت یومیہ وقت دوپہر واسطے اوسکے
کچھ غذا کھا کر قے کرین اور جو نہار قے کرین تو وقت دوپہر دن چڑھے اور غلبہ جوع مین قے
اور مرطوب المزاج کو قے بلا غذا کے بہتر ہے اور جب کثرت قی کی ساتھ خون کے ہووے تو
پانون باندھین اور ضماد مقوی اور قابض معدہ پر رکھین اور شیرہ خرفہ گل ارمنی شامل کر پانی
پلاوین اور طبیعت کو نرم کرین کہ جو خون معدہ مین ہووے دفع ہو جاوے اگر خوف ہو
بیچ نواحی سینہ اور معدہ مین منعقد ہونے جگیا ہے تو سکنجبین برف مین سرد کر کے جرعہ جرعہ د
اور قے واسطے حفظ صحت کے کیجاوے تو چند وجہ مفید ہے اول گرانی سر کی دفع ہو
ہے دوسرے روشنی آنکھ کی زیادہ ہوگی تیسرے واسطے تخمہ کے مفید ہے چوتھے جو

پر گرتا ہووے اسکا انسداد ہوگا پانچوین رطوبات ردیہ معدہ مین ہونگے بسبب اخراج اسکے
طعام زیادہ ہوگی چھٹے یہ کہ بدن مستحکم کرتی ہے اور بحبت اخراج مادہ ردیہ سستی اور کاہلی
ہوگی اور قے واسطے امراض استسقا اور صرع بادی اور مالیخولیا اور جذام اور نقرس اور رعشہ
عرق النسا اور فالج اور قروح کلیہ اور مثانہ تغیر لون اور یرقان اور انتصاب النفس اور وبا
واسطے جملہ علت سفلی اور بادی اور اکثر واسطے امراض علوی کے مفید ہے اور کثرت قے کی مضر
معدہ اور صدر اور کان اور دانت اور درد سر مزمنہ اور صرع دماغی کہ جو بشرکت معدہ نہووے
اور جگر اور ریہ اور عروق کو ہے ادویہ مقی صفرا سکنجبین قندی آب بالنگ یا آب کشنک جو آب
گرم مین ملاکر پلاوین مقی بلغم تخم ترب تخم سویا نمک شور سب کو سفوف کرکے شہد مین ملاکر
پلاوین اور اوپر سے گرم پانی پلاوین ادویہ قے سوداوی ترب یعنے مولی کو شق کرکے خربق سیاہ
اوس مین بھر دین بعدہ اوس مولی کو ایک رات دن سکنجبین مین ترکرین اور کھلاوین اور سکنجبین
پانی لوبیا مین ملاکر دیوین ادویہ مقی بلغم اور صفرا سکنجبین عسلی نمک آب ترب باہم مخلوط
کرکے جوش دیکر پلادین مقی سودا اور صفرا و بلغم تخم سویا ایک رطل پانی مین جوش کرکے جوزالقی
عسل ملاکر پلاوین ادویہ مقی واسطے محروری مزاج کے برگ چنار کوفتہ پانی اوسکا نچوڑ کر
سکنجبین سادہ ملاکر پلاوین مقی صفرا ماءالشعیر اوس مین خیار پکا کر سکنجبین داخل
کرکے پلاوین مقی بلغم سویا سو درم پانی مین جوش کرکے خردل سفید بورہ ارمنی گندش
نمک ہندی ان سب کو شہد مین ملاوین اور اوس طبخ مین سکنجبین عسلی شامل کرکے پلا دین
مقی سودا ترب نمک ہندی سویا جوش کرکے سکنجبین عسلی ملاکر پلاوین مقی صفرا اور
بلغم تخم ترب جوزالقی تخم جرجیر تخم سویا نمک ہندی شہد مین ملاکر پلاوین اوپر سے گرم
پانی اور پر غرغرہ اندر حلق کے کرکے کرین مقی واسطے رطوبت معدہ اور صفرا کے تخم ترب
تخم سویا تخم خربزہ بیخ خربزہ اصل السوس ہر یک تین مثقال جوش کرکے سکنجبین ملاکر پلاوین
ادویہ مقی واسطے مواد مختلفہ کے تخم قطف یعنی بتھوا تخم ترب شبت لوبیا سرخ برگ چقندر
خربزہ مقشر سورنجان سفید نمک ہندی ان سب کو چار رطل پانی مین جوش کرکے
سکنجبین عسلی ملاکر پلاوین اور اوپر سے گرم پانی کی مدد دیوین مقی دیگر آب

برگ مولی سبز آب مولی نمک آب شبت ان سب کو خلط کر کے دیوین یا جو
پلادین سفوف کہ تے صفراوی کو باز رکھے کافور طباشیر گل نیشاپوری گل سرخ
سب کا سفوف کر کے ایک درم ساتھ پانی انار شیرین یا سیب کے دیوین سفوف
باز رہنے تے صفراوی کے نمک عود مصطگی ریوند چینی پودینہ خشک نسخہ
نانخواہ بیچ سرکہ کے دو رات دن تر کرین بعدہ خشک کر کے ایک مثقال ساتھ پا
دیوین سفوف واسطے منع غشی اور تے محروران کے عود پوست بیرون پستہ پو
خشک گل سرخ طباشیر زرشک سماق انار دانہ خشک سب کا سفوف کر کے
پانی انار یا شربت پودینہ کے ایک مثقال دیوین مقی بلغم سوداو صفرا بیج بیخ
تراشیدہ تخم سویا خبازی کشک جو ان سب کو پانی مین جوش کرین شر
افتیمون سرکہ انگوری شامل کر کے پلادین فائدہ بے ضرورت قوی کے
خربق نہ چاہیے کہ اوس مین سمیت ہے اور محدث خناق اور بے ضرورت قوی کے
کرانا نچاہیے

فصل تیسری بیچ بیان مدرات وغیرہ کے

مدرات علاج سے مراد ہے کہ مادہ کو براہ بول دفع کرے مدرات بارد تخم کاسنی تخم خیا
سکنجبین ماءالقرع تخم خرفہ خسک کاکنج ماءالبطیخ آب لیمون مدرات حا
کرفس بادیان انیسون برنجاسف زوفاے خشک کبابہ نانخواہ سدا
تخم گزر مدرات معتدل پرسیاوشان تخم خربوزہ اور جسوقت کہ مدرات
اور حارہ دینا منظور ہووے تو کاسنی اور سونف دیوین اور انیسون بادیا
جوش کر کے تخم خیارین تخم خربوزہ کا شیرہ اوس مین شامل کر کے قند سفید
پلادین مدرات حیض واسطے قلت اور احتباس کے موافق مزاج مریض کے دیو
سلیخہ شونیز اجبل حرمل جند بیدستر برنگ کابلی برنجاسف قردمانا بابو
قسط شیرین کباب چینی ہنسراج عود کا وانیا جنطیانا نانخواہ جاوشیر
بعدہ سداب سعد زعفران اسارون نمام زوفاے خشک کرفس مرزنجوش
بلما فیطوس مشک طراشیع پوست املتاس نسخہ مرکب مدر حیض سلیخہ شونیز جند بیدستر

ان کا سفوف کرکے دو چند شہد مین ملاکر تیار کرین صبح کو نادو مثقال غلولہ کرکے دیوین
ے عرق بادیان پلادین مصدعات جنکے استعمال سے درد سر عارض
وے تجویز اظفار الطیب بذر البنج کبابہ کندر کراث سویا تمسن گل خیرو
عدس حلبہ بزر الکتان بادنجان مولی پنیم کھانا ادویہ خواب آور کاہو
اش پوست خشخاش دماغ پر لطول کرنا گل خشخاش سونگھنا سویا سرہانے رکھنا
ان گل معصفر گل بنفشہ کشنیز تر آش جو پینا روغن بادام روغن گل روغن نیلوفر
اور سر پر رکھنا ادویہ دافع خواب برگ پودینہ سرکہ خردل قرنفل سر اور پیشانی
کانا مرچ سیاہ مشک کافور یا نمک و سرکہ سونگھنا ایارج فیقرا اس سے غرغرہ
نا اور چائے کا بکثرت استعمال کرنا ادویہ کہ جس سے خواب پریشان نظر آوین
نا لوبیا باقلا پیاز خام کھانا شراب تازہ نوش کرنا ادویہ کہ جس سے خواب
یشان نظر نہ آوے سنگ یاورچوب زیت گلے مین ڈالنا شب یمانی سر کے نیچے
کر سونا ادویہ کہ جس سے نشہ شراب کا جلد ظاہر ہو زعفران بادام تلخ تھوڑا یہ
تری شراب مین ڈالنا یا سونگھنا بادام تلخ یا پانچ دانے کاکنج کے بعد شراب
نا ادویہ کہ جس سے نشہ دیر کر آوے بعد نوش شراب سفرجل بادام شیرین
ل کشنیز کا کھانا ادویہ دافع خمار انار ترش عرق لیمون عرق گلاب
ت قند گل سرخ ادویہ حابسات شکم جگر بریان میش و گوسفند یا قلاء بریان
انجبار سوجہ کلہ پانچو کچنال زیرہ سماق تخم ریحان بریان اسپغول بریان
ہ بارتنگ مغز بیل حب الآس دانہ الایچی . بادیان انیسون کلہ بریان
ستہ گندم گل ارمنی زیرزہرہ ادویہ دافع سدہ اور ریاح اذخر شاہترہ
فیون رازیانہ انیسون افسنتین صعتر لبلاب پنجنکشت گاوشیر کرفس اسطوخودوس
ون خطمیا نا زیرہ کرمانی ابریا نانخواہ بالون تخم گزر زنجبیل دار فلفل سداب دارچینی
ان مرزنجوش زراوند کباب چینی کشوث حرمل قابضات شکم پوست ترنج پوست پستہ
ت سنگدان مرغ جفت بلوط زرشک حب الآس باقلا گلنار دم الاخوین ممیا شیہ

سماق عدس نشاشتہ بارتنگ مغز ابنہ مغز جامن ادویہ جو زخم بھرین زردچ زا
سرخ و سبز سرگین کبوتر چونہ فرفیون صابون سداب فودنہ قلقطار مسن زراج
ادویہ جو تسکین درد کا کرے افیون پیہ بط تورک سفیدہ تخم مرغ کتیرا نشاستہ
اسفیداج ادویہ کہ جو کرم کان اور شکم کے دور کرے ترنج کابلی افسنتین زوفا کردیہ
شونیز قنبیل شیح برگ شفتالو ادویہ دافع رعاف اور نفث اور اسہال خون زرشک
بادروج بلوط ابلہ گلنار دم الاخوین تخم گل حضض گل ارمنی کہربا کافور لسان الحمل
کندر زیرہ بھٹکے نعناع نشاشتہ مازو قنطوریون ریوند ساذج جوز السرو کشنیز
بزرالبنج ادویہ مدملہ قرص گلنار صمغ آلو انزروت اسفنج ورق بلوط دم الاخوین زعفران
زراوند زیرہ ایرسا صبر طین مختوم لسان الحمل ادویہ کہ زخم کو صاف کرے ابہل
زفت نمک ایرسا عسل حب بلسان برگ زیب مغز ذبل روئی ادویہ کہ گوشت
زیادہ قروح سے دور کرے انزروت اشنہ نمک مرداسنگ مس صدف سوختہ نمک
ادویہ کہ جو زخم کو خشک کرے بلوطیا صبر صدف سوختہ انزروت اشنہ خرما سوختہ ا
نشاستہ ادویہ دافع حصات اسارون برنجاسف صمغ آلو تخم خربزہ پرشیاوشان تخم
سیاہ حجر الیہود بادام تلخ سعد سکنجبین رازیانہ مقویات دماغ آملہ بلیلہ مربی سیب
مربہ امرود گل سرخ گلاب نارنج فندق بالنگو سعد کوفی بالچھڑ فرنجمشک جوزبوا
مروارید عود عنبر قرنفل زعفران کندر اسطوخودوس مغز کدو و راز بادام شیر
تخم کاہو زنجبیل دماغ حیوانات گوشت ماکیان دوراج شیر میش مقوی قلب کہ جو
اعتدال ہیں یاقوت فیروزہ ورق نقرہ گاوزبان ورق طلا اور جو گرم
درونج جدوار مشک عنبر زرنباد ابریشم زعفران بہمنین دارچینی قرنفل
خام بادرنجبویہ شاہسفرم سنبل تخم شاہسفرم قاقلہ کبابہ پوست ترنج ساذج
راسن اور جو سرد ہے مروارید کہربا ابلہ کافور صندل طباشیر گل مختوم سیب
کشنیز اناناس امرود انار شیرین آملہ تمر ہندی گل سرخ نیلوفر نارنج قراتیج بالنگو
نعناع لاجورد مقویات جگر کاسنی انار اشنہ اظفار الطیب جوز بوا حب بل

ی نمافت خرفہ لونگ کشوث مصطگی سنبل رومی مغز پستہ زرآوند
ستہ مقویات معدہ آملہ انار دانہ ہلیلہ سماق سفرجل طباشیر گل سرخ
یلہ مربی ہلیلہ اذخر پوست ترنج بالنگو جوز بوا دارچینی زرنباد سعد سلیخہ
ہندی قرفہ قرنفل قاقلہ کندر گردیا مصطگی مشکطرامشیع نعناع عود
مربع فانگی ادویہ مفر جگر آب سرد نارنگی خرما انجیر تر با نہایت خشک سرکہ
ادویہ مفر معدہ آلو عناب تخم آلسی تخجی لوبیا گنہ تخم ہالم کنجد سیاہ عدس
گرم اور جو ادویہ کہ مسہلہ ہین اور جو ادویہ کہ منفید یا مفر معدہ ہین اوسی طور سی واسطے
ی اور امعا کے مقویات مشتہی طعام عرق لیمون و پوست آن پوست ترنج فلفل
سنجبین سفرجلی زرشک سرکہ مصطگی خولنجان نمک ہندی قاقلہ آب سرد شیر
شیع ہو کر جو ادویہ کہ مقویات معدہ ہین وہ مقوی اشتہا ہین مقالہ تیسرا اوپر چھ
فصل کے فصل اول بیچ بیان فصد کے معلوم ہونا چاہیے کہ فصد استفراغ
جو یعنے ہر قسم کا خلط بیچ اوس کے خارج ہوتا ہے اور خون مرکب اور خلطون سے ہے
طور سے خون اندر عروق کے رہتا ہے اوسی طور سے اور خلط صفرا بلغم سودا بھی ساتھ
کے شامل رہتی ہین اور بحالت یعنے فصد کے جبکہ خون خارج ہوگا تو صفرا بھی کہ جو شامل خون
اتفاق کرے مگر خون زیادہ خارج ہوتا ہے اور دیگر اخلاط کمتر اور فصد استفراغ اختیاری ہے
اوسوقت چاہین بند کر دین بخلاف دیگر استفراغ مثل مسہل کے اور فصد مین ضرورت منضج کی نہین
جسوقت غلبہ خون زیادہ ہووے فصد کرین لیکن خون کم لیوین ورنہ مادہ بیچ حرکت کے
آویگا اور تپ لازم ہوگی اگر ایسا ہووے تو فصد فی الفور لیوین اور جبکہ مسہل دیوین اور عمل
کرے اور دل دماغ کو ضرر پہونچے اور کرب اور غشی لاحق ہووے تو فصد لے دین اور سن
پیری مین ضعف ہوتا ہے اور خون غلیظ و رقت اوس مین نہین رہتی فصد کرنا نچاہیے بشرطیکہ
طاقت موجود ہو روا ہے اور اس عمر مین خون نہایت کم ہوتا ہے اور برودت زیادہ ہوتی
اور نیز غلبہ بلغم پس بلا ضرورت بعد ساٹھ برس کے فصد نہ لیوین اور واسطے فصد کے
ن اتوار منگل جمعرات مناسب ہے اور پیر اور بدھ اور جمعہ کو نچاہیے اور جسم مین عروق

دو قسم پر ہین ایک قسم دل سے برآمد ہوتی ہین دوسرے اوردہ جو جگر سے نکلے ہین قسم اول
شریان کہتے ہین یعنے رگ جہان سبب یہ ہے کہ دل مبدء روح ہے اور شریان مین ر[illegible]
خون سے رہتی ہے قسم دوسری یہ ہے خون مخلوط سبب اخلاط کے ساتھ رہتا ہے اور ر[illegible]
بھی رہتی مگر قلیل پس اگر بہ سبب کثرت خون کے باعث مرض ہووے تو بلا منضج س[illegible]
فصد لیوین اور اگر مرض بہ جہت آمیزش غلط دوسری ساتھ خون کے ہووے تو بع[illegible]
اوس خلط کے فصد لیوین اور بلا ضرورت قوی کے فصد لینا نچاہیے کسواسطے کہ س[illegible]
خون کے روح بھی خارج ہوتی ہے اور بعض کے نزدیک بارہ برس اور بعض کے نزدیک
برس تک کے صاحب سن کو فصد نچاہیے کیونکہ وہ زمانہ نمو کا ہے مادہ نمو مین تفاوت ناد[illegible]
ہو اور جو لاغر اندام ہون فصد نچاہیے کسواسطے کہ بحالت لاغری بسبب اخراج خون
زیادتی لاغری کی ہوگی اور غلبہ یبوست کا اور خاصکر صفراوی مزاج کو اور بحالت د[illegible]
فصد نچاہیے کیونکہ درد قولنج محلل روح اور قوت کا ہے فصد سے ضعف زیادہ ہوگا اور درد
ترقی ہوگی اور زن حاملہ کی فصد قبل از چار ماہ اور بعد سات ماہ کے نچاہیے اگر فصد ل[illegible]
تو اسقاط ضرور ہوگا اگر نہ ہوا تو خلل جننے مین واقع ہوگا اور غذا اوس کی کم ہو جا[illegible]
زن حائضہ کی بھی فصد نچاہیے کہ اوسکے اجرای حیض مین تفاوت ہوگا اور یہ باعث احد[illegible]
امراض کا ہے اور بروز بحران ہے مرض اور طبیعت سے مقابلہ ہوتا ہے اور اگر فصد لی جاو[illegible]
ضعف ضرور ہوگا تو بحران مین بہر نوع خیال اوپر قائم رہنے طاقت طبیعت کے نچاہیے اور روز[illegible]
برسات مین خون صالح ہوتا ہے فصد نچاہیے اور بعد جماع کے بھی ممنوع ہے کیونکہ ایک طرف
طاقت اول دفع ہووے دوسرے فصد مین اخراج خون تو مکرر دفع طاقت ہوئی اور لی[illegible]
دونون منی اور خون باعث تولید روح ہین جب کہ اخراج مکرر ایک جلسہ مین ہوا تو ضرور
طاقت کم ہوگی اور بسبب نقصان واقع ہوگا اور بدہضمی یا کہ جب تک غذا ہضم نہو لیوے
فصد نچاہیے ایسی صورت مین فساد معدے کا جانب عروق و جگر مائل ہو کر باعث ب[illegible]
درد جگر ہوتا ہے یا غذاے خام مائل طرف خون کے نہو جاوے اور شدت گرما مین ا[illegible]
احتراق خون اور زیادہ یبوست کا ہے اگر ضرورت ہو حتی المقدور بعد زوال آفتاب فصد لیجا[illegible]

یا موسم سرما مین خون منجمد ہوتا ہے اور مراد فصد سے یہ ہے کہ خون فاسد دفع ہو سوزش یا انجماد
ہو یا اوسکا تغیر نہو اگر قبل زوال آفتاب فصد لیجاوے تو حصول مراد اور بعد پندرھوین تاریخ کے
لیجاوے بہتر ہے کیونکہ عروج ماہ مین تولید خون زیادہ ہوتی ہے اگر اندر اسکے فصد لی گئی
[illegible]ت صالح خارج ہوگا اگر سخت ضرورت ہو تو یہ امر آخر ہے اور طاعون یعنی ورم سمی مین بالاتمام
ظاہر ہوتا ہے اور رنگ اسکا سرخ یا زرد یا سیاہ یا سبز ہوگا فصد نچاہیے اور وقت رات
خون بدن کے اندر ہوتا ہے اگر رات مین فصد دے تو خون فاسد اخراج نہوگا مادہ فاسد
رہ جاویگا اور اور ضرورت مین مخالفت نہین اور جبکہ زہر کھایا ہو یا کہ جانور زہر دار نے کاٹا ہو
نچاہیے مگر جب کہ عقرب جرارہ کاٹے تو فی الفور فصد لیجاوے اور شناخت کاٹنے
جرارہ کی یہ ہے کہ جب وہ کاٹے گا تو صاحب مرض کے ہر بن مو سے خون جاری ہوگا
عقرب بروقت رفتار کے دم اپنی زمین پر کھینچتا چلتا ہے اگر خون زیادہ ہووے اور
[illegible]ت نے اعضائے رئیسہ پر اثر کیا ہووے تو فصد لیوین اور علامت سمیت کی خلیل
[illegible] اور غشی سے ظاہر ہے اور بحالت اضطرار مثل سرسام اور ذات الجنب اور خناق
تخفیف پر لحاظ نچاہیے فصد لیوین **فائدہ** بہ ایام سرما اور بلغمی مزاج کی فصد
لیوین یعنے رگ کشادہ کھولین اور بہ ایام گرما اور صاحب صفراوی مزاج کی فصد
[illegible] کھولین اور جس مریض کی کسی ایک جانب کے عضو مین مرض ہووے تو تین
[روز] تک ابتدائے مرض سے طرف مخالف کے رگ کھولین مثلاً اگر راست مین مرض ہے
[طر]ف مخالف کے فصد لیوین اگر جانب چپ مرض ہے تو تین روز تک فصد جانب راست
لیوین اسکو امالہ کہتے ہین یعنے مواد کو ایک طرف سے دوسری طرف مائل کر دینا
[اور] جب کہ عرصہ تین روز کا گذر جاوے تو جانب موافق سے یعنے جس طرف عارضہ ہووے
[اس]ی طرف فصد لیوین اور جہان کہ مقصود کسی طرف سے نہووے اور فصد ہاتھ سے
[لی]وین تو داہنی طرف کی اولے ہے کیونکہ متصل چپ کے قلب ہے اور امالہ اس طور کا
[illegible]ب نہین ہے اور جس روز کہ فصد لی جاوے غذائے غلیظ مناسب نہین اور جو کہ
[illegible] الناس حریرہ اور برگ پان بعد فصد ہر شخص کو دیتے ہین نچاہیے بلکہ حسب مزاج

ہر شخص کے غذا دیوین اگر گرم مزاج ہے تو سرد چاہیے کیونکہ بحالت فصد مجرد رم
زیادتی صفرا ہو جاتی ہے بسبب اخراج خون کے اور غذا سرد سے صفرا فرد ہو
صاحب فصد سرد مزاج ہو تو غذا گرم چاہیے تاکہ قوت کو مدد دے اور بلا ضرورت کچھ دینا
اور قاعدہ کلیہ ہو کہ بسبب اخراج خون فصد کے غلبۂ صفرا ہوتا ہے اور حریرہ از
مغز صفرا ہو اکثر بعد فصد کے استفراغ ہو جاتا ہے مناسب ہے کہ پہلے قے کرا دین
قبل فصد کے شربت لیموں یا شربت انار ترش اور مانند اسکے دیوین اور خون یکبار
نہ لیوین دفعہ دفعہ یعنے جبکہ تھوڑا خون برآمد ہووے ہاتھ زخم رگ پر رکھدین کہ خون
اُسکے پھر ہاتھ کو کہ جو زخم پر رکھا تھا حرکت دین اسی طور سے دو تین بار دفع کرکے خون
کہ غشی نہوگی اور اگر غشی کرانی جاوے تو پر مرغ حلق مین کرکے قے کرا دین اور رود
پانی مین حل کرکے دینا مفید ہے نسخہ شربت لیموں آب لیموں دو رطل جوش کریں
باقی رہے تین رطل قند سے قوام کریں نسخہ شربت انار آب انار ترش ایک رطل
سفید چار اوقیہ ملا کے قوام کریں اور صاحب بلغمی مزاج کی فصد بلا ضرورت نچاہیے
مردم بلغمی مین خون کم ہوتا ہے اور بعد فصد کے سونا اور حمام جوازہ نہین اور فصد دو صور
مین چاہیے جب کہ خون مقدار طبع سے زیادہ ہو یا کہ خون متغیر الکیف ہو جاوے او
غلیظ ہووے فصد بلا نضج روا نہین کیونکہ خون غلیظ کا اخراج بخوبی ممکن نہین ا
وسیع لی گئی تو ضرورت موجب سقوط قوت ہو گا اور قبل از نضج امراض نقرس اور
وجع مفاصل اور مرگی اور سکتہ اور مالیخولیا اور خناق اور ورم احشا وجع گردہ
ذات الجنب اور دیگر امراض دمویہ مین روا ہے اور اگر ضربہ یا سقطہ ہوا ہووے بار
فصد لیوین اور جو رگ کھولی جاتی ہے دو طور کی ہین ایک اورده دوسری شرائین
فصد اورده کی مروج ہے اور فصد شرائین کا رواج کم ہے اور سبب یہ ہے کہ فصد
مین روح بکثرت خارج ہوتی ہے اور عوارضات متعلق اُنکے کثیر ہوئے اسکے فصد شرائین
قلب ہوتا ہے لہذا جو رگ کہ واسطے فصد کے مستعمل ہین مختصر تحریر کرتا ہوں قیفال اکحل باسلیق
اسلیم الطفی صافن عرق النسا مابض چہار رگ تفصیل خواص رگ رگ قیفال اس رگ

ہین اور برابر نیز انگشت کے ہی اور عوارضات سر کو اور منھ کو مثل عارضہ جذام اور ورم ماشرا
ہ کے نافع ہی اکحل اسکو ہفت اندام اور نیز نہر البدن نام کرتے ہین برابر سبابہ کے واقع ہی
عوارضات جسم کو مفید ہی اور یہ رگ مرکب قیفال اور باسلیق سے ہی اس مین تمام بدن کا
خارج ہوتا ہی اسکو دراز کھولین اور اسکے نیچے عصب ہی نشتر اوس تک نہ پہونچے باسلیق
برابر انگشت وسطی کے ہے اسکو منور البدن کہتے ہین اور عوارضات رجلین کو مفید یعنے
ارضات فرو تر گردن کو اور یہ رگ ابطی سے نکلی ہی اور فصد اسکی تنقیہ دم بیشتر کبد و طحال
قلب وریہ و صدور و رکبین و ساق و قدم و گردہ اور جو کہ ماتحت سے گرتی ہے اور نیچے اسکے
ریان ہی اور قلب سے برآمد ہوئی ہی احتیاط سے کھولنا چاہیے کہ نشتر سے گزند شریان کو
پہونچے اور نشان پہونچنے نشتر کا بیچ شریان کے یہ ہے کہ خون سرخ اور خالص برآمد ہوگا سوا
ے ضعف دل فی الفور طاری ہوگا اگر ایسا ہووے فوراً خون بند کردین اور پٹی باندھ دیوین
بالشہ تکیہ پر راست کرکے رکھدین اور اصلا حرکت ندین دس روز تک بند رکھین اور دس
روز کے بعد آہستگی سے کھولین اور پھر باندھین اور محافظت طبع اس مین لازم ہی کہ قبض اور
اسہال نہونے پاوے جملہ امور اعتدال پر ہون اور جراحت پر دم الاخوین انزروت شب یمانی
اقاقیا جلنار صبر کندر ہر یک یک درم صمغ عربی دو درم سب کا سفوف کرکے بکا دین اور
بیضہ مرغ اور پشم خرگوش اور خانہ عنکبوت مین ملا کر زخم پر رکھین اور ممکن ہو کسی قدر اندا
کے ہو نچادین اور پٹی سے یعنے پارچہ سے دوسرا پاؤن اور ہاتھ باندھ دیوین کہ خون اسطرف
ل نہو جاوے اگر جلد کے نیچے خون جمع ہو جاوے تو رنگ جلد کا اول سرخ بعدہ سیاہ ہوگا اور
س عضو سے کام طاقت کا نہو سکے گا کچھ سیاہ صندل سرخ برگ مکو ضماد کرین تا کہ خون منجمد تحلیل
و اگر ضرورت ہو بشرط طاقت مریض دوسری طرف کی فصد لیوین حبل الذراع یہ رگ بعضی ہاتھون
باسلیق ہی اور بعض ہاتھ کی رگ اکحل سے ملی ہی اور نفع اسکا مثل رگ قیفال کے ہی مگر بیشتر
اسکا ساتھ باسلیق کے قریب پایا گیا ہی اسلیم تفصیل اسکی ابطی مین ملاحظہ طلب ابطی یہ رگ
نصر کے ہی اور نیز اسی کو اسیلم کہتے ہین اور ابطی بغل سے نکلتی ہے اور فصد اسکی واسطے
ضماد ورم اخراض سفلی کے نام ہی اور ایک رگ اسلیم

گویا شعبہ اسکا ہی اور اسکو درمیان خنصر اور بنصر کے کھولتے ہین بعد اسکے ہاتھ پانی گرم مین
اگر دست راست سے فصد لیوین واسطے امراض جگر کے مفید ہی اور دست چپ واسطے ا
طحال اور دل اور شش کے نافع ہر طرف سے ہے اور خون اس رگ مین جگر اور دل سے آ
مناسب کہ خون کم لیوین صافن یہ رگ اوپر شتالنگ کے ہے برابر انگشت نر کے اور وا
اجرای حیض اور جراحت اور خارش ران اور خصیہ اور قضیب کے مفید ہے اور ما
بھی خارج ہوتا ہی عرق النسا یہ رگ گرہ دار ہے پانون باندھنے سے معلوم ہوتی
اگر اوپر ساق پانون کے مل جاوے بہتر ورنہ درمیان خنصر اور بنصر پشت پانون کی
ہین اور عرق النسا خاص ایک مرض ہی واسطے اوسکے مفید ہی اور منفعت اوسکی قر
مثل منفع رگ صافن کے ہے نابض یہ رگ نیچے زانو کے ہے اور منفعت اوسکی زیادہ تر
ہے اور واسطے درد احشا اور پشت اور درد مقعد اور بواسیر اور رحم کو مفید ہی چہار رگ
رگین دو اوپر کے لب مین اور لب زیرین مین ہین اندر لبون کے نشتر سے کھولتے ہین ا
سر اور دہان اور لثہ کو مفید ہی اور اسی طور سے رگ پیشانی کی واسطے صداع مزمنہ ا
گرانی سر کے کھولتے ہین اور طریق کھولنے کا یہ ہی کہ رومال گلے مین ڈال کر مروڑین تو
اوجھل آوے گی اور خاص واسطے اسکے نشتر علحدہ ہوتا ہی فائدہ ہاتھ مین مرض ہو تو
پانون کی فصد نکرین کہ عرض اور طول مین بعد ہوتا ہی بلکہ بائین ہاتھ کی یا داہنے پا
کرنا چاہیے

فصل تیسری بیچ بیان حجامت اور تومڑی اور علق

حجامت مراد سنگی سے ہے خواہ با شرط ہو یا بلا شرط اور شرط پچھنے کو کہ جو آلہ جراحت اوسکا
کہتے ہین اور علق جونک سے مراد ہی اور حجامت اور جونک واسطے لڑکون کے بجای
ہے اور بلا ضرورت نچاہیے اور چودھوین اور پندرھوین تاریخ مہینے کی حجامت نکر
عمدہ ایام واسطے اوس تاریخ سولھوین اور سترھوین ہے پہر دن چڑھے لگانا مناسب
اور جب تک کہ تنقیہ عام نکیا گیا ہو متوجہ تنقیہ خاص پر نہون اور حجامت پس سر واسطے
عقل کے مفید ہے اور فقرہ گردن پر خلیفۃ الحمل ہے اور خاص اوپر حجامت کرنا موجب
ہے چاہیے کہ اوس سے نیچے کی جانب حجامت کرین اور درمیان شانے کے خلیفۃ باسلیق

[…]معدہ کو مفید ہے چاہیے کہ دونون کے وسط مین حجامت کرین اور ذقن پر لگانے سے
[…]ت اور گردن کو مفید ہے اور ران پر اور رام خصیہ وغیرہ اور ساق اور کعب پر واسطے ادرار
[…]ض کے اور حجامت بلاشرط کے مواد کو ایک عضو سے دوسرے عضو کی طرف کھینچتی ہے
[…]یساکہ امراض دماغی مین ساق اور کف پا پر لگانا ابخرہ دماغ کو طرف اسفل کے کھینچتی ہے
[…]ر اس حرکت سے ابخرے تحلیل بھی ہوجاتے ہین اور جس عضو پر رکھی جاتی ہے اوسکی ریح
[…] تحلیل اور درد کو ساکن کرتی ہے اور حجامت مع الشرط یعنے ساتھ پچھنے کے جس عضو پر
[…]گائی جاوے اُس سے خون اور مواد خارج کرتی ہے اور مردم فربہ کو مفید ہے اور بعد
[…]گانے کے زخم کو صاف کرکے زردچوب یعنے ہلدی کا سفوف کرکے ملنا چاہیے کہ زخم خشک
[…]وجاوے اور اگر مواد کا بہانا منظور ہووے تو پھٹکری خام اور نوشادر لگادین اور استعمال
[…]جامت دو برس کی عمر سے ساٹھ برس تک جائز ہے بعد اوسکے ممنوع بیان علق یعنے
[…]ونک اور جونک اوس وقت مین کہ جب استعمال سنگھی نہوسکے یا مریض تاب شرط کی
[…]لاسکے اور بہترین جونک وہ ہی کہ آب صاف اور شیرین سے دستیاب ہوئی ہو اور مثل
[…] دم موش کے ہو اور پشت اُسکی سبز اور پیٹ سرخ اور جونک خون ناقص اور زائد کو عضو سے
[…]کھینچتی ہے اور جب جونک لگائی جاوے تو ایک روز اوسکو بھوکا رکھین اور زخم عضو سے
[…] خون ناقص آوے بند نکرین اور نیم کے برگ سبز کا بھرتہ کرکے باندھین اور جبکہ خون
[…] خود بند نہووے اور بند کرنا اوسکا منظور ہو تب ہلدی اور چولھے کی مٹی جسکو بھٹ
[…]تے ہین یا دم الاخوین سفیدہ مرداسنگ وغیرہ زخم پر چھڑکین اور لگانا اوسکا دوسرے روز بھی مفید
ہے کہ بقیہ مواد خارج ہوتا ہی بیان محجمہ ناری اسکو باریتہ کہتے ہین واسطے ریاح اور مواد
[…]بلغمی کے نہایت مفید ہی لیکن اوسی عضو سے جسپر لگایا جاوے یا اوسکے اعضا قریب سے
[…]طریق یہ ہی کہ جس جگہ لگانا منظور ہو اوس جگہ کی جلد کو تیل سے چکنا کرین اور آرد خام کی ایک
[…]روٹی سے بناکر وہان رکھین اور اوسپر وہ ظرف کہ جو خاص واسطے اس استعمال کے ہی مانند [illegible]
[…] یا گھانس یا اور کوئی شئے جلاکر رکھدین جبکہ مشتعل ہوجاوے تب اوسکو اُس جگہ پر لگادین
[…] دھوان اوس مین کشش کریگا تو اوس عضو کو پکڑیگا اور یہ ظرف اکثر تو مٹی کا ہوتا ہی

اور ترکیب اسکی عوام الناس مین مشہور ہی **فصل تیسری بیچ بیان نبض کے** دو فصل پر
مشتمل ہی اور پر دو فصل کے اول بیچ نبض دوسری قارورہ اور شناخت اوسکی دائرہ
طبیب کے ایک جز اعظم علم حکمت سے ہے اور بدون اسکے طبیب محض ناواقف ہے
کیونکہ دریافت حال اعضاے باطنی کا چند مقامات مین اسپر موقوف ہے اور نبض
حال قلب اور قارورے سے جگر مع دیگر اعضا معلوم ہوتا ہے اور لغت مین معنی نبض
حرکت رگ کے ہین اور قارورے کو تفسرہ کہتے ہین یعنے کہ شیشہ کہ بیچ اُسکے بول کرکے طبیب
کو دکھاوین اور اوسکو دلیل بھی کہتے ہین بیان پہلا بیچ ملاحظہ کرنے نبض کے انگشت نباض
کی لطیف اور نرم ہوون تاکہ بخوبی احساس نبض کا کر سکے اور نباض معتدل المزاج اور سلیم الذہن
اور صحیح الطبع ہووے تاکہ قیاس اوسکا خوب کام کرے اور نبض اوسوقت ملاحظہ فرماوے
کہ نبض ہم اور غم اور خوشی اور سواے اسکے امور نفسانی اور بدنی اور طبیعی مثل مانند گرسنگی
ریاضت اور استحمام اور خواب مفرط اور گرسنگی اور بیداری اور جو کہ تغیر نبض کا کرے آن سے
دور کر دے کسواسطے کہ ایسی حالت مین نبض کا اعتبار نہین اور مزاج ہر شخص کا مختلف ہوتا
اور نبض بھی باعتبار ہر شے کے اور ہوتی ہی اور مزاج اور عمر اور فصل سال اور ہوا متغیر الاحوال
ہوتا ہی پس حال نبض کماحقہ اوسوقت ظاہر ہوگا کہ طبیب نے نبض اوسکی بارہا دیکھی ہو اور
حال صحت اور مرض سے اوسکے واقف ہو اگر ایسا نہوگا تو طبیب یقیناً اوپر حال موجودہ کیفیت
اطلاع اوپر احوال سابق کے حکم دریافت حال نہین کر سکتا چاہیے کہ نبض کو ساتھ چہار انگشت
کے کہ سبابہ اور وسطی اور بنصر اور خنصر ہے دیکھے اور خنصر طرف ابہام یعنے انگوٹھے ہاتھ نمایندہ نبض
کے ہووے اور سبابہ طرف ساعد کے اور اس طور سے دیکھنا نبض کا خاصہ اطباے یونان کا ہے
اور سبب یہ ہی کہ رگ شریان نزدیک انگوٹھے کے ہے نمایان زیادہ تر ہے اور ہر چند بطرف ساعد
جاتی ہی اور مخفی ہوتی ہی اور انگشت سبابہ کہ حس اوسکی قوی تر اور باقی انگلیون سے ہے چاہیے کہ طرف نیچے
یعنے جانب ساعد ہووے تاکہ شریان خوب طرح سے معلوم ہووے اور نبض دست راست
دست راست سے اور نبض دست چپ کی دست چپ ہی سے دیکھین اور ساعد کو اوپر پہلو کے رکھکر یعنے بالا کو
ہووے جب نبض اچھی دیکھنا چاہیے اور اگر ساعد اور طرف ہوگا یا بجانب پشت ہو کر نبض دیکھی جاوے

اور بر حالت طبعی کے نہین ہوتی اور اختلاف اسکی حرکت مین ہو جاتا ہے اگر ایسی صورت
پیش جاوے تو حال نبض بخوبی معلوم ہونا غیر ممکن اور ہاتھ ساکن رکھنا چاہیے اور کسی شے پر
تکیہ کیا ہوا نہووے اور نہ کوئی شے ہاتھ مین ہووے اور نہ ہاتھ کسی شے سے بندھا ہووے اور کمر مضبوط
بندھی نہو اور تعویذ یا کوئی شے ہاتھ پر نہ بندھی ہو دوسرا ہاتھ زمین کے اوپر ٹکا نہو اور بینندہ
اور نمایندہ نبض ہر دو جالس ہوں یعنے بیٹھے اور نمایندہ نبض مربع ہو کر قامت راست
سیدھے بیٹھے بلا تکیہ کے اور طبیب کو مناسب کہ اول قوت اور ضعف نبض کا آزماوے
یعنی قوی ہو یا ندرگ قوت تفحص کرے اگر ضعیف ہووے تو انگلیان نرمی اور سبکی سے
رکھے اس واسطے کہ اگر نبض ضعیف ہوگی اور انگلیان زور سے اوسپر رکھین تو نبض اپنی حرکت
نہ کریگی جس وقت کہ نبض ملاحظہ کی جاوے اوس وقت تک ہاتھ نبض پر رہے کہ تیس نبضہ
یا چالیس نبضہ حاصل ہون کہ اس مدت مین اکثر تغیرات اور حالات ظاہر ہوتے ہین اور ادنی
مدت ملاحظہ نبض کی وہ ہے کہ بارہ نبضہ حاصل آوین چنانچہ محمد زکریا صاحب کناس اسکندریہ
نام کتاب ہے حکایت فرماتے ہین کہ بارہ ضربہ مین یا تیس ضربہ مین ممکن نہین ہے کہ شریان
سے صلابت پر یا سختی سے نرمی پر آوے یا امتلاء سے بخلو یا خلو سے جانب امتلا میل کرے
اور ممکن ہے کہ بیچ برودت اور حرارت اور عظم اور صغر اور تفاوت اور تواتر کے مختلف
ہووے اور اسی طور سے بیچ قوت اور ضعف اور تقدم اور تاخر کے اور ظاہر ہے کہ بیچ
دریافت اسکے طبیب کو نفع کلی حاصل ہوتا ہے کس واسطے کہ حکیم اعتدال اور اختلاف اسکا
دریافت کر کے اوپر حال مریض کے آگاہی کریگا اور طبیب کو چاہیے کہ بعد ملاقات مریض
کے نبض مین ایک گونہ توقف کرے اور زیادتی حال استظہار فرماوے بعد اوسکے نبض
ملاحظہ فرماوے اس دستور مین فائدہ یہ ہے کہ اکثر ہوتا ہے کہ مریض کو ملاقات طبیب سے
خوشی زیادہ حاصل ہوتی ہے اور کبھی شرم یا خوف اگر اوسوقت نبض ملاحظہ کیجاوے
تو دریافت حال نہوگا کیونکہ نبض مین تغیر پیدا ہو جاویگا فقط مناسب کہ بینندہ اور نمایندہ
ہر دو خاموش ہوں اور وہ مقام غوغاے مردم اور صدمات تو یہ اور جو کہ باعث تشویش
خاطر طبع ہووے خالی ہو کس واسطے کہ دریافت کرنا حال نبض کا ایک دریافت کرنا

اصل مطلب کا ہے اور یہ امر بدون حضور خاطر اور صحت حواس حاصل نہین ہوتا فقط
ملاحظہ نبض کا ہر شریان سے کہ ہووے من حیث الذات تفاوت نہین ہے با
اشعار اوپر امور مقصودہ کے لیکن جملہ شرائین سے شریان ساعد کے تئین مخصوص
دیکھنے کے یہ چند وجوہ تجویز کیا ہے اول یہ کہ ہاتھ جلد باہر آسکتا ہے اور اوسکے
اکثر شرم نہین ہوتی دوسرے یہ کہ شریان مذکور برابر دل کے ہے اور مثل اور
گوشت مین پوشیدہ نہین ہے تیسرے یہ شریان الجرے ہے ممتلی نہین مانند بعض
کے چوتھے یہ کہ شریان وسیع ہے اور بحیث وسعت اسکے اس مین روح زیادہ
اور احوال قلب اس سے خوب معلوم ہوتا ہے فائدہ جب کہ سکتہ قوی ہوجاتا
حرکت کسی شریان کی محسوس نہین ہوتی لیکن ایک شریان بیچ معاے مستقیم
ہے اوسکی حرکت تا قیام حیات موجود رہتی ہے اور واسطے دریافت حیات
شخص مسکوت کی اونگلی اوس کی مقعد مین داخل کرین درصورت حس شریان حکم
ورنہ موت اور شریان ساعد اسوقت اعتبار سے ساقط ہوتی ہے بیان نبض نبض مین
حاصل ہین ایک انبساط دوسرا انقباض انبساط اوس سے مراد ہے کہ بخارات کثیف
ہون اور انقباض وہ ہے کہ واسطے ترویح قلب کے نسیم کی خواہش ہو اور اقسام نبض
کسواسطے کہ قطر اوسکے تین ہین طول عرض عمق اور نبض بیچ ہر ایک اقطار کے زائد
ناقص تا معتدل اور ضرب سہ در سہ سے نو حاصل ہوتے ہین اور تفصیل اون نوکی
قصیر معتدل عریض ضیق معتدل مشرف منخفض معتدل اور معلوم کرنا چاہیے کہ ایک
ہے اور اصطلاح اس سے یہ ہے کہ حالت نبض کی قیاسا ذہن نشین کرے کہ بحالت صحت
مریض کی اسقدر طویل یا کہ اسقدر قصیر تھی اور بسبب مرض کے یہ ہے طویل وہ ہے کہ ا
طول مین معلوم ہون تو سبب زیادتی حرارت کا ہے قصیر وہ ہے کہ جو مقیس علیہ طول
معلوم ہووے تو سبب قلت حرارت ہے اور معتدل اوس سے مراد ہے کہ جو درمیان
قصیر ہو اور مساوی ہو مقیس علیہ کے عریض وہ ہے کہ جو عرض مین بمقابلہ مقیس علیہ
ہووے تو یہ سبب کثرت رطوبت کا ہے ضیق اوسکو کہتے ہین کہ جو اجزاے اوسکے مقیس

...ل ہون تو یہ سبب قلت رطوبت کا ہے معتدل بدستور مشرف وہ ہے کہ اجزای نبض کے مقیس مابینت
...ہون تو سبب کثرت حرارت کا ہے منخفض وہ ہے کہ اجزاے آگے یینے نبض کے مقیس علیہ سے اثل
...ن تو باعث قلت حرارت ہے معتدل بدستور یہ نو درجے نبض کے جو بیان کیے گیے سو مفرد ہین
...کے ان درجات کو باہم مرکب کرنے سے دو طور پر ستائیس قسمین حاصل ہوتی ہین سوا بیان
...رکب مین اول کو ثنائی اور دوسری کو ثلاثی کہتے ہین ثنائی وہ ہے کہ جس مین دو قطر کا لحاظ ہو
...ثلاثی وہ ہے کہ جس مین تین قطر کا شمار ہو چنانچہ تشریح دونون کی دو نقشون مین کرتا ہون

نقشہ نبض مرکب باعتبار دو قطرون کے

۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	
معتدل معتدل	معتدل ضیق	معتدل عریض	قصیر معتدل	قصیر ضیق	قصیر عریض	طویل معتدل	طویل ضیق	[illegible]
معتدل معتدل	منخفض معتدل	مشرف معتدل	معتدل قصیر	منخفض قصیر	مشرف قصیر	معتدل طویل	منخفض طویل	[illegible]
معتدل معتدل	معتدل منخفض	معتدل مشرف	ضیق معتدل	ضیق منخفض	ضیق مشرف	عریض معتدل	عریض منخفض	[illegible]

نقشہ نبض مرکب باعتبار تین قطرون کے

طویل	طویل	طویل	طویل	طویل	طویل	طویل	طویل	طویل
معتدل	معتدل	معتدل	ضیق	ضیق	ضیق	عریض	عریض	[illegible]
معتدل	منخفض	مشرف	معتدل	منخفض	مشرف	معتدل	منخفض	[illegible]
قصیر	قصیر	قصیر	قصیر	قصیر	قصیر	قصیر	قصیر	[illegible]
معتدل	معتدل	معتدل	ضیق	ضیق	ضیق	عریض	عریض	[illegible]
معتدل	منخفض	مشرف	معتدل	منخفض	مشرف	معتدل	منخفض	[illegible]
معتدل	معتدل	معتدل	معتدل	معتدل	معتدل	معتدل	معتدل	معتدل
معتدل	معتدل	معتدل	ضیق	ضیق	ضیق	عریض	عریض	[illegible]
معتدل	منخفض	مشرف	معتدل	منخفض	مشرف	معتدل	منخفض	[illegible]

...خانے کے معتدل اول قطر طول اور معتدل ثانی قطر عرض سے ہے اس خانے مین معتدل

اول قطر طول اور معتدل ثانی قطر عمق سے بیچ اس خانے کے معتدل اول قطر عرض اور معتدل
قطر عمق سے بیچ اس خانے کے معتدل اول قطر طول اور معتدل ثانی قطر عرض او معتدل ثا
قطر عمق سے مراد ہی اور دلالت ہر ایک قسم کی اس نبض مرکب سے احوال بدن پر دلالت
نبض بسیط سے قیاس کرنا چاہیے مثلاً مرکب ثنائی مین جو دو بسیط ہین اُن دونون کی دو دو
اقسام بسیط سے سمجھ لینا چاہیے اور اسی طور سے بیچ مرکب ثلاثی کے بیان شناخت نبض معتدل
اور غیر معتدل دو قسم پر **قسم اول** نباض کو چاہیے کہ ایک مزاج معتدل نبض کا ذہن
کرے کہ بحالت صحت نبض اس مریض کی اس طور پر تھی پھر نبض حال پر غور کرے کہ یہ
اوسکے مشابہ ہے یا نہین اور اگر اوسکے مشابہ پائی جاوے تو تصور کرنا چاہیے کہ نبض معتدل
ہے اگر اوس سے تفاوت پاوے تو غیر معتدل سمجھے جس طور سے کہ اوپر بیان کر چکا ہون
دوسری اگر طبیب نے بحالت صحت نبض دیکھی تھی اور کیفیت اسکی یاد ہو تو نبض حال
مطابق کرے اور یہ طریقہ جالینوس اور شیخ الرئیس نے پسند کیا ہی اور نزدیک بعض اطبا
یہ بات ہی کہ نبض چار انگلیون سے دیکھے اگر چارون انگلیون کے نیچے نبض کی رفتار
تو معتدل ہی ورنہ غیر معتدل اور نبض لڑکے کی جب دیکھے تو اپنی انگلیون کا مقدار اوس
جگہ نہ لیوے کیونکہ نباض کی اونگلی کی وسعت اوس کی اونگلی سے زیادہ ہوگی اور
موقع نبض کی کم ہوگی وہان پر مقدار انگلیون لڑکے سے اپنی اونگلی پر خیال کر کے قس
اعتدال اور غیر اعتدال کی کرے فقط معلوم ہو کہ نبض دو قسم پر ہی ایک بسیط دوسرا مر
بسیط اوسکو کہتے ہین جس مین ایک قطر معلوم ہو اور مرکب اوس سے مراد ہی جس مین ا
سے زیادہ معلوم اور وہ دس جنس پر ہے جنس اول مراد انبساط سے ہے اور انبساط او
کہتے ہین کہ نبض طرف ہاتھ کے چلے یعنی بخارات کثیف کو خارج کرے دل سے اور اس
مین نو صورتین پیدا ہین سبب اسکا یہ ہی کہ ہر ایک کے واسطے تین قطر ہین طول عرض
طول لنبائی عرض چوڑائی عمق گہرائی سے مراد ہی طول نبض کا وہ ہی جو کلائی سے جانب
کے معلوم ہو اور عمق نبض کا اسکو کہتے ہین جو اُسکے مرکز سے محیط تک فاصلہ ہے اور عرض
یہ ہے جو کلائی کی چوڑائی مین معلوم ہو اور قطر نبض کے لیے تین درجے ہین کہ بیان

لیا گیا جنس دوسری بیچ معلوم کرنے قوت اور ضعف کے اگر نبض حرکت انبساطی مین بر
دیکھنے نبض کے اونگلیان نباض کی بجالت و بانے گوشت بالاے نبض کے زور سے
پھر اوٹھاوے تو یہ نبض قوی ہے اور ایسی نبض مدلل اوپر قوت دل اور قوت حیوانی
کے اگر ایسی نہووے تو برعکس اسکے جنس تیسری بیچ زمانہ حرکت کے اگرچہ نبض
جلدی چلے یا آہستہ آہستہ اوپر تین قسم کے ہے اول یہ کہ اگر جلدی نبض چلے تو اوسکو سریع
کہتے ہین اور دلیل غلبہ حرارت کی ہے دوسرے اگر سست چلے تو اوس کو بطی کہین گے
ایسی نبض مدلل ہے غلبہ برودت پر تیسرے اگر اعتدال مین ہے تو معتدل تصور ہوگی
یعنی رفتار حرارت اور برودت پر متصور ہوتی ہے فائدہ اگرچہ حرکت انقباضی کا محسوس
ہونا دشوار ہے لیکن اگر حرکت انبساطی سریع ہو اور انقباضی بطی ہو تو دلیل اس بات پر ہے
کہ دل کو باعث کثرت حرارت کے خواہش نسیم کی زیادہ ہے اور اگر انقباضی سریع ہو اور
انبساطی بطی تو یہ دلیل اس بات کی ہے کہ بسبب کثرت بخارات کے دل کو اوس کے دفع
کرنے کی حاجت زیادہ ہے جنس چوتھی بیچ زمانہ سکون کے اگر زمانہ سکون نبض کا بہ نسبت
اعتدال کے کم پایا جاوے تو اوسے متواتر کہین گے اگر زیادہ ہو متفاوت اگر اعتدال پر ہو
معتدل تصور کرینگے اور زمانہ سکون اس سے مراد ہے کہ جو درمیان دو انبساط یعنے دو نبضہ کا
واقع ہو اور حرکت انقباضی بھی بسبب نہ معلوم ہونے کے داخل سکون ہے فائدہ نبض
متواتر دلالت کرتی ہے اوپر ضعف قوت حیوانی کے اور زیادتی ترددیج کے اور متفاوت قوت
حیوانی پر جنس پانچوین بیان نبض کے وزن مین وزن نبض کا باصطلاح اطبا قیاس کرتا ہے
... حرکت یا سکون کا دوسری حرکت یا دوسرے سکون پر جنس چھٹی بیچ بیان قوام نبض کے
قوام نبض اوس سے مراد ہے کہ نرم یا سخت معلوم ہو اگر نبض نرم ہو تو علامت کثرت رطوبت کی
اور اگر سخت ہو تو غلبہ یبوست ہے اور اکثر وقت بحران کے نبض مین سختی ہو جاتی ہے او سوقت
جانب یبوست کا کرنا بجا ہے اگر نبض نرمی اور سختی کے درمیان مین ہو تو معتدل تصور کرنا
... اور یہ اعتدال درمیان رطوبت اور یبوست کے ہوگا اور شناخت نرمی نبض کی یہ ہے
... دبانے نبض کے حرکت نبض کی موقوف ہو جاوے اوسکو لین نام کرتے ہین اور

سخت وہ ہے کہ جو دبانے سے نہ دبے اوسکو صلب کہتے ہین جنس ساتوین بیچ بیان ا...
اندر نبض کے ہے واضح ہو کہ اندر رگ کے خون اور روح حیوانی ہے اور اوسکی تین...
ممتلی دوسری خالی تیسری معتدل نبض ممتلی اُس سے مراد ہے کہ مقدار خون اور رو...
اعتدال سے اوس مین زیادہ ہووے اور یہ امر اوپر تین صورت کے ہے ایک یہ کہ...
خون دونون برابر درجہ اعتدال سے بڑھ جاوین دوسری یہ کہ صرف روح زیادہ ہو...
یہ کہ فقط خون زیادہ ہو روح کی زیادتی مین نبض پھولی ہوئی ہو گی اور زیادتی...
نرم ہو گی اور جبکہ روح اور خون دونون درجہ مساوی پر بڑھے ہوے ہون تو دو...
علامت مجتمع پائی جاوے گی نبض خالی وہ ہے کہ درجہ اعتدال سے روح اور خو...
درجہ ثالث نبض معتدل کا حال ظاہر ہے کہ امتلا اور خلا اعتدال پر ہووے جنس آ...
ملمس نبض مین لمس نبض اوس سے مراد ہے کہ جلد نبض سے حال سردی یا گرمی یا معت...
کرنا اور گرمی جلد نبض کی دلیل ہی اوپر گرمی روح اور خون کے اور سردی غلبہ برودت...
اعتدال درمیان گرمی اور سردی کے اور معتدل ہونا دلیل ہے اوپر صحت مزاجی...
نوین استوا اور اختلاف نبض مین ہے استوا کے معنے متشابہ کے ہین اور یکسان ہو...
اجزاے نبض کا اور نزدیک حکما اجزاے نبض کے تین ہین اول یہ کہ نبضین قرع...
یکسان معلوم ہون دوسرے اجزاے نبض کے چارو انگلیون کے نیچے یکسان نمود ہو...
اجزاے باعتبار جزو نبضہ واحدہ کے یعنے ایک انگلی کے اجزاے کے نیچے اجزاے...
یکسان رہین اگر یہ تینون مراتب نبض مین حاصل ہون اور اوسکو نبض مستوی حقیقی ا...
اختلاف ہو تو نبض مختلف حقیقی کہتے ہین جنس دسوین انتظام اور غیر انتظام مین اگر...
حال پر نبض مین اختلاف قایم رہے تو اوسکو مختلف منتظم کہتے ہین ایسی نبض دلال...
ہے تغیر مزاج پر اور اگر اختلاف کا حال نہ رہے اور بدلتا جاوے تو اوسکو نبض مختلف...
منتظم غیر کہین گے دلیل اسکی کمال تغیر مزاج پر ہے بیان نبض مرکب کا ایک حرکت نبض...
ہے مثل رفتار بچہ ہرن کے جب کہ ایسی رفتار نبض مین پائی جاوے تو کثرت حرارت کی...
نبض سطرقی ہتوڑی کو کہتے ہین جس طور سے ہتوڑا نہائی پر لگتا ہے تو ایک چوٹ دیگر...

اور دیتا ہے اسی طور سے نبض ایک یا دو مرتبہ قرعہ دیتی ہے یعنے ادنی قرعہ انگلیون کو دوسری طرف میل کرتی ہے اور پھر قرعہ دیگر حرکت انبساطی تمام کرتی ہے نبض ذو الفترہ ذو الفطرۃ سے مراد ہے او پر ٹھہر جانے نبض کے یعنے چلتے چلتے سکون ہو جاوے ایسی نبض ضعیف کے ہے نبض واقع فی الوسط نبض واقع فی الوسط اوس سے مراد ہے درمیان حرکت انبساطی اور انقباضی کے ایک حرکت جدید اور گزرتے اور یہ حرکت سکون کے واقع ہوا کرتی ہے سبب اسکا زیادتی حرارت ہے نبض منشاری منشار کو کہتے ہین رفتار اس نبض کی شکل دندانہ ارّہ کے ہوتی ہے اور یہ رفتار بسبب خلاف صلابت اور لین اور عظیم اور صغیر یا سرعت یا بطوء یا تفاوت اور تواتر کے ہوگی اور رفتار نبض کی دو صورتون مین واقع ہوتی ہے ایک یہ کہ مادہ کہ مختلف القوام عفن اور رگ شریانی مین داخل ہون اور جہان کہ مادہ عفن پایا جاویگا اجزاے نبض کے نرم اور بسبب عفونت کے عظیم یا سریع یا متواتر محسوس ہونگے اور جہان مادہ خام اور غیر عفن ہوگا اجزا صلب اور صغیر یا بطی یا متفاوت نظر آوینگے اور علامت اسکی اختلاف رسوب قوام اور قارورہ اور مختلف ہونے اعراض تپ سے ظاہر ہوگی دوسرا سبب رفتار نبض کا بعض ورم حار ہے جو کہ اعضاے عصبانی مین واقع ہو جیسے کہ ذات الجنب اور سبب اسکا یہ ہے مرکب ہے دو جھلیون داخلی اور خارجی سے اور غشا یعنے جسکو جھلی کہتے ہین وہ مرکب ہے رباطی اور ریشہ عصبی سے جسوقت ورم حار کسی عضو عصبانی مین واقع ہو تو کھچاو ان مین پڑتا ہے اور اکثر ریشہ شریان سے علاقہ رکھتے ہین تب نبض مین صلابت ہوتی ہے بسبب اختلاف نرمی اور سختی کے انبساط اور انقباض نبض مین اختلاف ہو جاتا ہے اور تفصیل اور ریشہ وغیرہ کی ملاحظہ تشریحات سے ظاہر ہوسکتی ہے نبض موجی موج پانی کی لہر کو کہتے ہین اجزا اس نبض کے نرم اور مختلف ہوتے ہین اور باعث ہونے اس قسم کی نبض کا ضعف ہے کہ بسبب کثرت رطوبت کے اجزا نبض کو ایکبارگی تمام و کمال درجہ انبساط حاصل ہوتا دوسرے جبکہ امراض مرطوبی مثل فالج یا لقوہ یا نسیان یا ورم دماغ ہو یا حمام ہووے یا بحالت تپ کے پسینہ بدن سے خارج ہوا اور کثرت شراب سے کہ تبخیر زیادہ ہوتی ہی

ایسی صورت مین نبض موجی ہوجاتی ہے نبض دودی ایسی نبض کی رفتار نہایت سست
آہستہ ہوتی ہے اور یہ رفتار نبض مشابہ رفتار اُن کیڑون کے جو نجاست اور غلاظت مین
ہوتے ہین ہوگی اور یہ سبب ضعف اور سقوط قوت کا ہے نبض نملی نملی چیونٹی کو کہے ہین جبکہ
آہستگی کے رفتار نبض کی مشابہ رفتار نملی مع صغر اور متواتر کے ہو تو علامت موت کی ہے
ذنب الفار معنی ذنب دم کے ہین اور فار چوہے کو کہتے ہین یعنے چوہے کی دم کے مانند مختلف
الاجزا ہو یعنے ایک طرف سے موٹی دوسری طرف پتلی چلے اور بیچ مین اجزا اسکے
سے ایک سے ایک پتلی چلتے معلوم ہون تو ایسی نبض آخری وقت پر ہوگی نبض مسلی مسلی
کہتے ہین شکل اس نبض کی مثل تکلہ کے معلوم ہوتی ہے دونون طرف کنارے پتلے اور بیچ
اور وقت انبساط صغیر ہوگی سبب اسکا ضعف قوت ہے نبض عمیق نبض عمیق مین وقت
کے اول و آخر مین عظم پایا جاوے اور درمیان مین صغر رہتا ہے یہ دلیل ضعف قوت کی
عمیق مراد گہرے پن سے ہے نبض مرتعش نبض مرتعش اُس سے مراد ہے کہ جس مین حرکت
اور کانپنے کی واضح ہو اور مشابہ کسی سن کے نہو اور جو بیچ نبض الانسانی کے حرکت پائی جا
اُسکو خارج الوزن بھی کہتے ہین ایسی نبض نہایت ردی ہے نبض ملتوی اُس شکل کی ہو
کہ جیسے ایک دورا بٹا ہوا چھوڑ دیوین اور وہ بل کھاوے ایسی نبض مثل مرتعش کے ہو
نبض متواتر اوس صورت پر ہوتی ہے کہ جیسے دورا کھنچا ہوا ہو ایسی نبض قریب نبض ملتوی
کے ہے اور دلالت کرتی ہے یبوست پر نبض ثابت یہ نبض باریک اور کشیدہ امراض شدید
الیبوست مین مثل دق اور ذبول مین ہوتی ہے گویا بے حرکت ہے نبض تشنج ایسی نبض
بشکل اوس دورے کے ہوتی ہے کہ جو دورا دونون طرف سے تنا ہوا ہو تو علامت پیدا
ہونے تشنج کی ہے اور جبکہ آمد تشنج کی ہوتی ہے تو اول اثر اوسکا باریک عروق مین
ہوتا ہے بیچ بیان نبض عورت اور مرد کے نبض مرد کی بمقابلہ نبض عورت کے قوی اور
اور متفاوت اور بطی ہوتی ہے بیان نبض کا موافق سن کے نبض لڑکے کی بالغ سے
اور متواتر ہوتی ہے اور عظم مین بہ نسبت بالغ کے معتدل اور لڑکا جس قدر طرف جوانی
بڑھتا جاوے اوس قدر قوت اور عظم بڑھتا ہے اور نبض صاحب عمر رسیدہ کی بمقابلہ نبض

ست [illegible] وان کے مائل بصغر اور ضعف اور متفاوت ہوتی ہے اور سبب اسکا غلبۂ رطوبت غیر طبعی بلغمی ہی
ہ مین [illegible] اور جسکا مزاج طبعی گرم ہو اور قوی اور جرم نبض کا ملائم ہو نبض اوسکی قوی اور عظیم ہو گی
ین جبکہ [illegible] اور اگر حرارت غیر طبعی اگرچہ زیادہ ہو ہو نبض ضعیف ہو گی اور نبض صاحب مزاج سرد کی صغیر یا
کی ہے [illegible] متفاوت یا بطی ہو گی اور نبض صاحب مزاج خشک کی اکثر باریک اور صلب ہوتی ہے اور بحالت
ند مختلف [illegible] کے نصف جسم گرم ہو اور نصف سرد ایسی طور سے نبض بھی نصف نصف سرد اور گرم ہو گی اور
سکے [illegible] نبض لاغر کی عظیم اور بطی ہو گی اور صاحب جسم فربہ کی نبض صغیر اور سریع ہو گی اور اگر فربہی بسبب
لی مسلی [illegible] یا گوشت کے ہووے تو سرعت اور قوت زیادہ ہو گی اور زن حاملہ کی نبض عظیم اور متواتر
ہ اور [illegible] سرعت مین زیادہ ہوتی ہے بمقابلہ زمانہ قبل ایام حمل کے اور قوت مین یکسان کچھ کم و بیش
وقت [illegible] ہو گی لیکن بسبب گرانی حمل کے قوت مین نقصان معلوم ہوتا ہے اور نبض فصل ربیع اور ملک
قوت کی [illegible] معتدل مین قوی اور معتدل ہوتی ہے اور فصل گرم اور شہر گرم مین سریع اور متواتر ہوتی ہے
مین حرکت [illegible] صغیر اور ضعف کے اور ایام خریف مین اور نیز جن شہرون مین اختلاف ہوا کا ہو مختلف ہوتی ہے
، پائی جاوے [illegible] ضعف کے اور ایام سرما اور سرد ملکون مین نبض متفاوت اور بطی اور صغیر ہوتی ہے لیکن
لی کی ہو [illegible] صاحب مزاج گرم کی نبض ایام سرما مین قوی ہوتی ہے اور شروع نیند مین نبض صغیر ہوتی ہے اور
ں کے [illegible] ضعیف اور متواتر اور بطی اور بعد ہضم طعام کے اگر نزدیک خواب کے لاوے تو نبض قوی اور
ب نبض [illegible] خواب مین نبض عظیم اور قوی اور بطی اور اگر زیادہ سووے تو صغیر اور ضعیف اگر فاقے سے
ض [illegible] شا ہووے تو صغیر اور تفاوت ہو گا اور بعد خواب معتدل کے نبض پہلے عظیم اور سریع بعد اوسکے
نج ایسی [illegible] اصلی حالت پر ہو جاتی ہے اگر سوتے ہوئے کو یکبارگی دفعۃً جگاوین تا کہ ڈر جاوین تو نبض ضعیف
ملامت [illegible] ہو جاتی ہے پھر عظیم اور سریع ریاضت معتدل مین نبض قوی اور عظیم اور کھانا حسب مقدار کھانے
عروق مین [illegible] عظیم اور سریع اور طعام بمقدار مین مختلف غیر منتظم اور کھانا کھانے مین مائل بہ قوت
ے قوی اور [illegible] ہے بیان نبض اورام جب کسی عضو مین ورم حار ہو تو نبض منشاری اور کبھی مرتعش اور
بالغ ہے [illegible] اور متواتر ہوتی ہے اور ورم مین موجی اور ورم بارد مین نبض بطی اور بحالت پک جانے
طرف جوالی [illegible] کے بھی نبض منشاری ہو گی اور ابتدائی ورم مین نبض عظیم اور کم سریع اور متواتر قوی ہوتی ہے
ہ کی بمقابلہ نبض [illegible] قدر مدت ورم کی زیادہ ہو گی اوسی قدر نبض باریک اور صلب ہو گی فقط بیان نبض

اعراض نفسانی مین بحالت خوشی مین نبض عظیم اور متفاوت اور وقت رنج کے صغیر اور ضعیف او
ہنگام خوف ناگہانی مرتعش اور متواتر اور غیر ناگہانی مین صغیر اور ضعیف اور وقت غصہ اور غضب
کے سریع اور متواتر بیان نبض امراض مین سرسام حار مین نبض صغیر اور ضعیف صلابت کے سا
موجیت لیے ہوئے اور جبکہ روز تپ کا ہووے تو عظیم اور سریع اور متواتر ہوگی سرسام بارد
نبض جنون متفاوت اور بطی اور موجی ہوگی صداع حار مین سریع اور متواتر صداع بارد مین
متفاوت اور بطی جنون مین پہلے سریع اور قوی اور آخر مین صغیر اور صلب اور ضعیف ہوتی ہے
فالج مین موجی اور ضعیف اور متفاوت اور بطی لقوہ مین اگر استرخا ہو متفاوت اگر تمددی
صلب ہوگی صرع مین اگر مادہ بلغمی ہو تو نبض متفاوت اور بطی اگر مادہ سوداوی ہو تو صلب او
صغیر اور بحالت سکتہ کے موجی حمای یومی مین مایل بعظم اور تواتر اگر غیر منتظم ہو تو حمای یوم
حمای عفنی مین بیچ اول مرتبے کے منخفض سریع اور صغیر مختلف ہوگی اور درمیان تپ کے عظیم
قوی ہوتی ہے غب غیر خالص مین ضعیف صغیر مختلف بحالت تپ عظیم لیکن غب خالص ہر کم شطر الغب
مین ممتلی مختلف منخفض ہوگی پھر مائل بعظم حمی بلغمی مین پہلے منخفض صغیر ضعیف متفاوت اور پیچھے
متواتر مختلف ہوجاتی ہے حمی مطبقہ مین جو غیر عفنی ہو نبض ممتلی اور عفنی مین عظیم اور سریع ربع
جو مادہ بلغمی سے سودا حاصل ہوا ہو تو نبض بطی ہوگی ربع صفراوی مین سریع اور متواتر
دموی مین عظیم اور لین ربع سوداوی مین صلب صغیر ہوتی ہے **فصل چوتھی بیچ بیان**
قارورہ کے شیشہ قارورہ کا یعنے وہ شیشہ کہ جس مین بول رکھا جاوے صاف ہو اور ہمیشہ
شانے کے ہووے اور اسقدر ہووے کہ تمام و کمال پیشاب آسکے اور کسی قدر خالی رہے تا
حرکت دینے سے بول خارج نہووے اور قارورہ معتبر اسوقت کا ہے کہ جب آدمی خواب معتدل
سے بیدار ہووے اور چھ گھڑی بعد پیشاب اعتبار سے گذر جاتا ہے اور نزدیک شیخ صاحب کے
گھڑی مہلت کی ہے اور بول گرمی مین رقیق اور جاڑون مین غلیظ ہوجاتا ہے اور بول کا رنگ
اُن حالتون مین متغیر ہوتا ہے جیسے کہ مہندی کا لگانا اور رنگین چیز کا کھانا اور نیز بقولات اور
ترکاری کھانے سے سبزی آجاتی ہے اور زعفران یا کسنا یا املتاس یا شراب کے استعمال
زردی یا سرخی مثل اُن اجزا کے پیشاب مین ظاہر ہوجاتی ہے اور فاقہ کرنا اور محنت عضد

اور کثرت بیداری اور حبس بول موجب زیادتی حرارت کا ہوتا ہے اور بباعث حرارت کے بول
کی ہیئت اصلی جاتی رہتی ہے اور باعث خضرت اور صفرت کا ہوتا ہے طبیب کو مناسب کہ ان
صورات کا خیال رکھے فائدہ اور جو صاحب غذارات کو کھاوین اور دن مین نہ کھاوین اونکے
واسطے وقت شام حکم صبح کا رکھتا ہی اور انکا بول شام کو ملاحظ فرماوین اور جب قارورہ ملاحظ
کیا جاوے تو سایہ مین اور کسی شے کا عکس شیشہ پر نہووے اور اکثر بول انسان اور نیز دوسری چیز
مین اشتباہ ہوتا ہے چنانچہ ماء العسل اور سکنجبین اور نیل وغیرہ اور خاص قاعدہ ہے کہ جو بول
نزدیک سے دیکھین غلیظ دکھائی دیگا اور جسقدر دور سے دیکھین صاف زیادہ معلوم ہوگا بخلاف
دیگر اشیاء کے نزدیک سے صاف اور دور سے غلیظ معلوم ہوتے ہین اور اسی طرح سے بول حیوانات
وغیرہ اور نیز دیگر اشیاء مثل سکنجبین وغیرہ اور بول خر کا سفید اور غلیظ اور بول اسپ رقیق
مشابہ اوسکے بلکہ ایسا کہ نصف بالائی صاف اور نصف نیچے کا گدلا اور بول اونٹ کا زرد قریب
بول انسان کے ہوتا ہے مگر بے قوام اور بول انسان اور بول گوسفند مشابہ ہوتا ہے اور ملاحظ
فرمانے بول حال امراض سینہ اور دماغ اور اوجاع مفاصل اور قلب اور معدہ اور تلی کا معلوم
ہوتا ہے اور بول لڑکون کا اعتبار نہین رکھتا ہے اسواسطے کہ اونکے بول مین مائیت دودھ کی
زیادہ ہوتی ہے اور بعد برس روز کے قابل اعتبار ہے اور سات برس کے بعد بخوبی ممکن الاعتبار ہی
اطبا اصل رنگ قارورہ کا پانچ رنگ پر ہے اول زرد دوسرا سرخ تیسرا سبز چوتھا سیاہ
پانچوان سفید اور یہ پانچون رنگ اصلی ہین باقی اسکے درجہ ہین اور شناخت حال بدن کی بول
سات قسم کے ہے پہلا رنگ جو زرد ہے درجہ اوسکے پانچ ہین قسم اول بول اصفر یعنے زرد اسکو
کہتے ہین اور معنی تبنی گھاس خشک کے ہین اور اصل مطلب یہ ہے کہ جب گھاس خشک پانی مین
رہے اور اوسکا پانی نچوڑا جاوے اور اوس پانی کے رنگ سے یہان تبنی مراد ہی جبکہ زردی بول
مثل آب تبن کے اندک ہو اور مائل ساتھ سفیدی کے ہو تو ایسا بول دلالت کرتا ہے اوپر
کے کسواسطے کہ رنگ تبنی بسبب کثرت بلغم یا بجہت قلت صفرا کے ہے اور یہ دونون دلیل
مزاجی کی ہین باعث اسکا سوء ہضم یا قلت صفرا ہے کہ طرف دوسرے میل کرتا ہی دوسری
درجہ اول سے اس مین زردی زیادہ ہوتی ہے اور رنگ اترجی اوس سے مراد ہی کہ

دی اوسکی شابہ ہو ساتھ زردی ترنج کے اور یہ حادث ہوتا ہے خلط صفرا سے اور یہ قارورہ مدلل ہے
ت بدنی کے ہے اگر بحالت امراض گرم کے اترجی ہوگا تو دلیل فساد کی ہے قسم تیسری اشقر اس
ے یہ غرض ہے کہ زردی مایل ہووے ساتھ سرخی کے تو یہ قارورہ مدلل ہے اوپر حرارت
کے قسم چوتھی ناری یعنی ناری اوسکی شابہ رنگ آگ کے ہو ایسے قارورہ مین حرارت زیادہ
ور ہوتی ہے یعنے اوس حرارت سے جو اشقر مین ہے قسم پانچوین احمر ناصع یہ اس رنگ سے مراد ہے
نگ بول کا مشابہ رنگ ریشہ زعفران ہو بخلاف رنگ ناری گویا کہ مثل رنگ زعفران ہو اور
یسے رنگ بول سے دلالت ہے کہ جو حرارت رنگ ناری مین ہے اسمین اس سے زیادہ ہے
یہ دوسرا اصول رنگ سے رنگ احمر ہے اور یہ بیان اوپر تین قسم کے ہے قسم اول اصہب کہ
ین تھوڑی سرخی ہو اور قریب ہو ساتھ سفیدی کے اس رنگ پر کہ جسکو بھورا رنگ کہتے ہین
جو سرخی کہ اول بول مین ہے اوسکا سبب یہ ہے کہ خون رقیق جسم مریض مین ہو گیا ہے قسم
سری وردی یہ قسم اوس بول سے مراد ہے کہ جو ہمرنگ گل سرخ ہووے یعنے گلابی اور اس
سرخی سرخی اصہب سے زیادہ ہوگی اور سبب اسکا غلظت خون ہے قسم تیسری قانی وا قتم
ق درمیان دونون کے اسقدر ہے کہ قانی مین سرخی زیادہ اور اقتم اس سے مراد ہے کہ بہت جو
خ ہو اور سیاہی معلوم ہو پس ایسا بول کہ جو احمر مائل بہ تیرگی ہووے تو دلیل کرتا ہے اوپر
یت غلظت خون کے اور جو یہ تین قسم بیان کی گئین اجتماع انکا غلبہ دم اور حرارت کا ہے
مراتب اور کبھی ایسا بول بحالت ضعف گردہ اور ضعف جگر کے ہے **فائدہ** کبھی بول باوجود
دت کے احمر یعنے سرخ ہوتا ہے جیسا کہ بیچ فالج اور سوء القینہ کے ہوتا ہے ایسی جگہ خوب
ر کرنا چاہیے کسواسطے کہ اگر علاج بارد کیا گیا تو نوبت مریض کی بہلاکت پہونچے گی کسواسطے
دراصل فالج ہے اور یہ عارضہ فالج کے جگر کو ضعف ہو جاتا ہے تب بجہت ضعف کے
بت خون سے علیحدہ نہین ہوسکتی اور خاصہ جگر ہے کہ بروقت استحالہ غذا پانی اور خون اس سے
دہ کرتا ہے اور بول آتا ہے براہ عروق مثانہ مین اور خون عروق مین اور جبکہ عارضہ فالج
سوء القینہ مین جگر مبتلائے آفت ہوا تو قوت ممیزہ اوسکی جاتی رہیگی مخفی نرہے کہ لون ناری
ام صفر حقت الی بحرارت حمرت کے افضل ہے کسواسطے کہ صفرت خلط صفرا سے ہے اور

حمرت اختلاط خون سے اوران دونون مین حرارت صفراکی حرارت خون سے زیادہ ہی کیونکہ
صفرت مین جزو ناری ہی اور خون مین جزو ہوا کا ہے اور بیچ نار اور ہوا کے حرارت ناری مین
زیادہ ہے اور ہوا مین کم پس بانوجہ رنگ ناری مین حرارت زیادہ ہی اقسام حمرت کی حرارت
سے درجہ تیسرا رنگ اخضر یعنی سبز اور یہ منقسم ہے اوپر چار قسم کے قسم پہلی فستقی اسکی سبزی مائل
رنگ پستہ کے ہوگی اور یہ رنگ بول کا بسبب ملنے سودا کے صفرا سے ہوتا ہے اور قول قرشی
کا ہے کہ میری دانست مین رنگ فستقی دلالت کرتا ہے احتراق صفرا پر کسواسطے کہ جو سودا کہ
برودت سے ہوتا ہے وہ ساتھ سیاہی کے ہوتا ہے نہ ساتھ زردی کے قسم دوسری نیلجی اس
رنگ سے وہ مراد ہے کہ سبزی اسکی زیادہ رنگ فستقی سے ہووے اور مشابہ رنگ نیل کے ہو کر
جس طور سے نیل پانی مین گھولا ہووے اور یہ رنگ دلالت کرتا ہے اوپر برد منجمد کے مگر برد اس
مین زیادہ ہی اور جبکہ فستقی اور نیلجی بول اگر لڑکون کا ہو تو دلیل ہے اوپر اسکے کہ فالج ہو یا
تشنج کسواسطے کہ بیچ بدن لڑکون کے رطوبت غالب ہی جبکہ برودت منجمد ہو کر ساتھ رطوبت
لڑکون کے ملتی ہے تو وہ برودت اُس رطوبت کو تجمید کرتی ہے اور قوا لڑکون کے ضعیف
ہوتے ہین بسبب ضعف کے اوسکو دفع نہین کرسکتی جبکہ مادہ برد منجمد نے جگہ اعصاب مین کی تو
آمد و رفت روح کی بند ہو گئی پس فالج ہو گیا اور اگر وہ برودت زائد عرض مین اور ناقص طول
مین ہو جاوے تو تشنج ہو جاتا ہے قسم تیسری زنجاری اور قسم چوتھی رنگ کراثی زنجاری اوس
رنگ کو کہتے ہین کہ جو زنگاری ہو اور سبزی سے مائل بسفیدی اور قسم چہارم کراثی اُس سے
مراد ہے کہ جو مشابہ رنگ گندنا ہووے اور یہ دونون رنگ دلالت کرتے ہین اوپر کثرت
حرارت محرقہ کے اور درمیان دونون کے فرق یہ ہی کہ زنجاری بسبب شدت حرارت کے
مائل بسفیدی ہوتا ہے بخلاف کراثی اور یہ حالت اوپر ہلاکت مریض کے ہے درجہ چہارم
رنگ اسود یہ رنگ سودا کے سبب سے ہوتا ہے اول یہ کہ صفرا گرم بدن مین موجود ہو اور
احتراق کر جاوے یعنے اور جو مائیت بول آکے اختلاط سے ہے اسکو احتراق کرے اور اگر کسیقدر رطوبت
احتراق سے رہجاوے تو بیچ قارورہ کے معلوم ہوتی ہی اور شناخت اُسکی یہ ہی کہ نگاہ بول مین جلد
نہین ہوتی اور کثافت معلوم ہوتی ہے اور جب یہ بول براہ احلیل خارج ہوتا ہی تب

اوس مین سوزش ہوتی ہو اور تمام بدن مشتعل ہوجاتا ہے اور یہ علامت اوپر عارضہ یرقان کے
اور بالخاصیت یہ بول اسود ہمشکل رنگ زعفران کے ہوگا سیاہی مائل اور جو علامت سیاہی کی
احتراق کے سبب سے ظاہر ہوگی تو دو وجہ پر ہے اول یہ کہ ساتھ زردی رنگ زعفران کے ہو اور یہ
دلالت کرتا ہے اوپر اسکے کہ یہ سودا صفرا سے حاصل ہوا ہو دوسرے بول قوی الرائحہ ہوگا یعنے
تو اوسکی نہایت تیز ہوگی اور یا احمر یعنے سرخ ہوگا اور سبب سرخی کا یہ ہو کہ بجہت مادہ بارد وہ کہ جو
جسم مین موجود ہے خون منجمد ہوگیا اور سبب تیرگی کا یہ ہو کہ اخلاط سے اجزے سوخت کرتے ہین اوپر
کو اس باعث جسم کو کثافت حاصل ہوتی ہو اور بجہت اوس کثافت کے یہ سیاہی عائد ہوتی
ہے تمثیل یہ ہو کہ جب ایک بیل کو سردی زیادہ پہونچے گی تب وہ سیاہ ہوجاتا ہو اور جب خاص کر
علامت سودا یعنے سیاہی کے نسبت جمود حاصل ہوتی ہو وہ دو طرح پر ہو ایک یہ کہ ساتھ کدورت
کے ہو دوسرے بول حفر ہوگا خواہ عدیم الرائحہ خواہ ذوی الرائحہ اور یہ علامت ہے برودت کی
اگر بول مین اوپر کو شکل ابر سرخ کے کوئی شے نظر آوے تو علامت سرسام کی ہے اور عارضہ
ذات الجنب اور ضیق النفس مین بول سیاہ ہو تو یہ علامت قرب مواصلت مریض کی ہو اور
ہونا رنگ سیاہ بول کا دلیل حرکت مادہ سوداویہ کی ہو کہ سودہ تحریک کرتا ہو اوسکی طبیعت کو
واسطے ہفتہ اور بحران کے اور اخراج کرتا ہے مادہ کو بول کی راہ سے جسطور سے کہ بیچ حمیات
سوداویہ کے ہوتا ہے اور علامت اوسکی یہ ہو کہ بروز بحران ہووے اور بعد اوسکے کم اور سبب سے
مقدم علامت اوسکے واسطے نضج مادہ کی ہو اور بول مین رسوب یعنی اجزا ارضیہ معلوم ہونگے
اور جو سیاہی زردی سے حاصل ہوگی وہ علامت مرض سودا کی ہو درجہ پانچوان بیچ بیان
بول سفید کے رنگ پانچوان سفید ہے اور یہ دو قسم پر ہے اول یہ کہ رنگ بول سفید مثل رنگ
دودھ یا کاغذ کے ہوگا مع غلظت اور وقت رویت نگاہ پار نہوگی اور یہ بول دلالت کرتا ہے
اوپر غلبہ برودت اور بلغم کے یا اوپر ذوبان شحم یعنے گلنے چربی یا اعضاء اصلیہ یعنے ہڈیا یا مغز
استخوان کہ یہ بالخاصہ شدید البیاض ہے اور علامت ذوبان شحم کی یہ ہو کہ بول ساتھ سفیدی
کے چکنا ہوگا کسواسطے کہ چربی گل کر نکلتی ہے اور اب بول اندر قارورہ کے منجمد ہوجاتا ہی اور
یہ سبب حرارت قویہ کا ہے اور علامت ذوبان اعضاء اصلیہ کی یہ ہو کہ بول شدید البیاض ہوگا

اورعفونت شدید ہوگی یہ علامت بھی مدلل زیادتی حرارت پر ہی اور ایسا بول آخر دق مین ہوتا
ہی اور یہ علامت محمودہ نہین ہی مہلک ہی کسواسطے کہ جب رطوبت عزیزہ تحلیل ہو جاتی ہی اوس
وقت ذبول دمنمور ہوتا ہی یعنے تحلیل ہو جانا رطوبت کا اور بمعنی لاغری اور ضعف کے اور اکثر
بول سفید عارضہ تخمہ مین ہوتا ہے مگر اوس مین تفاوت یہ ہی کہ بول مدقوق مین چکنائی معلوم ہوگی
اور اس مین چکنائی نہوگی اور اکثر بول سفید اس حالت مین بھی ہوتا ہے جبکہ مادہ بلغمی کسی سبب
سے نضج پاتا ہی یا مادہ دماغی سینہ مین بباعث نزلہ کے جمع ہوتا ہے بسبب حرارت قلب کے
رقیق ہو کر یکایک مانند دودھ کے براہ بول خارج ہوتا ہے اوس وقت مین تمیز چاہیے کہ آیا
یہ رنگ بول ذوبان کی قسم سے ہے یا بباعث مادہ مذکور کے اور فی الجملہ علامت ذوبان
کی مریض سے وقت ملاحظہ کے معلوم ہوسکتی ہی اور دق مین ضرور حرارت عزیزہ خارج
ہوتی ہی اگر کسی سبب سے شناخت بول مین شبہہ واقع ہو تو پیشاب پکایا جاوے اور عضو پر
کسی کے ڈالین تو گوشت وہان کا جلجادیگا درصورتیکہ پیشاب مین دہنیت نہوگی اور صرف
پانی ہوگا تو جسم اوسقدر سوخت نہوگا اور آثار سوختگی پانی اور آگ کے ظاہر ہین سوا اسکے
اوس بول کو ایک عرصہ تک رکھا دین تو جسقدر اس مین دہنیت ہوگی اوپر جاویگی تب ایک
پارچہ باریک اور صاف کو اوس مین بدفعات تر کرکے خشک کرین اور پھر اوس پارچہ کو جلادین
اگر دہنیت ہوگی تو ساتھ شعلے کے جلے گا اور بودیگا ورنہ اس طور سے کہ جیسے پارچہ بطور
معمول سوخت ہوتا ہے قسم دوسری رنگ بول کا ایک مشف ہی اور یہ دو قسم پر ہے اول مشف
یہ اوس بول سے مراد ہے کہ جو مطلق رنگ نہین رکھتا جیسے کہ ہوا کا کوئی رنگ محسوس نہین ہوتا
مگر نگاہ اوسکے پار جاتی ہے قسم دوسری مشف ہے یعنے سواے قسم اول کے ایک بول ہے کہ
رنگ اُسکا مثل پانی کے صاف ہووے اور نگاہ اُس مین نہین رکتی اُس پار جاتی ہے مگر کچھ
رکتی اور اوس مین سفیدی فی نفسہ ایک رنگ ہی اور یہ گمان نکیا جاوے کہ اس مین
سفیدی ہے سواے رنگ اصلی کے یعنے جبکہ بول ہلایا جاوے اور اوسکے اوپر سفیدی ظاہر
ہو تو اوسکو سفیدی تصور کرنا نچاہیے یا جو کہ رسوب یعنے اجزا ر صغار لبسبب حرکت کے پیدا
ہون بالخاصہ یہ بول سفید دلالت کرتا ہے اوپر اس بات کے کہ طبیعت نے تصرف نہین کیا

پیچ پانی کے سبب بطلان ہضم کبد غلبۂ مرده سے یا سده ہوگا که وه مانع نفوذ آب ہوا کر بحالت
اصلی بول برنگ پانی نکلا کیونکہ جیسا تھا ویسا برآمد ہوگیا اور کچھ رنگت بسبب سکے کہ اتصال
اخلاط اور ہضم نہین ہوا بول مین نہ آئی یا بول مثل پانی بحالت ذیابیطس ہوتا ہی اور آخر ذیابیطس
مین بول مثل بول ابیض کے کہ پھر زوبان شروع ہوتا ہے اور آخر اوس بول مین نہایت دہنیت
ہوتی ہی اور اوسپر ہجوم جانورون کا ہوتا ہے قسم دوسری بیچ بیان قوام بول کے قوام بول
اُس سے مراد ہی کہ جس سے غلظت اور رقت بول کی معلوم ہووے کہ اس مین رطوبت ہے
یا کیا ہے اور نیز ظاہر ہووے سرعت سیلان اوسکی اور یہ قوام بول اوپر تین قسم کے ہے اول
رقیق دوسرا غلیظ تیسرا معتدل بول رقیق دلالت کرتا ہے اوپر برودت کے اور عدم نضج پر
یا کثرت شراب آب یا ضعف گرده یا مثانہ یا سده اور شناخت سده کی یہ ہی کہ جگہ سده کی ساتھ
ثقل کے اور بھولی ہوئی ہوگی دوسرا قوام غلیظ یہ دلالت کرتا ہے اوپر کثرت اخلاط اور عدم نضج
پر اور نیز دلالت کرتا ہی اوپر نضج مواد غلیظ کے بسبب شق ہوجانے اورام اور کھل جانے سده
کے اور اگر غلظ بول کی بتدریج کم ہوگی تو یہ علامت مستحسن ہے اگر متمادی ہووے یعنے عرصہ تک
رہے خصوص بیچ حمیات حاده کے تو یہ علامت بد ہے تیسری معتدل بیچ غلظت اور رقت کی
اگر معتدل ہووے تو دلیل تمامی نضج پر ہے اور یہ علامت محمود ہے مگر شرط یہ ہی کہ ماده کثیر
براه بول خارج ہوجاوے اور کم کم آنا بول کا دلیل بد ہے قسم تیسری بیچ بیان صفا اور کدورت
بول کے بول صافی اُس سے مراد ہے کہ متشابہ الاجزا ہووے اور مانع بصر اِس طرف سے
اُس طرف کا نہووے یہ علامت نضج اور سکون مواد کی ہے اور کدر اوسکو کہتے ہین کہ متشابہ الاجزا
نہووے اور بعضے اجزا اوسکے مانع بصر اس طرف سے اس طرف کو ہون یہ دلیل اوپر عدم نضج اور
غلبہ اخلاط کے ہے اور تھوڑا کدر بسبب سقوط قوت اور بسبب ورم باطن کے ہوتا ہی اور درمیان
کدر اور غلیظ کے فرق ہی ساتھ استوا یعنے برابری قوام کے اور ریح غلیظ کے سبب کدر حاصل ہوتا ہی
اور اس سے درد سر کی شناخت ہی اور کثرت صداع بلغمی مین بول کدر ہوتا ہی اور اگر ایسا بول ہمیشہ
آوے تو خوف پیدا ہونے لیثرغس یعنی سرسام بلغمی کا ہے اور جو بول گدلا چند روز تک ایسا آوے کہ اسمین
کسی عضو کا رنگ پایا جاوے تو دریافت کرنا چاہیے کہ اوس عضو مین فدبان ہی اگر اس تمام درد ہ

مین ابر یا دھوان سا نظر آوے تو دلیل زیادتی مرض کی ہے اور علامت بد ہے قسم
چہارم بیچ بدبو ہونے بول کے بول مین بو آنا او پر تین قسم کے ہے ایک ذی الرائحہ
دوسرا عدیم الرائحہ تیسرا معتدل بول ذی الرائحہ وہ ہے جس مین بو پائی جاوے
اور عدیم الرائحہ وہ ہے کہ جس مین بو نہ آوے اور معتدل معتدل ہے بول ذی الرائحہ
یعنے جو بول بدبو رکھتا ہے یہ دو طور پر ہے اول یہ کہ بسبب زیادتی عفونت اخلاط کے
یعنے جس وقت کہ خلط اخلاط سے متعفن ہوکر بول مین مل کر برآتی ہے تب بول مین
بشدت عفونت ہوتی ہے اگر یہ بدبو دوام کو رہے یعنے علے التواتر تو دلیل ہے اوپر امراض
عفنہ مثل حمیات وغیرہ کے دوسرا یہ کہ قروح یا خارش آلات بول مین واقع ہو اور
بیشتر بیچ مثانے کے ہوتی ہے اور وجہ اس کی یہ ہے کہ اگر بول مثانے مین زیادہ عرصہ
تک رہے یعنے عرصہ دراز تک پیشاب نہ کرے تو تاثیر قروح مثانے کی بیچ بول کے آجاتی
ہے اور یہی باعث ہے ہونے بو کا بیچ بول کے اور شناخت بول متعفن اخلاط اور قروح
یا خارش کی اس صورت سے ہے کہ جو بول مین بدبو بسبب قروح یا خارش مثانہ کے ہوگی
تو عضو متقرح مین درد ہوگا اور ساتھ بول کے ریح اور قشور مثل چھلکہ برآمد ہون گے اور
جو عفونت اخلاط سے بدبو بول مین ہوگی وہ بحسب قوت اور ضعف مریض کے کم و بیش
ہوتی رہے گی بخلاف اسکے جو بول مین بسبب قروح کے ہوتی ہے بول عدیم الرائحہ
یعنے جس مین بو نہ آوے وہ بول دلالت کرتا ہے اوپر جم جانے اخلاط کے اور نیز دلالت
ہے اوپر خامی اخلاط کے اور یہ بسبب ساقط ہو جانے قوت کے ہوتا ہے اور بعض اوقات
طبیعت بجہت عدم قوت دفع خلط کہ جو باعث تعفن بول ہے عاجز ہوتی ہے اگر ایسا ہووے
تو دلالت کرتا ہے اوپر اعراض طبیعت کے قیام مرض سے یعنے طبیعت اس قدر ضعیف
ہے کہ بسبب کمزوری ساتھ مرض کے مقابلہ نہین کر سکتی اور مرض طبیعت پر غالب ہوگیا
تب بول کے ساتھ تعفن نہین آتا یہ دلیل موت کی ہے اور قسم تیسری معتدل دلالت
کرتا ہے اوپر نضج مادہ کے اور یہ بحالت صحت ہوتا ہے قسم پانچوین بیچ بیان زبد بول کے زبد یعنی کف
کے ہے یعنے پھین جیسے حباب پانی پر ہووے اگر زبد قارورہ پر ہووے تو تصور کرنا چاہیے

کو یہ مادہ زبد کا رطوبت لزجہ اخلاط سے ہے اور فاعل اُسکا ریح ہے کہ اندر جوہر بول کے سبب
اور یہ سبب ترقی مرض کا ہی اور سیاہی اور صفرت زبد کی دلیل یرقان ہے اور برخلاف اسکے
دلیل لزوجت اخلاط اور کثرت زبد دلیل ریح اور رطوبت کی ہے قسم چھٹی بیچ بیان قلت اور
کثرت بول کے اول قلت جس قدر کہ بول چاہیے اوس سے کمتر ہووے یعنے پانی اُسنے
زیادہ نوش کیا اور بہ نسبت اوسکے بول کم کیا تو یہ دلیل استسقا کی ہے یا اسہال یا تحلیل مفرط
اور وجہ استسقا کی یہ ہی کہ پانی شانے مین قایم ہو جاتا ہے آخر کار استسقا زقی ہوگا اور جس
قدر کہ بول چاہیے اس اندازہ سے زیادہ ہووے تو یہ دریافت کرنا چاہیے کہ رطوبت زیادہ
خارج ہوتی ہین یا کہ ذوبان اعضا ہے یعنے چربی خواہ اور کوئی شے اعضا سے جوش کر کے
نکلتی ہے اگر کوئی شے از قسم مدرات کھائی ہو مانند تربوز یا خربوزہ یا آنبہ کے تو بول زیادہ
آوے گا اوس وقت مراد ذوبان شحم وغیرہ سے نہوگی یا یہ کہ با یام گرما پانی پیا اور براہ مسامات
خارج ہوگیا یعنے پسینا ہو کر نکل گیا اور بول کم ہوا تو خوف استسقا نہوگا وہ دونون امر بالا
سواے ان امورات کے ہین اور اکثر بول زیادہ بسبب غسل آب سرد کے ہوتا ہے بیان
ساتوان بیچ قسم رسوب کے رسوب بیچ لغت کے معنے استقرار اجزاء غلیظہ بیچ اسفل مائیت کے
ہے اور اصلاح اطبا مین تین قسم پر ہی اول اسفل دوسرا اوسط تیسرا فوق اسفل کو رسوب
راسب نام کرتے ہین اور مراد اسکی یہ ہی کہ رسوب راسب یعنی اجزا ارتعار درہ مین تہ نشین ہون
اور اوسط کو متعلق کہتے ہین متعلق اُس سے مراد ہی جو اجزا رسوب وسط قارورہ مین ہون اور
فوق درجہ سوم کو غمام کہتے ہین غمام اُس سے مراد ہی کہ جو اجزا یعنے ابراد پر مائیت بول کے
ہووے اور جو صفت رسوب مین بالقوہ ہے اوسکی تفصیل یہ ہے یعنے رسوب دو قسم پر ہوگا اول
یہ کہ دلالت کرے اوپر نضج مادہ کے وہ رسوب محمودہ ہے دوسری جو اوپر نضج مادہ کے دلالت
نکرے گا وہ رسوب ردے یعنے ناقص کہلاتے ہین اور شناخت اسکی یہ ہی کہ جو رسوب دلالت نضج
مادہ پر کرے وہ رسوب ابیض یعنے سفید ہوگا اور وجہ سفیدی کی یہ ہے کہ جب نضج ہاضمہ پر ہوگا
تب سفیدی پیدا کریگا کیونکہ فعل ہاضمہ کی تشبیہ ساتھ اعضا کے ہے اور اعضا ابیض ہین پس
مشابہت لون کی مطبخ نضج پر ہووے اور فضلہ ہضم کبدی احمر ہونگے بسبب اسکے کہ لون

جگر سرخ ہے تو ضرور ہوا کہ اُسکا ہضم بھی سرخ ہوگا لیکن مثانہ وغیرہ کہ اس مین ہوکر اخراج بول ہوتا ہے تغیر لون کر دیتے ہین مگر دہ اصل سرخ ہی اور قسم دوم رسوب روی اسکی شناخت یہ ہے کہ چکنا ہوگا اور مختلف الاجزا تیسری ہستوا یعنے مشابہ الاجزا چوتھی اجتماع اجزا بسبب اسکے کہ ریاح مانع اتصال ایک دوسرے کی ہوتی ہین سوال کیا وجہ کہ رسوب کے تین قسم کیے یعنے اسفل اور اوسط اور فوق اگر تمام رسوب اوپر رہتے یا کہ نیچے خواہ وسط یہ کیا ضرورت ہے کہ تین درجے پر رہا جواب کہ جب بول مین ریح ہووے خواہ کم یا زیادہ دہ علی قدر قوت عمل اپنا کرتی ہے چنانچہ ریح کی ہوئی تب رسوب وسط مین ہونگے زیادہ کم ہوئی اوپر رہین گی جب کہ کسی قدر قوت ریح کی ہوئی تب رسوب وسط مین ہونگے زیادہ کم ہوئی حالت اسفل پیدا کی خالی رہے تب فوق اور وسط کچھ نہین رہتا سوائے رسوب اسفل کے غور کی جاوے کہ جب قارورہ کو حرکت دیجے اوسدم جملہ رسوب مختلف اجزا ہونگے بعد اوسکے ریح غلبہ کر کے متفق الاجزا کر دیگی فقط اور رسوب حسب بیان بالا ایک طبعی دوسرا غیر طبعی ہے تفصیل دونون کی ہوگی مگر غیر طبعی اوپر گیارہ قسم کے قسم اول یہ کہ رسوب خراطی ہون خراطی اوسکو کہتے ہین کہ صورت اوسکی چھلکون کی سی ہو اور وہ ایک جسم خاص ہی اور ساتھ بول کے خارج ہوتا ہی اعضائے اصلیہ سے اگر سرخ ہو تو دلیل قروح گردہ کی ہے اور ساتھ تپ کے ہووے تو ذبول اعضائے اصلیہ کی ہے اگر سفید ہووے دلیل قروح اور حرارت مثانہ کی ہے یا کمدر یا شبیہ لفلوس ماہی یہ بھی اوپر اوسی قسم کے ہے اور سرخ جگر یا گردے سے آویگا یا خون کے احتراق سے فقط دوسرے لحمی وہ ہمشکل گوشت کے ہوگا وہ بھی گردہ اور جگر سے ہے تیسرے شحمی کہ جو ہمشکل چربی کے ہووے وہ دلالت کرتا ہے بسبب گلنے چربی کے چوتھے مدی اور وہ دلیل کرتا ہی اوپر انفجار ورم یا قرحہ کے پانچوین مخاطی اور وہ قسم بلغم خام سے ہے اور منجملہ اوسکے ایک قسم شعیری ہی اور وہ مثل تار ہای بال کے ہوتے ہین اور سبب اسکا اخلاط اور حرارت غریبہ کا ہی چھٹے مانند نقط ہای یہ بسبب ضعف معدہ یا امعا کے ہوتی ہے یا کھانے لبنیات سے ساتوین رملی اور یہ دلیل اوپر حصات اور رمل کے ہے اگر سرخ ہووے علامت گردہ ہی اگر سفید یا زرد

ہوں علامات مثانہ ہی آٹھوین رسوب ریگ ریزہ آگ کو بلغو کے ہوں یہ بسبب احتراق بلغم کے ہے یا بسبب
قیام عرصہ دراز کے زیادہ ریم جمگیا ہو نوین علقی ہشکل خون بستہ کے ہوے لیکن قارورہ مین
رسوب کی جگہ خون ہو یا پھٹکیان خون کی پائی جاوین سبب اسکا پایا جانا زخم کا مجرا ر بول مین
ہی بشرطیکہ پھٹکیان بول مین علیحدہ معلوم ہون اور یا گر خون مین بول ملا ہوا معلوم ہو تو ضعیف
جگر سبب اسکا یہ ہی دسوین قسم خمیری ہی شکل اوسکی مثل خمیر کے پھول ہوتی ہے اور یہ سبب
ضعف معدہ کا ہی گیارھوین قسم سویقی ہے کہ اجزا رسوب کے ستو کے مانند ہوتے ہین یہ
رسوب اکثر احتراق خون پر دلالت کرتا ہے اور بعض اوقات وقت خراش جگر اور گردون
کے معلوم ہوتا ہی اور کبھی جرب مثانہ یا ذوبان اعضا مین ایسا رسوب ہوتا ہے لیکن اس
وقت مین رنگ اسکا سفید ہوگا بیان بول موافق ہر سن کے بول عورتون کا سفید اور
غلیظ زیادہ بول مردون سے اور ہنگام حمل بروقت اور انتہا مین مایل سرخی اور بول
لڑکون کا سفید اور غلیظ اور بول جوانون کا مائل بسرخی اور معتدل قوام بسبب اسکے کہ اس
سن مین غلبہ صفرا اور ہضم کامل ہوتا ہی اور سن کہولیت مین بول بیاض مائل اور بول سفید
ہونے کا یہ سبب ہی کہ ہضم کامل نہین ہوتا اگر فضول مندفع ہون تو غلیظ ورنہ رقیق ہوگا اور
سن شیخوخیت مین بسبب غلبہ یبوست کے بول مین رقت ہوتی ہے اور خوف پتھری ہوجانے کا
ہوتا ہے جبکہ بول مین غلظت ہوتی ہے فقط اگر بول کچھ دیر رکھا رہے تو رسوب پیدا ہون گے
اگر جلد ظاہر ہون تو دلیل نیک ہضم کی ہی اگر جلد ظاہر نہون تو دلیل برعکس اوسکے ہے
بیان بیچ براز کے اول اگر مقدار زیادہ براز ہووے فضلہ طعام سے تو دلیل کثرت اخلاط ساتھ
ذوبان اعضا کے ہے اگر کمتر ہووے تو سبب ضعف کا ہے تا کہ احتباس بیچ امعا یا قولون وغیرہ
کے حادث ہوگا دوسرے قوام اگر رقیق اور سرخ ہی تو دلیل اوپر اخلاط لزجہ کے ہے اور بیچ
تپ حار کے دلیل ذوبان ہوگی اگر رقیق غیر لزج ہووے تو دلیل اوپر سدہ یا ضعف مجاری یا
سوء ہضم یا تناول مرطبات کے ہے تیسرے رنگ براز طبعی وہ ہی کہ سرخ ہووے یعنی ناری بالشدت
ہووے تو دلیل غلبہ صفرا کی ہے در صورت کچھ نقصان کے دلیل ضعف ہضم کی ہے اگر سفیدی
براز مین ہووے تو دلیل اوپر سدہ مجری مرارہ کے ہے اور نیز یرقان ہوگا اور اگر بو ریح کی

ادس سے آوے تو دلیل انفجار قرحہ کی ہے اور اگر خضرت یعنی سبزی ہووے تو دلیل کثرت حرارت
کی ہے جیسے کہ بیچ زنگاری اور کراث کے ہوتی ہے باقی رنگ براز مثل رنگ بول کے ہین چوتھے
ہیئت خروج اصلی یہ ہے کہ اخراج براز لبستہ ہووے اور اگر لبستہ نہووے اور مثل ذبل یعنی گوبر گاؤ
کے ہوا دسمین پتلا پن ہووے تو دلیل کثرت ریح کی ہے پانچوین اگر واسطے اخراج براز کے پیش از
وقت تقاضا ہووے اور خروج ساتھ سختی کے ہووے تو دلیل کثرت صفرا کی ہے ساتھ ضعف
ماسکہ کے اور اگر تاخیر ہووے اور بطی الخروج ہو تو ضعف باضمہ یا دافعہ کا ہے یا برودت امعا
یا تناول اشیای قابضہ چھٹی بول براز اگر زیادہ ہووے مقدار سے تو دلیل عفونت اخلاط کی
ساتھ ذوبان اعضا کے ہے باقی رائحہ یعنے بو اوسکی مثل رائحہ بول کے ہے ساتوین زبدہ
یعنے پھین براز مین ہون تو دلیل کثرت ریاح کی ہے اور براز طبعی وہ ہے کہ متشابہ الاجزا ہووے
اور معتدل بیچ رقت اور غلظت کے اور قراقر نہووے اور بو اوس مین نہووے اور نہ عدیم الرائحہ
اور سہل الخروج ہو اور خروج مین سختی نہووے اور نہ کچھ تکلیف یا زور طبیعت کو بروقت دفع
کے کرنا پڑے **فصل پانچوین بیچ بیان بحران** بحران لفظ یونانی ہے معنے غلبہ دشمن کا
اوپر دشمن کے اور باصطلاح اطبا زور طبیعت کا ساتھ علت کے کہ اس سبب سے بیچ بدن بیمار
کے تغیر عظیم بہتر یا ناقص ظاہر ہوتا ہے اور تغیر حال بیمار اوپر ساٹھ قسم کے ہے اول یہ کہ طبیعت
غالب آوے اور مادہ مرض کو یکبارگی بدن سے خارج کرے اوسکو بحران جید تام کہتے
ہین دوسرے یہ کہ طبیعت یکبارگی مغلوب ہو جاوے اور مرض غالب آوے اس مین مریض
فی الفور ہلاک ہو جاتا ہے اور اوسکو بحران ردی تام نام کرتے ہین اور بحران جید ہووے
یا ردی مخصوص امراض حادہ مین ہوتا ہے تیسرے یہ کہ اگرچہ طبیعت علت پر غالب آوے
اور بحران اچھا ہووے لیکن تمام وکمال مادہ یکبارگی دفع نہین کر سکتا مگر قدرے قدرے
چوتھے یہ کہ بحران ہوتا ہے اور آہستہ آہستہ مادہ خارج کرتا ہے آخر کو یکبارگی غلبہ کر کے
مرض کو دفع کرتا ہے ان دونون کو بحران جید ناقص کہتے ہین پانچوین یہ کہ مرض غالب
آوے اور بحران خراب ہو لیکن یکبارگی مریض ہلاک نہین ہوتا لیکن طبیعت کو آہستہ آہستہ
ضعیف کرتا ہے آخر نوبت بہلاکت ہوتی ہے چھٹے یہ کہ اگرچہ مرض غالب آوے لیکن غلبہ اسکا

ظاہر نہووے اور تبدریج طبیعت کو ضعیف کرتا ہے اور آخر پر غلبہ ایک ساتھ کرتا ہی اور طبیعت
کو عاجز کرکے ہلاک کرتی ہے اور ان دونون کو بحران ردی ناقص کہین گے ساتوین یہ کہ
طبیعت تبدریج قوت حاصل کرکے مادہ مرض کو تبدریج دفع کرتی ہے بلا ظہور تبدل و تغیر
حالات کے اور اس قسم تغیر کو تحلیل کہتے ہین آٹھوین یہ کہ مادہ تھوڑا تھوڑا غلبہ کرے اور
طبیعت روز بروز ضعف پذیر ہووے ظہور تغیر اور تبدیل کے مریض ہلاک ہوجاویگا اس قسم
کو ذبول اور ذوبان نام کرتے ہین اور تحلیل اور ذبول امراض مزمنہ مین ہوتا ہے اور بعض
اوقات طبیعت وقت بحران کے یکبارگی دفع مادہ نہین کرسکتی تو بھی جیتر اعضاء رئیسہ سے
مادہ مرض کو دفع کرکے اور اور اعضاء پر ڈالتی ہے اوسکا نام بحران انتقالی ہے اور بحران
انتقالی دو قسم پر ہے ایک جید دوسرا ردی جو کہ بحران جید ہے وہ یرقان خارش قوبا یعنے
داد اور بہق پیدا کرتا ہے اور جو کہ ردی ہے ورم اور اخراج دبیلہ طاعون نملہ آبلہ آکلہ نار
پارسی خناق برص غدود داء الفیل لقوہ دوالی تشنج وجع الورک وجع الظہر ہے اور
جو بحران کہ مادہ کو ان عوارضات پر دفع کرتا ہے اوسکو آتش روہی بھی نام کرتے ہین گو کہ
ایسے بحران مین مریض اصل مرض سے اچھا ہوجاتا ہے لیکن اور امراض مذکورہ مین کہ بعض گرم
اور بعض اون مین مزمنہ ہین مبتلا ہوجاتا ہے اور بحران انتقالی اوسوقت ہوتا ہے جبکہ مادہ
سخت غلیظ ہو اور قوت ضعیف ہو اور جبکہ قوت قوی ہوگی اور مادہ خلط معتدل قوام قابل دفع
کے ہوگا تو طبیعت اوس مادہ کو بسبب اپنی قوت کے دفع کردیگی وہ بحران جید نام ہے اگر بحران
ردی ہوگا تو قلق اور اضطراب روز بحران مریض کو زیادہ ہوگا فائدہ ہر مرض کے چار درجہ
ہین ابتدا تزاید انحطاط انتہا اور بحران تام وقت انتہا پر ہوتا ہے اور جو ابتدا مرض مین
ہوگا مہلک ہے اور وقت تزاید مرض ہوگا گو جید ہو مگر ناقص اگر ردی ہے تو بیمار اوس بحران
مین سخت بدحال ہوگا اور جو انتہا مرض مین بحران آویگا وہ بحران تام ہوگا اگر بحران جید
ہے مریض یکبارگی آرام پاویگا اگر ردی ہے مریض یکبارگی ہلاک ہوجاوے گا اور وقت
انحطاط نہ بحران ہوگا اور نہ موت اور وقت موت بحالت ابتدا اور تزاید انتہا ہے اور بحران
کہ بروز بحران آوے نشان سلامتی مریض ہے اور جو کہ پیش از روز بحران آوے وہ دلیل رداءت

کی ہے اور اکثر بسبب قوت بیماری اور عاجزی طبیعت یا بسبب کثرت مادہ یا بجہت اضطراب
طبیعہ ہو یا بسبب اسباب خارجی یا بسبب عوارضات نفسانی یا بسبب کھانے غذا نا ملایم یا بے
رغبت کھانا کھانے سے طبیعت کو بے وقت حرکت ہوتی ہے اسوقت حرکت بحران کی پیش
از وقت انتہا کے ہوتی ہے اور یہ صورت بحران کی سواے روز بحران کے پیش از وقت بحران آوے
سخت بد ہی تفصیل ایام باحوریہ ایام باحوریہ اوپر تین قسم کے ہین اول یہ کہ جو روز بحران کی ہین
اونکو باحوریہ کہتے ہین دوسرے جو دن کہ خبر دہندہ بحران کے ہین کہ کب بحران آوے گا اسکو
ایام الانداز کہتے ہین تیسرے بعض روز نہ ایام باحوری سے ہین نہ انداز سے اونکو ایام واقع
فی الوسط کہتے ہین اور جس ایام مین کہ بحران آتا ہے گیارہ روز مین اگر اون مین بحران آوے
نہایت نیک ہی تفصیل گیارہ دن کی یہ ہے روز چہارم ہفتم چہاردہم بستم بست و یکم بست و
چہارم بست و ہفتم سی و یکم سی و چہارم سی و ہفتم چہلم اور بعض یوم ایسے ہین کہ اون مین
کبھی بحران ہوتا ہے اور کبھی نہین وہ ایام واقع فی الوسط کہ اون مین بحران ناقص ہوتا ہے وہ
یازدہم سیزدہم ہفدہم اور بعض ایام ایسے ہین کہ اون مین بحران ناقص ہوتا ہے وہ
ایام تاریخ باخطر ہین سو وہ آٹھ روز ہین ششم ہشتم دہم دوازدہم پانزدہم شانزدہم
ہیجدہم نوزدہم اور جس ایام مین کہ بحران نہین ہوتا ہے وہ تیرہ یوم ہین شمار مین بست و
دوم بست و سوم بست و پنجم بست و ششم بست و ہشتم بست و نہم سیم سی و دوم سی و سوم
سی و پنجم سی و ششم سی و ہشتم سی و نہم فقط تمام و کمال اٹھائیس یوم ہین کہ اونمین بحران
خواہ ہووے یا کہ نہووے فقط بعض اطبانے روز پہلا اور دوسرا بھی بحران مین شمار کیا ہے
اس باعث سے کہ حمی یوم پہلے یا دوسرے روز جاتی رہتی ہے اور حمی یوم مریض سے علحدہ ہوتی
ہے تو حال مریض تغیر ہو جاتا ہے توبس وہی روز بحران ہے اور جو ایام بحران بیان کیے گئے
امراض حادہ مین واقع ہوتے ہین اور روز بحران جملہ بیماری حادہ کا اکثر سات دن اور نوبت
طاق کی ہوتا ہے چنانچہ بحران تب غب گیارھوین روز ہو گا اور بیشتر امراض مین مطابق عدد
دور تپ ہو گا مثلاً دورغب کے ساتھ ایسی طور سے تپ محرقہ کی اور صعوبت اور قوت بحران
کی آٹھوین روز تک ہوتی ہے بعد اوسکے اور امراض مزمنہ مین عدد ماہ اور سال مثل عدد

روز ہای بیماری حادہ کے ہے مثلاً پیچ بیماری ربع سوداوی اور بلغمی کے سات ماہ مثل ہفت
نوبت عنب کے ہووے اسی طور سے بحران بعد اکیسو بیس روز یا بعد سات مہینے کے یا بعد سات
برس کے یا بعد چودہ برس کے یا بعد اکیس برس کے ہووے اور بقراط بعد چالیس روز کے بحز روز
ساٹھ اور اسی اور سو اور اکیسو بیس روز بحران شمار نہین فرماتا ہے اور سبب اسکا یہ ہے کہ
قوت بحران امراض حادہ کی صرف اکیسو بیس روز تک ہی بیان دلالت بحران کا قبل بحران
ایام الانداز سے دریافت ہونا چاہیے کہ قبل بحران کے آثار تغیر مادہ مرض کے اور آثار غلبۂ
طبیعت یا غلبۂ مرض کے تھوڑی سی کیفیت بحرانی کے ساتھ ظاہر ہوتے ہین جیسے کہ ظاہر ہوتا
قوت اشتہا کا ساتھ سبکی حرکات بدن کے کہ دلیل غلبہ طبیعت کی ہی یا بند ہونا بھوک کا اور
بھاری ہونا طبیعت کا حرکات مین کہ نشان قوت مرض کا ہی اور تغیر خفیف بحرانی مثل دردسر
اور کرب اور ضیق النفس اور لرزہ کے اور روان ہونا پسینہ کا بعض اعضا سے اور استفراغ یہ
آثار جس دن ظاہر ہوں اُس دن کو یوم الانداز کہتے ہین معنے انداز خبر دینے کے ہین یعنی وہ یوم
دلالت کرتا ہے اور خبر دیتا ہے کہ اسکے بعد بحران ہوگا جید یا ردی یا ناقص تفصیل اسکی یہ ہی
کہ جب امراض حادہ مین روز اول اثر نضج کا ظاہر ہوگا تو چوتھے روز بحران آویگا اگر بیماری
نہایت گرم اور سریع الحرکت ہووے تیسرے روز بحران ہوگا اگر آہستہ تر ہووے چوتھا روز
بحران ہوگا اگر بیماری گرم ہووے اور یوم انداز چوتھا ہے تو بحران ساتوین روز ہوگا اور اگر آہستہ تر
ہے بحران نوین روز ہوگا اگر یوم انداز چوتھا روز ہے نشان بد ہونگے بحران چھٹے روز ہوگا
اگر یوم انداز ساتوان ہی بحران گیارھوین یا چودھوین روز ہوگا اگر نشان نضج چودھوین
روز ظاہر ہووے تو بحران ۷ یا ۸ یا ۲۰ یا ۲۱ روز نہ ہوگا اور بیسوین روز زیادہ ہوگا اور جسطور
سے روز چہارم خبر دہندہ ہی ساتوین روز کا اُسی طور سے گیارھوین ساتھ چودھوین کے
اور سترھوان ساتھ بیسوین یا اکیسوین کے اور اٹھاروان ساتھ اکیسوین کے اور اکثر بحران
اندر سترہ روز کے ظاہر ہوتا ہے مگر ضعیف اگر بحران اکیسوین دن نہ آوے تو چالیسوین دن
اور اسی طور سے نسبت بیسوین روز کے چالیسوان دن ہی اور ایام واقع فی الواسط سے جب کہ
نشان تیسرے دن کا ظاہر ہو بد ہے بحران چھٹے روز ہوگا اور پانچوان روز خبر دہندہ واسطے

نوین روز کے اگر نشان بد ہین بحران آٹھوین روز ہوگا فقط اکثر امراض حادہ مین نشان بحران
کے تین دن تک ہوتے ہین یعنی بحران بعد تین دن کے تمام ہوتا ہے اور ان تین روز مین جس
روز نشان بحران کے زیادہ اور قوی پائے جائین وہی یوم بحران تصور کیا جاوے اور بعد بحران
امراض مزمنہ صیفیہ کے کہ وہ بیچ جاڑون کے زائل ہووے اور امراض مزمنہ شتائیہ بیچ گرمیون
کے زوال لیوے اور بحران سرسام گرم اور مانند اُسکے اندر گیارھوین روز کے ہوجاتا ہے اور واضح ہو
کہ بحران تپہای محرقہ اور غب کا ساتھ عرق یا قی ایا اسہال کے ہوتا ہے اور بحران محرقہ خالص
کا ساتھ رعاف کے اور بحران سرسام کا بیشتر ساتھ عرق یا رعاف کے اور بحران تپ بلغمی اور تپ
ربع ساتھ عرق یا اسہال کے اور آماس جگہ اگر طرف مقعر ہو تو بحران ساتھ قے یا عرق یا اسہال
کے اور اگر آماس جگر طرف محدب کے ہووے تو بحران ساتھ عرق کے یا بادرار بحران امراض
سر کا کان کی راہ سے اور بحران علت اعضاء تنفس یعنے امراض سینہ کا اوپر کئی قسم کے ہے اگر
مادہ بحران رقیق ہو تو ساتھ عرق کے اگر معتدل ہے ساتھ رعاف کے یا بادرار یا اسہال یا قی
یا افتتاح مثل بواسیر اور بدترین بحران ساتھ رعاف کے ہے بعد اسکے بحران اسہال اور قی کا
علامات مفصل بحران جبکہ بحران ہونیکو ہوتا ہے تو علامات ذیل ظاہر ہوتے ہین اول درد سر
دوسرے دوار یعنی سب شے گھومتی نظر آنا اور ثقل صدغین مین تیسرے طنین اور دوئی یعنے
جھن جھناہٹ کانون مین بباعث آواز بیرونی کے معلوم ہونا چوتھے کان یکبارگی بند ہوجانا
پانچوین یہ کہ جو نشان یہ بیان کیے قبل انکے یا ہمراہ گرانی گوش اور تنگی بیچ نفس کو پیدا ہو
چھٹے سر پہلو ہای شکم بے درد کے اوپر کو کھینچنا ساتوین سر گرم ہونا پس ساتھ ان نشانیون کے
آنکھ تیز اور لب زیرین اختلاج کرے یعنے ہونٹھ نیچے کا پھڑکنے لگے اور پانی منہ سے آوے تو غثیان
ہوگا اگر فم معدہ درد کرے اور دل تڑپے اور رنگ چہرے کا زرد ہوجاے تو بحران براہ قی ہوگا
اور خصوص تپ صفراوی مین اور اگر پیش چشم خطہاے سرخ معلوم ہون اور منہ اور آنکھ اور
ناک سرخ ہوجاے اور یکایک آنکھ سے آنسو جاری ہون اور ناک کھجلاوے تو اور عرق
سر مین تپک ہو تو بحران رعاف کے ساتھ آویگا یعنے ناک کی راہ سے خون نکلے گا اور خصوص
اس حالت مین جبکہ جاری دموی اور بیمار جوان اور مادہ صفراوی زیادہ ہو اور نشان

یہ ہین کہ خیالہای زرد پیش چشم نظر آوین اور تپ محرقہ ہو اور بروز بحران سرما کا ہو اور خشکی پوست
کی یہ علامت رعاف کی ہو بشرط سلامتی آثار دیگر ورنہ نشان مرکب ہوگا اور اگر سر قضیب مین
خارش اور سوزش ہو اور گرانی مثانہ اور بول غلیظ اور زیادہ عادت سے ہو اور رسوب اُس
مین ظاہر ہون اور خشکی طبع اور کم عرق کا آنا تو دلیل آمد بحران کی با درار ہی اور بحران بادرار
موسم زمستان مین اکثر ہوتا ہی بمقابلہ اور فصلون کے اگر شکم مین قراقر ہو اور بول اور براز سبزی
مائل آوے اور پیچش زیر ناف اور گرانی اور خصوص گرانی تمام جسم کی اور نبض صغیر اور صلب ہو
تو بحران براہ اسہال ہوگا خاصکر بیچ تپ صفراوی کے کہ پانی زیادہ پیا ہووے اور بول سفید اور
قوی ہووے اگر بیمار عورت ہو اور کمر اور رحم مین درد اور ثقالت معلوم ہووے اور کوئی علامت
بحران کی معلوم نہووے تو بحران براہ حیض کے ہوگا خاصکر جبکہ ایام حیض اسکے قریب ہون
اگر اندر مقعد کے درد اور ثقل پیدا ہو اور پشت اور کمر درد کرے اور نبض مائل بعظم اور قوت ہو
اور کوئی دوسرا نشان ظاہر نہو تو بحران ساتھ کھلنے عروق مقعد کے ہوگا بطور بواسیر اور
نشان میل مادہ بجانب عروق کے یہ ہین کہ بول کمتر آنا اور خشکی طبیعت کی اور ظاہر پوست جسم
خشک اور بخار تیز اور نبض نرم اور موجی اور رنگ بول سرخ اور غلیظ ہو اگر چوتھے روز رنگین ہو اور
ساتوین روز غلیظ اور جبکہ ہاتھ بدن مریض پر رکھین تو جسقدر دیر تک رکھا رہے جسم گرم معلوم
ہو تو بحران ساتھ عرق کے آویگا اگر بیمار اپنے آپکو خواب مین بیچ استحمام اور آبزن کے دیکھے
یا تدبیر غسل کی کرتے دیکھے تو یہ بھی علامت آنے بحران کی ساتھ عرق کے ہے علامت بحران
انتقالی علامات بحران انتقالی کی یہ ہین عدم استفراغ اور زیادتی قوت تپ کی اور نہونا
اثر نضج کا اور بیچ جملہ اعضا کے یا بیچ ایک عضو کے درد لازم ہووے اور نشانہای بد اور خطرناک
سوای نضج کے اور ظاہر نہونا اور قوت قوی ہو اور نبض بانتظام ہو تو تصور کرنا چاہیے کہ بحران
دوسرے عضو ضعیف پر منتقل ہوگا اور جس عضو مین درد ہو اور عروق اوس عضو کی یا حوالی
اُسکے ممتلی ہون تو جاننا چاہیے کہ اس عضو پر مادہ آویگا اور جبکہ معلوم ہووے کہ مادہ بحرانی
دوسرے عضو پر منتقل ہوگا اور آفت قوی پیدا ہوگی تو اوس عضو کو قوت دینا چاہیے اور روز
بحران مریض کو حرکت کسی نوع کی نہ دینا چاہیے اور جبکہ معلوم ہو کہ طبیعت واسطے اخراج مادہ

ہے غالب ہو مگر واسطے اتمام کام کے محتاج باعانت ہو تو مدد دیوین جیسے کہ مادہ بجانب رعاف ہے
ادیگا تو سر مریض کا گرم رکھین اور پانی گرم سر پر ڈالین مگر واسطے تعریق کے مدد کی ضرورت
ہووے تو آب گرم مین مریض کو چادر اوڑھا کر پوشیدہ کرین اگر ضرورت مدد کی وقت بحران کہ
میل بجانب قی ہووے قے کرادین اگر ضرورت تلیین کی ہووے تو تلیین دیوین اگر مادہ رجوع
بادرار ہووے مدارات دیوین اور جبکہ مادہ بحرانی کسی طور سے خارج ہووے اور بسبب اخراج اسکی
ضعف ہووے تو بند کرنا چاہیے مگر کسی استفراغ بحرانی کو بے ضرورت بند کرنا نچاہیے
بیان منتقل کرانے مادہ بحرانی کا ایک عضو سے دوسرے عضو پر جبکہ ایک عضو سے دوسرے عضو پر
مادہ بحرانی جاوے تو دوسرے عضو متقابل کو مضبوط باندھین دوسرے جو عضو کہ برابر ہے
محجمہ یا شاخ اُسپر لگادین اور اگر ادویہ گرم جاذب اُسپر ضماد کرین تیسرے اگر مادہ دست راست
مین ہووے تو دست چپ سے کوئی کام کرین یا کوئی شے بوجھل اٹھادین چوتھے اگر مادہ سر اور
آنکھ مین ہووے تو پاؤن کو زور سے مالش دین یا گرم پانی مین پاؤن رکھین یا ساق سے
کف پا تک مضبوط رسی سے باندھین اور جبکہ مادہ باطن طرف معدہ یا سینہ کے آنیوالا ہووے
بازو اور ران بخوبی باندھین اور مادہ ادرار کا ساتھ تعریق کے اور قے کا ساتھ اسہال کے
اور اسہال ساتھ قے کے اور تعریق کا ساتھ ادرار کے لوٹا دین حاصل مطلب یہ کہ جب مادہ
دوسری طرف رجوع کرنا منظور ہو طرف مخالف کے خواہ عضو قریب یا بعید پر مثلاً اگر تالو یا منھ
سے خون آوے چاہیے کہ دوسری طرف اس مادہ کو رجوع کردین پس مناسب کہ طرف ناک کے
لاوین اور اگر عضو بعید پر لیجانا چاہین تو رگ جسم اسفل کی لیوین اور جو عورت کی نسبت کوئی
عارضہ عائد ہوا اور وہ بواسیر رکھتی ہو تو اوسکا مادہ ساتھ حیض کے رجوع کردین اگر دور دالنا
چاہین تو کوئی رگ جسم بالا سے کھولین اگر مادہ ہاتھ راست مین ہے تو فصد دست چپ کی
لیوین یا پاؤن چپ کی اسی طور سے اگر مادہ پاؤن راست مین ہے تو فصد سیدھے ہاتھ کی
لیوین اگر پاؤن چپ مین ہو تو فصد دست چپ کی اور اسی طور سے واسطے لوٹانے مادہ جگر کے
رگ ہاتھ اوٹے کی اور واسطے ارجاع مادہ دل اور سپرز یعنی تلی کے ہاتھ راست سے اور جبکہ
مادہ قیام پذیر ہوگیا ہووے تو فصد مقابل عضو ماؤف کی چاہیے۔ فائدہ ابتدائے مرض کی

جس سے حساب بحران کا لیا جاتا ہے بعضون کے نزدیک وہ وقت ہی جسوقت کہ مریض کو آثار
مرض معلوم ہوں یعنی جبکہ اُسے بحران مین اعضا شکنی ہو اور بعض کے نزدیک وقت ہو کہ جب
آدمی بیمار پڑ جاوے اور ضرر مرض کا بخوبی ظاہر ہو جاوے جیسے کہ اعضا شکنی وغیرہ جو بخار سے پہلے
ظاہر ہو وہ وقت ابتداے مرض کا نہین لیا جاویگا بلکہ وہ وقت جبکہ بخار بخوبی ظاہر ہو اور مریض
کو اُسکے ضرر کی کیفیت معلوم ہو شمار کیا جاویگا اور کبھی زمانہ بحران دو دن یا تین دن تک برابر
رہتا ہو خواہ بحران جید تام ہو خواہ انتقالی اور یہ اُسوقت ہوتا ہی جبکہ مادہ کثیر ہو اور ایکدن
مین بالکل دفع نہو اور یہ اکثر بعد بیس روز کے دیکھا گیا ہے

فصل چھٹی حمام کے بیان مین

حمام معتدل نضج دہندہ اور دفع کنندہ فضلات کا ہے اور فربہی لاتا ہے اور مسامات کھولتا ہے
اور اگر حمام کی کثرت ہو تو مواد اعضاے ضعیف پر گرتا ہے اور ضعیف ہو جاتا ہے اور بہتر حمام
وہ ہی کہ جو پُرانا ہو اور نیز وسیع الفضا اور ہوا اوسکی خوشگوار اور پانی شیرین ہو اور بہتر یہ ہے
کہ حرارت حمام کی موافق مزاج صاحب حمام کے ہووے اور حمام بہت گرم اور کم گرم نہووے بلکہ
معتدل کہ جس سے زمانہ معتدل مین جسم صاحب حمام کا عرق آلودہ ہو اور خانہ اول حمام کا سرد
اور تر دوسرا گرم اور تر اور تیسرا گرم اور خشک اور استحمام خلوے معدہ مین یبوست لاتا ہی اور
پُری شکم مین فربہی مگر سدہ پیدا کرتا ہے پس لازم قبل از استحمام سکنجبین وغیرہ پلاوین اور حمام مین
خروج اور دخول بتدریج عمل مین لاوین اور زیادہ عرصہ تک اندر حمام کے قیام نکرین اور قول
قرشی کا ہی کہ یابس مزاج کے تیئن زیادہ پانی استعمال ہوا ہے واجب ہے اور رطب مزاج
کے تیئن برعکس اسکے اور صاحبان ورم اور تفرق اتصال وغیرہ کو استحمام روا نہین اور
غسل کرنا پانی شور سے محلل فضلات ہی اور واسطے جلد اور رعشہ اور فالج اور تشنج رطب کے
مفید اور نیز عرق النسا اور وجع الورک اور مفاصل کو نافع اور وقت حمام وہ ہے کہ جب غذا
ہضم ہو گئی ہووے اور جب داخل حمام ہووین تو خانہ اول مین کچھ توقف کرین پھر خانہ دوسرے
مین پھر خانہ تیسرے مین جاوین اور پانی زمین ڈالین اور جالس ہون اور صاحب مرطوبی
مزاج ہو تو اول جالس ہو کر پانی ڈالین تا کہ ہوا حمام کی اُسپر اثر نکرے اور استعمال ہوا کا بیشتر پانی
سے کرین اور اگر یابس مزاج ہووے تو اول بدن پر پانی ڈالین اور مریض حمی عفنہ کو حمام قبل ز

فصل اول بیچ بیان علاج متفرقات کے دو ہیں بیچ تھا چوتھا مقالہ چاہیے نفع

صداع جب کہ درد بیچ سر یا حوالی اس کے ہووے بباعث غلبہ خون تو فصد یا حجامت کریں یا کہ افیون اور مصری تازہ باہم مخلوط کر کے سونگھاوین اور تھوڑا سا گھس کر ناک اور پیشانی پر ملیں یا چند دانہ عناب ساتھ کتنیز خشخاش کے کھلاوین اگر صداع وسط دماغ مین ہو تو غلبہ حرارت کا ہے خرقہ کتان کو روغن گل سرخ اور سرکہ مین تر کر کے سر پر لگا دین یا خرقہ کتان کو شیر دختران مین تر کر کے سر پر رکھین یا گل نیلوفر سونگھاوین یا کوئی چیز خیار کی جو سرکہ مین پڑی ہوئی ہو کھلاوین یا آب انگور یا انار تیرش اور زرشک اور مثل اسکے دیوین روغن بنفشہ یا بادام اوپر کف پا کے طلا کریں اگر صداع بیچ سر ہو تو قسم بلغمی سے ہے سکنجبین اور طبیخ مولی بلا کر قے کراوین بعد اسکے آب سیب دیوین یا پانی گرم سے پانون دھووین یا کہ مربی بلیلہ اور آملہ کا دیوین یا ایارج فیقرا سے غرغرہ کرین اور مصطگی زعفران عود بلسان اسارون سلیخہ دارچینی حب بلسان ہمبر سقوطری بوزن ایک ایک مثقال سفوف کر کے بقدر حاجت دیوین یا برگ حنا کا ضماد کرین اور روغن بابونہ سعوط کرین اور کافور واسطے صداع حار کے ثمر ہا اور رطلا سفید اور واسطے وردی کے صبر آب شفتالو مین گھس کر ناک مین ٹپکا دین اور روغن بنفشہ شیر دختران مین ممزوج کر کے روئی اوس مین تر کر کے سر پر رکھین اور یہ ترطیب دماغ کی کرتا ہے اگر درد سردی سے ہووے مشک اور عود سونگھا دین اور بابونہ مرزنجوش اکلیل الملک پانی مین گھسکر روغن بابونہ اضافہ کر کے نیم گرم ضماد کرین اگر غلبہ خون سے ہو فصد قیفال لیوین اور شربت آلو اور تمر ہندی عرق مکو مین ملا کر پلاوین اگر غلبہ صفرا ہووے شیرہ زرشک آب آلو بخارا شیرہ تخم کاسنی ساتھ سکنجبین کے دیوین اگر غلبہ بلغم سے ہووے گاؤزبان اصل السوس ہنسراج لسوڑا جوش کر کے شہد ملا کر دیوین اور اذخر سونگھاوین اگر سودا سے ہووے گاؤزبان عناب اسطوخودوس جوش کر کے ساتھ شربت بادرنجبویہ کے دیوین - علاج شقیقہ یہ درد نصف سر مین کسی طرف ہوتا ہے بیخ مازریون کو سفوف کر کے ساز استخوان سگ کے جلا کے بخار او سکا دیوین اگر اس سے لقوہ عارض ہو جاوے تو ایک کف جو اور نصف دانگ اشق اور دو دانگ جاو شیر داخل کر کے سعوط فرماوین اگر اس سے درد سر زیادہ ہو جاوے

تو آب سرد سر پر ڈالین گوند ببول اور افیون طلا کرین برگ حنا کا ضماد مفید علاج درد ابرو
کسی شے سے اندر ناک کے کھجادین کہ خون نکلے اگر مرعاف نہ آوے فصد قیفال لیوین اور سر کو
اور کافور سونگھاوین اور ساق اور کف پا کی مالش کرین اگر حرارت سے ہو کافور روغن گل مین
حل کر کے ناک مین ٹپکاوین بیان عارضہ صرع عاقرقرحا اسطوخودوس لسعاتج سفوف کر کے
ساتھ چند دانے مویز کے خمیر کرین وقت نوبت صرع کے تھوڑا سا کھلاوین اور شیر دختران دینا
مفید اور حلتیت ساتھ سکنجبین کے نافع اور سعوط استخوان سوختہ انسان کا مفید اور زعفران
دانگ چند در شیر مادرین حل کر کے دینا مجرب ہے اور وقت صرع کے غلولہ کرباس یا پنبہ کا
بنا کر منھ مین ڈالین کہ زبان نہ چباوے اور اطراف باندھین اور تخم حنظل چند بید ستر
فلفل سیاہ سفوف کر کے ناک مین پھونکین یا صرف عاقرقرحا نفوخ کرین اگر فساد خون سے
ہووے فصد کرین اور اطریفل اسطوخودوس ساتھ عرق گاوزبان اور عرق مکوہ کے
کھلادین اور معجون نجاح مفید بیان زکام اور نزلہ۔ زکام اس سے مراد ہو کہ جو طرف ناک
کے اور نزلہ اس سے عبارت ہے کہ طرف سینے کے رجوع ہو خرقہ کتان کو ساتھ حرارت
آتش کے گرم کر کے اوپر استخوان سر کے رکھین یا شراب گرم تالو پر مالش کرین اگر غلبۂ خون سے
ہو فصد قیفال لیوین بعد اوسکے عناب لسوڑہ عرق گاوزبان عرق مکو مین جوش دیکر شربت
نیلوفر حل کر کے لعاب بہدانہ شیر تخم کاہو اضافہ کر کے پلاوین اگر غلبہ صفرا سے ہووے عناب
ولایتی آلو بخارا شیر خشت پانی مین ملا کر دیوین اگر تپ عائد ہو گل بنفشہ گل گاوزبان
تخم خطمی عناب رات کو گرم پانی مین تر کر کے صبح جوش خفیف دیکر صاف کر کے شربت نیلوفر
داخل کر کے پلادین اگر غلبہ برودت سے ہو گاوزبان اصل السوس لسوڑہ سپستان عناب
عرق گاوزبان مین جوش کر کے صاف کرین اور ساتھ شربت زوفا کے دیوین اگر تپ ہو
آٹھوین روز مسہل دیوین اور افیون زعفران گوند کتیرا ایک ایک ماشہ سفیدہ تخم مرغ مین
ملا کر کاغذ سفید کو مدور تراش کر سوراخ جا بجا کر کے اوپر دوائی مذکور کو ملکر صدغین پر چسپان
کرین اور اگر سوداوی ہو ساتھ طبیخ بنفشہ اور خطمی اور برگ کاہو اور برگ کدو کے انکباب
کرین اور شربت کو کنار نہایت نافع اور بحث حمی زکامی ملاحظہ طلب بیان عارضہ گوش اگر

کان مین آواز خارجی یعنی جھن جھن کی آوے تھوڑی افیون پانی مین حل کرکے اندر کان کے
ڈالین اگر درد کان مین غلبہ خون سے ہو فصد لیوین روغن گل شیر دختران مین ممزوج کرکے
کان مین ڈالین اور اسی طور سے آب برگ سکعدرس اور روغن قسط روغن بابونہ نیمگرم کان مین
ڈالنا مفید اگر ریاح ہو اکلیل الملک تخم شبت بادیان نیمکوفتہ جوش کرکے بخار اوسکا کان مین
پہونچاوین روغن ترب نیمگرم مفید ہے آب ترب یک جزو روغن کنجد سہ جزو دونون ملاکر حسب
دستور پکاوین بیان جاری رہنے پانی اور دیگر عوارضات چشم افیون اور مصبر کی سو گھسین
اور کسی قدر حوالی آنکھ پر طلا کرین یا بلیلہ کابلی کو سرمہ سا کرکے ساتھ ملائی نقرہ کے آنکھ
مین کھینچین یا تخم کاہو نخس کر پیشانی پر لگاوین اگر ورم حار ملتحمہ مین ہووے ساتھ غلبہ خون کے
فصد قیفال جانب موافق کی لیوین اور وقت خواب کے اطریفل کشنیزی کھلاوین یا
گرشربت اسطوخودوس عرق گاوزبان مین ملاکر پلاوین اگر حرارت سے درد چشم
ہووے تو دودھ پھانی پھٹکری بنگفتہ زیرہ سفید تر کرکے قدرے افیون شامل کرکے عرق
گھیکوار مین ملاکر پوٹلی بناکر آنکھ پر دفعہ دفعہ پھیرین اور پوٹلی پانی مین تر کرتے رہین اور
شیاف ابیض رسوت سپیدہ تخم مرغ مین حل کرکے ضماد کرین عارضہ بینی در عاف رعاف
یعنے خارج ہونے خون کے ناک سے بے سبب پانی پیسکر ناک مین سونگھین یا نخجہ ناری لگاوین
یا فصد قیفال لیوین اور شیرہ مغز تخم کدو شیرہ تخم کاہو شیرہ عناب عرق گاوزبان مین نکالکر
شربت نیلوفر داخل کرکے پلاوین اور مازو گل ارمنی کندر سفوف کرکے سعوط کرین اور
بطلان شم مین فتور ہو تو تنقیہ دماغ کرین اور خردل اور پودینہ جوش کرکے بخارات ناک مین
لیوین اور زرشک اور فلفل سعوط کرین عارضہ جنون پینا اسطوخودوس کا واسطے جنون
سوداوی کے مفید اور سعوط روغن گل کا کہ بال آدمی کے جلا کر اوسمین داخل کیے ہون نافع
اگر غلبہ خون ہووے فصد لیوین اور انوشدارو کھلاوین شیرہ زرشک شیرہ آلو بخارا شیرہ
تخم کاسنی عرق مکو اور گاوزبان مین نکالکر شربت نیلوفر شامل کرکے پلاوین اگر بلغم یا سودا
سے ہووے گاوزبان بادرنجبویہ بنفشہ خطمی خبازی بسفائج مکوی خشک اصل السوس عناب
رات کو گرم پانی مین تر کرکے صبح ملکر شربت بنفشہ حل کرکے پلاوین اور ترطیب دماغ ساتھ

روغن بادام کے بہتر ہے عارضہ نسیان ذاہبی کا عرق واسطے نسیان بہت نافع اور مقوی حفظ اور
نوشت وراج بھی مفید اور طلا روغن عنبری موخر سر مین مناسب اور سونگھنا بادرنجبویہ کا دماغ کو بہتر
ہے اور واسطے تنقیہ دماغ کے استعمال حقنہ کا کہ آس مین قنطوریون مثل بلو شحم حنظل شامل ہو کرین اگر
حقنہ کفایت نکرے ایارج فیقرا دیوین اور طبیخ خردل شونیز عاقرقرحا عسل مین ملا کر غرغرہ کرین اور
جندبیدستر باریک کر کے ناک مین پہونکین اور بعد تنقیہ پورہ جندبیدستر فرفیون بآب سداب سرکہ عنصل
اور روغن سوسن مین ملا کر موخر سر پر طلا کرین اور روغن سوسن اور جندبیدستر بہ سکر ملین اور بیچ
نسیان ساذج کے شربت بنفشہ اور نیلوفر بیچ گلاب اور عرق بیدمشک کے پانی سرد مین ملا کر پلادین
عارضہ تشنج اگر یبوست سے ہووے ترطیب بدن کی ضرورت ہووے اور شیر خر اور شیر تر تازہ ماء
الشعیر اور لعاب بہدانہ با شراب بنفشہ یا نیلوفر کے ملا کر روغن کدو اور بادام اضافہ کر کے پلاوین
اور اسفاناخ روغن بادام مین پکا کر کھلاوین اور استفراغ مفید ہو اور تشنج بلغمی مین ماء الاصول
دیوین اور استفراغ بدمخات مفید ہے اور بعد تنقیہ روغن گرم اور روغن قسط سداب یاسمین کا مین
اگر جندبیدستر فرفیون عاقرقرحا ان روغن مین ملا دین تو اور بہتر ہے عارضہ کابوس ایک
مرض ہے کہ آدمی کو خواب مین معلوم ہوتا ہے کہ کوئی اوپر سینہ کے سوار ہے اور تنفس اسکا تنگی
کرے اور یہ مرض مقدمہ صرع کا ہے اگر غلبہ خون ہو فصد لیوین ورنہ گل گاؤزبان بادرنجبویہ
گاؤزبان تخم کاسنی بیخ کاسنی اصل السوس اسطوخودوس مویز عناب لسوڑہ رات کو
عرق مکوی اور گاؤزبان مین تر کر کے صبح جوش خفیف دیکر گلقند ملا کر پلادین بعد نضج روز مسہل
سنا مکی ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ کابلی پوست ہلیلہ زرد بسفائج فستقی مغز فلوس ترنجبین روغن
بادام اضافہ کر کے مسہل دین دوپہر کو نخود آب وقت شام غذا کھچڑی کی دین اور قبل دینے
غذا کے بجائے آب عرق مکو اور عرق گاؤزبان پلادین اور بعد غذا کے پانی دیوین اور بروز
تبرید ہلیلہ مربے یا آملہ مربے ساتھ ورق نقرہ کے کھلادین اور اوپر سے لعاب بہدانہ عرق مکو
مین نکال کر دیوین عارضہ خدر فصد کرین اور تقلیل غذا مناسب اور روغن یاس گرم مالش
کرین اور پانی نیم گرم سے دھووین اور تریاق فاروق نافع۔ فالج اس عارضہ مین نصف
بدن بیچ طول کے بے حس ہو جاتا ہے مناسب کہ بلغمی مین چار روز تک ادویہ قویہ ندیوین اور نہ غذا

صرف ماء العسل و پانچوین چوتھے روز گاوزبان بسفائج انیسون لسوڑہ بادرنجبویہ بیخ کاسنی اصل السوس اسطوخودوس بیخ بادیان از ہر واحد شب آب گرم مین ترکرکے صبح ملکر صاف کرکے گلقند شامل کرکے پلاوین اور بعد چودہ روز کے مغز ملوس تربد سفید کالا دانہ زنجبیل روغن بید انجیر اضافہ کرکے مسہل دیوین بعد تنقیہ روغن قسط سے مالش کرین اور ماء العسل مراد ہے عسل خالص ایک جزو عرق بادیان دس جزو جوش کرین بعد باقی رہنے ایک جز کے استعمال چاہیے خناق بانی توت سے غرغرہ کرین استخوان سگ سفید کی گردن مین باندھین زبل سگ سفید کی کسیقدر کھلاوین درصورت زیادتی عارضہ کے فصد لیوین اور سات سات جونک دونون کانون کے نیچے لگاوین اور دوسرے روز بھی لگاوین اور لعاب بہدانہ اسپغول شیرہ عناب شیرہ تخم کشنیز عرق مکوی مین نکال کر شربت توت ملا کر پلاوین اگر ضرورت مسہل کی ہووے اسی نسخہ مین مغز فلوس ترنجبین گلقند روغن بادام اضافہ کرین اور غذا وقت دوپہر نخود آب اور بوقت شام کھچڑی اور بجاے پانی کے قبل از غذا کھواور بعد غذا آب آہن تاب مناسب عارضہ دہان اگر منھ مین آوے مویز طائفی یا برگ مورد ترجو کوب کرکے غلولہ بناکر دانتون سے ملین اگر جونک حلق سے چپٹ گئی ہو سرکہ یا باقلہ سے غرغرہ کرین اگر ورم زبان غلبہ خون سے ہووے شیرہ تخم کاہو شیرہ تخم خیارین شیرہ عناب ساختہ شربت نیلوفر کے پلاوین اور غذا آش جو اگر غلبہ صفرا سے ہووے لعاب اسپغول تخم کاہو کشنیز کا شیرہ عرق مکو مین نکالکر حفض کی ملاکر مضمضہ کرین اگر یبوست دماغ سے زبان شق ہو گئی ہو ترطیب دماغ کی ساتھ روغن کدو اور بادام کے کرین اور روغن کاہو ملین اور مضمضہ مذکور عمل مین لاوین اگر ورم غلط سودا سے ہووے تو تنقیہ معدہ کا کرین اور فصد لیوین بحالت غلبہ خون کے اور غلبہ صفرا مین شیر بز اور لعاب اسپغول سے مضمضہ کرین اور کتہ سفید اور طباشیر خاکستری سوختہ مرجان سوختہ بوزن وو دو ماشہ زبان پر چھڑکین اور اگر جوش دہان غلبہ خون سے ہو فصد لیوین اور کشنیز کاہو مغز تخم کدو کا شیرہ نکال کر باضافہ شربت نیلوفر پلاوین درد دندان اگر درد غلبہ حرارت سے ہووے فصد قیفال لیوین اور لعاب اسپغول مسلم شیرہ مکوی خشک شیرہ کشنیز پانی مین نکال کر شربت نیلوفر ملاکر پلاوین اور مکوی خشک تخم کشنیز خشک پوست

درخت مغیلان کو کنار گلنار گزمازج عدس مسلم جوش کرکے مضمضہ فرماوین اور طباشیر سفید سماق
زیرہ کشنیز خشک بوزن مساوی سفوف کرکے دانتون سے ملین اگر درد شدید ہووے حاب خولنجان
مسلم گلاب اور سرکہ مین نکال کر قدرے کافور اضافہ کرکے مضمضہ کرین اور گوشت اور شیرینی
سے پرہیز چاہیے اگر درد بہ سبب غلبہ برودت کے ہووے گاؤزبان ہنسراج اصل السوس دانہ
الائچی سفید جوش کرکے صاف کرین اور نبات سے شیرین کرکے پلاوین اور عاقرقرحا بودینہ
فوفل کہنہ پوست بیخ کنار جوش کرکے مضمضہ کرین اور روغن گندھک خاص جگہ درد پر رکھنا
نافع سرفہ اگر بعد زکام بارد کے ہووے گاؤزبان اصل السوس ہنسراج زوفا عناب بادیان
بنفشہ جوش کرکے صاف کرین اور ساتھ خمیرہ بنفشہ کے پلاوین اگر امتلاء اخلاط ہووے
سویا انجیر سنا سی کی مغز فلوس خیار شنبر غاریقون روغن بادام شیرین اضافہ کرکے مسہل دیوین یا بروز
تبرید گل گاؤزبان شیرہ عناب پانی مین نکالکر شربت بنفشہ حل کرکے پلاوین اور روا سطے
تنقیہ سینہ کے رب السوس گھس کر لعوق سپستان مین ملاکر کھلاوین اور پرسے طبیخ گاؤزبان
زوفا یابس عناب ہنسراج شہد سے شیرین کرکے پلاوین اور حب جدوار مناسب ہے صفت
لعوق سپستان سپستان اصل السوس عناب تخم خبازی تخم خطمی بہدانہ پوست خشخاش
حسب ترکیب معروف ساتھ نبات کے قوام کرین اور آخر قوام پر شیرہ مغز بادام شیرہ تخم
خشخاش سفید اضافہ کرین بعد اسکے کتیرہ صمغ عربی رب السوس ملاوین اور اگر بعد زکام
حار کے ہووے یا کہ زیادتی خون سے تو فصد قیفال کی لیوین اور عناب خمیرہ بنفشہ عرق مکو
اور گاؤزبان مین ملاکر پلاوین اور لعاب بہدانہ شیرہ تخم کاہو پانی مین نکال کر شربت نیلوفر
داخل کرکے پلاوین اور سرفہ اگر مادہ صفرا سے ہو لعاب اسپغول مسلم لعاب بہدانہ شیرہ تخم
کاہو شیرہ تخم کشنیز خشک شیرہ آلو بخارہ عرق مکو مین نکالکر شربت بنفشہ ملاکر پلاوین اگر
ضرورت ہووے مسہل صفرا دیوین اور دواشخ راس الوز ہو کہ آلو بخارا مصفر صفرا بنین ہی بلکہ
مفید اور مجرب بحوالہ بحر الجواہر و مجمع الحکمت اگر سرفہ یابس ہووے تو دو یا قوزہ کھلاوین
اور پرسے لعاب بہدانہ لعاب اسپغول شیرہ تخم کاہو عرق مکو مین نکال کر ساتھ شربت
نیلوفر کے پلاوین اگر سینہ مین مواد زیادہ آگیا ہووے تو اصل السوس زوفا دو جزو

مرج سیاه ایک جز دهوئی نبات سفید مین گولی بنا کر منهه مین رکهین ضیق النفس اگر ساتهه
سرفے کے ہووے تو شیر شتر مفید ہے اور اگر نزلے سے ہووے تو گل گاؤزبان گل زوفا
ابریشم خام مویز املی اصل السوس سبوس گندم مکوے اور گاؤزبان مین جوش کر کے
صاف کرین اور شربت زوفا شامل کر کے پلادین غذا قلیه ساتهه روٹی خمیری کے اگر بسبب
بخارات گرم کے ہووے کہ جو بخارات دل سے طرف شش کے آتے ہین فصد باسلیق لیوین
اور واسطے تسکین حرارت لعاب بهدانه لعاب اسپغول شیره تخم کدو عرق گاؤزبان مین
نکال کر ساتهه شربت نیلوفر کے دیوین غذا آش جو امراض قلب اگر خفقان قلب غلبه صفرا سے
ہووے تنقیه صفرا چاہیے اگر غلبه خون سے ہووے فصد باسلیق لیوین بعد اوسکے فصد صافن
اور آمله مربے کا ساق نقره کے کهلادین اوپر سے لعاب اسپغول شیره تخم خرفه شیره کشنیز
خشک شیره زرشک گلاب اور عرق کیوڑه مین نکال کر شربت انار شیرین سے شیرین کر کے
فرنجمشک سرد اور کر کے پلادین یا شربت صندل اور شربت انار عرق گاؤزبان اور بید مشک
مین ملا کر ساتهه تخم بالنگو کے پلادین اگر بسبب رطوبت معدے کے ہووے نمک پانی مین جوش
کر کے قے کرادین اگر غشی آجاوے تو آب سرد اور گلاب چهڑکین اور ماتها اور پانون باندهین
اور مالش کرین کف دست اور پانون کی اور لگانا شاخ کا ساقین اور قدمین پر مفید عارضه
معده اگر معده مین درد بسبب انصباب صفرا کے ہووے فصد باسلیق لیوین اور شیره
زرشک عرق گاؤزبان مین نکال کر شربت نیلوفر ملا کر دیوین شیره تمر ہندی ساتهه سکنجبین
لیمون کے دیوین اور گل سرخ اور طباشیر زرد و گلاب مین پیسکر شکم معده پر ضماد کرین اور اگر برودت
سے ہووے گاؤزبان بادیان نیکوفته تخم کرفس اذخر جوش کر کے ساتهه عسل خالص کے دیوین
اگر شکایت تشنگی کی ہووے دوسرے روز عناب اور بنفشه اضافه کرین اور بجاے شہد کے
گلقند آفتابی داخل کرین اگر حاجت مسهل کی آوے ہنسراج مویز تربد سفید مغز فلوس
شیره بنفشه شیرخشت روغن بادام اضافه کر کے دیوین بزور تربد لعاب ریشه خطمی شیره الائچی
سفید عرق بادیان مین نکال کر شربت بنفشه شامل کر کے پلادین اگر قبض شکم رہتا ہووے
ہر صباح گلقند اور بادیان نیکوفته مخلوط کر کے دیوین اگر ضعف ہضم ہووے سنگدانه مرغ

فانگی کو خشک کرکے مصطگی طباشیر دانہ الائچی سفید نبات ہموزن سفوف کرکے ہر صبح کو کف
دست نوش کرین اور بعد غذا کے دو ماشہ لپتہ کھاوین وقت الفراغ غذاے شام کے ایکماشہ
ہڑ سیاہ و دو ہڑ الرکے کھاوین اگر کثرت ریاح کی ہووے معجون کمونی اور زیرہ ریاضت معتدل
نافع یا کہ شیرہ تخم کشوث شیرہ بادیان شیرہ زیرہ سیاہ پانی نکالکر گلقند آفتابی شامل کرکے
پلاوین اگر فساد غذاے درد ہووے تے کرین عارضہ تخمہ اور ہیضہ تخمہ اوس سے مراد ہے کہ
معدہ اصلا بیچ غذا کے تصرف نکرے اور نہ ہضم اور ہیضہ اوس سے عبارت ہے کہ غذا بلا ہضم معدہ
مین ناسد ہو جاوے اور جو کہ لطیف ہو ساتھ تے کے اور غلیظ اور ادرار سب ساتھ اسہال کے
دفع ہو علاج اگر طبیعت مریض کی مستعد قے ہووے تو پانی گرم مین سکنجبین اور گلاب ملا کر
قے کراوین یا کہ شیرہ بادیان شیرہ منقی عرق سونف اور گلاب مین نکال کر سکنجبین سادہ
شامل کرکے پلاوین اگر ضرورت قوی ہو زنجبیل تربد سفید سفوف کرکے گلقند مین ملا کر اوپر سے
شربت دینار یا شربت ورد مکرر یا شربت سنا عرق بادیان اور عرق گاوزبان مین ملا کر پلاوین اگر
غلبہ صفراے ہووے تنقیہ معدہ کا ساتھ قے کے کرین اور اوپر سے سکنجبین سادہ لیمون
بیج عرق مکو اور گلاب کے ملا کر پلاوین اور جب کہ خوف غشی ہو تو واسطے حبس اسہال کے
طباشیر سفید شربت انار شیرین مین ملا کر دیوین اور اوپر سے شیرہ زرشک شیرہ سماق
شیرہ طباشیر سفید پانی بہ شیرین مین نکال کر شربت حب الآس ملا کر دیوین اگر غلبہ بلغم
سے ہووے بعد تنقیہ معدہ کے پینے عود ساتھ جوارش مصطگی یا انوشدارو کے ملا کر دیوین
پھر شیرہ دانہ الائچی سفید عرق گاوزبان سے لے کر شربت انار داخل کرکے پلاوین اگر ہیضہ
فساد ہواے ہووے کہ جسکو ہیضہ وبائی کہتے ہین علاج مسکن مریض کو ساتھ عطریات
اور بخورات کے معطر کرین اور مریض کو سکنجبین لیمون اور سکنجبین سادہ گلاب مین حل کرکے
پلاوین اور قند اور لیمون اور گلاب اور آب خالص سے آب شورہ طیار کرکے جرعہ جرعہ
دیوین اور شیرہ آلوی بخارا شیرہ زرشک گلاب اور عرق گاوزبان نکال کر شربت انار دین
شامل کرکے پلاوین اور کشنیز سوکھین باقی علاج کیث حمی وبائی سے اخذ فرماوین امراض جگر
ورم جگر غلبہ خون سے ہووے فصد باسلیق لیوین اور سکنجبین آب انار مین ملا کر پلاوین اور

غذا آش جو اگر مجرب مین ہو رعایت اور اگر متعفن ہووے رعایت اسہال ضرور ہی علاج
گل بنفشہ گل نیلوفر تخم کاسنی بیخ کاسنی بھگونہ تخم خیارین نیکوفتہ زرشک منقی رات کو عرق مکو
مین تر کرکے صبح کو ملکر صاف کرکے شربت نیلوفر یا گلقند داخل کرکے پلاوین بعد نضج مغز
فلوس خیارشنبر گلقند آفتابی روغن بادام اضافہ کرکے مسہل دین روز راحت مین لعاب
ریشہ خطمی عرق گاؤزبان عرق مکو مین نکال کر شربت نیلوفر ملا کر پلاوین اگر حاجت ہووے
شیرہ تخم خیارین بھی داخل کرین اور ابتدا مین صندل اور برگ مکو تخم کاسنی گشنیز سبز کا ضماد
کرین اور بحالت تزاید اکلیل الملک زعفران اضافہ کرین اور انتہا مین صندل موقوف
اور انحطاط مین زعفران اور عود افسنتین آب مکوے سبز مین پیس کر ضماد کرین اگر بلغمی ہو
جوارشات اور معاجین مقوی کھلاوین عارضہ یرقان یہ دو قسم پر ہے ایک صفرا دوسرا
سودا اگر اصفر ہے تو صفرا ہے اور اسود ہے تو سودا ہے علاج یرقان اصفر مغز تخم خربوزہ
مغز تخم خیارین کا شیرہ عرق مکو سے لیکر شربت نیلوفر حل کرکے پلاوین اگر یرقان کسبب
سدہ کے ہووے تو تخم کاسنی تخم خیارین زرشک کا شیرہ نکال کر شربت بزوری ملا کر دیوین
دوسرے روز خراطین خشک سفوف کرکے شربت بزوری مین ملا کر کھلاوین پھر شیرہ تخم
کاسنی شیرہ مغز تخم خربوزہ شیرہ تخم خیارین عرق مکو مین نکال کر شربت نیلوفر داخل کرکے
پلاوین بعد اوسکے گل بنفشہ گل نیلوفر تخم خیارین نیکوفتہ تخم کاسنی خار خسک بیخ عرق
گاؤزبان کے خیساندہ کرکے شربت بزوری حل کرکے دین بروقت آثار نضج گلقند مغز
فلوس خیارشنبر روغن بادام اضافہ کرکے مسہل دین اگر اوسکو بخار ہو اضافہ کیا جاوے اور افضل ہی
در بعد فراغ مسہل آب کاسنی مروق شربت بزوری مین دیا کرین اگر یرقان بسبب غلبہ صفرا
کے ہووے تنقیہ صفرا کا کرین علاج یرقان اسود خراطین خشک گلقند آفتابی مین
ملا کر دیوین اور بجائے گلقند شکر سفید بہتر ہے اور شیرہ بادیان شیرہ تخم کشوث پانی مین لیکر
شربت بزوری حار شامل کرکے پلاوین اور مسہل تنقیہ سودا کا دین اور مارالحین نافع ہو اور
فل مصطگی افسنتین آب مکوے سبز مین پیسکر ضماد کرین امراض امعا اگر بسبب فساد غذا
کے اسہال ہووے شیرہ بادیان عرق بادیان مین نکال کر گلقند آفتابی سکنجبین سادہ داخل

کرکے پلاوین اور غذا اندین باقی علاج مثل تخمہ اور ہیضہ کے کرین اگر زحیر عارضی ہووے لعاب
بہدانہ لعاب ریشہ خطمی عرق تخم مین سے کر گلقند آفتابی شربت نیلوفر ملاکر تخم بارتنگ سبز دار د
کرکے پلاوین اور اگر درد اور پیچش زیادہ ہووے روغن بادام اضافہ کرین اور اگر حرارت
مزاج بھی ہووے لعاب اسپغول زیادہ کرین تیسرے روز بہدانہ اور اسپغول بریان کرکے
لعاب اوسکا لیکر استعمال کرین اور جو بسبب ریاح کے درد شدید ہووے شیرہ بادیان اخل
کرین اگر قبض مطلوب ہو لعاب ریشہ خطمی شیرہ دانہ الایچی سفید شیر زرشک لیکر ساتھ شربت
حب الآس کے دیوین اگر خون زیادہ آوے شیرہ انجبار اضافہ کرین اور دم الاخوین بھی نافع
غذا دال مونگ اور خشکہ ساتھ روغن بادام کے اور اگر زحیر بسبب سدہ کے ہووے تو اول آب
خیار سبز پلاکر اوپر سے لعاب ریشہ خطمی ساتھ شربت بنفشہ کے پلادین باقی علاج حمی زحیر سے
اخذ کرین اگر بسبب دیدان کے زحیر حادث ہووے تو اول دو تین روز شیر گاو و نبات سے شیرین
کرکے پلادین بعد اوسکے کمیلہ ترید سفید تخم حنظل حب النیل سفوف کرکے گلقند آفتابی مین
ملاکر کھلادین اور عرق بادیان کی دو دیوین اور بحث حمی زحیری ملاحظہ طلب عارضہ قولنج
عارضہ قولنج بہ سبب سدہ بلغم غلیظ کے ہوتا ہے علاج شربت دینار شربت دروکمر ریح بادیان
کے پلادین اگر اس سے فائدہ نہووے روغن بید انجیر گلقند مین ملاکر دیوین یا کر ترید سفید
غاریقون زنجبیل ساتھ گلقند کے دیکر اوپر سے شربت سنا گلاب اور عرق بادیان مین ملاکر
داخل کرکے پلادین اگر ضرورت زیادہ ہووے ہنسراج سنا مکی خرلوق بسفائج منقی ترید سفید
قنطوریون زنجبیل سہ آثار پانی مین جوش کرین جبکہ نیم احصہ رہے صاف کرین مغز فلوس
حل کرکے غاریقون شحم حنظل روغن بید انجیر سر دار د کرکے حقنہ کرین اور دو دو فع کرکے
اوسکا استعمال چاہیے اگر شفا نہووے تو منضج بلغم کا دیکر مسہل دیوین حب الملوک ایکدانگ
نافع یا کر صرف حنظل کا فتیلہ کرین یا کر شور بائبد کھو اور گوشت اوسکا خراطین خشک کرکے دم
بریان شاخ گوزن ہوختہ بچان مین سے دستیاب ہو دیوین عارضہ گردہ اگر ورم گردہ بسبب
غلبہ خون صفرا کے ہو فصد باسلیق طرف مخالف سے لیوین اور لعاب بہدانہ لعاب اسپغول
مسلم عرق گاوزبان مین نکال کر شربت نیلوفر داخل کرکے پلادین اگر بلغم سے ہووے نقیعہ

بلغم کا کرین اکلیل الملک گل بابونہ آب مکو مین گھسکر ضماد کرین اگر درد گردہ لسبب بریاح کے ہو
شیرہ بادیان شیرہ تخم کشوث ساتھ شربت بزوری کے پلاوین یا ماء العسل ساتھ شیرہ تخم خربزہ
اور خار خسک کے دیوین اور حلتیت روغن بابونہ مین گھسکر نیم گرم طلا کرین اور برگ پان
ویرے باندھ دیوین بابونہ شبت اکلیل الملک سبوس گندم سے آبزن کرین اگر ضعف گردہ
ہووے شیر شتر ساتھ رب بہ کے نوش کرین اگر سبب لاغری کا ہو مغز بادام شیرین اور نارجیل تھا شکر
کے کھلاوین اور شیربرنج اور خاکستر انگور مفید عرق انبہ ازبس نافع اگر حصات الکلیہ ہووے تقطیر و فرورت
فصد باسلیق لیوین شیرہ تخم خیارین شیرہ تخم خربزہ ساتھ شربت بزوری کے دیوین اگر علامت خون
کی ہو اگر امتلا ہو تنقیہ بلغم کرین اور گل بنفشہ مکوی خشک گاوزبان ہنسراج تخم خربزہ عناب تخم بیدان
عرق مکو مین جوش کرکے صاف کرین خمیرہ بنفشہ اور شربت بزوری داخل کرین مجرا ہبہو دھسکر
پھر چھڑک پلاوین چوتھے روز گل سرخ سنا مکی مغز فلوس خیارشنبر خشت روغن بادام اضافہ کرکے
مسہل دیوین یوم راحت کو بتر بدلعاب ریشہ خطمی لعاب بہدانہ ساتھ شربت بزوری کے دیوین
امراض مثانہ علاج مثانہ اور گردہ کا قریب قریب ہے اگر حرقت بول لسبب غلبہ صفرا کے ہووے
شیرہ تخم خیارین تخم کاسنی شیرہ خار خسک شیرہ تخم خربزہ ساتھ شربت کاکنج کے دیوین اگر بسبب
گرمی مثانہ ہو فصد باسلیق لیوین اگر احتباس بول ہو لسبب غذا ء غلیظ کے ہنسراج اذخر تخم کرفس
جوش کرکے ساتھ شربت بزوری کے دیوین اور واسطے ادرار بول کے شورہ قلمی خردل ہر یک دو
ماشہ پانی مین گھسکر پلاوین درصورت عدم صحت مصری شورہ قلمی پانی مین گھول کر دیوین
اور علاج تقطیر البول کا قبل علاج حرقت بول کے ہے اگر سلس البول ہو معجون کمونی یا جوارش
کمونی مفید ہے اور کندر مصطگی گلقند مین ملاکر کھلاوین اور زر نباد ستہ گلاب مین عانہ پر ضماد
کرین اور کھانا کنجد سیاہ کا مفید ہے اور سنگھاڑہ اور مصری ہموزن لیکر سفوف علی الصباح غذا
ایک تولہ اگر بول الدم ہو فصد باسلیق لیوین عارضہ مقعد اگر درد بواسیر ہووے مقل ارزق
کا دھوان دیوین اگر خون جاری ہو لعاب ریشہ خطمی لعاب بہدانہ عرق گاوزبان مین نکالکر
شربت نیلوفر شامل کرکے پلاوین اگر قبض ہووے ہلیلہ مربی کھلاوین اور دوا ئی مذکور اور بہ
دیوین اگر مزاج مین حرارت ہووے شیرہ تخم کاہو اضافہ کرین اور خون بواسیر کا بند کرنا چاہیے

اگر بسبب اورار خون کے ضعف عائد ہو سفوف تقلیا ثا اول دیگر لیجاب ببدلانہ لعاب اسپغول شیرہ دانہ
الائچی سفید بیج عرق گاوزبان اور عرق بادیان کے نکال کر ساتھ شربت حب الآس کے پلادین
اگر قبض زیادہ مطلوب ہووے دم الاخوین سنگجراحت رب ملاکر کھادین اور سے آب زلال آملہ
خشک کا ساتھ شربت حب الآس کے دیوین اگر ضرورت ہو فصد باسلیق لیوین اگر خون سوادی
ہو تنقیہ سودا کا کرین اگر ریحی ہو برگ گندنا اور مرچ سیاہ بوزن مساوی گولی بناکر دیوین اگر
خروج مقعد ہووے مازو سبز پوست درخت انار جوش کرکے آبدست لیوین اگر خارش مقعد ہو روغن
گل لگادین اگر خراش تیزی خلط سے ہووے تو افیون مردار سنگ زردی بیضہ روغن گل مین ملاکر
بطور مرہم لگادین اور اگر ترہ تیزک تین مثقال زیرہ کرمانی تین مثقال دونون کا سفوف کرکے
شیر مین گولی بنادین اور ہر صباح ایک گولی دیوین نافع ہے عرق النسا صبر سقوطری ایک
مثقال ہلیلہ زرد یکدرم سورنجان یکدرم سفوف کرکے پانی مین خمیر کرین اور گولیان بنادین
ہر روز ایک گولی کھادین آپ کو گرد کی مالش خاصکر قے اور فصد نافع ہے روغن موم کا لگادین
اور چربی شیر کی روغن بابونہ مین حل کرکے مالش کرین زخم تازہ صمغ بلوط سفوف کرکے زخم پر
ڈالین درد بند ہوگا اگر ہلیلہ کابلی سرمہ سا کرکے آب کافور روغن زیت اور شہد مین ملاکر زخم پر
لگاوین اور روغن لگا دسہ سالہ مین فتیلہ روئی کا بناکر زخم پر رکھین دو تین روز مین جراحت اچھی
ہو جاویگا ناسور جب زخم تانا بند ہو توتیا سبز لگادین اور قرحہ ناسور کو گلاب اور خاکستر انگور سے
دھودین یا پانی دریائی شور یا آب صابون سے کہ بیج اوسکے زنجبیل اور نوسادر مخلوط ہو دھووین اور
اوسکے پنبہ کہنہ شراب مین رکھین دم الاخوین کندر زعفران لگانا مفید اور شقاق ناسور بچا ہے
خصوص جبکہ قریب اعضاء رئیسہ کے ہو سوختن آتش مردار سنگ اصفہانی بورہ ارمنی برگ
گلاب بوزن مساوی لیکر سفوف کرین اور اول زخم کو روغن گل سے مالش کرین پھر سفوف مذکور
چھڑکین سپیدی بیضہ مین گل ارمنی ملاکر لیپ دودھ اور خبرات طلا کرین روغن گل ساتھ سپیدی
بیضہ مرغ کے عدس مقشر سرکہ گل سرخ جوش کرکے طلا کرین ضربہ اور سقطہ اقاقیا صبر شیاف
گل ارمنی ہموزن لیکر سفوف کرین اور پانی مورد اور زردی بیضہ مین ملاکر طلا کرین اگر تپ
ہو جاوے فصد لیوین اور محجمہ لگادین اور گل سرخ عدس مقشر گل ارمنی ماشیا صندل فوفل

ضماد کرین اور ماش اور برنج اور نخود اور عدس غذا کرین اگر ضربہ اور سقطہ سر پر ہو وہی الفور فصد قیفال یا اکحل کی لیوین روغن گل اور سرکہ ملا کر سر پر ملین اگر ضربہ یا سقطہ سینہ پر ہووے کھریا یا گل ارمنی کھلاوین اور فصد باسلیق مفید اگر از خود تے آوے بند نکرین **خارش انگشتان** ایا سرما مین بسبب صفرا کے ہوتی ہے اور تیز ایام خریف مین بھی واسطے تفتیح مسام اور تحلیل مادہ کے آب دریاے شور یا نمک کا پانی گرم کر کے غسل کرین یا بطبیخ شلغم کہ جس مین انجیر کرنب عدس کرسنہ ترمس شامل ہو اور انگلیون کو دھووین یا کہ انجیر شراب مین پکا کر ضماد کرین سو یا تخم ترب تخم شلغم نمک شور انکو جوش کر کے اوس جوش مین انگلی ملین اور خاص واسطے اسکے جوارش جالینوش نافع

فصل دوسری بیچ علاج خارجی ترکیب علاج دو قسم پر ہے ایک داخل دوسری خارجی داخلی وہ ہے کہ جو پلائی جاوے خارجی وہ کہ استعمال جسکا بالائی ہو چنانچہ تفصیل خارجی کی کرتا ہون اور داخلی معلوم با لفتح بمعنے سونگھنے کے خشک ہو یا کہ تر اور واسطے بیماری گرم کے نافع چنانچہ صندل سفید سائیدہ سرکہ آب کشنیز تر گلاب باہم مخلوط کر کے سونگھین اور واسطے امراض سرد کے مشک عنبر دارچینی جند بید ستر لونگ زعفران کلونجی حسب حاجت کام مین لاوین **لخلخہ** بفتح لام لخلخہ اس سے مراد ہے کوئی چیز دقیق خوشبودار اندر شیشہ کے کر کے سونگھین اور بیماری حار مین استعمال اسکا کرتے ہین اگر بے خوابی ہو سرکہ ملاوین اگر گرمی ہو کافور اضافہ کرین **نفوع** نفوع اس سے مراد ہے کہ کوئی شے بذریعہ نے کے ناک مین پھونکین اور بحالت سکتہ اور سدہ دماغ کو مفید ہے جیسے کہ کندش خربق سفید ان دونون کا سفوف کر کے ناک مین پھونکین واسطے دفع رطوبت کے مفید **سعوط** بالفتح اوس سے مراد ہے کہ ناک مین کسی شے کا پانی ٹپکانا اور سعوط بارد واسطے امراض گرم اور خشکی دماغ کے نافع ہے آب کاہو روغن نیلوفر ہر یک یک جزو شیر دختران دو جزو واسطے ترطیب دماغ کے ناک مین ڈالین یا کہ روغن کدو یا بادام یا کہ واسطے بیخوابی کے روغن خشخاش سعوط واسطے امراض سرد اور رطوبت دماغ کے ایلوا مر کندر زرنبوت جند بید ستر زعفران پانی ریحان یا کہ پانی مرزنجوش مین بنا کر یا کہ فقط پانی ناک مین ڈالین وجور اس سے عبارت ہے کہ جو شے حلق مین ٹپکا دین اور امراض ام الصبیان وغیرہ مین نافع ہے مثر لینے پودینہ کو ہی چند بید ستر زیرہ کرمانی جملہ مساوی بیچ شیر کے حل کر کے

کلہ طفل مین ڈالین اور اکثر استعمال وجور کا امراض دماغی مین ہوتا ہی وجور واسطے مصروع کے
کر فوراً ہوش مین آوے حلتیت دودھ مین حل کرکے حلق مین ڈالین سنون اُس سے مراد ہے کہ
ادویہ سائیدہ دانتون پر ملین اور واسطے دانت کے نافع ہے سورنجان قرنفل موتھا مائین خورد
وکلمان پوست بلیلہ زرد صندل سفید گل سرخ جملہ مساوی کام مین لاوین اگر حرارت ہووے
قرنفل نکالیے قطور اوس سے مراد ہی کہ کوئی شے بیچ کان یا کسی شگاف مثل آنکھ اور ناک
کے ڈالین جیسے ٹپکاوین اور اگر درد گرمی سے ہووے روغن گل چھ درم روغن بادام تین درم
سرکہ انگوری دس درم آتش نرم پر جوش کرین جبکہ سرکہ سوخت ہو جاوے اور صرف روغن
باقی رہے کان مین ڈالین جبکہ درد زیادہ ہووے قدرے افیون اضافہ کرین قطور کہ
واسطے جراحت قضیب اور سوزش بول کے نافع کندر انزروت صمغ عربی نشاستہ دم الاخوین
جملہ مساوی سفوف کرکے شیر دختر الصین ملاکر قضیب مین ٹپکاوین **نطول** بالفتح کوئی شے
سائلہ یعنے پھیلنے والی رقیق مثل سرکہ اور دیگر شراب بدن پر بطور صب قولنج وغیرہ مین بے توقف
ڈالین اور کبھی آبزن اور انکباب پر اطلاق کرتے ہین اور استعمال نطول بدرجہ غایت برابر
قدآدم سے کرتے ہین اور قولنج مین نطول کرین تو خطل پانی مین جوش کرکے فاصلہ ایک
بالشت سے اور بدرجہ نہایت قدآدم سے پانی ڈالین **نطول** خواب اور سرسام گرم کو نافع
بنفشہ تخم کاہو ہر یک پانچ درم پوست خشخاش گل سرخ نیلوفر پوست کدو بابونہ ہر یک دس
درم کشک جو پچاس درم پانچ من پانی مین پکاوین اور عمل مین لاوین **نطول** کہ واسطے
امراض سرد کے نافع ہے بابونہ اکلیل الملک تمام مرزنجوش برنجاسف صعتر بوزن مساوی
لیکر جوش دیکر سر پر چھوڑین اور امراض گرم دماغی مین حتی الامکان نطول نکرنا چاہیے
مگر بعد تنقیہ **نطول** دافع ریاح بابونہ اکلیل برگ کرفس رازیانہ تخم کرفس زیرہ کرمانی
مرزنگوش شبت صعتر پانی مین جوش کرکے عمل مین لاوین خصوص بیچ حمام کے اور اگر
ان اجزا سے انکباب کرین صداع ریحی کو نافع **سکوب** بالفتح اس سے مراد ہی کہ کوئی شے
سائلہ فاصلہ سے بتوقف اندک اندک بدن پر ڈالین اور سکوب اسوقت کیا جاتا ہے جبکہ
عضو معلول کو تاب نطول کی نہین ہوتی یا مریض طفل ہووے اور متحمل ورود نطول کا نہووے

اور اسی طور سے عوارضات اور دل معدہ مین وقت ضرورت بجز سکوب کے عمل نطول
نکلتا ہے انکباب اوسکو کہتے ہین کہ دوائین جوش کی جاوین اور بھپارہ تمام جسم خواہ کسی عضو
خاص پر دیوین یعنی بخارات اوسکے بدن پر پہونچاوین انکباب واسطے صداع ریحی کے بابونہ
اکلیل الملک برگ کرفس رازیانہ تخم کرفس زیرہ کرمانی مرزنگوش صعتر شبت اگر بطریقہ
نطول استعمال کرین بہتر ہے تکماد تکماد سے مطلب یہ ہے کہ کوئی چیز گرم عضو پر رکھین جب
سرد ہو پھر گرم کرکے رکھین خواہ وہ شے خشک ہو یا تر تکماد خشک واسطے ریح کے کہ جو
عضو مین بھر گئی ہو تحلیل کریگا ورس نمک لتہ مین باندھ کر گرم کرین اور بدن پر رکھین
ایضاً ریگ گرم کرکے یا سبوس ملاکے یا خشت گرم کرکے یہ بھی عمل کرتا ہے تکماد تر کہ عضو
کو نرم کرے اور تسکین درد ہو۔ بنفشہ بابونہ تخم شبت جوش کرین اور آب صاف اوس کا
شانہ گوسفند یا گاؤ مین بھر کر گرم گرم عضو پر رکھین اور اگر ابرمردہ اس مین اضافہ کیا
جاوے اور بہتر عمل کریگا تدہین اوس سے مطلب ہے کہ روغن جیسے کہ واسطے خشکی دماغ
کے اور تسکین سر پر مالش کرنا یا کہ واسطے برودت کے روغن یاسمین ملنا تمریخ دوا باریک
کرکے بدن پر ملنا اگر دوا خشک ہووے اوسے دعوک کہتے ہین جیسے کہ معدہ اور جگر پر ادویہ
مسخنہ اور محللہ اور مقویہ ملنا یا کہ بر وقت عارضہ تپ کے کیروگی مالش کرنا اور اگر تر ہووے
تو اوسکو سینہ کہتے ہین یعنی مصالحہ خوشبودار روغن یا پانی مین ملاکر روغن سے مالش کرنا
کحل اوس سے مراد ہے کہ سرمہ یا اور دوا باریک آنکھ مین لگانا کحل واسطے تقویت بصر کے
صدف سوختہ ۴ ماشہ توتیاے کرمانی دو ماشہ نبات سفید ۱۲ ماشہ ان سبکا سفوف سرمہ سا کرکے
استعمال کرین ایضاً واسطے شبکوری کے مفید نوشادر شب یمانی بریان مساوی لیکر سرمہ سا
کرکے سلائی سے آنکھ مین کھینچین برودہ وہ ہے کہ جو دوا سرد کرکے آنکھ پر لگاوین برود واسطے
تقویت بصر کے پوست بیضہ مدبر حضض مکی زعفران کافور کوفتہ ان چارون کو خوب
تصلایہ کرکے استعمال کرین برود کافوری واسطے حمرت آشوب چشم اور حرارت چشم کے نافع ہے
توتیاے کرمانی آب غورہ انگور مین خمیر کرین اور یا بخدم کافور قیراطی دو گھڑی بار چہ بیز کرکے
اس مین ملاکر آنکھ پر استعمال کرین برود واسطے قوت بصر اور نزول کے نافع آب بادیان تر

لبنت مثقال عسل صاف و دو مثقال زیرہ کیلک یک مثقال مجموعہ کو شیشہ مین رکھکر آفتاب مین
رکھین بعد غلیظ ہونیکے استعمال کرین ذرور بالفتح ادویہ خشک گھس کر آنکھ یا جراحت پر لگاوین
ص ذرور واسطے جراحت چشم کے صدف سوختہ دو درم مروارید ناسفتہ نشاستہ یکدرم کافور
یکدانگ صلایہ کرکے ذرور کرین ذرور واسطے رفع حمرہ چشم برگ مکوی سوختہ کشوث سوختہ
مروارید ناسفتہ مقناطیس سوختہ ہموزن لیکر سفوف کرکے صلایہ کرین اور استعمال اوسکا بدستور
بخور بالفتح ادویہ کو جلاوین تاکہ بو اوسکی دماغ کو پہونچے یا کہ دہوان اسکا کسی عضو کو دین مثلاً
اگر کان اور دانت کو تبخیر کرنا منظور ہو تو بوساطت نے کے پہونچاوین اور مقعد اور رحم مین بوسیلہ
طغار کے کہ وسط صغار مین سوراخ کرین اور اندر اوسکے دوا کا یا جس طرح تبخیر کرنا منظور ہو مریض
کو اوپر اوس طغار کے جالس کرین اور سوراخ طغار محاذی رحم یا کہ مقعد مریض کے ہووے کہ دہوان
اوسکا تنبیدہ ہوکر پہونچے ادویہ بخور کہ مقوی ذہن اور دماغ اور خفقان اور غشی اور ضعف خورش
کو نافع عود ہندی قسط شیرین صندل سفید مشک کافور سفوف کرکے گلاب مین ملاکر غلولہ
کرکے آگ پر ڈالین اور بخور دیوین بخور واسطے عرق تپ غیر خالص اور حار بلغمی مین
بعد تنضیج نافع پوست بیخ بادیان تخم بادیان ہموزن لاکر مجمر مین سوختہ کرین اور مریض چادر
اوڑہکر دہوان اوسکا لیوے تاکہ عرق آوے طلا بالکسر کوئی شئے ترکہ رقیق ہووے بذریعہ پنبہ یا بذریعہ
پارچہ کے بدن پر لگاوین طلا واسطے درد شقیقہ کے صمغ عربی یکدرم افیون نصف درم زعفران
ربع درم باریک کرکے سپیدہ بیضہ مرغ یا گلاب مین ملاوین اور کاغذ سادہ پر لگاکر بناگوش پر
لگاوین طلا واسطے مسکوت کے جندبیدستر خردل بوزن مساوی باریک کرکے سرکہ مین ملاوین
نیم گرم طلا کرین طلا مقوی معدہ اقاقیا سعد مرجوز السرو مازو گل سرخ آملہ گل ارمنی کادرس
برنج بلوط عدس صندل ان سبکو سفوف کرکے آب مورد یا آب بہی مین تر فرما کر شکم اور معدہ اور
پشت پر طلا کرین اور اگر سبکو طلا کرین تو اور بھی افضل ہے ضماد اور طلا مین صرف فرق
یہ ہے کہ ضماد بمقابلہ طلا کے غلیظ اور طلا رقیق ہوتا ہے نسخہ ضماد واسطے اورام بارد انثیین
اور قضیب کے ص انجیر زرد دس عدد حلبہ بابونہ مویز دانہ برآوردہ ہر یک دو درم قدرے
پانی مین پکاکر روغن ملاکر ضماد کرین ضماد واسطے حار کے ورق کاکنج آرد عدس اور باقلا

حضضِ آب کشنیز تازہ اور آب مکو مین ملا کر نیم گرم ضماد کرین ضماد واسطے فتق کے نافع جوز السرو سعد مر صمغ عربی مرزنگوش مازو اقاقیا کندر ہر یک یکدرم سفوف کر کے شراب کہنہ مین ملا کر تین روز کے بعد ضماد کرین ضماد کے واسطے ورم بارد خصیہ کے نافع آرد باقلا حلبہ بابونہ زیرہ مویز منقی روغن گنجد مین پیسکر ضماد کرین حقنہ طریق حقنہ کا یہ ہے کہ ادویہ جوش کر کے آب صاف اسکا مشانہ یعنے پھکنے گاو مین بھرین یا کر چمڑے کی تھیلی مین بھر کر اوسکے منھ پر لکڑی کی تپلی سوراخ دار باندہ کر مریض کو سید ہا لٹا کر مقعد مین رکھین اور دوا کو آہستہ آہستہ دبا دین کہ دوا امعا مین پہونچے اور زور سے دبانا نچاہیے دوائی حقنہ کہ واسطے قرحہ امعا کے مفید ہے افیون زعفران یک یکدرم صمغ عربی یکدرم گل سرخ چار درم ان چارون ادویہ کا سفوف کر کے آب برگ خرفہ مین ملا دین اور ایک زردہ تخم مرغ نیم پختہ اور روغن گل بقدر کفایت شامل کر کے حقنہ کرین ایضاً واسطے ریاح اور قولنج اور درد پشت کے حلبہ بزر کتان قنطوریون بابونہ خشک نیمکوفتہ خطمی ہر یک بقدر مست انجیر ہی عدد عناب سپستان ہر یک سی دانہ سبوس گندم برگ چقندر برگ کرنب شبت سداب ہر یک یک مشت سکبینج مقل جاوشیر ہر یک سہ درم نمک دو دانگ بورہ ارمنی یکدرم جند بید ستر دو دانگ شحم حنظل دس درم آب کاسہ بیس درم شکر سرخ پنجدرم جوش کر کے حسب مذکورہ بالا حقنہ کرین فتیلہ اوس سے مراد ہے کہ دوا کو سفوف کر کے خواہ تر پارچہ مین لپیٹ کر کان یا ناک یا دبر یا قبل یا کسی جراحت مین بتی بنا کر پہونچا دین فتیلہ واسطے رعاف کے مس تلقطار اقاقیا موی خرگوش سوختہ سرگین خرگو پانی گندنا ملا کر ایک پارچہ مین لگا کر بتی بنا کر ایضاً مازوی سوختہ سرکہ دو درم شب یمانی چھ درم کافور یک دانگ ان سبکو پیسکر فتیلہ کتان عصارہ سرگین خر مین آلودہ کر کے پھر اوس دوا کو اوس مین لگا کر ناک مین رکھین شافہ وہ ہے کہ فتیلہ صابون کا تراش کر یا دوائیون سے مرکب کر کے قبل یا دبر مین پہونچا دین اور شافہ طول مین بقدر چھ انگشت مریض کے ہو اور ترکیب علاج اسکی مقالہ دوسرا فصل پہلی مین تحریر ہوئی حمول وہ ہے کہ لتہ کو دوا مین تر کر کے قبل یا دبر مین رکھین حمول کہ واسطے تزحیر کے مجرب ہے زردہ تخم مرغ روغن گل مین ملا مردار سنگ مغسول صمغ عربی سفیدہ ارزیر ہ باریک کر کے ملا دین اور ایک پارچہ آلودہ اوسمین

کرکے رکھین فرزجہ استعمال فرزجہ کا مخصوص واسطے فرج عورت کے ترکیب حمول کے ہے
فرزجہ واسطے اخراج جنین کے مس سداب مرا ابہل رازیانہ تخم مرہموزن لیکر فرزجہ کرین
ایضاً واسطے قطع خون کے مس صمغ عربی کافور ہر ایک یکدرم سفوف کرکے فرزجہ کرین ایضاً گلنار
مردار سنگ زاج سفید گل مختوم گل ارمنی سرمہ فرزجہ حسب معروف کے کرین ایضاً واسطے درد
اور ورم رحم کے نافع بابونہ پیہ بط افیون موم بوزن مساوی لیکر ترکرکے پارچہ آلودہ کرکے
فرزجہ کرین آبزن کرادرا رطمث کرے سلیخہ مرمرز نجوش اذخر پودینہ قسط اکلیل الملک شونیز
کرنب سداب کرفس برنجاسف بوزن مساوی پانی مین پکاوین بعد پک جانے کے اُس پانی
کو کسی طغار گلی مین یا کسی اور ظرف کلان مین کرین ادر مریض کو بٹھاوین ایضاً بچہ مردہ
کو شکم سے باہر کرے حب شکطرا مشیع برنجاسف دج ترکی قسط سلیخہ نانخواہ مرزنجوش حلبہ
تخم ہلیون فرانسیون مود بلسان اسارون ہموزن لیکر جوش کرین بعد جوش حسب قاعدہ
بالا آبزن کرین پاشویہ اوس سے مراد ہے کہ دوا مجوزہ کو جوش کرین اور اوس طبخ مین پانون
مریض کے رکھکر نیچے کو مالش کرین اور واسطے جذب مادہ کے اثر تمام رکھتا ہو اور پانون اس
طور سے اوس پانی مین رکھین کہ پانی تازا تو آوے اور سر کو طرف پشت کے مائل رکھین اور
ایک حجاب آگے رکھین تاکہ بخار اوسکا دماغ کو بجاوے اور واسطے تپ گرم اور صداع اور بخار
کے نہایت نافع ادویہ پاشویہ واسطے جذب مواد کے سبوس گندم گل خطمی گل بابونہ برگ بید انجیر
اور نیز سوائے اسکے ہر موقع پر ترکیب پاشویہ مع ادویہ تحریر ہو گی بیچ بحث حمیات کے مضمضہ
آب کشنیز سبز آب بارتنگ آب مکوی سبز لعاب اسپغول آب برگ خرفہ کافور قدرے واسطے
درد دندان کے کہ جو حرارت سے ہووے نافع ایضاً گلنار کوکنار صندل سرخ فوفل کزمازج
برگ مورد برگ عنب الثعلب کشنیز خشک گل سرخ عدس ہر یک یک مثقال پانی مین
جوش کرکے مضمضہ کرین غرغرہ غرغرہ اور مضمضہ مین یہ فرق ہے کہ غرغرہ کا پانی تا حلق
پہونچے اور مضمضہ کا پانی صرف اندر دہن کے رہے غرغرہ واسطے ورم حلق کے نافع عناب
عدس مکو پانی مین جوش کرکے صاف کرین غرغرہ بدستور غرغرہ واسطے درد گلو اور خناق
کے اصل السوس آملہ مساوی جوش کرین غرغرہ واسطے کھلنے آواز کے کہ نزلے سے عارض ہو

حب پوست خشخاش گل سرخ ہر یک دو مثقال گلنار یک مثقال بزر البنج بیدرم بدستور جوش کرین

مقالہ پانچوان بیان حمیات مین بارہ فصل پر فصل اول بیچ بیان حمی

یومی کے مخفی نرہے کہ حمی بیچ اصطلاح اطبا کے عبارت ہے حرارت غریبہ سے کہ جو بیچ
دل کے مشتعل ہو یا بیچ عضو دوسرے کے اور اوس جگہ سے بیچ دل کے آوے یا کسی طور پر ہو
دل سے بتوسط روح اور خون اور شرائین کے تمام بدن مین پراگندہ ہو بشرطیکہ کوئی سبب مانع نہو
اور خاصہ اوسکا ہے کہ تمام افعال طبعی یا بعض کے تئین ضرر پہونچا وے موافق ضعف اور قوت
کے اور سبب افعال طبعی اشتہای طعام اور پانی ہضم غذا اور نشست و برخاست اور آمد و رفت
اور خواب و بیداری اور بات کہنا اور جماع کرنا اور مانند اسکے حسب طبیعت ہے اور جاننا
چاہیے کہ حرارت غضب اور تعب اور غم اور مانند اسکے تپ نہین ہے لیکن جب کہ افعال طبعی کو
مضرت ہو پہونچا دے اور روح خلط یا بدن مین ملے تو سبب ہوتا ہے حمی کے تئین ساتھ احداث
حرارت غریبہ کے والا حرارت امور نفسانی عزیزی ہے نہ غریبی اور جو حرارت کہ حیات سے
تعلق رکھتی ہے سب تین قسم پر ہے۔ عزیزی اسطقسی۔ غریبی حرارت عزیزی نزدیک
جالینوس کے عبارت ہے حرارت نار عنصریہ سے اور وقت حیات تک بدن مین رہتی ہی اور
حرارت عزیزی مرکب اور مصلح بدن ہے اور حرارت غریبہ ضد اوسکی اور حرارت اسطقسی ایک
جز حرارت عزیزی سے ہے اور وہ بدن مین تا بقای حیات اور بعد اوسکے باقی رہتی ہے
اور جسم انسان کا مرکب ہی اور درمیان ترکیب اوسکی کے تین جنس ہین جنس پہلی اندامہای
اصلی کہ بنیاد تن کی ہے اور وہ حاوی ہو رطوبات اور ارواح کا کہ بیچ اوسکے ہو مثل استخوان
اور رگ اور سوا اوسکے جنس دوسری اخلاط ہی اور نیز دیگر رطوبت کہ بیچ تن کے ہے جیسے
کہ مغز استخوان اور منی اور مانند اسکے تیسری بخارات اور ارواح سے ہے کہ جو جسم انسان مین
پراگندہ ہے مانند ہوا کے اور متقدمین نے ترکیب جسم انسان کو اسطور سے ساتھ حمام کے
تشبیہ دی ہے کہ جو جنس اول عبارت اعضا اصلی سے ہے بمنزلہ دیوار اور خشت اور سنگ
حمام کے ہے اور جنس دوسری کہ جو محاط اعضا اصلی اور دیگر اعضا کے ہے مشابہ آب حمام کے
اور جنس تیسری کہ روح اور بخار ہے بجائے ہوائے حمام کے ہے جسوقت کہ حرارت تپ کی اندر

اعضاء اصلی کے قرار پکڑے تو وہ اِس طور سے ہے کہ جیسے حرارت آگ کی اندر دیوار اور سنگ اور
خشت کے پہونچتی ہے اور اِس جنس کا نام حمی دقیہ ہے اور جبکہ حرارت تپ کی اندر اخلاط اور
رطوبات کے اثر کرے تو وہ اِس طور سے ہے کہ جیسے بسبب ہونے آب گرم حمام کے سنگ اور
خشت دیوار حمام کی اوس سے گرم ہو اور اس جنس کا نام حمی خلطیہ ہے اور مراد اس جگہ خلط ہی
تمام رطوبات بدن کی ہین نہ صرف اخلاط چارگانہ سے اور جبکہ حرارت ارواح اور ابخرہ مین
اثر کرے اور بعد اوسکے اعضا اور اخلاط مین تو وہ اوس مانند ہے کہ جیسے حمام مین آگ جلادین
اور ہوا اوسکی گرم ہو جاوے اور بعد گرمی ہوا کے پانی اور دیوار حمام کی گرم ہو اور اس جنس کو
حمی یومیہ کہتے ہین تفصیل حمی یومی وجہ تسمیہ حمی یوم کی یہ ہے کہ یہ تپ ایک رات دن مین
گذر جاتی ہے بشرطیکہ دوسری جنس پر منتقل نہووے اور کبھی تین روز تک رہتی ہے اگر
اس سے تجاوز کرے دلیل انتقال دوسری جنس پر ہے اور قول جالینوس صاحب کا ہی
کہ چھہ روز تک رہتی ہے فقط حمی یوم اوپر تین قسم کے ہے اول یہ کہ خاص بدن سے منسوب
ہے مثل ریاضت وغیرہ کے دوسری حمی یومی بسبب اسباب خارج کے ہوتی ہے چنانچہ حرارت
آفتاب وغیرہ سے تیسری بسبب جوش روح کے جس طور سے کہ غصہ وغیرہ ہو وے یعنی
بباعث غصہ کے روح کو جوش ہووے اور جو تپ کہ روح سے متعلق ہین اونکے نام یہ ہین حمی
غم حمی ہم حمی اندیشہ حمی خوف حمی غصہ اور جو بدن سے تعلق رکھتی ہین وہ یہ ہین رنج
ریاضت استفراغات ورود ورم تخمہ سدہ عطش جوع اور جو حمی خارجی کہ بسبب اسباب
بیرونی کے عائد ہون اونکی تفصیل یہ ہے کہ بباعث آفتاب یا سرکہ یا کثافت بشرہ یا غسل
کرنے آب سدہ زاج اور شبت اور گو گرد سے اور بھی سوائے اسکے ہوتی ہے جو کہ یہ تین
قسم تپ کی بیان کین آخر کار تعلق اِن تینون کا روح سے ہوتا ہے اور روح اوپر تین قسم
کے ہے روح طبعی روح حیوانی روح نفسانی پس جب کہ تپ جس روح سے تعلق رکھتی
ہوگی اوسی نام سے ملقب ہوگی جس طرح حمی یومی طبعی یوم حیوانیہ حمی یوم نفسانیہ
اب دریافت کرنا چاہیے کہ وہ کون تپ ہے جو روح سے تعلق رکھتی ہے معلوم ہو کہ روح
طبعی جگر سے ہے تعلق اوسکے حمی تخمی اور تناول اغذیہ اور اشربہ اور ادویہ گرم اور تقدم غم

ور فرح اور حرارت حام پہ متعلق روح حیوانی کے جو دل مین ہے اور تقدم ہم اور فکر اور
ے خوابی متعلق بہ روح نفسانی کہ جو بیچ دماغ کے ہے علامات حمی یوم کہ خصوصًا اوپر نو
سم کے ہے اول یہ کہ درد ناقص یعنے لرزہ نہووے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کسی قدر
غا آوے اور اتفاقیہ ایسا ہوتا ہے کہ لرزہ آوے دوسرے ہاتھ پانون سرد ہوجاوین
ے کسل اور غنودگی بکثرت ہو اگر صاحب تپ داخل حمام ہو اور قشعریرہ آوے دلیل حمی
ی ہے اگر آوے تو حمی عفنی ہے چوتھے نبض عظیم اور تواتر کے ساتھ ہو اور صغر اور
ختلاف نہووے اگر اختلاف ہو تو ساتھ نظام کے ہوگا مگر جب کہ پیش از تپ کچھ ظہور
ی آوے کہ جو باعث عدم انتظام نبض کا ہو مثل تعب اور سوزش احشا اور اکثر شدت
ردی ہوا یا دیگر اسباب خشکی افزا سے نبض صلب ہوجاتی ہے اس باعث سے ممکن ہے
حرکت انبساطی مین نبض سریع تر ہووے اور حرکت انقباضی بطئی اگر ایسی صورت مین
ال دریافت کرنا مشکل ہووے تو ساتھ احوال سانس کے دریافت فرماوین پانچوین حرارت
ی سوزان اور تیز نہوگی بلکہ مانند حرارت ریاضت معتدل کے ہووے چھٹے اثر نضج کا اول
ز مین بیچ بول کے ظاہر ہو ساتوین یہ کہ رنگ چہرہ اور نبض معتدل اور برقرار ہو مگر یہ اوس
ورت مین جبکہ سبب تپ کا عشق اور غم اور تخمہ ہووے آٹھوین ابتدا اوسکی آہستہ اور نرم
و اور آیندہ کو ساتھ ترقی کے اور زیادہ و ساعت سے نہووے اور خشونت زبان اور
ی نفس نہوگی اگر ہوگی تو لازمہ حمی عفنیہ کا ہے اور اگر صداع یا اور کوئی درد ہووے
ود دفع ہونے تپ کے زایل ہوجاوے گا اور خاصہ حمی یوم کا ہے کہ عرق پاکیزہ ساتھ
ت کے آوے گا اگر عرق بکثرت آوے تو حمی یوم نہین وہ دوسری جنس ہی جنس ہے نوین
ر ایک رات دن مین اوتر جاوے گا ساتھ آہستگی کے اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ بعد تین
وز کے اگر تین روز سے زیادہ تجاوز کرے تو حمی یوم نہین بلکہ ساتھ دوسری تپ کے
ق ہوئی یا کہ ساتھ حمی خلیطہ یا کہ دق کے اور واسطے چھ روز کے قول صرف جالینوس
احب کا ہے بخلاف قول دیگر محققان۔ **تدبیر علاج حمی یوم** مریض حمی کو غذا
ے باز رکھنا چاہیے مگر اوس مریض کو حمی کہ تخمہ سبب ہوا ور غذا اس تپ مین لطیف

اور سریع الہضم دیوین اگر مریض صفراوی مزاج ہووے یا بیچ آغاز تپ کے فراشا معلوم
ہووے تو لقمے چند روٹی کے پانی یا گلاب یا آب انار مین ترکر کے کھلادین اور اگر سبب
تپ ریاضت اور تعب اور گرسنگی ہو وقت خواہش غذا دیوین اور اگر سبب سدہ اور بستگی
مسام اور کثافت بشرہ ہو تو ریاضت معتدل اور مالش خرقہ درشت سے یا بدستہای مختلف
توجہ فرماوین اور حمام مین جاوین اور غذا بوقت اترجانے تپ کے دیوین اور وقت
تشنگی دنیا آب سرد کا منع نہین اور خصوص اوس وقت مین جب کہ بیچ احشا کے ضعف
ہو اور جب کہ تپ برودت سے ہووے تو تھوڑا پانی اول اور آخر مین دیا جاوے اور
یومی مین استفراغ کرنا نچاہیے مگر ان تین صورتون مین اول یہ کہ تپ سدہ سے ہووے
کثافت بشرہ اور بستگی مسامات سے اور اندرون ممتلی ہو تیسرے جب کہ تپ تخمہ سے ہو
واضح ہو کہ آخر حمی یوم کے حمام نہایت مفید ہے اور خصوص بیچ حمی بستگی مسام اور کثافت
بشرہ کی لیکن صاحب زکام کو نچاہیے مگر اوس وقت مین کہ جب تپ خفت پینے کمی کرے
اور نزد نضج پر ہو اور نیز واسطے صاحب تخمہ کے حمام بدون ہضم طعام روا نہین ہے اور
صاحب حمی یوم کو نہاوے حمام مین کھڑا ہونا نچاہیے لیکن اوسکے پانی مین مضائقہ نہین
مگر جسکو کہ تپ کثافت بشرہ سے ہووے اوسکے تئین بیچ ہواے گرمابہ کے توقف کرنا
عرق لانا مفید ہے **بیان بیچ علاج حمی یوم کے** قسم پہلی حمی غم یہ تپ بسبب غم مفرط
ہوتی ہے اور جس وقت کہ غم زیادہ ہوتا ہے تو روح مین داخل ہو کر متحرک کرتا ہے اور روح
گرم ہو جاتی ہے جب تپ آتی ہے علامات اوسکی تقدم غم اور فرو ہونا آنکھون کا اور زردی
اور خشکی منہ کی یا سپیدی اور ضعف اور صغر نبض اور سرخی بول اور سوزش بوقت
بول کے علاج حمی غم مین زیادہ تر توجہ واسطے تسکین دل کے ضرور ہے کسواسطے کہ غم سا
روح حیوانی کے تعلق رکھتا ہے اور معدن اوسکا دل ہے اور آگے مریض کے حکایات خوب
اور لہو لعب عجائب اور الحان طرب افزا ہونا چاہیے کہ جس سے بیمار خوش ہووے
مفرحات سرد کھلادین اور سینہ پر صندل اور گلاب لعاب اسپغول آب برگ خرفہ آب
بنفشہ جوان مین میسر آوے قدرے کافور اضافہ کر کے طلا کرین اور عطر کیوڑہ اور گلاب سونگھا

ورجب تپ ساکن ہووے حمام معتدل الہوا مین کر پانی اوسکا شیرین اور نیمگرم ہوو غسل کرین
ر آبزن نیم گرم مین بٹھاوین اور جب اس علاج سے فارغ ہون تو روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر
روغن مغز کدو تمام جسم پر ملین اور گلہاے چنبیلی اور سیوتی وغیرہ جو مناسب اور موجود
ہون پیش مریض رکھین اور جماع اس حالت مین نہایت مضر ہے اور غذا لطیف اور سریع
الہضم مثل گوشت حلوان اور چوزہ مرغ خانگی فربہ اور بیضہ مرغ نیمبرشت ماہی خرد تازہ اور آش
شیر اور آش جوار روغن تازہ اور پالودہ موجود ہو سکے دیوین اور اگر گوشت مین کدو یا
خیار یا اسفاناخ ملا کر پکا دین تو بھی بہتر ہے اور غذا اتنا رقیق اس مین سے دینا چاہیے اور
رعایت غذا کی اس مین ضرور ہے یعنے اسقدر ندی جاوے کہ معدہ سنگین ہوجاوے اور بسبب
اوسکے تپ دوسرے جنس پر منتقل ہو اور شراب زرشک اور شربت صندل اور شربت لیمون اور
آب انار مین ان مین سے جو میسر ہو دیوین قسم دوسری حمی ہم یہ تپ کثرت ہم یعنی زیادتی رنج
سے آتی ہے اور بسبب ہم قوی کے روح متحرک ہوتی ہے اور علامات حمی ہم کے مثل حمی غم کے
ہے لیکن نبض اس تپ کے قوی ہوتی ہے اور علاج اسکا بھی مثل اوسکے ہے اور حمی غم
مین زیادہ تر رعایت دل کی کرتے ہین اس مین فی الجملہ رعایت دماغ کی کرنا چاہیے کسواسطے
کہ ہم کو روح نفسانی سے تعلق ہے اور معدن اسکا دماغ اور واسطے اس کی تسکین کے
عطریات اور روغنہا اور ریاحین تازہ اور خوشبو سونگھاوین اور مریض کو فسانہای غریبہ
اور سخنہان کنایہ اور اور سرود زنان جمیلہ کی طرف مشغول کرین اور کسان خوبرو روبرو ہون
اور درمیان ہم اور غم کے فرق اس قدر ہے صرف کہ غم اوس حالت سے مراد ہے کہ کوئی
چیز ضروری ہاتھ آدمی سے خراب ہوجاوے یا اوس تک نہ پہونچ سکے یا کوئی کام ناقص
دیکھے اور امتناع اوسکا نہ کرے اور نہ مکافات اوسکا اور ہم اوس حالت سے مراد ہے کہ
آدمی واسطے تمام کرنے ایک کام کے اہتمام کرے اور ہمگین ہمت اپنی اوس طرف صرف کرے
اور آخر کو حصول انجام اوسکا ممکن نہووے پس فرق یہ رہا کہ صاحب غم کو بدشواری سے تلف
شدہ دستیاب ہووے اور صاحب ہم غیر ممکن تیسرے حمی فزعی یہ تپ بسبب خوف دہشت
ترس کے ظاہر ہوتی ہے خوف اس سے مراد ہے کہ بسبب کسی خطا کے مکافات اوسکا از جانب

عام ہونے والا ہووے وہشت اوس سے مطلب ہی کہ کوئی شے مہیب دیکھا اور ترس یہ ہی
ایک چیز سے ڈرجانا مگر یہ تینون صورتین قریب قریب ہین اور ایک طرف یہان مراد ڈر سے
ہے علامات اوس کی مثل حمی غمی کے ہین لیکن اس مین اختلاف نبض کا غمی سے زیادہ ہو
علاج اسکا مثل علاج ہمیہ کے ہے اور دفعیہ سبب ترس کا کرین اور شربت صندل اور
سیب اور عرق بید مشک مفید ہی چہارم حمی فکری حمی فکری لبسبب زیادتی فکر کے
ہوتی ہے اور یہ تپ باطن روح سے تعلق رکھتی ہے اور علاج اوسکا مانند حمی ہمی کے ہر کس
واسطے کہ فکر اور ہم روح نفسانی سے تعلق رکھتی ہین اس مین رعایت دماغ کی ضرور ہی پانچوین
حمی غضبی یہ تپ زیادتی غصہ سے ہوتی ہے اور روح بسبب غصہ کے میل خارج کو کرتی ہے
اور گرم ہوجاتی ہے اور علامات یہ ہین کہ منھ بیمار کا بلکہ تمام بدن سرخ ہوجاتا ہی اور پھولا
ہوا اور آنکھ سرخ اور باہر کو نکلی ہوئی اور نبض عظیم اور بول سرخ اور اکثر ہاتھ اور جسم کانپتا
ہے اور نبض شاہق اور متواتر اور متسلی ہوتی ہے اور اگر غصہ ایسے کام سے ہووے کہ جو باعث
ہم اور غم سے ہو تو رنگ منھ کا زرد ہوگا علاج ملائمی اور نرمی سے پیش مریض باتین خوشامد
آمیز اور صفت اور ثنا کی کرین کہ جس سے غصہ مریض کا فرو ہووے اور جو کہ امر کہ باعث غصہ کا
ہوا اس کو دفع کرین بعد اوس کے حکایت خندہ افزا اور سب ہاے فرحت افزا اور سخنان
باواز نرم کہ جس سے راحت آوے کرین اور گلاب اور کافور صندل بنفشہ نیلوفر سونگھاوین
اور شیرہ بزر طلا کرین اور گلاب سینہ اور سر اور منھ پر چھڑکین اور شربت انارین اور شربت
غورہ اور ریباج اور سیب اور صندل جو ان مین سے میسر آوے پلا اور غذا جو کہ
سرد و تر ہو ترشی ملا کر کھلاوین اور جب کہ حرارت کمی پر ہو تو بیچ حمام معتدل کے ہوا اوس کی
موافق اور پانی شیرین ہو داخل ہو کر آبزن کرین اگر مرد جوان جو محرور المزاج قوی الجثہ
ہو اور نیز ایام گرما ہون جس وقت کہ آبزن حمام سے نکلے فی الفور اوسی وقت ایکبار گی
آب سرد مین غوطہ زن ہو اور حمام علیحدہ ہو اور ایسے مریض کو شرب شراب منع ہے اور افضل
تدبیر اس مرض مین یہ ہی کہ خواب آوے اور جو امر کہ باعث آرام ہو کیا جاوے چھٹی حمی فرحی
یہ تپ لبسبب فرحت زیادہ یعنے کثرت خوشی سے آتی ہے اور زیادہ خوشی روح کو متحرک کر

خارج مین اور جو کہ روح گرم اور لطیف ہے ادنی حرارت مین خصوص کہ فرح مفرط اور دفعۃ ہووے
تپ روح گرم ہو جاتی ہے اور بسبب لطافت کے حالت اصلی پر آجاتی ہے اور یہ تپ
جلد زائل ہوتی ہے اور علامت اسکی مثل علامت عصبی کے ہے مگر ہیئت چشم کی
برخلاف ہیئت چشم مریض غضبی کے ہوتی ہے یعنے آنکھ سرخ اور برآمدہ ہوتی ہے اور تواتر
نبض اس مین کم ہوتا ہے علاج مثل حمی غضبی کے ہے مگر نخنان فرحت افزا نہ کیے جاوین بلکہ
ایسے کہ جو درجہ اعتدال پر ساتھ تشیب کے وغیرہ از زمانے کے ہون حمی سہری یہ تپ بسبب
بیداری زیادہ کے ہوتی ہے اور بیداری مفرط سے روح کو یک گونہ ریاضت ہوتی ہے
اور خاصکر بسبب کثرت بیداری بدن کو ریاضت ہوتی ہے اور علامت اوسکی فرو ہو جانا
آنکھون کا بسبب تحلیل رطوبات کے اور تہیج پیچ پشت اور آنکھ اور منھ کے اور پھول جانا
بدن کا بسبب بخار ہاے خام کہ یہ باعث عدم ہضم طعام کا ہے اور بول سیاہ اور غلیظ ہوتا ہے
بجہت بدہضمی کے اور رنگ منھ کا زرد ہوگا اور اعضا شکنی اور صغر نبض علاج افضل تر
تدبیر خواب کا لانا ہے اور واسطے خواب کے روغن بنفشہ روغن کدو شیرہ مغز بادام سر پر
ملین اور اندر ناک کے ڈالین اور طبیخ بابونہ بنفشہ نیلوفر گشنک جو نیمکوفتہ پوست خشخاش
نیمگرم اور پر سر کے نطول کرین اور بنفشہ نرگس شاہسفرم سونگھاوین اور تھوڑا سا طبیخ مذکور
کسی ظرف مین کرکے روغن بنفشہ روغن مغز کدو اوس مین ملا دین اور سر کو طرف اوس
ظرف کے کرکے بخار اوسکا لیوین اور وقت لینے بخار کے چادر سے اور اوس ظرف کو پوشیدہ
کرلین کہ بخورات اوسکے پراگندہ نہونے پاوین تمام و کمال بخورات دماغ مین جاوین جبکہ
تپ انحطاط پر آوے حمام مین جانا اور پانی شیرین اور نیمگرم بکثرت اور بہ تکرار سر پر ڈالنا
اور آبزن کرنا نہایت نافع ہے مگر خیال رہے کہ عرق نہ آنے پاوے اور حمام سے جلدی
باہر آوین اور بعد استحمام غذا لطیف اور سبک اور سریع الہضم مثل شوربا ے چوزہ مرغ کے
دیوین اور روغن مرطب تدہین کرنا بدن پر بہتر ہے اور جلاب کہ شکر طبرزد اور گلاب اور
عرق بید مشک سے طیار کیا ہو دیوین اور جماع کرنا اور دیگر امورات خشکی افزا منع ہے اور
نہایت مضر اور شربت بنفشہ اور شربت خشخاش ساتھ عرق گل بید کے دیوین اور غذا کدو اور

استفراغ کی مناسب آٹھوین حمی خوابی یہ تپ بسبب سونے زیادہ یا ترک غسل یا ترک ریاضت
کہ جس کی عادت ہو حادث ہوتی ہے سبب اسکا یہ ہے کہ بسبب زیادتی خواب یا ترک ریاضت
سے بخارات افزونی بدن مین جمع ہو جاتے ہین روح سے ملکر روح کو گرم اور مکدر کرتے ہین
علامت اوسکی تقدم سبب ہے اور امتلاے نبض علاج حمام مین جاوین اور پانی نیمگرم بدن
پر ڈالین اور ریاضت معتدل کرین اور حمام مین اسقدر عرصہ تک رہین کہ عرق آوے اور
زیادہ سونا بیجا ہے اور ہاتھ پانون دابنا مفید ہے اور سبوس گندم تخم تربز کوفتہ نمک
ان تینون کو ملاکر جسم پر مالش کرین اور غذا انبوہاش مقشر روغن بادام یا شیرہ بادام
چرب سے کرکے دیوین اور سواے اسکے جو سریع الہضم ہو اور شراب مطہر ہو کہ اسکے استعمال
بخار زیادہ ہونگے اور اس قسم کی تپ کو فنقی نام کرتے ہین اور اگر ضرورت ہووے تخم
کاسنی یخ مہاک رات کو تر کرکے آب صافی لیکر نبات شامل کرکے صبح کو پلاوین نوین حمی
تعبی یہ تپ بسبب تعب اور رنج کے ظاہر ہوتی ہے اور حرکت بدن مفاصل کی اور اعضا
بھی گرم کرتی ہے اور اس باعث حرارت مشتعل ہوتی ہے اور روح کو گرم کرتی ہے علامت
تقدم سبب تعب ہے جسم کا اور خشکی بشرہ اور نبض صغیر مائل بصلابت اور مفاصل بہ نسبت
دیگر اعضا کے گرم زیادہ ہونگے اور نیز انکسار طبع او بول سرخ اور سر خشک علاج تا
تمام ساتھ خواب کے مشغول ہون جہان تک کہ ممکن ہو جبکہ تپ کم ہو جاوے آب شیرین نیمگرم
سے غسل فرماوین اور بدن کو ساتھ ملایمت کے ملین جبکہ استحمام سے فارغ ہون تو بدن کو
پارچہ سے خشک کرین اور روغن بنفشہ یا نیلوفر یا روغن گل سے یا اور جو مانند اسکے ہووے
تدہین کرین اور نرمی سے مالش کیجاوے اور پھر حمام مین جاوین اور آبزن کرین بعد اسکے
پانی جسم کا خشک کرکے پھر تدہین کرین اور غذا رطب مائل بہ برودت مثل گوشت فربہ
یعنے چوزہ مرغ کا یا پارچہ بزغالہ یا کہ زردی بیضہ نیمبرشت کھلاوین اور شکر اور گلاب پلاوین
اور جماع اور دیگر امورات کہ جو خشکی افزا ہون ہون احتراز کرین اور پارچہ ملایم پہنکر بستر
خواب لاوین اور فواکہات رطب مایل بہ برودت کھانا مناسب ہے اور جسکو عادت شراب
خوری کی ہو اور خواہش کرے تو بعوض جلاب مذکور کے پینے گلاب اور شکر کے شراب پانی

ی ممزوج کرکے دیوین اور خیال رہے عرق نہ آنے پاوے نہ خاص حمام مین نہ اور طور سے
بلکہ اس تپ مین آنا پسینہ کا صورت نقصان کی ہے **دسوین حمی استفراغی** یہ تپ
بسبب استفراغ کے ہوتی ہے خواہ بسبب خون یا کسی خلط دوسرے کے نفسہ عارض ہووے
یا بخواہش فصد لی جاوے یا کہ اودیہ مقی اور مسہلہ دیجاوین اور بباعث اوسکے تپ ظاہر
ہووے اور بعد قے اسہال کے سبب آنے تپ کا یہ ہے کہ جب قے یا اسہال ہوتا ہے تو
باعث حرکت اخلاط کے روح گرم ہو جاتی ہے اور تپ حاصل ہوتا ہے اور بعد خارج ہونے
خون کے جو تپ آتی ہے اوسکی وجہ یہ ہے کہ جب خون نکالا گیا از خود یا بخواہش اسوقت
رطوبات کم ہو جاتی ہین اور غلبہ صفرا کا ہوتا ہے اور بسبب غلبہ صفرا کے ابخرات پیدا
ہوتے ہین اور روح کو گرم کر دیتے ہین اور گرمی روح کی باعث تپ ہے اور علامات خاص
اسکے یہ ہین کہ بعد استفراغ کے تپ آوے **علاج** اگر تپ بسبب اسہال اور قے کے ہووے
اور سبب باقی ہو تو حبس اوسکا لازم ہے اور پارچہ پشمین روغن مصطگی یا روغن سنبل مین تر
کرکے یا گرم گرم معدہ پر رکھین اور خیال رہے کہ جو نہ گرم ہوگا سستی لاویگا اور جو سخت گرم
ہوگا تشنگی پیدا کریگا بدرجہ اعتدال چاہیے اگر تشنگی بھی ظاہر ہو تو صندل گل سرخ
مشک پانی مین یا گلاب مین پیسکر دل اور جگر پر ضماد کرین تا کہ حرارت فرو ہووے اور
اسہال یا قے بند ہو جاوے اور سفوف انار دانہ اور آب بہ کا دیوین اور غذا خشکہ ساتھ ترشی
انار دانہ کے یا زرشک یا سماق کے دیوین اور اگر بسبب کثرت اسہال اور قے کے ضعف
زیادہ آگیا ہو تو ماء اللحم دین اور شراب رقیق بھی مفید ہے اور جو تپ بعد فصد یا بعد خون عاف
اور سوائے اسکے حادث ہووے تو علاج دفع صفرا کیا جاوے اور اسمین علاج بارد مرطب
مفید ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ فصد لیجاتی ہے اور جس قدر خون نکالنا چاہیے اوس مقدار
سے زیادہ لیا جاوے تو بسبب کم ہو جانے خون کے اخلاط اور ابخرہ حرکت مین آکر روح کو گرم کرکے
باعث تپ کرتے ہین جب یہ حالت طبیب کو بصحت ثابت ہو جاوے تو فی الفور فصد لیوین
خون زیادہ نہ نکالین اور در صورتیکہ فصد لینے مین توقف ہوگا تا کہ خون لیاقت لیا جائے گا
تپ منتقل ساتھ حمی غفینہ کے ہو جاوے گی **گیارھوین حمی وجعی** یہ تپ بسبب درد کے ہوتی ہے

اور زور وحرارت کو جنبش دیتا ہے اور روح گرم ہو جاتی ہے بباعث اوسکے تپ آتی ہے اور علامت
اوسکی یہ ہے کہ جب درد سر یا کان یا آنکھہ یا دانت اور کسی عضو مین ہووے بعد اوسکے تپ آوے
علاج اول تدبیر دفع مرض عضو ماؤف کی کرین کس واسطے کہ درد سبب ہے اور تپ عارضی جبکہ
سبب درد زایل ہو جاوے تپ کہ عارضی ہے فی الفور جاتی رہے گی اگر درد جاتا رہے اور تپ
باقی رہے اوسوقت علاج اوس تپ کا مثل حمائے تبی کے فرماوین بارھوین حمای غشی اگرچہ
یہ تپ بسبب غشی کے آتی ہے اور بسبب حرکت مضطربہ غشی سے روح گرم ہوکر یہ تپ پیدا ہوتی ہے
علامات اوسکی یہ ہین کہ نشان اور تپ کا مطلق نہین ہوتا مگر جب غشی آتی ہے تو سقوط قوت اور
ضعف نبض پیدا ہوتا ہے اور احوال نبض بحالت غشی مختلف الاحوال ہوتا ہے اور یہ سبب بباعث
حرارت اور برودت کے ہوتا ہے اور جسوقت کہ سردی غالب ہوتی ہے نبض بطی اور بوقت
حرارت نبض سریع اور اکثر احوال نبض صلب اور دودی ہوتی ہے اور بحالت غشی اکثر قوت
حس وحرکت ارادیہ کی معطل ہو جاتی ہے چونکہ بباعث غشی کے یہ تپ پیدا ہوتی ہے جب
تک کہ بیان غشی نہ کیا جاوے کہ کسطور سے ہوتی ہے تب تک علاج تپ کا بخوبی ممکن نہین لہذا
مختصر حال غشی کا درج کرتا ہون کہ علاج تپ کا بسبب وقفیت علاج اور علامات غشی کے طبیب
سے ہونا ممکن ہے سبب غشی کا یہ ہے کہ جب ایذا یا کوئی سبب تکلیف کا دل پر پہونچتا ہے آدمی
بیہوش ہو جاتا ہے اور غشی عائد ہوتی ہے دوسرے جبکہ اسباب خفقان قوی ہوتی ہین اور اوس
وقت بھی غشی آتی ہے اور جبکہ بسبب خفقان قوی کے غشی آوے گی مریض ہلاک ہو جاوے گا اور
غشی دو قسم ہے ایک یہ کہ روح تحلیل ہو جاتی ہے دوسرے یہ کہ روح جمود کر جاتی ہے یعنی جم جاتی
ہے پابند ہو جاتی ہے اور سبب احتقان روح بہ سبب ضعف قلب کے ہوتا ہے اور روح تمام جسم
مین منبسط ہے جبکہ خاص روح مین ضعف حاصل ہوا تو تمام قوی مین ضعف ہو جاوے گا اور
سبب تحلیل روح کا تین قسم پر ہے اول استفراغ بکثرت دوسرے یکایک فرحت یا کہ لذت بد
انتہا حاصل ہووے مثل لذت مجامعت یا سوائے اسکے اور جبکہ حاصل ہوتی ہے تو بسبب
خوشی زیادہ کے دل عادت سابقہ سے زیادہ تر فراخ ہو جاتا ہے اور یہ سبب تحلیل ہو جانے
روح کا ہے اور دل کشادہ رہ جاتا ہے بسبب کشادگی غشی آتی ہے اور انسان بجہت تحلیل روح

ہلاک ہوجاتا ہے تیسرے درد عظیم مانند درد قولنج یا اور کوئی درد شدید کے روح تحلیل ہوجاتی ہے
سبب یہ ہے کہ جب درد ہوا تو طبیعت بسبب درد ہونے کے روح کو جگہ درد پر پہونچاتی ہے اوس
باعث سے دل سرد ہوجاتا ہے اور روح دل کی تحلیل ہوکر غشی آتی ہے آخرش نوبت مریض کی
ہلاکت ہوجاتی ہے اور پینا سموم حارہ یعنے زہر گرم کا موجب تحلیل روح حیوانی ہے اور
سبب اختقان روح کا دو طرح سے ہے ایک یہ کہ بکثرت شرب شراب کے امتلا ہو دوسرے
یکایک اور ناگہانی غم یا کہ ترس زیادہ عائد حال ہو اوس باعث سے دل فراہم ہوکر بستہ
ہوجاتا ہے تب بسبب بستگی دل کے روح تحلیل ہوتی ہے اور بباعث شرب سموم باردہ اور
حدوث سدہ بیچ شریان وریدی کے بھی اختقان اور انجماد روح کا ہوتا ہے اور یہ غشی کئی
قسم پر ہے اول یہ کہ بسبب امتلاے مفرط ہے دوسرے بسبب استفراغ تیسرے کثرت ابخرہ
دخانیہ اور کیفیات سمیہ کہ خواہ داخلی یا کہ خارجی دل مین واقع ہون چوتھے سوء مزاج ساذج
دل مین واقع ہونا پانچوین آماس دل چھٹے بیچ اوس عضو کے کہ جو مجاور اور مشارک دل کا ہے
کوئی آفت اوس مین ظاہر ہووے اور بسبب شرکت اوسکے دل کو ایذا پہونچے اوسوقت
غشی آتی ہے ہر ایک کو بقسم علیحدہ بیان کرتا ہون **قسم اول بیچ غشی امتلائی کے**
جب کہ امتلا مفرد ہو تو حرارت غریزی اور روح کو متختن اور فرو کرتا ہے خواہ امتلا رگون کا
اخلاط سے ہو خواہ کسی دوسرے سبب سے مثل شرب شراب وغیرہ اور جو غشی کہ ابتداے
تپ مین آوے وہ قسم امتلائی ہے **قسم دوسری بیچ غشی استفراغی کے** استفراغ
بکثرت محلل روح ہے کس واسطے کہ ساتھ استفراغ کے اخراج رطوبت کا ہوتا ہے خواہ رطوبت
صالح ہو یا کہ فاسد اور اخراج سبب ضعف روح کا ہے کہ جو استفراغ کہ غشی لاتا ہے کئی قسم
پر ہے جیسے کہ اسہال مفرط تے بکثرت اور پانی استسقا کا نکالنا اور چیرنا دنبلہ کا اور اخراج
مدہ اور اور ارعرق اور آنا خون کا بکثرت کسی سبب سے مگر جبکہ غشی ابتداے تپ خالص مین
آوے اور یا بیچ ابتداے تپ کے اماس باطن مین صاحب مرض کے ہو تو یہ بھی داخل مثل
استفراغ کے ہے بخلاف اور تپون کے کہ اوس مین غشی امتلائی ہوتی ہے اور جو غب خالص
آتی ہے وہ بسبب لذع اور حرقت کے کہ اوس سے حرارت افزون ہوکر غشی ہوتی ہے اور یہ امر و...

حرارت سبب اختلال قوت روح کا ہے اور اماس باطن کی کیفیت اسی طور پر ہے یعنے جب کہ
مادہ وقت تپ کے اطراف آماس کے توجہ کرتا ہے تو درد زیادہ ہوتا ہے اور بسبب تحلیل
قوت کے غشی آتی ہے اور ادوار تپ مین غشی بسبب احتقان روح کے ہوتی ہے اور احتقان
روح بسبب کثرت اور غلبہ مادہ کے ہوتا ہے **قسم تیسری بیچ غشی الخبرات کی** یہ غشی
کئی قسم پر ہے ایک یہ کہ مادہ فاسد بیچ عضو کے جمع ہو جاوے اور بخارات فاسدہ اوس سے
دل مین پہونچین دوسرے یہ کہ کسی عضو مین مادہ جمع ہو گیا اور ایک عرصہ تک قیام کر کے
متعفن ہو کر بذات خاص سمیت پیدا کی اور بجہت سمیت اور لذع کے عضو قیام گاہ اپنا
مالوف کیا اور ساتھ کیفیت سمیہ اپنی کے طرف قلب کے مرتقی ہو کر دل کو تکلیف دی
اور یہ کیفیت ضد حیات روح کی ہے اور جس وقت کہ بخارات سمیہ نے دل پر اثر کیا تو ضرور
صورت غشی کی پیدا ہو گی تیسرے یہ کہ بسبب سونگھنے اشیاے شدید العفونت کے سبب
غشی کا ہوتا ہے بیشتر ایسی صورت سے غشی عائد نہین ہوتی مگر اوس شخص کو کہ جس کے
دل مین نہایت ضعف قوی ہو اوس وقت مین ایسی بو دماغ اور دل کو اثر کرتی ہے۔
چوتھے غشی ساذج جب کہ سوء مزاج ساذج دل مین ہوتا ہے اسوقت تولید روح جیسی کہ
چاہیے نہین ہوتی اگر سبب خفیف ہے تو بیچ تولید روح کے فتور زیادہ نہین ہوتا مگر خفقان
آتا ہے اگر زیادہ ہے تو غشی آتی ہے بلکہ نوبت بہلاکت ہوتی ہے اور ایک قسم غشی ہے
بسبب انسداد راہ شریان اور وریدی کی ہے اور یہ شریان درمیان دل اور شش کے
واقع ہین اور اس سبب سے اتصال نسیم اور خروج الخبرات فاسدہ دل کا ہوتا ہے اور سبب
غشی کا یہ ہے کہ جب راہ آمد و رفت نسیم اور ابخرے کی مسدود ہو گئی تو احتقان روح
اور حرارت غریزی کا ہوتا ہے **پانچوین غشی بسبب آماس قلب کے** آماس گوشت
اندر قلب کے ہو یا اندر غلاف قلب کے جس کو زبان تازی مین شغاف کہتے ہین اور یا
آماس گوشت قلب مین ہو اگر یہ آماس گرم ہو گا مریض فی الفور مر جاویگا اگر سرد ہو تو شاید
ایک روز مہلت دے لیکن سرد نہایت نادر الوقوع ہے **چھٹے غشی مشارکی** اگر بسبب
شرکت دماغ جگر معدہ امعا رحم الکاب شش وغیرہ کے ہوتی ہے اور اکثر بسبب مشارکت

تمام جسم کے ہوتی ہے جیسے کہ تپ محرقہ کے اور جو غشی شرکت دماغ سے ہوتی ہو سبب یہ ہو کہ جو
عصب دماغ سے ساتھ عضلات سینے کے شامل ہین اور راہ تنفس کے ہین جبکہ بباعث ضعف
وسست ہوجاوین تب بسبب سستی اونکے نسیم دل کو نہین جا سکتی اور نہ بخارات ردیہ خارج
ہو سکتے ہین اوسوقت دل کو سوء مزاج حاصل ہوتا ہے اور یہی باعث غشی ہے اور بسبب
شرکت جگر کے پانچ سبب ہین اول یہ کہ جگر ضعیف ہووے دوسرے خون سوداوی تیسرے خون
بلغمی خون سرد یا کہ گرم جگر مین پیدا ہووے پانچوین آماس اگر معدے سے غشی ہوگی تو تین
قسم پر ہے اول یہ کہ اندر فم معدہ کے خلط فاسد جمع ہوجاوے اور بسبب قرب دل کے دل کو
ایذا پہونچے دوسرے جبکہ ساتھ قے کے اخراج خلط فاسد کا ہو تیسرے یہ کہ معدہ مین درد
ہو اور یہ درد اثر اپنا دل پر کرے اور بسبب اثر اوسکے کے غشی ہوتی ہے بلکہ نوبت مریض
بہلاکت پہونچتی ہے اور بسبب شرکت حجاب اور شش کے غشی اوسوقت ہوتی ہے جبکہ
مادہ ذات الجنب یا ذات الریہ کا جانب دل کے میل کرتا ہے اس مین بھی نوبت مریض
کی بہلاکت پہونچتی ہے اور جبکہ غشی شرکت امعا سے ہوتی ہے تو یہ سبب ہے کہ امعا مین کرم
تولد ہوتے ہین اور بخارات ردیہ دل اور دماغ مین پہونچکر باعث غشی ہوتے ہین اور اسی
طرح رحم سے بخارات فاسدہ اوٹھتے ہین اور قاعدہ ہے کہ جس عضو مذکورہ سے بخارات ردیہ
اوٹھتے ہین اول دماغ مین جاتے ہین وہان سے براہ شرائین دل کے دل کی جانب آتے
ہین جب دل کو ایذا پہونچتی ہے تو غشی پیدا ہوتی ہے فقط جو کہ بیان غشی کا بطور مختصر تحریر
ہوچکا اب علامات اوسکے دریافت کرنا چاہیے اور واسطے اوسکے بعض علامات عام ہین اور
بعض خاص ہر قسم اوسکی علحدہ بیان کرتا ہون علامات عامہ کہ بیچ سب قسم کے
غشی مین ظاہر ہون وقت غشی کے رنگ زرد اور سردی اطراف اور ضعف تنفس اور
صغر اور ضعف نبض اور بعض اوقات تمام سرد ہوجاتا ہے اور بحالت غشی قوی آنکھ
بند ہوجاتی ہے اور فرق بیچ غشی اور سکتہ کے ظاہر ہے کہ صاحب غشی کو جب آواز دیجاوے
تو حس کرتا ہے اور مریض سکتہ حس نہین کرتا علامات خاصہ غشی کی کہ جس سے
سبب غشی معلوم ہو اگر غشی امتلا کے سبب سے ہو تو رنگ چشم اوبھری ہوئی معلوم ہوگی

اور نبض قوی لیکن نسبت امتلا اگر کافی یا کثرتی ہوگی اور جسوقت غشی بسبب تحلیل روح کے
ہوگی تو نبض ضعیف اور صغیر اور بطی اکثر ہوگی اور جبکہ غشی بسبب انسداد شریان وریدکی ہوگی
اور کوئی سبب اوسکا معلوم نہووے اور غشی بہ نسبت مثل غشی معدہ یا اختناق رحم کی ہووے تو
نسبت ایسی غشی کے قول بقراط صاحب کا ہے کہ جسکو غشی بکرار اور بار بار آوے اور سبب ظاہر
نہو تو اوسکو مرگ مفاجات ہوگی اور سبب ظاہری یہ ہے کہ قوت حیوانی ضعف ہوگی یا کہ حمام
مین دیر تک قیام کیا ہو یا کہ صاحب ضعف معدہ نے بحالت خلو معدہ علی الصباح حمام کیا ہو اور
اس طرح پر حمام کرنے سے ضرر اسعدہ پر گرتا ہے فائدہ جبکہ غشی مین رنگ چہرہ کا سبز ہو جاوے
اور سر اور گردن آگے کو جھک آوے اور سیدھا نہو سکے تو مریض فی الفور مر جاوے گا اور قاعدہ
جلد غشی کا ہے کہ اگر غشی تر ہوگی علاج پذیر نہین تنبیہ جسوقت کہ بعد اسہال یا فصد یا درد یا زخم
یا جراحت کے غشی عائد ہووے جلد علاج کرنا لازم اور نشان شروع غشی کے کہ بہ تدریج ظاہر
ہووین یہ ہین کہ اول نبض صغیر ہوگی اور تغیر رنگ اور ہیچ حرکت کرنے جسم کے ضعف معلوم
ہونا اور آگے آنکھون کے خیال فاسد معلوم نا اور کسی قدر عرق سرد ظاہر ہوگا اور سردی
اطراف اور جس قدر کہ ان علامات کی ترقی ہوگی اوسی قدر ترقی غشی کی ہوگی اور جب کہ
قبل غشی کے تنفس زیادہ ہووے تو وہ غشی بسبب معدہ کے ہوگی اور یہ علاج پذیر ہے اور اگر
کوئی علامت غشی کی کسی عضو سے پائی نجاوے تو وہ غشی دل سے متعلق ہوگی اور مریض جلد
ہلاک ہو جاویگا اور جس کسی کی فصد حسب عادت ہمیشہ لی جاوے اور غشی نہ آتی ہو اور پھر
کبھی اوسکی فصد لی جاوے ہنوز خون زیادہ نہین لیا گیا کہ غشی آگئی تو یہ ضعف معدہ کا ہے
اور بعض آدمی ایسے ہین کہ اونکو فصد کی عادت نہین اور وقت فصد لینے لینے رگ کے
بدون فصد غشی ظاہر ہو جاوے تو جاے خوف نہین کسواسطے کہ بسبب غشی عدم عادت
فصد کا ہے اور خصوص یہ قول اوسوقت مین قابل تسلیم ہے جبکہ معدہ قوی ہووے اور
خیال مستحکم اس امر پر ہو کہ اسقدر اخلاط تن انسان مین نہین ہین کہ حرکت خون سے حرکت
مین آوے احداث غشی کرین اور جبکہ ایسے شخصونکو فصد کی عادت ہو جاتی ہے پھر غشی نہین
آتی ہے علاج غشی جسوقت طبیب صاحب غشی کو اندر حالت غشی کے دیکھے تو تدبیر باز رکھے

شی کی ساتھ دینے قوت اور مدد روح اور اعتدال پر لانے طبیعت کے ساتھ ادویہ مناسبہ کے
شغول ہووے مگر یہ علاج حسب مزاج مریض کے کرین مثلاً اگر مریض گرم مزاج ہو تو کافور صندل
ب خیارین سرد کرکے مشک ملا کر سونگھاوین اور مشک حرارت عزیزی کو مدد دیتا ہے گلاب اور
ور حرارت غریبہ کو تسکین کرتا ہے اور گلاب سرد کرکے حلق مین ڈالین اور منھ اور سینہ پر
لین جبکہ تسکین ہو جاوے لباس صندل پہنین اور خبزات کھانا مفید ہے اگر صاحب غشی
رد مزاج ہو مشک عنبر ریحان الایچی سفید قرنفل دارچینی زعفران اور مانند اسکے سونگھاوین
ار لسک دیوین یا مشک بوزن ایک طسوج یعنے بموزن دو جو کے پانی تازہ مین حل کرکے نیم گرم
ق مین ڈالین اور فم معدہ پر روغن ناردین اور مصطگی ملین اگر صاحب غشی روزہ دار ہو یا
سی سبب سے گرسنہ ہووے تو ماء اللحم کو خوشبودار کرکے دیوین اگر غشی بسبب اسہال قوی
کے ہووے یا کوئی اور سبب سردی افزا ہو مثل زیادتی فصد یا جراحت سے خون زیادہ
ج ہوا ہو تو پانی سرد اور گلاب سینہ پر لگانا نہ چاہیے بلکہ بوے گلاب اور بوی مرغ بریان
یا بوی سیب اور بہ آگ پر ڈالین اور بو نان گندم کی سونگھاوین اور فم معدہ پر روغن
مالش کرین اور ماء اللحم ساتھ شربت رتبق کے حلق مین ڈالین اگر غشی بسبب ہیضے کے
ہووے قدرے سک اور مشک پانی بہ اور ماء اللحم مین حل کرکے حلق مین ڈالین اور جب
مریض ہوش مین آوے تب ماء اللحم تھوڑا تھوڑا دیوین اور گل نیشاپوری کافور مین بسا کر منھ
مین رکھین اگر غشی بسبب عرق کے آوے تو ہاتھ پاؤن مریض کے گلاب اور سرد پانی مخلوط
سے ملین اور برگ مورد خشک اور مازو سفوف کرکے بدن پر ملین کہ جس سے عرق آنا بند ہو جاوے
اور آب بہ ساتھ ماء اللحم کے ملا کر پلا دین کہ قوت کو قوت ہووے اگر غشی مین فواق یعنی ہچکی آوے
قبل آنکے علامت ظاہر ہوتی ہو تو بو طعام کی دور رکھین اور قے کرانا چاہیے اگر نہووے
پر مرغ سے طبیعت کو قے پر رجوع کرین اور کندش اور نک چھکنی ناک مین پھونکین تا کہ عطسہ
آوے آواز بلند سے مریض کو پکارین اور آواز طبل اور بوق کی مریض کو سناوین کہ فرحت سے
خوش ہووے اگر اس تدبیر سے یہ غشی نہ جاوے اور مریض بیدار نہو اور نہ چھینک آوے تو گویا
امید زیست مریض کی نہین اگر غشی بسبب قولنج کے ہووے قے ملو نیا سے مدد کرین اگر غشی

بسبب لدغ جانور زہرناک کے یا کھانے طعام زہرناک سے ہووے تو تریاق دیوین اگر غشی عرض
ہووے بسبب اعراض نفسانی کے تو کوئی عطر موافق مزاج کے سونگھاوین اور ہاتھہ پانو
گلاب اور آب سرد سے ملین اور بدن کو گرم رکھین اور فم معدہ پر مالش روغن کی چاہیے اور تھوڑی
دیر تک ناک بند کرین اور چھوڑ دین اور کسی قدر مالش اوسکی چاہیے اور گلاب اور ماء اللحم ملا
دیوین فائدہ اگر غشی بسبب کثرت عرق کے ہووے کہ جسکا بیان اوپر ہو چکا اوسمین تے کرا
نچاہیے اور مالش ہاتھہ پانون کی اور گرم رکھنا اونکا اور فم معدہ کو روغنہای گرم سے ملنا اور
کو بیدار رکھنا اور کلام نکرنے دینا فائدہ رکھتا ہے اگر غشی مین سرما پایا جاوے تو معلوم کرنا چاہیے
کہ شربت سرد سے احشا اوسکے سرد ہو گئے تو فلافلی اور مانند اوسکے دیوین اور جس کسی کو قبل
بعد فصد کے غشی بسبب ضعیف معدہ یا غلبہ صفرا کے ہو تو مناسب کہ پیش از فصد شربت انار
اور آب سیب اور آب لیمون دیوین کہ جس سے تسکین صفرا اور قوت معدہ ہووے اگر غشی بباعث
اختناق رحم کے ہو تو خوشبو عطر کی ندینا چاہیے اور علامت اسکی یہ ہے کہ ہاتھ پانون سرد
ہو جاوینگے اور رنگ زرد ہوگا اور نبض صغیر اور کوتہ دمی ہوگی اور جھاگ نہونگے اور سبب اسکے
زیادتی منی اور احتباس طمث اور بکثرت ہین وقت نوبت غشی کے ہاتھہ پانون مضبوط کر کے
باندھین اور ہتھیلی ملین اور بطبیخ نمک فرول بابونہ کے پاشویہ کرین اور پانی سرد منھہ پر ڈالیں
کندش جاوشیر جند بید ستر قطران لسن حلتیت سونگھاوین اور روغنہاے گرم مین مشک
اور عنبر ملا کر رحم پر لین اور زیر ناف اور زانو اور ساق پر بغیر شرط حجامت کرین اور بادام
لگارین اور تمام زنجبیل فلفل روغن زیت مین ملا کر حمول کرین اور ایسے وقت مین جماع نہایت
مفید ہے اور آب کو گرد مین لگھانا مفید ہے زیادہ تر علاج اور علامات اختناق الرحم مطولات
سے ملاحظہ طلب اگر غشی بسبب آماس باطن کے ہووے ہو کے اور ابتدا مین غشی آوے تو
فی الفور جبکہ اثر تپ کا ہووے ہاتھہ پانون سے چادر مستحکم باندھین اور مالش بھی کرین اور گرم
چیز سے تکمید کرین اور سونا نچاہیے اگر سبب غشی کا حمیات محرقہ سے ہووے تو بیان اسکا بیچ
حمیات عفنیہ کے کیا جاوے گا بموجب اوسکے کاربند ہون فقط چونکہ علاج اور علامات غشی
سے خبر بہ مختصر بیان کیے اگر غیر وقت مین نوبت غشی کی آرہے تو تحقیق سبب ضرور ہے اگر جیسے

سبب علاج اوسکا چاہیے مثلاً غشی استفراغی مین احتباس چاہیے اور امتلائی مین استفراغ اور
ور مزاج مین تعدیل حسب مزاج مریض اور تپ غشی مین ماء اللحم اور بیضہ مرغ نیمبرشت اور جو غذا
سریع الہضم ہووے اور حرارت تپ سے طبیب کو اندیشہ نچاہیے جب غشی کو افاقہ ہووے
ور تپ باقی رہے اوسوقت تسکین حرارت کا علاج کرین دوا اور غذای سرد وتر سے جیساکہ اوپر
ذکر ہو چکا اور غذا کو خوشبودار کرکے دیوین اور افضل ہی کہ بباعث خوشبو کے طاقت قلب کو
ہوگی اور کلیہ یہی کہ جو باعث غشی ہو اوس مادہ کا تنقیہ چاہیے اور واسطے تقویت کے صندل
شربت اور حماض اور یہ ساتھہ عرق گل اور بید یا گاوزبان کے دیوین اور مفرح یا قوتی مفید
تیرھوین حمی جوعی حمی جوعی بحبت گرسنگی سخت کے ہوتی ہے علامت اسکی ضعف اور صغر
نبض مائل بصلابت اور اضطراب مریض کو ہونا علاج کشک جو کدو اور اسفاناخ روغن بادام
مین ملاکر کھلاوین اور جبکہ یہ ہضم ہو جاوے اسپیدناج اور دیگر غذا سے سرد و تر دیوین اور حمام
مین لیجاوین اور آبزن کرین اور روغن چنبیلی وغیرہ کی مالش چاہیے اور اگر علاج مین توقف
ہوگا تو اس مین خوف صرع کا ہے چودھوین حمی عطشی حمی عطشی بسبب شدت پیاس کے
ہوتی ہے اور زیادتی پیاس یا گرسنگی کے بسبب گرمی جگر کے ہے اور بسبب گرمی بخارات اونکو
ہو کو گرم کرتے ہین علاج آب سرد سے مضمضہ اور غرغرہ اور جرعہ جرعہ نوش فرماوین
اور شیرہ خرفہ آب تمر ہندی آلوی بخارا آب انار شیرین آب خیار ترش اور امرود دیوین اور
برف اور یخ مین سرد کرکے دیوین تو افضل ہے اور جو کوئی سبب مانع نہووے تو آب سرد
سے غسل کرنا مناسب ہے اور غذا سرد و تر کھانا اور پانی فی الفور پینا نچاہیے ایسے موقع پر خوف
حداث تپ محرقہ یا تپ دق وغیرہ کا ہے اور اکثر تجربہ بخیف مین ہوا نچاہیے کہ بعد ریاضت
کے جس صاحب نے ایسی صورت مین بے اعتدالی کی تو رعشہ ہو گیا ہے اور زیادتی پیاس کی
...ہ سبب سے ہوتی ہے اول خلط بلغم ہووے ساتھ پانی گرم اور سکنجبین کے قے کرادین
اور آب بادیان پلاوین اور غذا گوشت مرغ اور نخود آب دین دوسرے بسبب حرارت معدہ
کے ہووے تیسرے حرارت سینہ چوتھے ورم جگر پانچوین سوء مزاج جگر چھٹے بسبب سدہ جگر
ساتوین سوء مزاج گرم گردہ آٹھوین بسبب شرب شراب کہنہ کے ہووے علاج ماء الشعیر پلاوین

اور لعاب اسپغول بہدانہ آب کدو تربز خیار شیرہ خرفہ رب سیب آب آلو بے بخارا آب انگور
برف مین سرد کیے جوان مین سے دستیاب ہو دیوین مگر اس مین رعایت ورم کی ضرور
ہے کس واسطے کہ ورم جگر کئی سبب سے ہوتا ہے اور علاج ہر ایک ورم کا علیحدہ علیحدہ
حسب خلط کے ہے اگر پیاس زیادہ بباعث حرارت خون کے ہووے تو فصد لیجاوے
بشرطیکہ کوئی امر مانع نہووے نوین بسبب اسہال مفرد کے علاج حصریات برف مین
سرد کرکے دیوین اور بصورت مناسب حبس اسہال چاہیے اور بعد حمام روغن بنفشہ کی مالش
مناسب ہے اور تمام زیادہ گرم نہووے سوین بسبب کھانے گوشت افعی کے اور یہ اکثر مہلک
ہے گیارھوین بسبب کھانے فرفیون کے کہ نہایت شدید الحرارت ہے علاج قسم دسوین اور
گیارھوین کا ساتھ پلانے دودھ پیچ روغن اور ماء الشعیر ساتھ روغن بنفشہ کے آب خیار
اور آب کدو اور آب تربز اور جو شے کہ مرتب ہووے کرین اور روغن گاؤ کی تدہین مناسب
ہے بارھوین بسبب غذای غلیظ اور حار کے ہووے سکنجبین تنہا یا ساتھ پانی گرم کے
دیوین تیرھوین بسبب کھانے برف کے عطش زیادہ ہوگا علاج سکنجبین دیوین اور آب
گرم جرعہ جرعہ دیوین اور مربای زنجبیل اور آملہ اور شربت لیموں اور نارنج اور مانند اس
دیوین پندرھوین حمی سدی جو رگین باریک کہ تمام جسم مین پراگندہ ہین مثل لیف
کے اس مین سدہ پڑ جاتا ہے اور منفذ عروق کا بند ہو جاتا ہے اس باعث سے بخارات
جمع ہو کر گرم ہو جاتے ہین اور اس باعث سے روح بھی گرم ہو جاتی ہے اور بسبب
آمد و رفت کے روح بحبت ہونے سدے اور نیز گرم ہونے روح کے تپ ظاہر ہوتی ہے اور جبکہ
اخلاط غلیظ اور لزج کا سدہ جو رگون مین ہو جاتا ہے یا کہ خون مین امتلا ہو جاتا ہے اور
گذر رگون کا تنگ ہوتا ہے یہی سبب احداث تپ کا ہے اور شناخت اس تپ کی مشکل ہے
کیونکہ ساتھ حمی کے عفنیہ مشابہ ہے اگر معالج مین خطا نہووے تو تین روز مین آرام ہوگا
اور نزدیک جالینوس صاحب کے چھ روز مین اور مدت قیام اس تپ کی اور کمی و بیشی
سدے کے ہے اور کبھی بسبب کم ہو جانے سدے کے تپ علیحدہ ہو جاتی ہے اور کبھی بسبب
زیادتی سدے کے بڑھ جاتی ہے اور جب کہ فراش اور لرزہ آوے تو دلیل ہے ساتھ حمی

ضعیف کے متصل ہوگی علامات حمی یوم سدی کے یہ ہین کہ کوئی سبب ظاہرا نہووے اور نوبت
تپ کی طویل ہو اور آخر تپ مین عرق نہ آوے اور نبض صغیر اور اگر انتفاخ روح اور تمدد اور
تکا ہووے اور منھہ سرخ ہو جاوے تو سبب سدہ استلائی ہے ساتھہ غلیظ ہونے اخلاط
کے علاج اگر سبب سدہ امتلائی ہووے فصد ہفت اندام کی لیوین اگر بعد فصد کے جانب
... درد ظاہر ہووے پھر فصد لیوین اگر امتلا مفرط ہو تو طبیعت کو نرم کرین اور بعد
... سکنجبین بزوری معتدل اور ماءالشعیر دیوین اور قبل از تنقیہ تفتیح سدہ مین مشغول
ہووین اور جبکہ تپ کمی پر آوے یا جاتی رہے تو حمام کرین اور پانی نیمگرم خوب جسم پر ڈالین
اور آبزن بھی کرین اور آرد جو باقلا سبوس گندم تخم خربزہ اور سوائے اسکے مثل بیخ سوسن
... اشنان اصفہانی سفوف کرکے بدن سے ملین اور غسل کرین اور اگر یہ تپ پھر بوٹکر
... جاوے تو چاہیے کہ چار گھڑی قبل نوبت تپ سے حمام مین جاوین اور آبزن کرین اور
بعد اوسکے کپڑا روئی دار اوڑھاوین کہ جس سے عرق آوے اور غذا سے باز رکھنا چاہیے
اور شراب افسنتین اور طبیخ تخم بادیان اور پوست بیخ کرفس اور سکنجبین بزوری گرم اور
سوائے اسکے جو ملطف اور گرم ہو دیوین اور غذا کشک جو ساتھہ بادیان کے تیار کرکے
دیوین اور مالش اطراف حمام مین چاہیے اور سبوس گندم رات کو تر کرکے جوش دیکر آب
چھانی اوسکا لیکر روغن بادام یا شیرہ بادام سے چرب کرکے ساتھہ شکر سفید ایک تولہ کے
... دین ساتوین استحصافی بسبب بند ہونے مسامات کے بشرہ کثیف اور درشت
ہو جاتا ہے اور بخارات جوش کرکے اندر جسم کے رہ جاتے ہین اور باہر نکل نہین سکتے اور
بسبب عدم خروج باہر کے روح کو گرم کرکے احداث تپ کرتے ہین اور سبب بند ہو جانے مسامات
کی عموم او پر پانچ طور کے ہے اول یہ بسبب نکرنے غسل کے جسم پر غبار اور میل جمع
ہو جاتا ہے دوسرے باعث سفر یا کسی اور ریاضت مکان کہ وہان گرد و غبار لابدی پاکر اور
... سے غبار اوپر چہرہ کے جم جاتا ہے تیسرے بسبب سرمائے شدید کے مسامات بند ہو جاتے
ہین چوتھے حرارت آفتاب سے بشرہ سوخت ہو کر تاریک ہو جاتا ہے خصوص صاحبان
مسافر اور کاشتکاران اور جو آیندہ روند رکھتے ہون پانچوین غسل کرنا آب قابض مین مثل

پانی زاجیہ اور شبیہ اور نیز پانی شیرین کہ نہایت سرد ہووے اور علامات اس حمی انحصافی
کی یہ ہین کہ عقب ترک حمام اور غسل مابعد ملاقات گرد و غبار یا عقب غسل آبہاے مذکور
یا بجہت سرماے شدید کے تپ ظاہر ہووے اور پوست بدن کا وقت لمس سخت معلوم ہو
اور انتفاخ آنکھہ اور چہرے کا اور نبض سریع اور بول زرد اور کبھی سفید اور علامات کثافت
جلد کی یہ ہے کہ جو ہاتھہ بدن مریض پر رکھین حرارت تپ کی تیزی سے ظاہر ہو اگر کسی زمان
تک رکھا رہے تو گرمی زیادہ معلوم ہو اور جو ہاتھہ دیر تک رکھنے سے بدن پر حرارت زیادہ
معلوم ہوتی ہے سبب اوسکا یہ ہے کہ ہاتھہ کی گرمی سے اوس جگہ کے مسامات کھلجاتے
ہین اوسوقت حرارت زیادہ کہ جو دراصل ہے معلوم ہوتی ہے یعنے اوپر کو کیقدر بخارات
آجاتے ہین اور وہ جگہ جہان ہاتھہ رکھا گیا بمقابلہ اور جگہ کے زیادہ گرم ہوجاتی ہے
علاج مریض کو خانہ گرم مین بٹھاوین اور اوسی جگہ سولاوین اور بدن کو آہستہ آہستہ
ملین اور پارچہ گرم اور نرم اوڑھاوین تاکہ پسینہ آوے جبکہ تپ کمی پر آوے حمام مین
لیجاوین اور دیر تک وہان رکھین اور باقلا سبوس گندم تخم خربزہ بدن پر ملین اگر تپ
بسبب ترک حمام کے آئی ہو تو پانی مین بنفشہ بابونہ اکلیل الملک جوش کرکے اوس
پانی سے غسل دیوین اور جب عرق بخوبی آوے تو ایک پارچہ سے صاف کرین اور روغن
سیب اور بابونہ اور قسط اور سوسن جو ان مین سے میسر آوے اوس سے تدہین کرین اور
پھر پارچہ اوڑھاکر باہر لاوین اگر خواب آوے بہتر ہے اور بعد خواب غذا لطیف مثل
تیہو اور دراج یا گوشت گوسفند نخود مین پکاکر دیوین اور ترنج مرزنجوش سونگھاوین
اگر بعد اس علاج کے اثر بستگی مسام باقی رہے تو صرف علاج تعریق کافی یعنے پسینہ کا لانا
اور شرب شراب بجا ہیے تاوقتیکہ تفتیح مسام بخوبی نہو لیوے اور تخم کاسنی عناب نیلوفر
ترنجبین جوش دیکر یا رات کو تر کرکے حسب مزاج اور موسم کے صبح پلاوین اگر طبع مین
قبض ہو ساتھہ نقوع فواکہ یا مطبوخ تلیین کرین ستر ہوین حمی تخمی یعنے ہیضہ یہ تپ
بسبب نہ قبول کرنے طعام طبیعت کے ظاہر ہوتی ہے سبب یہ ہے کہ جب غذا کو ہضم کامل
نہین ہوتا تو اندر معدہ کے فاسد ہوجاتی ہے اور بسبب فساد اوسکی کے ابخرہ ردیہ اوٹھکر

روح کو گرم کرتے ہین اور باعث تپ کا ہوتا ہے اور خصوص کر صفراوی مزاج کو اور نیز اون
صاحبان کو کہ امتلاے معدہ اور بدہضمی پر حرکت ریاضت کرتے ہین یا کہ آفتاب مین زیادہ
جالس ہوتے ہین یا استحمام کرتے ہین یہ تپ اکثر آتی ہے اور خاص علامت اوسکی طعام ہر پیچ
معدہ کے اور ڈکار دودھ ناک کا آنا اور علامات مثل تپ مطبقہ کے سرخی آنکھ اور منھ کی اور
سرعت اور عظم نبض کا ظاہر ہونا اور تپ سخت گرم ہونا اور اس تپ مین بول سفید ہوتا ہے
اور کبھی بول رنگین مگر یہ کم اور ڈکار ترش آتی ہے اور جب کہ بوڈکار کی تبدیل ہوجاوے اور
مثل حالت صحت کے بوڈکار کی ہو تو علامت زوال تپ کی ہوگی اور یہ تپ چار نوبت یا سات
نوبت تک رہتی ہے اور اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ بعد زوال کے پھر آجاتی ہے مگر پھر آنا اوسکا
دلیل انتقال اور جنس پر نہین ہے داخل حمی یوم ہی علاج اگر طبع نرم ہووے استفراغ کرادین
اور علاج نکرین اور پانی گرم جرعہ جرعہ دیوین تاکہ معدہ اور رودہ کو بقیہ طعام فاسد سے پاک
کرے اور بعد کمی تپ کے مریض کو داخل حمام کرین اور جلدی باہر لادین اور سکنجبین سفرجلی
کھلاوین اور پانی بہ ترش اور سیب ترش مین روغن گل ملاکر جوش خفیف دیوین جبکہ پانی
جلجاوے اور خاص روغن رہجاوے تو ایک ٹکڑہ نمدہ روغن مین ترکرکے فم معدہ پر رکھین اور
باندھ دیوین اور جبکہ بحالت استفراغ اور خلط نہ خارج ہوا اور قوت مین ضعف عائد ہو تو
استحمام بیجا ہے اور سفوف حب الرمان اور شربت لیمون اور غورہ اور انار اور مانند اسکے
بارد اور قابض دیوین اور غذا حصرم رمانیہ زرشکیہ سماقیہ کی مفید ہے اور اگر طبع قبض پر
ہووے اور مریض پر سختی ہو اوسوقت موافق حاجت کے تنقیہ معدہ کا کرین اور امعا کا مثلاً
اگر تہوع اور غثیان ہو اور معدہ مین طعام باقی ہو قی کرادین اور اگر امعا یا قعر معدہ مین ہووے
مطبوخات مسہلہ دیوین اگر امعاء سفلی مین ہو حقنہ اور شافہ کرین اور ترکیب حقنہ کی یہ ہے
کہ امعا مین حرارت ہو عناب کشک جو نیکوفتہ بنفشہ روغن بنفشہ اور پیہ بط مین اور چربی مرغ
خانگی مین ملاکر حقنہ کرین اگر قراقر امعا مین ہو تخم کرفس اور بادیان اور زیرہ اور بورق
داخل کرین اور تنقیہ کے اتمام اور تضمید معدہ ساتھ ضماد مقویہ کے مفید ہے اور جب کہ
تخمہ طعام گرم سے صاحب مزاج گرم کو ہوا ہو تو آب میوہا اور آب انار مین اور شیرخشت اور

ہلیلۂ مربی مخلوط کر کے دیوین تا طبیعت نرم ہووے اور اگر مزاج سرد ہووے اور تخمہ طعام سرد سے
ہوا ہو معجون راحت دیوین اور فصد اس مرض مین نچاہیے اور اگر بعد اجابت و دا ایک مرتبہ کے
فصد کسی سبب سے لگئی تو مریض باسہال دائمی یا اسہال کبدی کے مبتلا ہو جاویگا انیسون کو
مصطگی عود جوش کر کے نیمگرم پلاوین یا کہ بار العسل دیوین اور بحالت تخمہ درد شدید ہو تو لعاب
اسپغول اور آب انار شکر مین ملا کر دیوین اور مالش اطراف چاہیے سنبل مصطگی ہر یک نیم درم
عود خام چہار درم قرنفل کبابہ ہر یک یکدرم شکر ہموزن سفوف کر کے ایک مثقال دیوین اور
زعفران مشک عود آب بہ مین پیسکر معدہ پر ضماد کرین اٹھارھوین حمی ورمی جبکہ آماس بیچ
بن ران اور بغل اور پس گوش کے واقع ہو تب حمی یومی پیدا ہوتی ہے اور جبکہ ان اعضا مین
ورم آتا ہے تو مادہ ورم کا بے عفونت سخت ہوتا ہے اور اوسکی تیزی اور شدت کے سبب تپ آتی ہے
اور علامات اس تپ کے یہ ہین کہ جب بن ران یا بغل یا پس گوش مین ورم پیدا ہووے اور بعد
اوسکے تپ آوے تو منہ سرخ اور پھولا ہوا ہوگا اور نبض سریع اور عظیم مائل بعبلاب اور قارورہ سفید

علاج اول فصد موافق عضو ماوف کی کرین مثلاً اگر ورم بن ران مین ہو رگ باسلیق لیوین
اور اگر بغل مین ہو تو رگ اکحل اگر پس گوش ہو رگ قیفال لیوین بعد اوسکے طبیعت کو مطبوخ
ہلیلہ زرد تمر ہندی یا تخم کشوث تمر ہندی سے بقدر حاجت باضافہ ترنجبین نرم کرین اگر ضرورت
زیادہ ہووے تو سقمونیا اور تربد پلاوین اور تقلیل غذا کی ضرور ہے اور غذا جو استعمال کیجاوے خون
افزا نہووے تو ترک ضرور ہے اور ابتدا مین اضمدہ سرد اور مقوی استعمال کرنا چاہیے اور شربت
انار اور سیب ترش اور لیموں اور آب فواکہ جو ان مین سے میسر آوے مریض کو پلاوین اور عطریات
واسطے قوت دل اور فم معدہ اور دماغ کے سونگھاوین اور ضماد سرد کی افراط نچاہیے کہ اس سے
مادہ خام رہجاتا ہے اور گلاب اور لعاب اسپغول شکر مین ملا کر دین تا کہ قوت قلب کی ہووے
اور جبکہ تپ ساکن ہو اور ورم باقی رہے اوسوقت محللات اور منضجات کام مین لاوین اور شربا
شراب نچاہیے اور ابتدا مین ورم پر بنفشہ خطمی سر بیچ روغن بنفشہ اور موم سفید کے ملا کر ضماد
کرین اور بعد دو تین روز کے مغز نان پاؤ کہ جسکو ڈبل روٹی کہتے ہین نیمگرم باندھین دوسرے
روز میدہ گندم شہد زردی ملا کر نیمگرم باندھین جبکہ پھوٹ جاوے نشتر لگا کر منہ کر دیوین تا کہ

یش نکل جاوے بعد اوسکے شہد نمک پھٹکری باندھین اور اگر ورم سخت ہوجاوے اور پختہ نہووے
لنوچہ تخم کتان انجیر ضماد کرین دوسرے روز یا تیسرے روز سرگین کبوتر اشق رکھین اور
ث تا اس تپ کی کہ جسکا بیان چوتھی فصل مین ہی ملاحظہ فرماوین اونیسوین حمی آفتابی
ی آفتابی بسبب حرارت آفتاب یا آگ یا حمام کے ہوتی ہی باعث یہ ہی کہ ہوا گرم دماغ مین
نچتی ہی اور وہان سے دل مین اور دل سے بیچ شریان کے پراگندہ ہوتی ہے اور روح کو گرم
تی ہے اور یہ گرمی روح کی سبب حمی یومی کا ہے اور یہ تپ بیشتر حرارت آفتاب سے ہوتی ہے
اثر حرارت آفتاب کا بیشتر حرارت نفسانی اور دماغ مین ہوجاتا ہے اور اوسکی گرمی سے
سلہ دماغی گل جاتے ہین اور بخار اسکا دماغ مین اکثر درد سر شروع کرتا ہی اور اثر آگ کی
رارت اور حمام کا دل مین ہوتا ہے اور علامات اس تپ کے تقدم ملاقات آفتاب یا آگ کا ہے
ر حمام سخت گرم مین دیر تک قیام کرنا اور نبض سرعت سے صغر مایل ہوگی اور سرخی آنکھ کی اور
یا حرارت اور التہاب کی سر مین اگر سبب گرمی آفتاب کا ہوگا ظاہر تن یعنے جسم باطن سے اور
نگی کم ہوگی اور نفس برقرار اگر سبب گرمی آگ یا حمام کا ہو تو تشنگی سخت اور تیزی دم کی ظاہر
گی علاج روغن گل اور سرکہ پانی برف مین سرد کرکے سر پر نطول کرین اور صندل اور گلاب
ب کشنیز مین ملا کر لخلخہ کرین اور اوس مین دو پارچہ اور تر کرین ایک سر پر دوسرا سینہ پر رکھین
ور آب زلال تمر ہندی مین شیرخشت اور ترنجبین اور نبات ہر ایک دس درم ملا کر پلادین یا سکنجبین بیس درم
ساتھ گلاب یا عرق بید یا ساتھ پانی سرد کے دیوین اور شربت بنفشہ اور نیلوفر اور غورہ اور
ریواج اور بہ اور ترنج اور شیرہ انارین ان مین سے جو بہم ہو دیوین اور یا کر آب انارین سرد کرکے
ساتھ روغن گل کے دیوین کہ اس سے درد سر اور تشنگی فرو ہوگی اور کشکاب سرد کرکے شکر
ملا کر یا کر پست جو ساتھ شکر کے غذا کرین اور پاشویہ مفید ہے حل پنج ایک سبوچہ کے پانی بھر کر
اس مین بابونہ اور بنفشہ نیلوفر شگوفہ بید بوزن مساوی ڈال کر جوش کرین بعد جوش حسب
قاعدہ مروجہ پاشویہ کرین اور مکان سرد مین سکونت چاہیے اور مکان معطر ہو اور پیراہن
صندل کہ جس سے عبارت ملاگیری کی ہی پہناوین مگر احتیاط رہے کہ یہ خوشبودار اودیہ حار
ہوون اور جب تپ کم ہو آب شیرین نیم گرم سر پر ڈالین اگر زکام بھی ہوگیا ہی تو اسکا خیال چاہیے

اور آبزن مفید ہے گل بنفشہ نیلوفر بابونہ بقدر حاجت دو سبوچہ پانی مین جوش کرین اور بعد
جوش کسی ظرف کلان مین کر کے مریض کو اوس مین بٹھا کر اوس پانی سے مالش کرین بعد فراغ
آبزن روغن بنفشہ نیلوفر سے سر کو چرب کرین مگر یہ اوس وقت مین جبکہ زکام نہووے بیسوین
بسبب غذا گرم کے یہ تپ بسبب تناول اغذیہ اور دوای گرم سے ہوتی ہی تعلق اس تپ کا در
طبعی سے ہے کسواسطے کہ جیسے گرمی آفتاب کی دماغ کو گرم کرتی ہے اور گرمی حمام اور قرب
آتش کی دل کو اوسی طور سے روح دماغ اور دل کی اس مین بھی گرم ہوتی ہی اور جسم کی گرمی
بسبب جگر کے ہوتی ہے علامت اوسکی کھانا دوا یا غذا گرم کا ہے اور شدت تشنگی اور خشکی دہان
اور سرخی آنکھہ اور دہان کی اور طرف جگر حرارت زیادہ معلوم ہونا اور سرخی قارورہ اور عظم
نبض کی ہوگی اور یہ حرارت بیشتر ساتھہ درد سر کے ہوتی ہے علاج مغز تخم خیارین نو ماشہ مغز تخم
خربزہ نو ماشہ تخم خرفہ نو ماشہ انکا شیرہ نکال کر ساتھہ سکنجبین سادہ کے پلادین دوسرے روز
تمرہندی دو تولہ رات کو پانی مین تر کر کے آب صافی اوسکا لیکر شیرہ انارین دو تولہ شامل کر کے
ساتھہ شیرخشت دو تولہ کے پلادین اور صندل اور گلاب جگر پر لگادین اور بعد تسکین حرارت
کے آش غورہ اور سماق اور لیموں اور نارنج کھلادین یا اول روز تخم کاسنی عناب آلو بخارا
رات کو تر کر کے صبح کو صاف کر کے نبات سے شیرین کر کے پلادین دوسرے روز صرف سکنجبین
دیوین اکیسوین حمی زکامی بسبب نزلہ اور زکام کے ہوتی ہے سبب یہ ہی کہ جب
ابخرے گرم دماغ مین آتے ہین اور بسبب انسداد مسامات سر اور ضعف دماغ کے باہر نہین جاتے
اور تحلیل نہین ہوتے اوس جگہ رہکر منعکس ہو جاتے ہین اوسوقت روح گرم ہو کر احراق تپ
کرتی ہے اور علامت اوسکی ضعف دماغ اور موجودگی نزلہ یا زکام ہی علاج اگر کوئی سبب مانع
نہو فصد قیفال لیوین بعد اوسکے عناب نو دانہ لسوڑہ پندرہ دانہ عرق گاوزبان ایک چھٹانک
عرق مکو مین تر کر کے جوش دیکر باضافہ شربت نیلوفر دو تولہ لعاب بہدانہ چار ماشہ اور شیرہ تخم کاہو
سات ماشہ پلادین اگر غلبہ صفرا سے ہو عناب ولایتی نو دانہ آلو بخارا نو دانہ رات کو تر کرین
صبح آب صافی لیکر شیرخشت دو تولہ داخل کر کے پلادین اگر حرارت تپ کی زیادہ ہووے گل بنفشہ
چھہ ماشہ گل گاوزبان گل نیلوفر تخم خطمی عناب سات دانہ رات کو گرم پانی مین تر کرین صبح کو
۷ ماشہ ۷ ماشہ ۷ ماشہ

جوش خفیف دیکر صاف کرکے باضافہ شربت نیلوفر یا کر شربت بنفشہ پلاوین غذا ہی کھچڑی بے روغن یا
دال مونگ اگر حرارت بارد ہووے علامت اوسکی عدم تشنگی گاوزبان سات ماشہ اصل السوس
سات ماسہ لسوڑہ پندرہ دانہ ہنسراج عناب عرق گاوزبان مین جوش دیکر صاف کرکے شربت
اسطوخودوس دو تولہ یا کر شربت زوفا حل کرکے پلاوین اگر ممانعت نہو نقرہ پر حجامت فرماوین اگر
صرفہ ہووے تو صرف ملٹھی چار ماشہ مویز سات دانہ زوفا چار ماشہ شکر دو تولہ مرچ سیاہ یک ماشہ
ہر چہار اجزا پیسکر ساتہ شکر کے گولی بناوین اور ایک ایک گولی منہ مین ڈالکر عرق اوسکا لیتے
رہین اور گوشت اور شراب سے منع کرین اور بعد تسکین تپ کے حمام مین جاوین اس علاج مین
توقف نکرین ورنہ یہ تپ منجر بسرسام ہوجاتی ہے اور اگر مادہ سوداوی ہے تو بنفشہ خطمی برگ کاہو
برگ کدو جوش کرکے پلاوین اور نیز اوسکے سر کو گرمی دیوین اور ماء الشعیر مین خشخاس پکاکر
دیوین یا کر نشاستہ روغن بادام مین باضافہ شکر کے پلاوین اور اگر زکام حار مین مسہل
کی ضرورت ہو بنفشہ عناب سپستان بیخ خطمی خیار شنبر شیرخشت سے مسہل دیوین اور آب انار
اور آب عدس کا غرغرہ مفید ہے بائیسوین حمی شرابی یہ تپ بسبب کثرت شرب شراب کے ہوا کرتی
ہے علامت اوسکی سرخی منہ اور آنکھ اور خشکی منہ اور زبان کی تشنگی و حرارت موضع کبد اور سرعت
نبض اور قارورہ سرخ علاج آب انار مین شربت غورہ سرد کرکے پلاوین اور ہاتھ پاؤنکو مین
اور مکان لطیف مین سلاوین اگر اس دوا سے فائدہ نہووے اور درد سر ظاہر ہو تو تمر ہندی اور
شیرخشت کے ساتھ تلیین کرین یا فصد لیوین یا حجامت مناسب ہے اور جبکہ تپ کمی پر آوے حمام
کرین اور آب نیمگرم سر پر ڈالین اور غذا گوشت دراج اور تیہو اور چوزہ مرغ خانگی دیوین اور اس
مین ترشی آب غورہ یا انار دانہ یا زرشک ملاوین اور شربت انار ترش عرق لیمون عرق گلاب
شربت قند پلاوین کہ یہ سبب دفع خمار ہین اور گل سرخ سونگھاوین اور شیرہ تخم کاسنی عناب
آلو بخارا سات آب انار ہین کے نبات سے شیرین کرکے پلاوین یا شیرہ تخم توذک ساتھ قند کے
دیوین اور واسطے تلیین طبع کے سکنجبین اور شراب غورہ دیوین تیئسوین حمی زحیری یہ تپ
بسبب پیچش اسہال کے ہوتی ہے تا وقتیکہ علاج اصل مرض کا نکیا جاوے گا حرارت نہوگی کسواسطے
کہ زحیر ایک حرکت ہے معاء مستقیم سے واسطے دفع فضلات کے اور اوسکے دفع کرنے مین اختیار طبع

اور بحبت تقاضاے شدید کے کسی قدر درد ہوتا ہے اور تقاضا باقی رہتا ہے اور بسبب عدم خروج
فضلہ طبیعت کو انتشار اور ایذا پہونچتی ہے اور اندر سدہ ہوجاتا ہے اور بسبب سدہ نسیم کی آمد و رفت
بند ہوجاتی ہے اس باعث سے روح گرم ہوتی ہے اور بخار آتا ہے علاج اس بخار کا مثل علاج
کے ہے علاج لعاب بہدانہ لعاب ریشہ خطمی عرق مکو مین نکال کر گلقند آفتابی داخل کرکے
شربت نیلوفر دو تولہ اضافہ کرکے تخم بارتنگ چار ماشہ مثلم سردار دکر کے پلاوین اگر حرارت مزاج
مین زیادہ ہووے لعاب اسپغول کا اضافہ کرین اگر سدہ زیادہ ہووے مغز فلوس دو تولہ اول
چباکر لعاب ریشہ خطمی نو ماشہ پانی مین نکال کر شربت بنفشہ دو تولہ داخل کرکے پلاوین اگر غبار شنج
براز مین ظاہر ہووے حب مغز فلوس دو تولہ لعاب ریشہ خطمی ملاکر شربت بنفشہ شامل کرکے سا
روغن بادام شیرین کے چرب کرکے پلاوین اگر روغن بادام بہم نہووے تو شیرہ مغز بادام چار د
کا اضافہ کرین غذا پانی دال مونگ کا وقت دوپہر اور وقت شام خشکہ اور دال مونگ مقشر اگر
دال مین بھی شیرہ بادام ملایا جاوے تو افضل ہے اگر حمی زحیری زن حاملہ کو ہووے تو ادویہ
اوسکو کثرت سے نہ دینا چاہیے صرف تخم بارتنگ پانچ ماشہ گلاب آدہ پاو مین دیوین اگر حمی زحیری
بعد ولادت یا اسقاط کے ہووے تخم ریحان چھ ماشہ تخم کنوچہ پانی مین جوش دیکر صاف کرکے
شربت بنفشہ دو تولہ داخل کرکے باضافہ روغن بادام پلاوین اور زحیر اگر ریاح سے ہووے
شیرہ بادیان شیرہ مویز شیرہ زیرہ سیاہ عرق بادیان مین نکال کر شربت بنفشہ گلقند آفتابی
کرکے پلاوین اور بعد فرو ہونے تپ کے حمام فرماوین انتباہ اب معلوم کرنا چاہیے کہ یہ تپ
حمی یومی ہے یا کہ دوسری جنس پر منتقل ہوئی علامت اوسکی یہ ہین جبکہ تپ چھوڑ دے اور عرق
نہ آوے یا کہ عرق گرے لیکن اثر رگون کا بیچ جسم اور رگون کے باقی ہووے اور مدت تپ کی
ہو اور بعد شواری اوترے اور جو درد سر ہوا ہو جاتا رہے تو دلیل ہے کہ حمی یومی دوسری جنس
منتقل ہووے پس اگر شریان گرم ہون باقی حرارت تپ کی اندر تمام جسم کے یکسان ساتھ نرمی
کے ہو اور بعد تناول غذا حرارت تپ کی زیادہ ظاہر ہووے اور نبض مستوی ساتھ نظام ہے صلا
اور صلابت کی جانب مائل ہو تو علامت ہے ساتھ دق کے متصل ہووے اور اگر آنکھ اور منہ
اور رنگین ممتلی اور برخاستہ ہون اور نبض عظیم اور رخسارہ سرخ یہ نشان انتقال مطبقہ ہو

ضرور ہے کہ جسکو سونوخس کہتے ہین اگر فرا شا ظاہر ہووے اور نبض ظاہر ہووے اور متغیر ہووے اور اندرونی
مدد فیہ سوزان اور گرانی جسم اور کرب زیادہ ہو تو دلیل انتقال حمی یومی کا ساتھہ حمی عفنیہ کے ہے
بالجملہ الغرض جسوقت کہ حمی یوم دوسری تپ سے منتقل ہوگی خواہ وقت کمی یا کر زیادتی تپ کی علامت
سے دوسری تپ کی معلوم ہوجاویگی موافق اوسکے علاج کرنا چاہیے فصل دوسری بیچ بیان
اقسام حمیات خلطیہ کے چار قسم پر حمیات خلطیہ کئی قسم پر ہین ایک یہ کہ جو ایک خلط سے ہووے
اول اوسے بسیط کہتے ہین دوسری وہ کہ دو خلط یا زیادہ اوس سے ہووے اوسے مرکبہ کہتے ہین
اور مرکبہ اوپر دو قسم کے ہے ایک وہ کہ جسکا نام غب غیر خالص اور شطر الغب دوسری کا نام
اور حمیات خلطیہ اوپر دو بحث کے بیان کرتا ہون اول مین بیچ بیان بسیط مرکبہ یعنی حمی
خلطیہ دوسری مرکبہ غیر اسم کو مع حمیات جدری دُدبا اور حصبہ فائدہ دو قسم پر بباعث اخلاط
کے تپ آئی ہے اول یہ کہ کسی سبب سے خلط مین عفونت آجاوے اور ہونا عفونت کا بیچ خلط کے
باعث تپ ہے دوسرے یہ کہ خلط مین اگرچہ عفونت نہووے لیکن گرم ہوکر جوش کھاوے اُسوقت
بھی حدوث تپ کا ہوتا ہے مگر یہ تپ بیچ خلط دموی کے آتی ہے کسواسطے کہ سوای خون کے خلط
دوسری بسبب سرد مزاج یا قلیل مقدار اپنی کے حرارت غلیانیہ سے احداث تپ نہین کر سکتی
جب تک کہ عفونت اوس مین نہ آوے مگر یہ بات خون مین نہین کیونکہ خون گرم مزاج اور کثیر المقدار
نہین ہے جسوقت کہ گرم زیادہ ہووے جوش کھاکر تمام اخلاط اور ارواح اور اعضا کو گرم کرتا ہی
اور تعفن اخلاط وحال سے باہر نہین یا کہ اندر عروق ہوگا یا خارج عروق اگر خارج عروق ہوگا
تو بیچ دماغ یا معدہ یا امعا یا ماسار لقا یا جگر یا طحال یا سینہ یا ریہ کے ہوگا اور نیز سوا اسکے
اگر خلط اندر عروق کے متعفن ہوگی تپ ہر وقت ہوگی اگر خارج عروق گندہ اور متعفن ہوگی
تو تپ ساتھہ نوبت اور دورہ کے آوے گی مگر خلط خام مورم کہ وہ اگرچہ بیچ خارج عروق کے گندہ
ہووے تپ ضرور ہوگی اور تعفن خون خارج عروق کسواسطے یہ ضرور نہین ہو مگر بیچ اورام عظیم
کے اور خصوص جو کہ بیچ باطن کے ہووے سوال عفونت کیا شے ہے جواب عفونت اُس سے
مراد ہے کہ فساد بیچ جسم رطب کے اثر حرارت غریبہ سے واقع ہوجاوے اور وہ جسم استعداد حالت
اپنی سے باہر آوے لیکن نوعیت اوسکی باقی رہے اور جو خلط کہ خارج عروق عفن ہووے اور

کوئی سبب دوسرا کہ جس سے اعضاء اندرونی مین آماس ہووے اور بخارات یا عفونت اوسکو دل
تک پہونچے ہون تو تپ اوسکی نوبت سے آتی ہے اور علٰحدہ ہوجاتی ہے لیکن تپ بلغمی اکثر ابتدا دورہ کے علٰ
ہوجاتی ہے تاہم کسی قدر پوشیدہ رہتی ہے اور جو اندرون عروق کے خلط متعفن ہووے تو تپ اوس
ہر وقت لازم ہے مگر کبھی کم اور کبھی زیادہ ہوتی ہے لیکن علٰحدہ نہین ہوتی اور جبکہ عفونت تم
عروق مین داخل ہو گئی یا کہ بیچ اون رگون کے جو قریب دل کے ہین تپ ہر وقت اوپر ایک حا
کے رہیگی نہ کم ہوگی اور نہ زیادہ مگر یہ اوسوقت مین جبکہ مادہ خارج اور داخل عروق کا عفن ہو
گو وہ مادہ ایک جنس سے ہووے یا کہ مختلف الجنس اور اگر مادہ خارج عروق عفن ہوگا اور وجود او
بیچ بدن کے بکثرت ہو مثل بلغم کے جبکہ تپ اوسکی ہر روز آویگی اگر مادہ جسم مین کم ہوگا مثل سود
اوسوقت تپ اوسکی دو روز درمیان دیکر آوے گی یا کہ زیادہ دو روز سے اگر احداث تپ کا در
بلغم اور سودا کے ہووے مثل صفرا کے نوبت اوسکی ایک روز درمیان دیکر آوے گی مگر یہ اوسوقت
مین جبکہ ساتھ بلغم کے مرکب ہووے یا کہ کثرت صفرا کی بدن مین زیادہ ہو اور جبکہ دو عفن مثل ا
مواظبہ کے تو تپ ہر روز آتی ہے اور جو مادہ خارج عروق بدون ورم عفن ہووے تو تپ اوسکی ساتھ
دورہ کے آتی ہے اور سبب اوسکا یہ ہے کہ مادہ ایک موضع مین نہین ہے بلکہ جس موضع مین خلط عفن
ہو کر جمع ہوئی ہے اوس مین سے قدرے قدرے بعفونت تحلیل ہوتا ہے اور بخارات اسکے دل کو
پہونچتے ہین اور دل سے روح اور شرائین کی جانب میل کرتا ہے اس باعث سے تپ سخت گرم ہوتی
ہے اور حرارت غریزی بسبب حرارت تپ کے مشتعل ہوتی ہے اور کمی بیشی تپ کی اوپر قلت و کثرت
مادہ کے ہے اور تیز اوپر غلظت اور رقت مادہ کے اور سبب درازی نوبتہاے تپ کا غلظت مادہ
یا کثرت اوسکی کا ہے یا ضعف قوت حرارت غریزی یا بستگی مسام اور نہونا تحلیل اوسکا اور اگر برعکس
اسکے ہو تو تپ جلد زائل ہوجاویگی اور جو کہ خلط چار ہین ہر ایک کو علٰحدہ علٰحدہ بیان کرتا ہون
قسم پہلی بیچ بیان تپ دموی کے تپ دموی کو مطبقہ کہتے ہین اور وہ دو قسم پر ہے اول
یہ کہ خون بے عفونت کے گرم ہووے اور اوسکا نام سونوخس ہے اور یہ تپ مطبقہ بسبب امتلا اور سدہ
کے ہوتی ہے اور یہ تپ اکثر اون صاحبان کو ہوتی ہے کہ جو عادی ریاضت یا کہ استفراغ کے ہون
اور ترک کرین اور یہ تپ اکثر بجہت رقت اور جوش خون کے منتقل ساتھ سرسام اور محرقہ اور حصبہ

جلدی کے ہوجاتی ہے اور علامت اسکی سرخی آنکھ اور منھ کی اور انتفاخ اور تمدد اوردہ کا اور
بہت ناک اور ابرو اور موضع فصد کی اور عظیم نبض اور بول مع غلظت رنگ سرخ اور قبل تپ
کسل اور تمدد بدن کا ظاہر ہونا اور نہ آنا عرق اور قشعریرہ کا اور اگر گرمی سے کمتر حرارت
محرقہ اور عنب خالصہ سے ہوگی اور جو ہاتھ بدن مریض پر رکھین تو گرمی مثل گرمی بدن صاحب
کے ہوگی اور یہ تپ درمیان حمی یوم اور حمی غضبیہ کے تصور ہوتی ہے نہ خاصکر حمی یوم ہے اور
غضبیہ اور بیشتر حلق اور تالو اور رگون مین آماس ہوگا اور تنگی نفس اور بحیبت تنگی نفس کے
اطبا حمی سونوخس کو ربو ریہ بھی نام کرتے ہین اور معنی ربو تنگی نفس کے ہین اور تنگی نفس
اس تپ کے اوسوقت ظاہر ہوتی ہے کہ جب خون زیادہ بیچ جگر اور دل اور حوالی اوسکے مین
کرتا ہے اور بباعث جوش بخارات اوسکے گرد سینہ اور شش کے آتے ہین اس باعث سے
ضیق کا بیچ نفس کے ہوتا ہے اور اکثر بحران اس تپ کا ساتوین دن ہوگا فائدہ نکس اور
قشعریرہ اور برد اور ناقص اور لوازمہ تپ کا ہے تفصیل اوسکی ضرور ہی کہ مراد اصطلاح ان الفاظ
لیا ہے معنی لفظ نکس کے یہ ہین کہ مریض کو اپنے آپ مین معلوم ہووے کہ گویا مفاصل اور
ستخوان اوسکے تئین کسی چیز گران کے اوپر مارا ہے قشعریرہ اوس سے مراد ہے کہ اندر پوست اور عضلہ
کے تنخلف محسوس ہووے اور بال بدن کے کھڑے ہوجاوین جسکو پھوریری کہتے ہین اور درنج
اول نکس ہوتا ہے بعد اوسکے قشعریرہ اور برد اوس سے مراد ہے کہ ان کو اپنے اعضا مین
سردی معلوم ہو اور ناقص حرکت غیر ارادیہ ہے کہ بیچ اعضاء ظاہری و باطنی کے طاری ہووے اور
روکنا اوسکا نہو سکے اور خاص ترجمہ لفظ نافض کا لرزہ ہے اور اسباب نافض بکثرت ہین ایک کثرت
ماوہ اور سردی اوسکی دوسرے حدت اور سوزش تیسرے قوت عضو کہ باعث مرمادہ ہے چوتھے قوت
حس عضو مذکور اور غلظت اور لزج مادہ اور سختی اور نرمی اور زیادتی اور کمی لرزہ کی اوپر علت
کثرت مادہ کے ہے پس جسوقت کہ مادہ غلیظ بارد یا رقیق حار ہووے لرزہ نہایت زور سے آویگا
اور مادہ مثل غب خالص گرم ہو اور گو زور سے آوے مگر اوس مین لرزہ جلدی دفع ہوتا ہے اگر
غلیظ اور لزج ہووے مثل مواظبہ کے تو توقف سے علحدہ ہوتا ہے علاج فی الفور فصد اکحل یا
باسلیق کی لیوین اگر کوئی سبب مانع نہووے تو فصل اور سن سال اور عادت مریض کی دیکھ کر

اس قدر خون لیوین کہ نوبت غشی کی پہونچے کہ ایسی غشی حرارت یکبارگی دفع کردیتی ہے اور طبیعت
فی الفور مادہ پر غالب ہوجاتی ہے اور سبب گرانی غشی کا توسط زیادہ لینے خون کے یہ ہے کہ
غشی کے اکثر ہوتا ہے کرتے یا عرق یا اسہال ظاہر ہوتا ہے تو باقی مادہ تینون صورتون سے ظاہر
ہوگا اوسکے ساتھ دفع ہوجاوے اور خون نکالنے مین کچھ انتظار نضج کا نہین ہوتا کیونکہ خون
خود پختہ ہے اگر یہ تپ ساتھ تخمہ کے تو تا زوال تخمہ اور بدہضمی فصد کرنا نچاہیے اور فصد
اس تپ کے بہتر ہے اگر بعد سات روز یا دس روز کے طبیب بر سر بیمار پہونچے تو بھی فصد لینا چاہیے
مگر خیال امتلا اور طاقت کا ضرور ہے اور مریض نے تین روز سے نہ کھایا ہووے تو خون زیادہ
نہ لیوین بلکہ دو تین مرتبہ مین لیوین اور نیز ابتدا مین خیال قوت اور ضعف کا ضرور ہے اور روز
بحران فصد نچاہیے اور اگر کسی سبب سے فصد لینا مناسب نہووے تو درمیان ہر دو کف پا
پر حجامت کرین اور اگر مریض لڑکا ہووے اور تاب حجامت کی نلاسکے تو جونک لگانا چاہیے
اور واسطے تسکین خون کے پینا رب ریباس حصرم حماض اترج اور سور ساتھ سرکہ کے پکا کر دینا

مفید ہے **نوع دوم بیچ بیان مطبقہ عفنیہ کے بیان** مطبقہ کہ جسکو سونوخس نام کرتے ہین
اور وہ بلا عفونت گرم ہوتا ہے اوپر ہوچکا دوسری قسم اوسکی کہ جسکو مطبقہ عفنیہ کہتے ہین
ہے کہ عفونت خون سے ظاہر ہووے یہ اوپر دو قسم کے ہے ایک وہ کہ جسکو عروق عفن کہتے ہین
یہ تپ بسبب ورم دموی کے پیدا ہوتی ہے اس مین علاج عضو متورم کا چاہیے کسواسطے کہ
عارضی ہے بیچ آخر فصل کے تپ عارضی کا بیان کیا جاوے گا موافق اوسکے کاربند ہوون دوسری
یہ کہ خون اندر عروق کے عفن ہووے اوسکو مطبقہ حقیقی کہتے ہین اور بنیاد اوسکی اوپر قلت اور
کثرت خون کے ہے اور یہ تین قسم پر ہے اول یہ کہ ابتدا مین سخت زیادہ ہووے بعد اسکے
قدرے کم ہووے اوسکو متناقصہ اور سخت کہتے ہین اور سختی اوسکی بشدت نہین ہوتی اور
قسم بہترین اقسام سے ہے دوسری یہ کہ ہر ساعت ساتھ سختی کے آوے اور بحران اسکا ساتوین
روز آتا ہے یہ نہایت بد ہے اور علاج اسکا مشکل زیادہ ہے اور اوسکو متزاید اور زائدی الن
کہتے ہین تیسری یہ کہ اول سے آخر تک ایک حال پر رہے اور حال بیچ سختی اور سہولیت درمیان
دونون کے ہو اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ سات روز تک ایک طور اور ایک وتیرہ پر رہتی ہے اور

و متشابہ اور واقف اور متساویہ کہتے ہین اور خون تمام بدن مین عفن نہین ہوتا ہے مگر اوس وقت
جب موت قریب ہو علامات مطبقہ عفنیہ کی سرخی چہرہ اور جسم کی اور قلق اور کرب اور
النفس اور سرخی اور غلظت قارورہ کی اور بواد سکی خراب اور عظم اور سرعت اور امتلاء نبض
دور دسر اور آفالت بدن کی اور لرزہ آنا اور سبب آنے لرزہ کا یہ ہے کہ جب مادہ عفن رگون
خارج ہوگا اور تپ اوسکی سونوخس سے شدید ہوگی لیکن تعفن بول سونوخس مین نہین ہوتا
بارضی مین علاج فصد لیوین بقدر حاجت اور قوت بطریق بالا کہ سونوخس مین بیان کیا گیا
ن لیوین اور وقت خروج خون کے نظر کرین کہ رقیق یا کہ صفراوی یا غلیظ اگر صفراوی
شربت عناب شربت انار و اگر خون غلیظ ہے تو سکنجبین سادہ پیچ طبیخ کاسنی بیج ۔ک
دوین تاکہ تلطیف اور تحلیل کرے بعد اصلاح قوام خون آب انارین آب تمرہندی شربت
خشخاش نقوع آلو اور نیلوفر اور کاسنی تمرہندی بنفشہ شربت نیلوفر شربت آلو شربت عناب
سکنجبین قندی ساتھ شیرہ تخم خیارین اور شربت غورہ ریواج حماض اترج کی حسب عادت
موافق طبیعت کے دیوین اور آب تربز ساتھ شیرخشت کے واسطے تلطیفہ خون اور تسکین طبع
مفید اور پانی شبنہ یعنے آب صادق البرد واسطے واسطے تسکین حرارت اور دفع عفونت اور
غلیظ خون کے رقیق نہایت نافع اور افضل گرما مین مریض محرور المزاج کو جو دوا اسمین
دیوین تو مناسب کہ یخ یا برف مین سرد کرکے دیوین مگر شربت ریواج بدون سرد کیے
ہووے دیوین کسواسطے کہ سردی شربت ریواج اور سردی برف یا یخ کی معدہ کو تکلیف
دیگی اور فی الفور غشی ہو جاویگی اور قرص کافور واسطے دفع کرنے حرارت شدیدہ کے مفید ہے
اور غذا پیچ مطبقہ کے دو روز تک صرف ماء الشعیر دیوین اگر ممکن نہووے مزورہ ماش مقشر
اور برنج اور کدو اسفاناخ جو میسر آوے باشتمال ترشی کے دیوین اور اگر مریض ضعیف ہووے تو
شوربا مرغ یا حلوان ترشی یا ترکاری کے دیوین اور ترشی وہ ہووے کہ لائق اور موافق غذا
کے ہووے اور بحالت غلظت خون استعمال سرکہ ساتھ شوربے کے بجا ہے اور غذا حسب حال
یک دو دن تک یا ایک نوبت یا دو نوبت تک دین بعد اوسکے دوسری تبدیل کرین فائدہ
حرارت تبرید کی حمی مطبقہ عفنیہ مین کرے آمیزش صفرا کے ہووے بجا ہے ورنہ عجب نہین کہ تیز غش

ہوجاوے اور اگر صفرا ساتھ خون کے مرکب ہوجاوے تو فصد مین خون زیادہ نہ لیوین اگر
وقت مین بحالت فصد رعایت قوت بیمار کی واجب ہے کسواسطے کہ جزو اعظم بیچ خراج خون
کے لحاظ قوت مریض کا چاہیے اور جہان کہ خیال قوت مریض نہین کیا گیا وہان مریض وقت فصد
ہلاک ہوگیا اور علی العموم علاج روزمرہ پر اسی طور سے کارروائی کی جاوے کہ اول فصد
لیوین بعد اسکے شیرہ عناب شیرہ تخم کاسنی شیرہ تخم کاہو عرق شاہترہ مین نکال کر ساتھ
شربت نیلوفر کے پلاوین یا عناب آلو بخارا شاہترہ عرق مکو مین رات کو تر کرین صبح کو
صاف کرکے باضافہ شربت بنفشہ کے پلاوین غذا آش جو یا کھچڑی بے روغن اگر ضعف
قوی ہووے تلیہ بے روغن کے دیوین اگر بعد نضج حاجت مسہل کی ہو مطبوخ ہلیلہ زرد
شاہترہ اور خیار شنبر دیوین اگر احشا مین ورم ہو تو مغز فلوس ساتھ پانی کاسنی یا ساتھ
طبیخ عناب اور آلو بخارا کے حل کرکے دیوین اور ترنجبین حسب مقدار ملاوین اور طباشیر
نیم درم ہمراہ لعاب اسپغول واسطے حرارت اور تشنگی کے نافع ہے اور جبکہ بعد بحران کے
مادہ تپ اندر رگون کے باقی رہے تو کاسنی سبز کا پانی بیس درم لیکر جوش کرین باضافہ بیس
درم سکنجبین کے پلاوین اسی طور سے تین روز سے پانچ روز تک دیوین کہ اس مین تمام مادہ
دفع ہوجاوے گا اور نیز آب کشوث ساتھ سکنجبین کے یہی عمل رکھتا ہے اور آب آلو اور زر
آلو واسطے تلیین طبع اور عروق کے نہایت نافع قسم دوسری بیچ بیان حمی صفراوی
بسیطہ اور مرکبہ کے پانچ قسم پر ہے حمی اور صفراوی اوپر دو قسم کے ہے ایک یہ کہ مادہ اندر
عروق کے عفن ہووے اوسکو غب لازمہ کہتے ہین خواہ خالص ہووے یا کہ غیر خالص پس
یہ مادہ اگر نواحی دل اور جگر مین ہووے محرقہ کہین گے دوسری یہ خارج عروق مادہ عفن ہووے
اوسکو غب دائرہ نام کرتے ہین اور یہ بسبب اختلاف اوپر تین قسم کے ہے اول یہ کہ غب خالص
اور وہ یہ ہے کہ صرف مادہ صفراوی ہووے دوسری غب غیر خالص اور وہ یہ ہے کہ مادہ
اوسکا صفرا اور بلغم سے اس طور پر مرکب ہو کہ دونون ایک ہوجاوین اور کچھ تمیز باہم اسکی
نہ ہے تیسری شطر الغب اگرچہ یہ دونون صفرا اور بلغم سے باہم مرکب ہووے ہین مگر محل تعفن اونکا
یعنے ہر ایک کا جدا جدا ہوگا اور فعل ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ ظاہر ہوگا اور یہ قسم حمی صفراوی کے

پر پانچ قسم کے ہوئین ہر ایک کو علحدہ علحدہ بیان کرتا ہون نوع اول بیچ بیان
ب غیر لازمہ دائمہ غب غیر لازمہ مین بیچ تمام عروق بدن کے صفرا متعفن ہو جاتا ہے
ات اوسکی مثل غب خالصہ اور محرقہ کے ہین لیکن اعراض بیچ اس تپ کے بنسبت غب
ص زیادہ ہوتے ہین اور بمقابلہ محرقہ کے کمتر اور ناقص اور درد نہو گا مگر بہ سبیل بحران اور
ل مین عرق نہو گا مگر آخر مین یا درمیان بحران کے اور فرق درمیان غب دائم اور محرقہ کے
دے عوارضات کے اوپر کئی طور کے ہے اول یہ کہ حرارت اور لذع غب دائم سے بیچ
قہ کے سخت ہوتی ہے دوسری یہ کہ حرارت بیچ اسکے ظاہر ہووے یعنے درمیان مین وقفہ
ب دن کا ہو تیسرے کرب اور قیشان اور اختلاط عقل اور دہن اور خفقان اور غشی اور سیاہی
ان کی نہوگا بخلاف محرقہ فائدہ مادہ غب دائم اگر صفرا خالص ہووے اور علاج مین خطا
تو زاید ایک ہفتہ سے نہ کھینچگی اور سختی اور نرمی عارضہ کی موافق خالص غیر خالص صفرا
ہوگی علاج جو کہ بیچ غب دائرہ خالص کے بیان کیا جاوے علاج کرین اور اسجگہ بنسبت
خالصہ دائرہ کے بیشتر نضج کرین اور بہ سبب غب غیر خالص کے ادویہ سرد دینا بجا ہیے
تا وقتیکہ نشان نضج کا ظاہر نہووے استفراغ مناسب نہین اور ابتدا مین سوای حقنہ نرم
آب خوالمہ اور شربت بنفشہ اور مانند اوسکے اور ندیوین اور حمام بجا ہیے اور شراب
ون اور شراب نارنج شیرہ تخم کاسنی شیرہ تمر ہندی آلوی بخارا جو میسر آوے حسب موقع
ین نوع دوم بیچ بیان تپ محرقہ کے جبکہ مادہ گرم اندر رگون کے عفن ہووے
بیشتر بیچ عروق نواحی دل اور جگر اور معدہ کے ہوتا ہے وسکو محرقہ نام کرتے ہین اور
ادہ اوسکا صفرا سے ہوگا یا بلغم شور سے اور بیشتر صرف صفرا ہوگا یا بلغم مرکب اور معلوم ہو کہ
غم شور بھی حکم صفرا کا رکھتا ہے اور یہ تپ محرقہ نہایت سخت ہے اور نیز عوارضات اوسکے
ت اور اکثر لڑکون اور جوانون کو ہوتی ہے اور مشایخون کو کمتر اگر ہووے تو مہلک ہی
جب تک کہ کوئی سبب قوی نہووے تب محرقہ مشائخان کو نہین ہوتی اور سبب مہلک
ے اس تپ کا واسطے مشائخان کے یہ ہے کہ اعراض اس تپ کے قوی اور جسم مریض
ب ضعیفی عمر کے ضعف بجہت ضعف تاب ہمسری قوت عارضہ کی نہین کر سکتا ہو پس سختی

عارضہ کی اور طاقت مریض کی غالب ہوتی ہے علامات تپ محرقہ اول یہ کہ تپ لاز
ہووے اور باطن ظاہر سے زیادہ تر ساتھ سوزش کے ہوگا اور کثرت پیاس کی دوسرے یہ
بیچ ابتدا کے قشعریرہ اور لرزہ نہوگا اور نہ عرق آویگا مگر وقت نزدیکی بحران کے اور بروز بحران
اندر آغاز کے قشعریرہ اور بیچ آخر کے عرق آویگا تیسرے سرخ قلیل اور قشعریرہ ہوگا اور قول
بقراط کا ہے اگر تپ محرقہ مین سرفہ آوے تو پیاس زائل ہوجاویگی چوتھے حرارت اوسکی زیاد
غب لازمہ سے ہوگی پانچوین یہ کہ زبان زرد یا سیاہ ہوگی اور سخت لیکن سیاہی زبان
علامت بد ہے اور سختی زبان کی بنسبت اوسکے علامت محمودہ ہے اور زردی زبان کی
درمیان اوسکے چھٹے امراض رویہ مثل بیداری اور اختلاط عقل اور قلق اور درد سر ور
اور غور عیون یعنے فرورفتن چشم اور کرب اور سقوط اشتہا اور زیادتی سینہ مین حرارت کی ظا
ہوتی ہین اور یہ عوارضات اوسوقت مین پیدا ہوتے ہین کہ جب حمی محرقہ بسبب صفرا خالص
کے ہووے اور جو عفونت ہووے تو دلیل ہووے مادہ کی حوالی معدہ مین ہوگی اور بحران
محرقہ کا ساتھ قے یا اسہال یا رعاف یا عرق کے ہوگا اشتباہ محرقہ اور مطبقہ باہم کثیر التشابہ
ہین اور درمیان دونون کے فرق یہ ہے کہ محرقہ ساتھ نوبت غب کے قوی تر ہوتی ہے ا
مطبقہ مین رنگ منھ اور آنکھ کا سرخ اور امتلاء عروق ہوتا ہے بخلاف محرقہ کہ اس مین ا
طور پر نہین ہوتا ہے اور اسی طور سے تمدد بدن اور تنگی نفس اور ربو بیچ محرقہ کے نہین
فقط فرق کلیت محرقہ اور غب لازمہ کے بیچ بیان غب لازمہ کے تحریر کیا گیا فائدہ تپ
محرقہ لڑکون کو آسان تر ہے بسبب تری مزاج اونکی کے اور اکثر لڑکون کو بیچ تپ محرقہ
نیند آجاتی ہے یا غفلت اور طفل شیرخوار اس تپ مین شیر کی خواہش نہین کرتا ہے اور جب
قدر کہ چوستا ہے وہ معدہ مین ترش ہوجاتا ہے علاج حمی محرقہ اول نظر کرین کہ ما
غالب ہے تو اول تدبیر تسکین حرارت کی کرین کسواسطے کہ بیچ محرقہ کے تسکین حرار
زیادہ غب خالصہ سے چاہیے اور تبرید زیادہ اس مین دینا لازم ہے اگر کثرت تبرید اس
نہوگی تو حمی محرقہ ساتھ دق کے منتقل ہوجاویگی اور واسطے تسکین حرارت کے شربت
تمرہندی سکنجبین سادہ لعاب اسپغول ماء الشعیر شربت نارنج شیرہ خرفہ اور نیز مانند اس

بجب حاجت دینا چاہیے اور خاص کر واسطے تلطفۂ حرارت دل کے شربت صندل سرخ
شربت حماض اترج نافع ہے اور ایک پارچہ صندل اور گلاب اور قدرے کافور مین سرد کر کے
اوپر سینہ پر مفید ہے رکھنا اور قرص کافور واسطے دفع کرنے زیادہ کے نہایت نافع ہے
اور اگر کوئی آفت قوی احشا مین ہووے تو پانی سرد بھی دینا مفید ہے اور اگر کوئی عارضہ احشا مین
ہووے تو جرعہ جرعہ پانی سرد دینا چندان مضر نہین ہے اگر مادہ حرارت پر غالب ہووے تو
پہلے نضج کرین بعدہ مسہل دیوین اور آخر کو بیچ تسکین حرارت کے کوشش کرین اور ابتدا مین
مسہل قوی دینا نچاہیے اور سب علاج وقت افضل اور حال مریض کا ملاحظہ کر کے طبیب
عمل مین لاوے اور واسطے تلیین طبع کے آلو بخارا تمر ہندی اور مانند اسکے شیر خشت ملا کر
دیوین اگر ضرورت آوے مغز خیار شنبر اضافہ کرین اگر طبع نرم ہو تو آب انار مفید ہے اور غذا
جو کہ بالفعل سرد ہووے برعایت قبض کے دیوین یا کہ جو مناسب وقت ہو اور اگر طاقت
مریض زائل ہو گئی ہو اور تپ ساتھ سختی کے ہووے اور طبیعت غذا پر میل نکرے غذا تو بھی
دینا چاہیے اور جبکہ قارورہ غلیظ اور مسرخ ہووے فصد لینا جائز ہے ورنہ نچاہیے کس واسطے کہ
بحالت لینے فصد کے صفرا زیادہ اور تپ ساتھ سوزش کے ہو گی اور جس وقت کہ تپ اوترے
بیچ حمام نیم گرم کے آب نیم گرم سے کہ جو مائل بسردی ہووے غسل دیوین اور خاص کر اوس وقت
کہ جب تپ بسبب بلغم شور کے ہووے اور جبکہ مادہ بیچ حوالی فم معدہ کے ہووے اور غثیان
قوی ہو پس اگر قے بفراغت آوے آنے دین کہ اس سے مادہ دفع ہو گا اگر بفراغت نہ آوے سکنجبین
اور پانی گرم سے مدد دیوین کہ قے بفراغت آوے تا کہ مادہ دفع ہو اگر مادہ غلیظ ہو کر مادہ بلغم بہار
معدہ مین تہ نشین ہو تو واسطے اخراج مادہ کے ایارج فیقرا دیوین اور بعد تنقیہ کے آب انار مین
سکنجبین ساتھ آب انارین کے دیوین کہ اس سے تسکین سوائے حرارت اصلی کے حرارت ایارج
کی بھی ہو گی اور اگر باوجود تنقیہ کے مادہ تپ باقی باقی رہ جاوے اور اکثر قے کی ضعف لاوے
تو بند کر دینا چاہیے اور جبکہ استفراغ بحرانی ہو تو اوسکو بند کرنا چاہیے مگر اوس وقت کہ جب
زیادہ ہووے اور خوف ضعف کا ہو بند کرین اور بحران اس تپ کا کبھی ساتھ رعاف اور عرق
کے آتا ہے بیان عرق محرقہ جبکہ عرق زیادہ آوے اور کم کرنا اوسکا منظور ہو تو دفعہ دفعہ

ایک پارچہ صاف سے نشف کرین اور مکان کو معطر اور غرض پونچھنے پسینے کی یہان یہ مراد ہے کہ
اوس پارچہ کو تر کر کے ایسا کرین ورنہ زیادہ آویگا اگر بحالت خود چھوڑ دیوین تو خشک ہو جاوے گا
اگر خود خشک ہو یعنے آنا بند نہووے تو لعاب بہدانہ اسبغول اور پانی کہ جسمین صمغ عربی تر کیا گیا
ہو طلا کرنا اور ہاتھ پاؤن یخ برف اور یخ کے رکھنا مفید ہے بیان علاج رعاف مخرقہ کے
اگر رعاف یعنے خون ناک سے زیادہ آوے اور بند کرنا اسکا مناسب ہو تو یخ اور برف سر اور پیشانی
پر رکھین اور بتی ازسہ کی عرق سرگین خر مین تر کر کے ناک مین رکھین یا قطرہ تر آسکا یا انیسیا در رج
یا آب پودینہ یا قدرے کافور ناک مین ٹپکاوین اور مازو کُندر صبر دم الاخوین سب یکسان فی
ہموزن کر کے باریک بطور ناس کے لیوین یعنے اُسکو براہ انبوہ یعنے تل کے ناک مین پھونکین
یا قتیلہ کاغذ یا پارچہ کا بنا کر زردی بیضہ یا سرگین خر مین تر کر کے دوا مذکورہ بالا کو ملکر ناک
مین پھونکین اور نقرہ اور پیس سر سینگی رکھنا مفید ہے اور اگر نتھنا ناک کا سیدھا چلتا ہووے تو
جگر پر اور اولٹا چلتا ہووے تو سپرز یعنے تلی پر سینگی خواہ خالی خواہ بھری حسب حال مریض لگانا
نافع ہے اور ہاتھ پاؤن باندھنا اس طور سے چاہیے کہ ہاتھ کو بغل سے تا کف دست اور پاؤن
کو بن ران سے تا قدم نیچے تک باندھین اور جس عضو کو باندھین اوپر سے جانب اسفل کے
اور قول رازی کا ہے کہ اس طور سے باندھنا نہایت خطا ہے بلکہ سب کو اصل عضو کو باندھین
مثلاً بازو کو متصل بغل کے اور پاؤن کے بن ران سے اور اسفل دستور دین فائدہ اس مین
یہ ہے کہ جو خون باندھنے سے قلیل کے منجذب ہو گا وہ اسفل کو دیگا اور ضرور ہے کہ جب عضو
باندھا جاوے تو اوس جگہ خون علیحدہ ہو کر اسفل کو جاتا ہے جبکہ تمام عضو باندھا گیا تو ضرور
خون علیحدہ ہوگا اور اوسکو اسفل مین آنیکی جگہ نرہے گی تو ضرور اوپر کو لوٹے گا اور پھرنا
اوسکا اوپر کو باعث آفت عظیم کا ہے ایک تو مرض اصلی موجود ہے دوسرا اور شروع کر دیگا
اور اتفاق حکمائے محققین کا اس پر ہے کہ اگر بدن مریض خون سے ممتلی ہو تو اوپر رائے حکیم رازی
کے کاربند ہون اور اگر سقوط قوت نہووے تو رگ قیفال اوس ہاتھ کی جس جانب کے نتھنے
ناک سے خون جاری ہووے لیوین اور مناسب کہ فصد بار بار اور خون تھوڑا لیوین کسواسطے
کہ غرض لینے فصد سے یہ ہے کہ خون بند ہووے یعنے ایک طرف سے دوسری طرف مادہ خون کا

اخراج کرجاوے اور قول بعض اطبا کا یہ ہے کہ فصد وسیع ہو اور دونون ہاتھون سے خون یکبارگی
بس قدر لیا جاوے کہ غشی آوے مگر واضح ہو کہ خون بکثرت لینا اور غشی لانا اوسوقت جائز ہے
جب اور کوئی علاج فائدہ مند نہو اور فصد باریک واسطے اخراج خون کے بتفاریق کے مفید
نہین ہے پس مناسب ہے کہ وہ علاج کرین کہ جس سے تسکین حدت خون کی ہووے اور شراب
اور شربت عناب شربت ریباس مفید ہے اور برنج و عدس پکاکر کھلاوین یا کہ انکا پانی جوش کیا
ہوا پلا دیوین اور گلاب اور صندل کافور پیشانی پر طلا کرین اور قول صاحب ذخیرہ کا ہے کہ ایک
شخص کا خون کسی تدبیر سے بند نہین ہوتا تھا آخرش اوس ہاتھ سے کہ جس طرف کے نتھنے سے
خون جاری تھا فصد لی اور قریب بیس درم کے خون لیا فی الفور بند ہو گیا اور تپ محرقہ مین اکثر
بسبب جانے بخارات کے دماغ پر نیند آتی ہے اور بیہوشی اور غفلت اور اگرچہ پیاسا بھی ہووے
پانی طلب نہین کرتا ہے تو ایسے وقت مین چاہیے کہ بیمار کو بیدار کرکے باتین کرین اور آواز بلند
کہین اور پانون بن ران سے تا قدم باندھین مضبوط اور اگر کوئی سبب مانع نہو تو رشیان کرین
اگر قبض دور ہو اور اوپر مہرہ گردن کے درمیان دونون شانون کے حجامت کرین اور اگر
غفلت سے پانی طلب نہ کرے تو جرعہ جرعہ پانی ہر ساعت اوسکے منھ مین ٹپکاوین کہ حلق خشک
ہونے پاوے اور واسطے خشکی دہن کے لعاب اسپغول رقیق کرکے منھ مین ڈالین اور پانی
انار کا اور دانہ خرفہ ہندی منھ مین رکھین کہ اوس سے تسکین تشنگی ہو بیان بخارات
حمی محرقہ اکثر بخارات حمی محرقہ کے دماغ کو جاتے ہین یا صفراوی یا رطوبی اور فرق درمیان
رطوبی محرقہ کے یہ ہے کہ اگر بخار صفرا کے ہونگے خواب نہوگی اور ناک خشک اور بسبب بخار
بلغمی تر رہیگا اور گرانی سر اور نیند اور غفلت ہوگی اگر بخارات جانب دماغ زیادہ جاتے
ہونگے ایسے وقت مین شیر اوپر سر کے دوہنا اور روغن گل یا نیلوفر یا ترنج سرد کرکے اوپر سر کے
ملنا چاہیے کسواسطے کہ اس مین خوف سرسام ہو جانے کا ہے لیکن جبکہ بخار صفراوی ہووے
روغن آب سرد اور شیرہ یہ سب فائدہ کرتا ہے اور جب بخار یعنے ابخرے زیادہ ہون اسوقت
منھ اور ناک زیادہ سرخ ہوگی تو مناسب ہے کہ رعاف لاوین یا مادہ کو طرف اسفل کے رجوع
کرین تاکہ دماغ ضرور بخارات سے محفوظ رہے ضیق النفس بیچ حمی محرقہ کے اکثر محرقہ مین

تشنج خشک بیچ عصبات اور عضلون کے ہووے کر ضیق النفس پیدا ہو جاتا ہے علاج سینہ اور
پر موم روغن کہ جو روغن بنفشہ سے طیار کیا ہووے ملین اور اگر بنفشہ اور خطمی خشک صاف کر
ساتھ روغن موم کے ملا کر استعمال کرین نہایت نافع اور تراشہ کدو اور برگ خرفہ نیکوب کر
روغن گل مین ملا کر اوپر سینہ اور گردن کے ضماد کرین **شہوت کلبی** بیچ حمی محرقہ کے اکثر مریض حمی
محرقہ کو خواہش طعام زیادہ ہو جاتی ہے علاج مغز کدو مغز خیار نیکوب کر کے روغن بادام
ملا کر باضافہ ترنجبین حلوا بنا کر کھلاوین **بیان عطسہ حمی محرقہ** جبکہ عطسہ متواتر آوے کہ او
باعث امتلا بیچ دماغ اور ضعف بیچ قوت کے ہووے تو آنکھ اور ناک اور پیشانی بخار کی اور گ
اور ہاتھ پاؤن ملین اگر روغن بنفشہ سے ملین اور بہتر ہے اگر قطرہ چند روغن بنفشہ نیم گرم کا
مین ڈالین اور مفید مریض کو مناسب کہ اروغ مینے ڈکار لیوے اور ٹکڑہ نمدہ خواہ روئی
نرمہ گرم کر کے پر رکھنا مفید ہے **بیان غشی حمے محرقہ** جبکہ بیچ محرقہ کے تپ گرم زیادہ
آوگی او سوقت بسبب گرنے صفرا اوپر فم معدہ کے دل کو اذیت ہو گی اور بسبب تکلیف قلب
غشی ضرور آوے گی علاج اوسوقت چاہیے کہ فی الفور آب سرد اوپر منہ اور سینہ کے مارین
گلاب اور صندل سونگھاوین اور شکم کی مالش ساتھ نرمی کے چاہیے اور ہاتھ پانون باندھ
تاکہ مادہ اسفل کو رجوع کرے اگر ناطاقتی مریض کی از بس آگئی ہو تو واسطے لحظہ کے ناک مریض
کی بند کرین اور منہ پر ہاتھ رکھین تاکہ حرارت اندر پھر جاوے کہ اس سے طاقت آجاوے گی ا
سکنجبین آب گرم مین ملا کر حلق مین ڈالین یہ فائدہ ہے کہ اول تو مادہ فم معدہ سے براہ
دفع کرے گا یا اسہال سے خارج ہو جاوے گا اگر یہ ممکن نہووے شراب ریحانی تین درم آب
مین ملا کر حلق مین ڈالین بفضل خدا مریض فی الفور ہوش مین آوے گا جبکہ ہوش آنار دانہ سا
پست جو کے دیوین اور اگر عادت مریض ہو گئی ہو کہ وقت تپ غشی آیا جایا کرتی ہے کہ غذا
کہ قبل از آمد تپ کے چند لقمہ روٹی کے آب غورہ یا آب انار ترش یا آب لیمون مین تر کر کے
کھلا دیا کرین **بیان تشنگی اور خواب مریض محرقہ** اگر تشنگی غالب ہووے تو حبو
ترنجبین منہ مین رکھین ص مغز تخم خیارین تخم کاہو رب السوس اصل السوس ترنجبین ہمو
لیکر ساتھ لعاب بہدانہ کے یا ساتھ لعاب اسپغول کے گولی بنا دین اور ایک گولی دفعہ دفعہ منہ

رکھین اور نیز شربت خشخاش بوقت مناسب واسطے رفع تشنگی اور آنے نیند کے دینا مفید ہے
مریض کو پشت پر سونا نچاہیے کہ اس سے سوای دیگر نقصان کے خشکی زبان کی پیدا ہوتی ہے
واسطے دفع خشکی زبان کے ہر صباح روغن بادام منہ مین ڈالین اور بعد لمحہ کے منہ سے
خارج کرین اور زبان کو پارچہ سے صاف کرین اور پھر قدرے لعاب اسپغول پلادین اور اس مین
تسکین حرارت کی سب سے افضل ہے اور بعض اطبا کا قول زیادتی علاج تسکین حرارت سے آمد بحران
مین توقف ہوجاتا ہی فقط نزدیک اہل تجربہ کے غلط ہے تسکین حرارت حمی محرقہ حادہ مین نہایت
ضرورت ہے حتی کہ ہر روز تین چار وقت ادویہ مبردہ مختلفہ دیوین چنانچہ قول محمد زکریا صاحب کا
ہے کہ صبح کو شیرہ آلو سی بخارا اور واسطے مدد کے کشکاب دیوین اور دوپہر کو آب خیار یا خربزہ
دیوین اور وقت خواب لعاب اسپغول دیوین اور اسی طور سے جو مناسب ہو دین اور اگر
درد سر مین ہو بابونہ بنفشہ جوش کر کے بخار اوسکا سر پر لین اور نیز پانون اوس مین ڈالین
اور اس مین ضرور ہے کہ مکان معطر اور مکلف ہووی اور یا ہر روز صبح کو جلاب تخم کاسنی بنفشہ
ثمر آلو سی سیاہ ترنجبین ساتھ نبات کے دیوین اور غذا کشکاب یا آش جو ساتھ شیرہ خشخاش
مرکب کر کے اور اگر سرفہ نہووے وقت دوپہر سکنجبین اور شربت لیمون دیوین اگر سرفہ ہووے
شربت خشخاش اور بنفشہ کا دیوین اور واسطے تلیین طبع کے شربت ورد مکرر چہل درم یا سکنجبین
سادہ برف مین سرد کر کے دیوین اور سا پا پنجدرم بنفشہ نیلوفر تخم کاسنی تخم خیار ہی ہر ایک
سہ درم عناب دس دانہ لمسوڑہ لبت شیر خشت ترنجبین ہر یک پندرہ درم استعمال و
دیوین اور بعد تنقیہ کے شیرہ تخم کاسنی ساتھ سکنجبین کے دیوین نوع سوم بیچ بیان غب
خالصہ دائرہ کے یہ تپ صرف بسبب صفرا کے ہوتی ہے اور مادہ خارج عروق عفن ہوتا ہے
یہ تپ ایک روز درمیان دیگر آتی ہے مگر غب دو غب یعنی دو تپ شامل ہوتی ہے تو نوبت
تپ کی ہر روز ہوتی ہے اگر تین غب مرکب ہوجاوین تو بھی ہر روز نوبت ہوتی ہے لیکن ایک
روز زیادہ ایک روز کم مانند غب شطر الغب کے کہ اس مین مادہ صفرا اور بلغم کا ہوتا ہے اور
علامت سختی تپ مذکورہ کا ایک روز درمیان دیگر یہ ہے کہ جب تین غب جمع ہوتی ہین تو
ہر روز نوبت ایک غب کی اور دوسرے روز نوبت دو غب کی اور بسبب دو غب کے سختی

اور شدت اور روز سے زیادہ ہوتی ہے اور فرق درمیان دو شطر الغب یعنی ان دو غب
ہر ایک کی علامات سے ظاہر ہے علامات غب خالص اول بوقت آغاز تپ کے
یعنے جاڑہ پشت مین معلوم ہوگا بعد اوسکے قوی اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا سوزن تمام
مین لگتی ہین اور پھر لرزہ جلدی ساکن ہوجاتا ہے دوسرے بدن جلد گرم ہوتا ہے
گرمی اوسکی تمام بدن سے سوا اس تپ محرقہ کے زیادہ ہوتی ہے اور جبکہ ہاتھ بدن پر رکھیں
تیزی اوسکی سے ہاتھ جلنے لگے اور اگر کچھ دیر تک ہاتھ رکھا رہے تو گرمی اوس جگہ کی کم ہو
تیسرے یہ کہ بول ناری یعنے سرخ اور بدبو اور رقیق ہوگا اور کسی قدر قوام بھی بول مین ہو
اور اکثر بروز اول یا تیسرے روز اثر نضج بول مین ظاہر ہوگا چوتھے ابتدا ہی نوبت مین نبض
صغیر اور متفاوت وضعیف ہوگی اور تھوڑی دیر بعد سریع اور عظیم اور مختلف ہوگی اور
پانچوین قیام شدت تپ کا یعنے شروع سے تا انتہا زیادہ بارہ گھڑی اور کم چار گھڑی
ہوگا اور یہ خاص علامت ہے اگر یہ علامت نہووے تو غب خالصہ نہوگی چھٹے یہ کہ نوبت
اس تپ کی زیادہ سات نوبت سے نہوگی مگر اوس وقت مین کہ جب علاج مین خطا ہووے
اور اکثر چار نوبت سے زیادہ نہین ہوتی اور یہ بھی ہوتا ہے کہ بسبب اوراری قے یا عرق
اسہال صفراوی کے مادہ خارج ہوجاتا ہے اور ایک ہی نوبت اگر دفع ہوجاتی ہے اور پھر نہین
آتی ساتوین جبکہ تپ فرو ہوتی ہے عرق بکثرت آتا ہے اگر بحالت تپ مریض پانی نوش
کرے تو تری اوپر پوست کے ظاہر ہوگی کہ گویا عرق آویگا آٹھوین بیخوابی اور بیقراری اور
اور غشیان زیادہ ہوگا اور نیز قے اور اسہال صفراوی اور غصہ اور درد سر ہوگا نوین یہ کہ
درد سر کے گرانی بیچ سر کے نہوگی اگر یہ ہوگی تو نہایت کمتر اور زبان اور منھ خشک اور مزہ
تلخ ہوگا اور نوبت پہلی دوسری تیسری مین لرزہ قوی ہوگا اور جس قدر کہ مدت گذرتی جاوے
اوسی قدر کمتر ہوجاویگا اور یہ تپ اکثر بہ سن وشباب اور بسبب ہوا گرم کے اور خصوص ان
آدمیون کو کہ جنکا مزاج گرم اور خشک ہو اور تعب شدید اوپر گذرا ہو یا کہ عرصہ دراز تک
روزہ رکھین یا کہ غذا گرم اور خشک کھانے کی نوبت عرصہ تک پہونچی ہو عارض ہوتی ہے
علاج ہر روز سکنجبین یا شراب غوزہ یا شراب انار ریباس ریواج یا شراب آلو دیوین اگر

ب ہووے شیرہ خرفہ اور مانند اسکے جو سرد ہووے شربت مذکور مین ملاکر پلاوین خصوص
پ مین آب انار ترش اور شیرین دینا نہایت نافع کہ اس سے تسکین حرارت ہوتی ہے
ں تپ مین علاج تسکین حرارت ضرور ہی مگر نظر طبیب بر عایت تو کرین حرارت واسطے
مادہ کے بھی چاہیے سا سب بعد نضج کے استفراغ کراوین اگر طبع مریض بخود بخود دفع
کرے تو اس مین تحریک کرنا نچاہیے بلکہ اگر ہر روز ایک مرتبہ یا دو مرتبہ اجابت بفراغت
ہووے تو واسطے تلیین طبع کے ضرورت نہین ہے اور اگر یہ نہووے تو ضرور نشرط
مریض طبیعت کو نرم کرین اور کشکاب دینا مناسب ہے اور جب کہ درد سر اور اضطراب
تپ کے ہووے تو تلیین طبع حقنہ نرم اور شیاف ملایم سے کرین اگر غشیان ہووے
وین اگر امعا مین نفخ اور قراقر ہووے مسہل دیوین اور اگر تقاضا بول کا ہو اور بخوبی
وے تو مدرات مثل تخم خیارین تخم خرفہ ماء القرع یا پانی تربز مین شیرہ نکال کر شربت انار
پلاوین اور اگر پوست مریض پر بخار اور تری ظاہر ہو اور عرق بخوبی نہ آوے تو تدبیر
عرق کی ضرور ہے اور اگر نشان مادہ کا کسی جانب نہ پاوین تو استفراغ یا اسہال جو
سب وقت ہووے کراوین اور اس تپ مین روز نوبت غذا اتب غذا کشکاب کے سوا ے
دیوین اور شیرہ تخم خرفہ ساتھ سکنجبین کے یا کہ پانی تربز شکر سے شیرین کرکے دیوین اگر
رت نہایت قوی ہووے طباشیر اس مین زیادہ کرکے پلاوین کہ قے بفراغت آوے کہ اسمین
وے تو سکنجبین سادہ گرم پانی مین حل کرکے پلاوین کہ قے بفراغت آوے کہ اس مین
اج مادہ صفرا کا ہووے اگر قے بھی نہ آوے تو بقوت تہوع کے کچھ کچھ تسکین لرزہ مین
جاویگی اور جس وقت کہ تپ اوترے تو پانون گرم پانی مین رکھین اور مالش کرین بکہ بقیہ
رارت تپ کی دفع ہوگی اور سکنجبین بھی اوس وقت مین مناسب ہے اور بعد نوبت پانچوین
کے سکنجبین بزوری دیوین اور نیز آب سرد اس تپ مین بعد دور ہونے لرزا اور سرما
بشرطیکہ کوئی عارضہ احشا مین نہووے دیوین اور بعد فرو ہونے تپ کے کشکاب دیوین
معتاد حمام ہو یعنے مریض عادی حمام ہو تو روز شروع تپ سے بعد سات روز کے حمام
روا ہے کہ نشان نضج ظاہر نہوا ہووے فائدہ اندر ابتدا بیماری کے کثرت تبرید نچاہیے

کسواسطے کہ بسبب کثرت تبرید کے خوف حدوث تپ محرقہ کا ہے مگر جبکہ حرارت بشدت ہووے
تو حسب حرارت تبرید دیوین اور روز نوبت اگر ممکن ہووے غذا ندین اگر آنے وقت تپ کا
وقت ظہر کے ہووے اور مریض کو خواہش غذا ہو یا کہ مریض طفل ہو کہ بدون غذا باز رہ نہین
سکتا تو بوقت صبح کشکاب رقیق اور تمر ہندی آلو نیشوق کدو کا ہو کشنیز اسفاناخ بنو ماش
مقشر حوان مین سے مناسب ہووے دیوین لیکن ترشی ہر غذا لازم ہے بشرطیکہ کھانسی یا
نہووے اور خصوص کدو بے ترشی کے نچاہیے کسواسطے کہ کدو بباعث لطافت اپنی
اگر معدے مین کچھ بھی صفرا ہو گا مستحیل بصفرا ہو جاے گا تو اوسوقت اصلاح او
مارے چاہیے اشتباہ اگر طبیب سے غلطی بیچ علاج کے اور مریض سے بدپرہیزی نہووے
تپ سات روز سے زیادہ نوبت نہین کرتی یعنے روز آمد تپ سے مع روز علحدگی چودہ روز
ہین اور چاہیے کہ نوبت پانچوین یعنے دسوین روز غذا کم اور سبک دیوین اور روز نوبت جب
یعنے بارہوین روز آرام کا ہے تیرھوین روز آب انار ترش یا کشکاب دیوین اور غذا ندین
روز نوبت بحران تمام تمام ہو جاوے اور بفضل خدا مریض کو ارام ہو اور کسی تپ مین بروز نوبت
مسہل نہ چاہیے اور تپ ہاے گرم جب تک آب میوہ ہاے کار برآری ہووے اور دوا نچاہیے
کیونکہ قول بعض اطبا کا ہے کہ جو دوا گرم اور سرد ہو اوس سے پرہیز چاہیے کہ اس مین خوف
ہو جانے تپ محرقہ یا سرسام کا ہے اگر ضرورت تلیین کی ہو تو مسہل مبارک دیوین
مغز فلوس ساتھ تمر ہندی کے یا پانی کاسنی مین ملا کر ساتھ کشک جو کے دیوین اگر روغن
یا روغن بادام اضافہ کیا جاوے واسطے امعا کے مفید ہے اور تپ گرم مین ترنجبین دیوین بعد مسہل
مگر ترنجبین بے تمر ہندی اور آلو نچاہیے اور بجاے ترنجبین کے شیر خشت دیوین اور یہی
کس واسطے کہ ترنجبین مثل کدو کے بلا اصلاح ترشی معدے مین پہونچکر مستحیل بصفرا ہو
ہے اور قول محمد زکریا صاحب کا ہے کہ اگر مریض مین قوت ہووے تو بیس درم ہلیلہ زرد
مقشر پانی مین جوش کرین اور ایک رات دن رکھا رہنے دین بعد اوسکے مل کر بیس درم
ترنجبین ملا کر روز آسایش وقت صبح کے دیوین اور اوس مین شیرہ آلوے بخارا یا تمر ہندی
سب مقدار پلاوین تو اور بہتر ہے اگر شیر خشت بجاے اوسکے ملادین تو نہایت فائدہ مند

اور جب بعد بحران کچھ حرارت باقی رہے تو شیرہ کاسنی یا تخم خیارین ساتھ سکنجبین کے دیوین اور
پرہیز تا صحت کنونے پاوے اور غذا بتدریج دیوین اور دیگر تدبیر دفع دفع خشکی دہن اور پیاس
کی جو محرقہ مین بیان کیا موافق اوسکے یہان بھی کاربند ہوون اور علی العموم اس تپ مین کثرت
مدارات کی بیچ ابتدائی نوبت کے مثل تخم خیارین و تخم کاسنی و شربت بزوری کے دیوین کسواسطے
کہ اس سے تحریک مادہ کی ہوتی ہے اور مدارات سے مادہ رقیق خارج ہوجاتا ہے اور مادہ غلیظ القوام
باقی رہ جاتا ہے اور بہ سبب باقی رہ جانے مادے کے مرض کو طوالت ہوجاتی ہے مناسب
تا روز چہارم شیرہ مغز تربز نو ماشہ شیرہ مغز تخم کدو نو ماشہ ساتھ شربت نیلوفر کے دیوین اگر
ضرورت ہووے لعاب اسپغول بھی اور خاکشی سرد وارد کرکے دیوین دوسرے روز بھی اسیطور
سے تیسرے روز عناب نہ دانہ اضافہ کرین چوتھے روز خیارین شامل کرین پانچوین روز خیارین موقوف
عناب نہ بحال چھٹے روز عناب نہ موقوف خیار بحال ساتوین روز برعکس اوسکے آٹھوین روز مسہل
دیوین جس مغز فلوس چھ تولہ شیرخشت چار تولہ ترنجبین چھ تولہ گل بنفشہ نو ماشہ گل سرخ نو ماشہ
آلوے بخارا بارہ دانے تمر ہندی چار تولہ گلقند آفتابی تین تولہ زرشک چار ماشہ روغن
بادام چھ ماشہ عرق مکو ایک آثار مین جوش دیکر نقوع کرکے پلادین اگر کھانسی ہو وے
تو زرشک اور تمر ہندی شامل کرین نوین روز آملہ مربے پانی مین دھوکر ورق نقرہ مین پیچیدہ
کرکے اول کھلادین اور پر اوسکے لعاب عناب نہ لعاب ریشہ خطمی لعاب اسپغول مسلم شیرہ مغز
کدو عرق گاؤزبان مین نکال کر ساتھ شربت نیلوفر کے پلادین اور باعث استعمال لعابات
بعد مسہل کے اسوجہ سے ہے کہ مادہ بقیہ ازلاق کر جاوے اور نیز تسکین حرارت متصور ہے
اور دسوین روز کہ یوم راحت ہے پھر مسہل دیوین اور گیارھوین روز نیز بدستور بارھوین
روز مسہل مذکور دیوین اگر مناسب ہو مقدار شیرخشت اضافہ فرمادین اور سنا رکی بھی شامل
کرین اگر ہلیلہ زرد تربد غاریقون کی ضرورت ہووے اجازت ہے اگر بعد تنقیہ کے حمی مفارقت
کرے آب کاسنی سبز مروق ساتھ شربت نیلوفر اور شربت بزوری کے استعمال کرین اور
خاکشی اول اور آخر مین سواے یوم مسہل سرد وارد کرنا درست ہے اگر قرص طباشیر ملین
شربت نیلوفر مین حل کرکے دیا جاوے اور اوپر سے شربت بزوری آب کاسنی مروق مین

دیوین تو انسب ہے غذا آش جو یا کھچڑی یا دال مونگ مقشر اور چاول اور فی زمانہ استعمال
مارالفواکہہ بلا ضرورت سات روز تک جائز نہین نوع چہارم غب دائرہ غیر خالصہ
سبب حدوث اس تپ کا امتزاج صفرا کا ساتھ رطوبات کے ہے اور یہ دونون باہم ملکر
ایک ہو جاتے ہین کہ امتیاز علیحدگی نہین رہتا اور اس کی علامات یہ ہین کہ لرزہ اور سردی
اس تپ کا بمقابلہ غب خالصہ کے زیادہ ہوتا ہے اور اکثر اس تپ مین لرزہ نہین ہوتا
اور حرارت نہایت گرم نہین ہوتی ہے اور حرارت خالصہ سے حرارت اسکی کم ہوتی ہے
دوسرے یہ کہ اسکے تپ کی حرقت کو قیام نہین ہے کبھی کسی وقت اور کبھی کسی وقت آتی
ہے اور نوبت قیام بخار کی بارہ ساعت سے زیادہ ہوتی ہے بلکہ چوبیس ساعت یا کہ تیس
ساعت تک مریض تپ مین رہتا ہے اور اسی طرح نوبت آرام بھی مریض کی اڑتالیس ساعت
ہے اور بسبب اسکے عرصہ دراز تک رہتی ہے اور نیز ایک عرصہ تک مریض کو تپ سے
مہلت ملتی ہے گمان تپ ربع کا ہوتا ہے اور حال آنکہ ربع نہین غب غیر خالصہ ہے تیسرے
یہ کہ اس تپ کی نوبت کی تعداد معین نہین ہے اور اگر علاج بھی باثواب ہو تو بھی سات
نوبت سے زیادہ رہتی ہے چوتھے نضج اسکا دیر مین ہوتا ہے اور بہ نسبت خالصہ کے عرق
کم آتا ہے اور سر بھاری ہوگا اور کرب اور سستی اور بیخوابی کم ہو گی اور مزہ منھ کا بد
اور معدہ ضعیف ہوگا پانچوین بول رنگین اور غلیظ اور اور کبھی بسبب گرانی سر اور
مادے کے بیچ دماغ کے کم رنگ یا سفید ہوگا اور نبض اندر آغاز نوبت کے صغیر اور متفاوت
ساتھ ضعف کے ہوگی اور آخر کو مختلف بلا عظم اور قوت کے اور اگر صفرا رطوبت پر غالب
ہوگا علامات اوس کی قریب علامات خالصہ کے ہونگی اور اگر رطوبت صفرا پر غالب ہو
تو علامات اوس کی علامات بلغمی سے قریب ہونگی اور اگر دونون مادہ برابر ہونگے تو علامات
درمیان دونون کے ہونگی اگر نوبت زیادہ یا زیادہ ساعت سے ہووے گی تو نوبت اسکی
خالصہ سے دور ہوگی علاج نظر فرماوین کہ کون مادہ غالب ہے موافق اوسکے علاج کرین
اگر صفرا غالب ہووے علاج اسکا غب خالصہ کے مانند ہے اگر رطوبت غالب ہووے
تو علاج اوسکا قریب علاج بلغمی کے ہے اگر قارورہ غلیظ اور رنگین ہو تو اول فصد

بعض اوقات فصد کرنے سے ضرورت تلئین کی نہین ہوتی اگر کسی وجہ سے فصد نہ لیجاوے
تو ضرورت مسہل کی ہوگی مگر جب تک کہ اثر نضج بخوبی ظاہر نہ ہووے اوس وقت تک
مسہل قوی نہ دینا چاہیے بلکہ اگر رطوبت غالب ہووے تو مسہل خفیف بھی دینا مناسب
نہین ہے اور جب کہ اثر نضج ظاہر ہووے تو خلط ایک موضع سے دوسرے موضع کو منتقل
ہووے تو اوس وقت سختی مریض پر ہوتی ہے اسہال کرنا ضرور ہے اور اس تپ مین
کثیر دوا اور غذا سرد کی نہ چاہیے مناسب کہ علاج ساتھ ادرار اور قے اور اسہال اور تنقیح
اور تفتیح مسام اور تفریق اور تنقیہ مادہ کی کوشش تمام کرین اور خاص اوس وقت
کہ جب رطوبت غالب ہووے یا کہ برابر صفرا کے ہووے اور بعد دو تین روز کے اور
بخصوص نوبت تپ کے قے کراوین اور اسی طرح سے حسب رعایت مادہ کے علاج
کرین اگر تسکین مطلوب ہو واسطے تسکین علاج مثل خالصہ کے کہ جو تحریر ہوا اغذیہ
دیا کرین اور سکنجبین سادہ اور بزوری بار دیوین اگر حاجت واسطے تلطیف رطوبت
تنقیح کے ہو تو غذا کشکاب مین نخود اور تخم بادیان صعتر زوفا پودینہ بالچھر اور جو
مرتب ہو کر دیا کرین اگر مادہ یک سان ہے تو صرف کشکاب کافی ہے اگر رطوبت
غالب ہووے سکنجبین بزوری معتدل یا حار ساتھ گلقند آب بادیان ساتھ سکنجبین
گلقند کے دیوین یا کہ گلقند طبیخ بادیان یا اوس کے عرق مین سائل کرکے باضافہ سرکہ
حسب مقدار سکنجبین بناکر دیوین کہ اس سے نضج مادے کا ممکن ہے اور جبکہ رطوبت غالب
ہووے یا کہ برابر یا کم تو اوس وقت گلقند قندی گرم پانی مین ملاکر ساتھ بادیان کے
جوش دیوین اور قدرے سرکہ اضافہ کرکے سکنجبین طیار کرکے موافق مزاج مریض کے
کھلاوین اور جس وقت کہ اثر نضج کا ہووے اور طبیعت قبض ہو مسہل دیوین جیسے گلقند
یا شیر سکنجبین ملاکر دیوین اور قرص بنفشہ اور شربت افسنتین مناسب ہے اور اگر
ہلیلہ غاریقون ہر ایک نخود سقمونیا ایک دانگ ان تینون کو مخلوط کرکے ساتھ شربت
کے حل کر کے یا گلقند مین مخلوط کرکے دیوین یہ مسہل لطیف اور مناسب ہے اور اگر ہر سہ ادویہ
کو شربت سکنجبین یا گلاب مین خمیر کرکے دیوین تو بہتر عمل کرتا ہے اگر ضرورت مسہل

قوی کی ہو معجون خیارشنبر دیوین اور تاوقتیکہ چودہ روز نہ گذرین مسہل قوی دینا نچاہیے
اور بعد استفراغ قرص گل نہایت مفید ہے فائدہ بحالت لرزہ کے پانی گرم کرکے اندر ایک
طرف کے رکھکر جامہ مریض مین پوشیدہ کرین اور ہاتھ پانون مریض کے اس مین رکھین تو
توفائدہ مند ہے اور پیش از نضج حمام مضر حمام مضر اور بعد نضج مناسب اور جب مادہ مائل
جگر ہووے اور سر اور پہلو مین ثقالت معلوم ہو اوسوقت مدارات مثل شیرہ تخم کاسنی
بادیان خیارین خربزہ ساتھ سکنجبین بزوری کے دیوین اگر صفرا غلبہ نہووے تخم کرفس شامل
کرین اور در باب تدبیر غذا اور مسہل یوم نوبت اور جذب بخارات کا سر ہے اور دینا غذ
کا اس تپ مین مثل غب خالصہ کے کہ جو اوپر بیان کیا گیا کار بند ہون **صفت قرص**
بنفشہ بنفشہ خشک دو درم تربد سفید یک درم رب السوس نیم درم سقمونیا یکدانگ ہر چہار
اجزا کو مرکب کرکے قرص بناوین اور ساتھ پنجدرم شکر سرخ ساتھ گرم پانی کے کھلاوین
صفت شراب افسنتین افسنتین رومی پنجدرم تربد سفید دو درم سنبل یک درم گل
سرخ پندرہ درم ان سب کو ڈیڑھ سیر پانی مین پکاوین جبکہ آدھ سیر باقی رہے ملکر چھین
اور صبح کو چالیس درم ساتھ دس درم شکر کے دیوین اگر صبر ایک درم اضافہ کیا جاوے
تو اور زیادہ قوی ہوگا **صفت معجون خیارشنبر** تربد سفید چار درم بنفشہ تین درم نمک
ہندی سات درم رب السوس سات درم بادیان پنجدرم انیسون پنجدرم مصطگی پنجدرم
دس درم لب خیارشنبر دس مثقال روغن بادام چالیس درم قند سفید سو مثقال عسل
مثقال لب خیارشنبر کو قند اور عسل مین پلاوین باقی ادویہ سفوف کرکے روغن بادام
مین چرب کرکے شامل اوسکے کرین بطریق معروف تیار کرین خوراک اوسکی پانچ مثقال
سے سات مثقال تک **صفت قرص گل** یہ اوسوقت دین کہ جب صفرا رطوبت پر
غالب ہووے فائدہ مند ہے گل سرخ سنبل تخم کاسنی مغز تخم خیار مادر نگ اصل السوس
ان سب کو سفوف کرکے قرص بناوین خوراک اسکی ایک مثقال اور جبکہ صفرا اور
برابر ہووے اسوقت یہ قرص گل دیوین ص گل سرخ سنبل تخم کاسنی مصطگی خوراک
اسکی ایک مثقال انتباہ جبکہ مریض کو عرصہ گذر جاوے تو غذا لطیف و سریع الہضم دیوین

اور بروز آسایش گوشت دراج اور تیہو اور چوزہ مرغ دیوین اور حرکت اور ریاضت بچا چاہیے
اگر ممکن ہووے روز باری کے غذا کشکاب وغیرہ کچھ نہ دیوین صرف سکنجبین دیوین اگر
اگر مریض خواہش کرے تو آخر تپ مین کشکاب ساتھ شکر کے یا سبوس گندم جوش دیکر روغن بادام
سے چرب کر کے شکر ملا دیوین یا کر روٹی خمیری تھوڑی ساتھ شربت مصری کے دیوین اور
غب خالصہ باوجود عدم خطاے علاج طبیب کے چھ مہینے تک رہتی ہے اور اس غب
غیر خالص مین آخر پر سیر زیعنے تلی بڑہ جاتی ہے اور تہیج اور سستی ظاہر ہو جاتی ہے اور ابتدا
مین علی العموم حسب رواج اطباء حال کے اس طور پر علاج کرنا چاہیے کہ اول روز سے تا
تین روز شیرہ تخم کدو شیرہ عناب عرق گاوزبان مین نکال کر باضافہ شربت نیلوفر پلا دین بعد
اوس کے گل نیلوفر گاوزبان اصل السوس مقشر نمکوفتہ عناب زرشک عرق گاوزبان مین
خیسانیدہ کر کے باضافہ شربت بنفشہ پلا دین بروز مسہل گل بنفشہ تخم خیارین نمکوفتہ ہنسراج
ویز مغز فلوس شیر خشت سنا گلقند روغن بادام اضافہ کر کے مسہل دیوین اور بروز راحت
مرید لعاب اسپغول اور ریشہ خطمی عرق گاوزبان مین نکال کر شربت نیلوفر حل کر کے پلا دین
غذا خشکہ اور دال مونگ **نوع پنجم بیچ بیان شطر الغب کے** یہ تپ صفراے مرکب
ہو کر پیدا ہو گی اور جگہ تعفن ہر واحد کی علیحدہ ہوتی ہے اور تعداد نوبت اس تپ کی عدمعین
مین ہر اور عوارضات اسکے مختلف اور کمی اور زیادتی صفرا اور بلغم کے ہوتے ہین اور
کبھی غب دائرہ کو ساتھ بلغم دائمہ کے آمیزش ہوتی ہے اور اسکو بعض اطبا شطر الغب
خالصہ کہتے ہین اور کبھی لازمہ ساتھ غب بلغمی دائرہ کے اور کبھی غب دائرہ ساتھ بلغمی
دائرہ کے اور کبھی غب لازمہ ساتھ بلغمی لازمہ کے آمیزش کرتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ
صفرا بلغم پر غالب ہوتا ہے یا دونون برابر **علامات شطر الغب** ایک روز نوبت تپ
کی ساتھ نرمی کے ہو گی مگر زیادہ عرصہ تک زور اس نوبت کا رہے گا اور ایک روز کم رہیگی
مگر گرم زیادہ ہو گی اور یہ اوس وقت مین جب کہ دونون مادہ دائرے کے برابر ہونگے کیونکہ واسطے
نوبت بلغمی دائرہ کی ہر روز آتی ہے اور نوبت صفراوی دائرہ کی ایک روز درمیان دیکر
آتی ہے اور جس روز کہ مادہ صفرا اور بلغم کے دونون جمع ہونگے اور روز عارضہ سخت

ہونگے پس ایک روز اعراض تپ بلغمی صرف ظاہر ہونگی دوسرے روز اعراض بلغمی مع صفراوی
پیدا ہونگے اور بیشتر بیچ ایک نوبت کے دو بار یا تین بار قشعریرہ آتا ہے سبب اسکا یہ ہی کہ ایک
تپ کی نوبت ہنوز ختم نہین ہوئی کہ دوسری تپ شروع ہوئی یا اندر زیادتی تپ کے دونون
مادہ باہم زور کرین اور عارضہ سوافق تپ کے ظاہر ہون گے اور تشخیص ہر مادہ کی ہونا
ممکن ہے مثلاً اگر بہ سبب تیزی بلغم کے تپ آویگی تو دیر تک قیام تپ رہیگا اور قشعریرہ
اور لرزہ کم رہے گا اور نبض مختلف اور ہاتھ پانون سرد ہونگے اور دیر بعد گرمی ہاتھ
پانون مین آویگی اگر صفرا غالب ہوگا تو نوبت اوسکی کوتاہ اور ہاتھ پانون جلد گرم
ہون گے اور شدت پیاس کی ہوگی اور عرق اگر سرما اور لرزہ زور سے آویگا اور جلد علیحدہ
ہو جاوے گا اور بول رنگین اور اگر صفرا اور بلغم دونون برابر ہون اعراض بھی برابر ہونگے
اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بیچ شطر الغب کے کہ جو مادہ بلغم سے ہووے صفرا سخت زور کرتا
اور اسی باعث نوبت صفرا کی زیادتی ہوتی ہے اور بحران دیر مین ہوتا ہے اور دیر تک
رہتا ہے اور کبھی مادہ صفرا بلغم کو لطیف کر دیتا ہے کہ بسبب اوسکے نضج بلغم ظاہر ہوتا
اور اسو جہ سے نوبت بلغمی سبک تر ہوتی ہے اور بحران جلد ہوتا ہے بہر حال تپ مرکب سخت
ہوتی ہے اور دیر مین علیحدہ ہوتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ شطر الغب نو ماہ تک بلکہ
اس سے زیادہ عرصہ تک رہتی ہے اور آخر کو محرقہ ہو جاتی ہے یا تپ دق علاج
مثل دوا اور غذا خالصہ کے ہے اور اخراج مادہ کا ساتھ قے یا ادرار یا عرق کے چاہیے
مگر استفراغ مسہل بلا نضج مناسب نہین اگر طبع قبض ہووے ملینات دیوین گو نضج نہو
اور واسطے نرمی طبع کے در صورتیکہ بلغم غالب ہووے لبلاب کہ جسکو عشق پیچان کہتے ہین
کو پانی مین تر کرکے صبح بعد صاف کرنے کے باضافہ گلقند دیوین بحالت غلبہ صفرا
ترنجبین یا شیر خشت کے اگر بلغم اور صفرا برابر ہون تو اوس مین خیار شنبر اور آب تمر ہندی
قدرے تزید اضافہ فرماوین اور تدبیر تفریق اور غذا اور نضج اور اسہال اور ادرار کے
غب غیر خالصہ کے ہین موافق اوسکے کاربند ہون اور قول جالینوس ہی کہ اگر اس تپ
بلغم زیادہ ہووے تو کشکاب یا بیلپ دیوین اور ترمس گل بیچ اس تپ کے مفید ہے

غلبۂ صفرا گل سرخ چھ درم حماض چھ درم صمغ عربی چار درم نشاستہ دو درم زرشک دو درم طباشیر
دو درم تخم خرفہ دو درم کتیرا ایک درم زعفران سنبل یک درم راوند چینی یک درم کافور یک
دانگ ان سب کا سفوف کرکے ساتھ لعاب بہدانہ کے قرص بناوین خوراک اوسکی ایک
درم اگر اس تپ مین سرفہ اور اسہال ہووے تو یہ قرص دیوین قرص سنبل تین درم زعفران
تین درم عصارۂ زرشک دو درم راوند چینی پانچدرم شگوفہ گل سرخ پانچدرم لک پانچدرم طباشیر
پانچدرم صمغ عربی بریان پانچدرم کہربا پانچدرم تخم خرفہ بریان چھ درم گل ارمنی سات درم
ان سب کا سفوف کرکے قرص بناوین خوراک دو درم اور جب کہ تپ کہنہ ہو جاوے تو یہ قرص
دیوین قرص گل سرخ چار درم اصل السوس چار درم ترنگبین دو درم سنبل دو درم افسنتین رومی
دو درم طباشیر دو درم بعد تیاری قرص خوراک دو درم اگر بعد نضج ضرورت مسہل ہووے
تو یہ حب دیوین حب ایارہ فیقرا ایکدرم شحم حنظل نیمدانگ سقمونیا یک و نیمدانگ کتیرا دو دانگ
گل یکدانگ حب قسم دوسری کہ آخر تپ کہنہ مین مفید ہے حب مصطگی ہلیلہ زرد راوند
چینی عصارہ غافث افسنتین گل سرخ ہر یک یک درم زعفران نصف درم ان سبکا سفوف
کرکے آب کاسنی مین گولی بناوین اور بوقت شب دو درم دیوین اور بعض نسخہ مین بعوض
ہلیلہ زرد کے صبر سقوطری لکھا ہے اور اگر عصارہ غافث اور عصارہ افسنتین دستیاب
نہووے تو صرف غافث اور افسنتین بجاے عصارہ کے شامل کرین فائدہ بیچ نسخہ خف
علائی کے لکھا ہے کہ تپ ایک روز آوے دوسرے روز کچھ اثر نہووے غب خالصہ ہے اگر
دوسرے روز تپ نہ آوے اور اثر ضعف کا پیدا ہو غب غیر خالصہ ہوگی اور ایک روز تپ
بشدت آوے اور دوسرے روز اس سے کمتر تو شطر الغب ہے اور کبھی اس مین غب
بلغمی مرکب ہو جاتے ہین اور مانند شطر الغب کے ایک روز زیادہ اور ایک روز کم تپ
آتی ہے سبب یہ ہے کہ جس روز کم آتی ہے اوس روز صرف ایک غب کا دورہ ہوتا ہے
اور دوسرے روز جو تپ آتی ہے تو یا غب اشتمال دو غب کے کہ اوس روز مین دو غب کا
دورہ ایک روز مین ہوتا ہے اور غب غیر خالصہ اور شطر الغب جمیع امور مین باہم ایک ہین
بیچ علاج اور کیا بیچ علامت کے قسم تیسری بیچ بیان حمی بلغم کے پانچ قسم پر

قسم تیسری بیچ حمیات بلغمیہ بسیطہ کے اس تپ مین کبھی بلغم بیچ عروق کے اور کبھی خارج عروق
عفن ہوتا ہے اوسکو دو قسم پر بیان کرتا ہون اول یہ بلغم خارج عروق معدہ اور دماغ
اور شش مین سواے اوسکے جو اور عضو خالی ہووے متعفن ہوتا ہے اوسکو نائبہ اور مواظبہ
نام کرتے ہین کس واسطے کہ اس مین نوبت تپ کی ہر روز آتی ہے علامات اول یہ کہ بول
سفید اور رقیق ہوگا مثل پانی کے اور انتہاے مرض مین سرخ اور سیاہ ہوگا دوسرے یہ کہ
نبض ضعیف اور صغیر اور مختلف ہو اور آخر مین ہو گی متواتر اور شدید الاختلاف تیسرے یہ کہ
تشنگی نہو گی مگر جب کہ بلغم شور ہوگا لیکن یہ تشنگی اوسوقت بھی بمقابلہ حمی صفراوی کی
کے نہو گی چوتھے آغاز تپ کے اکثر غشی ہوتی ہے اور سبب غشی یہ ہے کہ تپ بلغمی مین ضعف
فم معدہ ہوتا ہے پانچوین یہ کہ رنگ بدن کا ماند اور زرد ہوگا اور تہبج منھ پر اور سستی بدن
کی اور اکثر دونون پہلو مین نفخ ہوگا اور سپرز یعنے تلی بڑھ جاتی ہے چھٹے یہ کہ منھ مین
تری ہوگی اور تلخی نہ ہو گی اور برابر نرم اور رقیق ساتوین عرق کثیر آویگا اور بروقت تحلیل
مادہ کے عرق بہ کثرت آویگا آٹھوین حرارت اوسکی بمقابلہ حرارت صفرا کے نہ ہوگی
اور مدت نوبت اوسکی اٹھارہ ساعت اور وقت آرام چھ ساعت ہوگا اگر اندر اس عرصہ
تپ فرو ہو جاوے تو بھی کسی قدر اثر تپ کا اندر جسم کے باقی رہے گا کہ پھر غلبہ کرے نوین
یہ کہ ابتدا ساتھ برد اور نافض کے ہو گی اور کمی اور بیشی نافض اور برد کی منحصر اوپر قسم بلغم
کے ہے مثلاً اگر بلغم زجاجی ہووے نافض زیادہ ہوگا اگر بلغم خالص ہوگا برد زیادہ ہوگا
اگر بلغم مالح ہے ابتدا تپ کی ساتھ قشعریرہ کے ہو گی اور نافض کم اور برودت زیادہ ہوگا
اگر مادہ تپ بلغم حلو ہوگا تو چند نوبت تک قشعریرہ اور نافض کچھ نہ اوے گا اگر آویگا تو
بے کمتر اور یہ تپ مزمنہ ہے اکثر مہینون رہتی ہے اور بلغم طبعی ایک رطوبت بے رنگ
بے طعم ساتھ قوام کے لیکن مزہ بلغم ناطبعی شیرین یا شور یا ترش ہوگا اور جگہ شوریت زیادہ
تو سخت گرم ہوگا تو اوسکو بورقی کہتے ہین وحکمہ حکم الصفراء کبھی قوام بلغم رقیق ہو جاتا
اوسکو زجاجی نام کرتے ہین اور جگہ ہاتھ بدن پر رکھین تو حرارت یکسان نہو گی اور اگر
عضو پر رکھا رہنے دین تپ وہ جگہ زیادہ گرم ہوگا فائدہ تپ مذکور اکثر لڑکون اور عور

ی آدمیون کو کہ اشیاے بلغم افزا کھاتے ہین اور قے نہین کرتے ہین یا کہ ہواے سرد اور رطوبت
سوتے ہین ہوگی علاج ایک ہفتہ تک سکنجبین سادہ شہد کی اور گلشکاب مین بادیان اور
کر یا ماء العسل مین زوفا پکا کر دیوین یا سکنجبین ساتھ گلقند یا گلقند ساتھ گلاب اور
کے دیوین اور بصورت عدم مبالغت بعد ہفتہ سکنجبین عسلی ساتھ پانی گرم کے بکثرت
کرا دین کہ مادہ اخراج ہو اگر قے بفراغت آوے تو بھی مفید کس واسطے کہ یہ سبب
جبین کے استعمال مین مادہ لطیف ہو جاوے گا اور بہتر وقت واسطے قے کے وقت آغاز
تپ کا ہے اگر مادہ غلیظ ہووے تو تخم ترید جوش کر کے اوسکے پانی کے ساتھ سکنجبین
قے کرا دین اور اس مین تقویت فم معدے کی ضرور ہے اور واسطے تقویت فم معدہ
گلقند انیسون ملا کر دیوین اور پودینہ اور مصطگی چبا کر عرق اوسکا حلق سے فرو کرین
تا اوسکے فم معدے پر کرین کہ جب کہ قے خود بخود ابتدا مین آوے تو اوسکو نہ روکین
واسطے کہ ین خوف ضعف کا ہے یا کہ خشکی ظاہر ہو جاوے گی اگر ضرورت روکنے
کی ہووے شربت پودینہ دیوین اور جب کہ ابتدا مین طبع قبض ہووے تو گلقند
جبین دیوین کہ طبع نرم ہو اور جب کہ ایک ہفتہ گذرا ہووے گو نضج ظاہر نہوا ہو
تو دواء التربد دیوین اور صبح کو گلقند کھلا کر دس درم سکنجبین عسلی پلا دین کہ جب
دو دو مرتبہ اجابت بفراغت ہو تو ضرورت اس دوا کی نہین موافق تدبیر شطر الغب
بند ہون اور تا وقتیکہ چودہ روز نگذرین سکنجبین بزوری اور قرص گل تدین
ہ اگر اس تپ مین بول غلیظ اور رنگین اور کوئی سبب مانع نہو تو فصد لیوین
موافق اقسام بلغم علاج کرین مثلاً اگر مادہ تپ بلغم غور ہو کوئی شے گرم مدینا بلکہ
غلبہ برودت ادویہ گرم ساتھ ادویہ باردہ کے ممزوج کر کے دیوین کس واسطے
شور حکیم مفرا کار کھتا ہے اگر بلغم شیرین ہو تو گلقند اور سکنجبین دیوین اگر بلغم ترش
جی ہو تو ادویہ قوی اور گرم تر کہ جس سے مادہ لطیف ہو مثلاً فلافلی اور کمونی کے
اور اسی طور سے بیچ ادرار اور اسہال کے رعایت اقسام بلغم کی چاہیے اور ریاضت
اور اگر گرسنگی یا کم کھانا مفید ہے اور بعد انحطاط حمام مفید ہے اور بعد ظہور نضج کے جو

مریض کہ عادی شراب خواری شراب فائدہ مند ہے اور اس تپ مین اگر بلغم حامض
لزج ہووے تو غذا ازیر باج یا کشکاب نخود نمکوفتہ ماش مقشر زیرہ اور شبت پکا کر
اگر مادہ بلغم شور ہووے غذا موافق عنب کے دیوین اگر ضرورت غذاے قوی کی
گوشت تیہو یا مرغ خانگی یا دراج کا بریان کرکے یا صرف شوربا اوسکا دیوین اور دا
بلغم کے دارچینی پودینہ اور غذا شامل کرین اور بلغم شور مین اشیاے تری افزا چون
ترا دودہ وادر ماہی تازہ اور آب سرد کیا ہوا برف یا یخ کا مضر ہے اور اسی طور
تر ہندی عناب آلوے بخارا اس تپ مین بلغم شور مضر اگر عناب وغیرہ کو ساتھ ر
لہسوڑہ یا مویز کے مصلح کرکے دیوین تو ضرر نہین کرتا اور غذا اس تپ مین بعد
تپ کے بہتر ہے اور اگر ضرورت دینے غذا کی قبل از نوبت تپ کے ہووے تو چھ
قبل سے دیوین اور کم چار گھڑی سے بچاہیے ورنہ مضر نسخہ دوا التبرید تربد سفید
درم زنجبیل پانچدرم مصطگی پانچدرم قند سفید ہموزن بطریق معروف تیار کرکے ہر شب
طریق مذکورہ ایک مثقال دیوین اور واسطے تقویت فم معدے کے یہ ضماد کرین
لادن گل سرخ قصب الذریرہ زعفران ان سب کا سفوف کرکے پانی مرزنجوش
۳ درم ۲ درم ۵ درم ۱ درم
تمام مین تر کرکے گرما گرم فم معدہ پر لگادین نسخہ قرص گل واسطے تپ کہنہ
کہ جس مین بشدت لرزہ آتا ہو اور ورم پشت پاے اور چہرے کے مفید حب انیسون
ہر یک چار درم ساذج ہندی اسارون افسنتین سنبل عنبر بادام تلخ عصارہ غافت
سہ درم تخم کرفس یک درم ان سب ادویہ کا سفوف کرکے پانی کرفس مین ملا کر قرص
بناوین اور ساتھ عرق بادیان اور سکنجبین کے دیوین اگر اجوان شہد مین بمقدار تین در
کے دیوین مفید اور نیز غاریقون یک درم شہد ایک مثقال مین ملا کر یا تخم الجزرہ یک
مثقال ساتھ شہد کے یا فلفل سیاہ دانہ الائچی سرخ مصری ہموزن کرکے نوناشتہ د
مفید فائدہ اگر تپ بلغمی مین مسہل دینا مناسب وقت نہووے اور نضج ادرار اور تعر
کے بعد نضج کوشش کرین ورنہ نقصان ہوگا ترکیب ماء الاصول کہ بعد نضج واسطے
ادرار کے مناسب ہے بیخ کرفس بیخ بادیان بیخ اذخر ہنسراج انیسون پانچدرم اجزا ایک

ت باضافہ مصطگی اور کرفس ہر یک دو درم ایک آثار آب تازہ مین جوش کرین بعد
صاف کرین ہر روز چالیس درم گرم کرکے باضافہ دس درم گلقند دیوین اور جبکہ
ت سخت اور غلیظ ہووے بعد استفراغ قوی تریاق یا مترودیطوس یا تریاق اربعہ
چاہیے مگر یہ علاج اوسوقت مین ہے جب کہ بیمار جوان اور فصل تابستانی
گی ہووے اور بلغم شور نہ ہو سکنجبین بزوری ساتھ گلقند کے اور قرص
دوین اور واسطے دفع عفونت کے کہ باعث تپ ہے شیرہ گل گاوزبان شیرہ عناب
ہوین نکال کر باضافہ شربت بنفشہ دیوین مفید ہے بعد نضج مادہ آٹھوین روز

دیوین نوع دوسری قسم اول سے بیچ بیان حمی بلغمی کے دوسری

حمی کے یہ ہے کہ مادہ اندر عروق کے عفن ہو جاوے اور یہ اوپر دو قسم کے ہے ایک
بلغم شور اور کثیر الحرارت اندر عروق اور نواحی معدے اور جگر اور دل کے عفن ہو اسکو
محرقہ کہین گے چنانچہ بیچ بحث محرقہ کے بیان کیا گیا دوسری قسم وہ ہے کہ جو ایسی
اور تپ نائبہ بلغمی موسوم ہے ساتھ لثقہ کے بکسر لام اور علامات اوسکی مثل علامات
کے کہ جو اوپر بیان کیا گیا ہے مین مگر اس تپ مین بیچ ابتدا کے ہرگز نہین ہوتا اور
بعد کبھی ایسا ہوتا ہے کہ برد اور قشعریرہ ہووے اور علیحدگی اس تپ کی معلوم نہین
تی اور عرق نہین آتا ہے جب تمامہ تپ جاتی رہے اوس وقت عرق آتا ہے اور
تپ اندر جسم کے پوشیدہ رہتی ہے اور حرارت اس کی نرم ہوتی ہے اور جب ہاتھ
ن پر رکھین حرارت محسوس نہ ہوگی اگر عرصہ تک رکھا ہے تو معلوم ہوتی ہے اور
تپ کسی قدر مشابہ ہے ساتھ حمی دق کے اور طبیبان ناواقف اسکو دق تصور کرتے ہین
در حال آنکہ حمی دق نہین ہوتی لہذا واسطے آگاہی درمیان لثقہ اور دق کے
فرق بیان کرتا ہون فرق یہ ہے کہ تپ دق مین بعد غذا کے حرارت مشتعل ہوتی ہے
اور اس مین بعد غذا کے حرارت مشتعل نہین ہوتی اور دق مین نبض صلب اور متمدد ہوگی
آثار اشلا اور بدن مریض روز بروز گلتا جاوے گا علاج تپ لثقہ جو کہ بیچ نائبہ کے بیان
کیا موافق اوس کے اس مین بھی کاربند ہون اور اگر امتلاے خون ظاہر ہووے فصد

مریض کو دینا واسطے تقویت معدے کے مفید علاج لیفور یا صفراوی جب کہ لیفور
بسبب صفراے غلیظ کے حادث ہووے تو علاج اوسکا مرکب ساتھ ادویہ بلغم و
صفرا کے کرین جسطور سے کہ بیچ شطر الغب کے ذکر کیا اور سکنجبین اور گلقند اسمین نہایت
ہے فقط ایک قسم اور حمی بلغمی سے ہی کہ اوسمین حرارت اور برودت ظاہر اور باطن مین فی
معلوم ہوتی ہے اور سبب اوسکا بلغم عفن کثیر النجار ہے علاج اوسکا مثل حمی مذکور
کے ہے فائدہ کبھی بلغم زجاجی بلاعفونت قعر تن مین جمع ہوتا ہے علامت یہ ہین
باطن مین سردی محسوس ہووے اور ظاہر مین جسم مریض بحالت اصلی رہے اور کبھی
زجاجی بلاعفونت بیچ بدن کے منتشر ہوتا ہے علامت اوسکی یہ ہے کہ لرزہ آوے اور
اور حرارت کچھ نہ ہووے اور صرف سبب لرزہ کا یہ ہے کہ مادہ عضلات پر گرتا ہے علاوہ
اخراج بلغم کا ساتھ قے کے کرین اور ادرار اور تعریق اور حمام اور ریاضت اسہال
مناسب ہے اور جو وقت معلوم ہوتے روز اول کے بالنگو نیا و غراز بانہ بیچ پھنک گلقند دیوے
بعد نضج کے مطبوخ خیار شنبر دیوین ص سناے سات درم بنفشہ چار درم ورق گل پانچ درم
تخم کاسنی تین درم تربد یک درم اسطوخودوس تین درم عناب آٹھ دانہ آلو سیاہ دس دانہ
رازیانہ دس درم بالنگو دس درم گاوزبان دس درم خیار شنبر دس درم ترنجبین دس درم
مویز دس درم شکر سرخ پانچ درم جوش کر کے دیوین بعد ہفتہ کے گلقند انیسون یا رازیانہ
کرفس انیسون ہر ایک دس درم ساتھ گلقند دس درم کے جوش کر کے دیوین قسم پانچ
حمی نہاری اور حمی لیلی ایک قسم ہے کہ اوسکو نہاری کہتے ہین اور نوبت اوسکی دن
شروع ہو گی اور رات کو شدت ہووے اور دوسری قسم اوسکی لیلی کہتے ہین اوس
رات کو تپ آتی ہے اور دن مین جاتی رہتی ہے یہ دونون قسمین تپ کی بد ہین اور نہاری
عرصہ دراز تک رہتی ہے اور دونون مین خوف دق کا ہے علاج مثل تپ بلغمی کے کرین
اور کبھی یہ تپ لیلی اور نہاری بلغم زجاجی سے ہوتی ہے اور عفونت اس مین کم ہو گی
کہ جوشے بلغم افزا ہو خورد و نوش نہ کرین اور اس مین واسطے ادرار کے شیرہ تخم خیارین
ماشہ ساتھ شربت بزوری دو تولہ کے دیوین اور حمام مین عرق لانا اور ریاضت معتدل

ور واسطے تنقیہ بلغم سکنجبین سادہ ساتھ گلقند کے دیوین یا بیخ کاسنی تخم کاسنی بیخ مہک
وش کے ساتھ نبات کے دیوین اور معجون شنبر مناسب اور حمی نہاری مین غذا وقت
شب اور لیلی مین دن کو کھانا چاہیے اور غذا نخود آب دین قسم چوتھی حمیات سوداویہ مین
حمیات سوداویہ کئی قسم پر ہین چنانچہ ربع خمس سدس سبع ثمن تسع عشر اور بھی سوائے
اسکے ہین لیکن ربع بہ نسبت اور قسم کے بیشتر ہوتی ہے اور تدبیر علاج دیگر اقسام کا مثل
ربع کے ہے تپ ربع سوداوی دو طور پر ہے ایک یہ کہ مادہ خارج عروق عفن ہووے وہ ربع
دائرہ ہے دوسری داخل عروق مادہ عفن ہو اوسکو ربع لازمہ کہین گے جہان ربع دائرہ
پانچ قسم پر ہے یہ تپ سوداویہ دو روز درمیان دیکر آتی ہے اسوجہ سے نام اسکا ساتھ
دائرہ کے موسوم ہوا اور بیشتر یہ تپ بعد حمیات عفنیہ پیدا ہوتی ہے اور کبھی از خود مثل
اور دق کے حادث ہوتی ہے اور تپ ربع اکثر کم خطر ہے اور اگر علاج اسکا با مین بہین
اچھے طور سے باقاعدہ لیا جاوے تو بھی برس روز تک رہتی ہے اور اگر مریض کو بامراض
سوداویہ مثل صرع اور مالیخولیا اور تشنج کے ہون تو اس قدر عرصہ تک تپ رہنے کے
سبب سے جاتے رہتے ہین اور اگر اس ربع کے علاج مین خطا ہووے یا حسب طور سے چلتے
نہ ہووے یا مادہ سخت غلیظ اور خام ہو تو مدت قیام اسکی نہایت طویل ہوتی ہے نینے
بارہ برس تک رہتی ہے اگر اس سے زیادہ عرصہ تک رہے تو بیشتر استسقا ہو جاتا ہے
علامت پہلی نوبت مین سرما اور لرزہ کمتر ہوتا ہے اور ہر نوبت مین آخر تک زیادہ ہوتا
ہے اور جب کہ نوبت مرض کی انتہا کو پہونچکر کمی پر ہوتی ہے تو اوسی طور سے سرما اور
لرزہ بتدریج کمتر ہو جاتا ہے اور جب کہ جاڑہ اس تپ مین آتا ہے تو درد استخوان اور تکسر
ہوتا ہے اور کپکپی بشدت اور دانت باہم لگتے ہین اور دیر بعد بدن گرم ہوتا ہے اور
یہ تپ چوبیس ساعت تک رہتی ہے اور اڑتالیس ساعت مریض کو آرام رہتا ہے پس جملہ
ساعت آرام اور نوبت ابتدا سے انتہا تک بہتر ساعت ہے اور علامات اسکی حسب مادہ مختلف
ہین جب اسکے گرقسم ربع کی پانچوین قسم پر ہے پانچ طور پر بیان کرونگا اور یہ تپ ربع دو طرح
سے ہوتی ہے اول عفونت سوداوی طبعی دوسرے عفونت سوداوی غیر طبعی اور سوداوی

غیر طبعی اوس سے مراد ہے کہ جو احتراق خون یا احتراق صفرا یا احتراق بلغم یا احتراق
سے حاصل ہو اور احتراق خلط عبارت ہے سوختگی اخلاط سے بلکہ مقصود یہ ہے کہ رطوبت
کسی قدر فنا ہو جاوے اور باقی غلیظ اور جبکہ تپ عفونت سوداے طبعی سے ہو علامت
کہ نبض صغیر اور دیگر اسباب سودا انگیز یعنے تناول اغذیہ مثل عدس اور گوشت گ
اور کرنب اور ماہی اور اکثر بیچ سن کے کہولت اور نیز صاحب مزاج سرد اور خشک کو فصل
مین حادث ہوتی ہے اور جو احتراق خون سے ہو تو یہ علامت ہے کہ غلبہ خون اور سرخی
بول اور دہان شیرین اور گرانی بدن ظاہر ہو گی اور یہ بیشتر جوانون کو اور جو غذا زیادہ
مقدار سے تناول کرتے ہین بیچ ایام ربیع کے ہوتی ہے اگر احتراق صفرا سے ہو تو یہ علامت
ہے کہ نوبت کم ہو گی اور عطش بکثرت اور تلخی دہان اور کثرت عرق اور سرعت او
تواتر نبض ہو گی اور غصہ زیادہ اور ابتدا مین قشعریرہ اور سواے ان علامت
جو علامات صفرا کے ہین پیدا ہونگے اور یہ بیشتر مردم جوان کو کہ گرم و خشک مزاج ہو
اور غذا اور دوا گرم خشک اکثر تناول کرتے ہین ظاہر ہوتی ہے اور نیز بعد حمیات صفراوی
کے اکثر احتراق بلغم سے ہو تو یہ علامت ہے کہ بول سفید اور غلیظ اور وقت لمس جسم کے
سردی معلوم ہونا اور بطور نبض اور سستی یعنے کاہلی اور قلت تشنگی اور کثرت اور سواے
اسکے کہ اور جو علامات بلغم کی ہون پیدا ہونگی اور بعد حمیات بلغمیہ کے ہوتی ہے اور بشخت
مرطوب مزاجون کو اگر احتراق سودا سے ہو تو علامت یہ کہ افکار ردیہ اور خوب پریشان
دیکھنا اور سرخی بدن کی مائل بسیاہی اور نیلا پن اور لاغری بدن اور سیاہی رنگ
اور زیادتی خواہش طعام اور جو کہ علامات سودا بیان کیے ظاہر ہووے علامات
سوداویہ یہ ہین کہ جملہ اقسام ربع مین اول بول سفید اور رقیق اور خام مائل بزردی
اور بعد انتہا غلیظ اور کثیر ہونا لرزہ اور سرما کا اور غلظت اور سیاہی بول کی بیچ حمیات
سوداویہ کے نشان نضج مادہ کا ہے علاج تدبیر مشترک بیچ جملہ اقسام ربع سوداویہ
یہ ہے کہ روز نوبت مریض کو غذا اور پانی ندین اور خصوص کہ آب سرد اگر مریض
نوبت تپ کے روزہ رکھے تو بہتر ہے اور قے بہ شروع نوبت مفید اور میوہای تر و

رات شفتالو انگور امرود اور جو چیز سوائے اسکے باد انگیز اور سریع التعفن یا گرم و خشک
ر سرد خشک ہون مضر اور نیز حرکات غضبیہ اور اندیشہ اور غصہ اور غم مضر ہے اور خاص
ور نوبت مین اور ابتداے مرض مین تدبیر لطیف اور استفراغ قوی نچاہیے لیکن
د نضج اور ابتداے مین مسہل مین خفیف دیوین تا مناسب تا کہ مادہ کمتر ہووے اور
قتہ نرم بھی کرنا رہا ہے اور بعد آرام غذاے شوربا ے طیور مثل تیہو اور چوزہ
خانگی اور مانند اسکے کہ جو کہ گرمی اور تری مین معتدل ہووے دیوین کسو اسطے
اشیاے سرد و تر کم مضر ہین کیونکہ تری ضد سودا کی ہے لیکن سردی اوسکی اندازہ
ہووے کہ مادہ کو خام نکرے اور بہ سبب خامی مادے کے نضج مین دیر ہو گی
ور ابتداے مرض مین ادویہ مدرات قویہ مثل خربزہ بادیان استعمال نکرین اور
ل از غذاے روز مرہ گرم پانی مین بٹھانا اور حمام معتدل مین جانا کر عرق نہ لاوے
ر دل کو گرم نہ کرے ساتھ جلدی کے حمام سے نکل آنا مفید ہے اور ربع جملہ اقسام
کے فصد سود مند ہے مگر جب کہ خون سرخ اور صاف آوے تو فصد بند کرنا چاہیے
ے علاج ربع و نوبتی مین - دست چپ کی فصد باسلیق یا اکحل لیوین اور
فراغ لی جاوے اور قوام اور رنگ خون پر نظر کرین اگر سیاہ اور غلیظ ہو بقدر
حت لیوین اگر سرخ اور صاف ہو بند کرین اگر مادہ بہ سبب زیادتی غلظت
خارج نہین ہو سکتا تو مریض کو حمام کرا دین کہ جس سے اصلاح خون کی ہو بعد
س کے فصد کرین اور واسطے تنقیہ سودا کے ماء الجبن مین افتیمون کی قوت
ملا دین اور بنفشہ شاہترہ ہلیلہ کابلی بسفائج لب خیار شنبر مطبوخ کرکے
نافہ ترنجبین دیوین اگر ضرورت ادرار کی ہووے حسب طریقہ بالا سکنجبین اور
الشعیر دیوین اور اگر مادہ نضج پر آگیا ہو اور حرارت قوی نہو سکنجبین ساتھ
بادیان کے دین اور جب کہ التہاب اور حرارت قوی ہو تو سکنجبین ساتھ آب
مروق یا ترب یا جو اور شے سرد ہووے ساتھ اوسکے دیوین اگر مادہ غلیظ ہووے
مرض کو عرصہ زیادہ گذرا ہو تو بروز راحت سکنجبین دو تولہ گلقند پانچ مثقال گرم

پانی مین ملاکر دیوین اور جب کہ عرصہ پہلے روز سے مرض کو بیس روز کا گذر جاوے
مطبوخ شاخ شاہترہ اور مطبوخ ہلیلہ دین اور ادرار بعد اسہال کے بہتر عمل
ہے اور اگر پس نوبت مریض کو حمام مین لے جاوین اور اس قدر عرصہ تک داخل حمام
کہ تری اندر عروق اور جسم کے اثر کرے مگر عرق نہ آنے پاوے باہر لے آوین تو اس
سے خلط خام نرم ہونگے اوس وقت فصد لیوین اور بعد فصد غذا گوشت تیہو یا گوسفند
جوان کا پکا کر اوس کے شوربا مین ماش مقشر اور نخود پکا دین بعد تیاری صاف کر
باضافہ ترشی تمر ہندی مریض کو دیوین اور اول مرض مین رعایت جگر اور تلی کی ضرور
چاہیے تاکہ سخت نہ ہونے پاوے تیسرے علاج صفراوی مین اول شیرہ خرفہ تخم خیار
باضافہ سکنجبین دیوین اور آب کدو جو مفید تیسرے تلین طبع ساتھ طبیخ بنفشہ سپستان
آلو بیج مہک تخم کاسنی مغز فلوس فرماوین اور شربت گل مکرر اور شربت بنفشہ بار
واسطے اوس کے مفید ہے بعد گذرنے بیس روز کے مرض سے مطبوخ ہلیلہ مین افسنتین
سنائے مکی تمر ہندی شاہترہ بنفشہ اضافہ کرکے دیوین اور بعد نضج حمام مناسب غذا
خشکہ ساتھ دال مونگ کے مناسب اور ترشی انگور کی اس مین شامل کرنا چاہیے اگر مریض
ضعیف ہووے بروز راحت گوشت طیور دیوین اور جب کہ نوبت تپ کی آخر روز پر
آوے اور مریض ضعیف ہووے اور بلا غذا تاب نہ لاسکے تو اول وقت غذا اگر خشکہ دیوین
دیوین یا اور غذا جو سبک اور ضعیف ہو اور قول بعض اطبا کا ہے کہ اول وقت مین
نوبت غذا سبک کسی قدر مریض کو دیوین کہ اس سے تپ کم آوے گی اگر غذا اندر جاوے
تو تپ زیادہ ہو گی پس اس حالت مین یہ تدبیر اوپر راے طبیب معالج مریض کے
جو مناسب ہووے کرین اور فصد اس قسم مین یا تو اول مین بہتر ہے یا پھر جس قدر
سے لیجاوے فائدہ مند اگر کوئی امر مانع نہ ہووے بیچ آغاز نوبت کے قے نہایت
مفید ہے چوتھے علاج ربع بلغمی ہر صبح کو گلقند عسلی دس درم بیچ عرق بادیان
درم یا آب کرفس دس درم کے جوش دیکر صاف کرکے پلا دین اور ہر روز نوبت وقت
آغاز تپ کے سویا اور تربد جوش کرکے سکنجبین ملا کر قے بشرت پانی اوسکا پلا کر قے کرا دین

قے واسطے تقویت معدہ گلقند دیوین اور اس تپ مین ہیچ ابتدا کے کوئی استفراغ نچاہیے
ضرورت تلیین کی ہو مغز تخم کسوم پانچدرم کوفتہ شکر دس درم آدہ سیر پانی لبلاب مین
دین اگر لبلاب سر دست میسر نہووے تو صرف ہلیلہ سیاہ تخم معصفر ہر ایک پنجدرم سات
دانے مویز کا شیرہ نکال کر اوس مین حل کر کے دیوین اور ہر ہفتہ کے بعد مسہل گلنگبین دیوین
اگر بیمار محرور مزاج اور نحیف جسم اور فصل گرما مین ہووے تو تلیین طبع ساتھ ماء الجبن یا
یا حقنہ سے کرین اور سکنجبین واسطے تلطیف مادہ کے مفید اور مالش بدن کی باآہستگی
نت خفیف مناسب کہ اس سے کشودگی مسامات ہوگی اور غذا شوربا مرغ کا اور ایک
ک کا دیوین اور اگر منظور ہووے کہ غذا بطور تلیین دیجاوے تو چقندر اور اسفاناخ
س گوشت مین شامل کرین اور جب نشان نضج ظاہر ہووے اوسوقت مسہل قوی
دین اور واسطے مسہل کے مطبوخ افتیمون مناسب اور بعد اسہال قرص زرشک واسطے
ت جگر اور قرص غافث واسطے تقویت سپرز کے دیوین اور جب ابتدا نوبت مین سرما
مین آوے تو ایک سبوچہ پانی مین بنفشہ خیرو گل سرخ ملا کر جوش کرین بعد جوش مریض کے
رکھین اور ایک کپڑا اس سے پاؤن تک اوڑھاوین اور بخارات اوسکے لیوین نسخہ
مین مسہل ترید زنجبیل بسفائج گلنگبین ان سب کا سفوف کر کے گلنگبین مین ملا کر
دین اور یہ وزن ایک خوراک ہے اور یہ سفوف بعد ظہور نضج ہر ہفتہ مین ایک بار دیوین
کابلی ہلیلہ سیاہ بسفائج افتیمون ان سب کا سفوف کر کے بقدر تین درم ساتھ
تین درم کے دیوین اور اوپر سے گرم پانی دین اور جب کہ تپ کو زیادہ ایام گذر جاوین
موسم سرما مین تو معجون انگزہ معجون فلافلی اور اور معجون گرم نافع ہے اور تریاق بزرگ
دو دانگ ہر ہفتہ کثیر الاثر ہے اگر مناسب وقت ہووے تو فصد چاہیے پانچوین علاج
سوداوی اگر ربع سوداوی خواہ بسبب عفونت سوداے طبعی ہو یا کہ احتراق سے علاج
کا قریب علاج بلغمی ہے اور استفراغ قوی پیش از نضج نچاہیے اور بعد ظہور نضج اور
نے لرزے کے مسہل قوی اور فصد اور عطارات جائز ہین اور اس قسم مین مسہل بدخوات
ین اور یہ مادہ سخت ہے نضج دیر مین ہوتا ہے اور واسطے تقویت جگر اور سپرز کے ابتدا

مین سکنجبین اور درمیان مین قرص زرشک اور قرص غافث دینا چاہیے اور روز نوبت تر
کے کوئی استفراغ نچاہیے مگر قے بعد نضج کے اور اگر فصد لی جاوے تو باسلیق دست چپ
کی اور رگ فراخ کھولی جاوے اور بعض اوقات فصد صافن کی اس مین حاجت ہوتی ہے
اور ادویہ مسہل اس ربع مین افتیمون بسفائج غاریقون حجر ارمنی حجر لاجورد حجر اسـ
خربق سیاہ بقدر مناسب ضرور شامل کرنا چاہیے اور قول جالینوس صاحب کا تجربـ
یہ ہے کہ بعد نضج مسہل دیا پھر چند روز شربت افسنتین کھلایا اوس کے بعد تریاق بزر
دیا مریض نے فائدہ پایا اور جوشے کو گرم و تر ہووے اور سریع العفونت نہووے مفـ
اور ہر مہینے کے شروع مین فصد اسیلم کی لینا اور تھوڑا سا خون نکالنا جملہ اقسام ربع سود
مین مفید اور روز نوبت تپ کے پہر پہلے تلی کو مالش کرنا اور محاجم بلا شرط اور لگا
اوس پر اوس کو بشدت چوستا مجرب ہے اگر محجمہ ناری لگاوین اور بہتر ہو قسم دوم
بیچ بیان ربع لازمہ کے ربع لازمہ کے بسبب عفونت سودا اندر عروق کے ہوتی ہے اور
اوس کی لازمہ تپ کے اور چوتھے روز آتی ہے اور باقی علامات مثل دائرے کے مگر لاز
ربع لازمہ کے نہین ہوتا علاج رگ باسلیق لیوین اور نضج مادہ ساتھ گلقند اور ادویا
سکنجبین کے مناسب در صورت ضرورت تلیین مطبوخ افتیمون اور حب افتیمون سے
نرم کرین اور ابتدا حقنہ نرم چاہیے اور مسہل قوی بعد نضج کے اور روز نوبت سکنجبین
پانی گرم کے ملا کر قے کراوین اور بعد قے گلقند شربت سیب مین ملا کر واسطے تقویت
کے دیوین اور استحمام آب شیرین باقی تدبیر مانند ربع دائرہ کے اور اکثر اس مین بعض
بعد اوقات فصد صافن کی حاجت ہوتی ہے فائدہ جو حمے سوداویہ کے نام ربع اور
سدس اور خمس رکھے گئے تفصیل یہ ہے کہ جو دو روز کے بعد تپ آوے اوس کو ر
اور جو بعد تین روز کے آوے اوسکو خمس اور چار روز درمیان دیکر آوے اوسکو س
کہتے ہین اور اسی طور اور قسمون کی یعنے سبع اور ثمن اور تسع اور عشر کی صورت ہے
جس قدر ایام کا وقفہ دیکر آوے وہ اوسی کے نام کی تپ ہوگی اور زیادہ اس سے کمتر اتفاق
ہوتا ہے قول محمد ارزانی ہے کہ مین نے ایک عورت دیکھی کہ تیرہ روز درمیان دیکر اوسـ

آئی تھی اور اکثر اطبا نے ایسی تپ مشاہدہ فرمائی مگر قول جالینوس ہے کہ ایسی تپ
تبار رکھا ہے جسنے تمام عمر نہین دیکھا پس ایسے انکار قول جالینوس پر اعتبار نہین کس
سطے کہ قول اون کا یہ ہے کہ مین نے آج تک ایسی تپ نہین دیکھی گو اونھون نے
ی صرف نہ دیکھنا اون کا یہ دلیل نہین ہے کہ ایسی تپ نہوتی ہووے حاصل مطلب
ے کہ مادہ ان حمیات کا مادہ ربع سے ہے لیکن غلیظ زیادہ اور کمتر پیدا ہوتی ہے
یسی تپ اکثر مادہ سودا اور بلغم سے ہوتی ہے اور قول بقراط ہے کہ حمی سوداویہ مین
ین اقسام خمس ہے اور بیشتر اس سے سل اور دق ہو جاتی ہے اور قول بوعلی کا ہے
و حکیم بقراط کی خمس مطلق سے نہین ہے کہ خاص خمس سوداویہ بد ہے بلکہ یہ مراد ہے
س حمیات خمس سے بدتر اور تپ ہین علاج تدبیر علاج ان حمیات کی مثل ربع سوداوی
ہے اور ادہ اس کا غلیظ زیادہ ہوتا ہے بیشتر اس مین تلطیف چاہیے اور ادویہ
ور مسہل قوی ندین اگر مریض لاغر ہووے تو علاج سودا ے سوختہ کا کرین اور
ستفراغ قبل از نضج نہ چاہیے اور غذا اور دوا موافق حرارت اور برودت کے
رماوین اور روز نوبت تپ کے قے لازم ہے اور رعایت تقویت معدہ اور جگر اور
ل ضرور ہے اور گل قند ہمراہ سکنجبین نار غ اور روز نوبت تخم ترب تخم شبت برگ
خ ترب جوش کر کے باضافہ نمک یک درم شہد دس درم قے کراوین **فصل تیسری**
بیان حمیات مرکبہ کے اقسام حمیات مرکبہ کے بہت ہین مگر نام کسی کا نہین
ن واسطے کہ حیطہ ضبط سے خارج اور اجناس ان تپ مرکبہ کی زیادہ ہین اور اختلاف
ب درمیان انکے بے شمار کبھی دو تپ ہوتی ہین کہ اس مین ایک جنس و دوسری جنس
سایت دور ہوتی ہے جیسے کہ دق اور حمی عفنی اور کبھی دو تپ ایک جنس کی مرکب
تی ہین جیسے کہ تپ عفن کی ساتھ تپ عفن کے یعنے دونون تپ عفن کی ہون شامل
وین چنانچہ ساتھ غب کے اور ربع ساتھ ربع کے اور کبھی جنس مختلف مرکب ہوتی
جیسے کہ غب ساتھ ربع کے یا ساتھ مطبقہ کے اور سوا ے اس کے اور کبھی یہ ترکیب
ہ نظام کے ہوتی ہے مثلاً دو غب مرکب ہون تو نوبت اوسکی موافق نوبت بلغمی کے

ہوتی ہے اور کبھی تین قسم باہم مرکب ہو جاتے ہین اور کبھی مثل نائبہ کے ہر روز نوبت
اور اسی طور سے اور بہت مرکبات ہین اور جو مرکب ہے ہر ایک کی علامت ظاہر ہے
ترکیب حمیات تین نوع پر ہوتی ہے ایک مداخلہ دوسرا مبادلہ تیسرا مشترکہ
مداخلہ یہ ہے کہ ایک تپ جسم مریض مین موجود اور دوسری تپ داخل ہو گئی
اعراض شدید ظاہر ہونگے اور مبادلہ یہ ہے کہ ایک تپ اوتر جاوے جب دوسری
آوے خواہ اوسی وقت آوے کہ جب تپ اول چھوڑ دے یا کہ بعد کچھ توقف کے
ترکیب مشترکہ یہ ہے کہ دونون تپ فی الفور زور اپنا کرین اور نوبت اختلاط کی
آوے یا کہ آگے پیچھے اور شناخت ان تپ کی نہایت مشکل ہے اور جس طبیب کو
انتہا تجربہ اور مہارت ہوگی شاید شناخت کرے اور خصوص شناخت اوسوقت
انتہا مشکل ہے جب کہ وق ساتھ حمے عفینہ کے مرکب ہو پس قول حکما ہے کہ اوپر نوبت
تپ کے اعتماد نہ چاہیے کرنا کیونکہ وقت ترکیب باہم اختلاف پڑتا ہے اور اکثر
نوبت ساقط ہوتا ہے ایسی صورت مین مناسب کہ جو اور علامات واسطے ہر واحد کے
مخصوص ہین دریافت کرین یعنے جس وقت کہ تپ اول لرزہ دیوے اور عرق نہ آوے
یا درمیان تپ کے ہر وقت سرما اور لرزہ معاودت کرے اور دو تین مرتبہ لرزہ آوے
اور جاوے اور ایک بارگی عرق آجاوے تو صاف حکم کرنا چاہیے کہ تپ مرکب ہے
اور جب کہ تپ مطبقہ مین لرزہ قوی آوے گا تو اطراف دیر تک سرد رہینگے اور نبض
زیادہ تنگ رہے گا تو معلوم کرنا چاہیے کہ تپ مرکب ہے اور جب کہ نوبت تپ کی
کوتاہ ہووے اور جلد معاودت کرے دلیل قوت اور تیزی مادہ کی ہے اور قول
کا ہے کہ دو تپ لازم مرکب نہین ہوتین یہ معتبر نہین ہے علاج ایسے امراض مین
ہوشیاری اور غور کے دریافت سبب مرکبہ کا کر کے موافق اوس کے جسطور پر
جا بجا تحریر کیا گیا ہے اخذ کر کے علاج کرین لیکن رعایت وقت اور حال کی ضرور
جو تپ کہ قوی تر اور خطرناک ہووے اول رفع اوسکا علاج کرین اور حمیات
خمس اور مسدس وغیرہ مین استفراغ کم کرین تاکہ اخلاط کم ہون اور زیادتی آ

...ون بیچ اعضاے اصلی کے حرارت مشتعل ہو کر تپ دق ہو جاتی ہے اور جب کہ تپ
...ق اخلاط سے ہو تو کبھی کبھی استفراغ کرین اور بعد اس کے زیادہ تر بیچ تسکین کے
...کرین اور غذا اور دوا لطیف دیوین کر خلط محترق نہ ہو جاوے اور سب سے
...وگی ہو وہ بیچ تقویت جگر اور دل کے لحاظ رکھین اور جو قواعد کہ اوپر بیان کیے گئے یہان
...طور سے استعمال چاہیے پس بیچ ان حمیات کے اگر علامت صفرا غالب ہووے
...جلاب تخم کاسنی بیخ کہنک نیلوفر ہر ایک سہ درم اجاص دس دانے نبات دس
...دیوین اور غذا آش جو مگر اوس مین ایک حصہ نخود اور دو حصہ جو سے تیار کیا
...ے دیوین اور بعد نضج تلیین مطبوخ سنا کے فرماوین ص ہلیلہ زرد سنا
...کابلی ہر ایک پنجدرم بنفشہ نیلوفر تخم کاسنی رازیانہ بیخ کہنک ہر یک سہ درم
...خود دس بسفائج ہر یک چہارم منقی دس درم اجاص عناب ہر ایک دس دانہ
...پنجدرم ترنجبین دس درم بعد دو روز کے بنفشہ دو درم تربد ہلیلہ زرد
...سہ درم رب السوس پنجدرم سقمونیا مشوی نیم دانگ مجموع کا سفوف کر کے
... فرماوین فقط لکھا ہے اگر علامت بلغم ہووے روز بیخ کہنک رازیانہ
...غذا جو اور ... مگر اخلاط جانب محدب کبد مائل ہون علامت
...ہوگی تو مدرات امیون تخم کرفس نانخواہ کا دیوین اگر مقعر کبد مین
...ہو علامت اوس کی ثقل معدہ اور قے اور غثیان ہوگی اوس وقت مسہلات
...سے تلیین کرین اور بعد تنقیہ سکنجبین بزوری سادہ ساتھ گلقند کے دیوین اور قرص
...ورق گل سرخ دس درم سنبل بیخ کہنک ہر یک پنجدرم تخم خیارین تخم
...ہر یک چہار درم آب رازیانہ مین قرص بنا کر ایک مثقال ساتھ سکنجبین کے دیوین
...کو عرصہ گذرا ہو قرص غافث دیوین اور باقی معالجہ مانند بلغمی دائرہ
...فائدہ چند تپ مرکبہ ساتھ نام کے موسوم ہین چنانچہ شطر الغب وغب غیر خالصہ
...بیان علیحدہ علیحدہ اوپر بیان کیا گیا ہے اور جو قاعدہ بیچ علاج مرکبات کے
...وہان مذکور ہے حسب ضرورت بحث شطر الغب وغب غیر خالصہ ملاحظہ فرماوین

فصل چوتھی بیان آماس بحالت تپ اکثر آماس بہ حالت تپ ہو جاتا ہے
ور یہ دو قسم پر ہے ایک یہ کہ ظاہر جسم پر آماس آوے دوسرے باطن مین آماس
ر آماس ظاہر جسم پر ہوگا تو اول تپ یوم سے چنانچہ بچے ورم سے تحریر ہوا اور اگر
ماس ظاہری کا یہ ہے جیسے کہ زخم اور سقط اور ضرب اور جب کہ تپ یومی دوسرا
جنس پر متصل ہوگی تو بہ سبب اوس آماس کے کہ اوس مین تری اور سختی سمیت
ے زیادہ ہوگی اور علامت اس تپ کی یہ ہے اول بیچ اعضائے ظاہر مثل بن
ور بغل اور پس گوش کے آماس ظاہر ہو اور اس باعث تپ آتی ہے علاج
لاج اسکی بیچ تپ ورمی کے لکھی گئی اور جب کہ آماس باطن مین ہو تپ عفونی ہو
ر سختی و نرمی اس تپ کی بسبب دوری اور نزدیکی ورم کے دل سے ہوگی یعنے
س دل کے قریب ہوگا تب سخت ہوگی اور اگر آماس دل سے دور ہوگا تب نرم ہوگی
ر آماس باطنی چند قسم پر ہے منجملہ اون کے بعض ساتھ نام کے منسوب اور بعض
ن جنکے نام مین وہ یہ ہین سرسام برسام خناق ذات الجنب شوصہ ذات
ات الرائیہ ذات العرض اور جن آماس کے نام نہو
ر آماس مری اور آماس سپرز آماس معدہ آماس [illegible] دہ آماس گردہ آماس مثانہ
ماس رحم اور علامات اور علاج اس تپ کی موافق علاج عضو مندرجہ کے ہے
ن پتون مین آب سرد پینا اور آبزن مین بٹھانا اور حمام مین جانا مضر ہے اور
س دموی یا صفراوی ہووے تو ایک پارچہ شیرہ خرفہ اور کاہو اور کشنیز مین
کے آرد جو مین ملا کر موضع ورم پر رکھین خواہ اون ادویہ کو تر کرکے صرف اوسکے پانی
ن پارچہ تر کرین اور سرد کرکے رکھین اور ورم اکثر اوس وقت مین ہوتا ہے جب
ر کو عرصہ گذر جاوے اور جب ورم مادہ خون سے عارض ہو فصد لیوین اور
صندل سرخ گل ارمنی اقاقیا آب کشنیز مین پیس کر ضماد کرین اور بہ حالت ابتدا
صندل و خل گل ارمنی آرد جو تکو استعمال کرین کہ دوسرا مادہ آنے نہ پاوے اور
الت تزاید ادویہ محللہ اور مرخیہ مثل آرد باقلا خطمی خبازی بنفشہ بابونہ ضماد کرین

ور زمانہ انتہا مین ادویہ محللہ بالمناصفہ استعمال کرین اور بحالت انحطاط فقط ادویہ
محللہ مانند اکلیل الملک بابونہ تخم کتان حضض کی استعمال کرین جب کہ مادہ تحلیل نہ
ہووے تخم کنوچہ تخم کتان انجیر ضماد کرین تاکہ ورم پختہ ہووے اور زمانہ ابتدا مین
واسطے تسکین کے لعاب اسبغول مسلم صندل سفید سائیدہ شیرہ عناب عرق شاہترہ مین
نکال کر باضافہ شربت نیلوفر پلادین اگر حاجت ہووے گل بنفشہ گل نیلوفر اصل السوس
مقشہ نیم کوفتہ عناب عرق شاہترہ مین خیسانیدہ کرکے باضافہ شربت بنفشہ پلادین بروز
فصل اجزاے مسہلہ اضافہ کرین اور بروز تبرید لعاب بہدانہ شیرہ تخم خیارین عرق
و زبان مین نکال کر شربت بنفشہ ملاکر ساتھ اسبغول مسلم کے پلادین اور لگانا جونک
ورم پر مفید ہے مگر بحالت ابتدا اور ورم وبائی مین تقویت دل اور دماغ کی کرین اور
دوا گرد ورم کے صندل سرخ حضض کی آب مکو مین گھس کر ضماد کرین اور شرط مفید اور
آب گرم سے دھودین اگر حاجت آوے فصد لیوین اور اگر ورم پشت پاے اور آنکھ
اور منھ پر بعد بیماری کے آوے تو صبر اقاقیا مر کی سعد شیاف ماہیثا زعفران حضض
تخم ... ارمنی طلا فرمادین فقط فصل پانچوین بیان تپ وبائی مین وبا بمعنی فساد ہوا
... ہے جس طرح سے پانی کسی جگہ مین رکھا ہے یا کوئی شے اوس مین گر جاوے اور تعفن
حاصل ہو اسی طرح ہوا بھی بسبب رہنے نیچے درختون کے عرصہ دراز تک یا بسبب
آمیزش بخار کثیف کے متعفن ہو جاتی ہے اور جو ہوا کہ مرطوب زیادہ ہوتی ہے بہ نسبت ہوا
خشک کے عفونت جلد قبول کرتی ہے اور ایام گرما مین اسی باعث وبا کم ہوتی ہے اور اثر
ہوا کا ہیج بدن کے اور روح انسان کے جلد ہوتا ہے اور جس وقت کہ ہوا خراب بدن
مین داخل کرتی ہے تو بباعث اوسکے اثر کے اخلاط بھی جلد گندہ ہو جاتی ہین او خصوص
اخلاط نواحی دل کے اور اون اشخاص کے جسم مین تاثیر ہواے وبائی مین بیشتر ہوتی ہے
کہ جو ضعیف القوی ہون اور جماع بکثرت کرین اور مسامات جسم کے کشادہ ہون اور
ہوا ناقص موجود ہو اور آمد وبا کی اور بر کی و بیشی فضول سال کے ہے اور مختصر علامات
ظاہری وباگی یہ ہے برآمدگی ستارہ دنبالہ دار اور مرطوب ہونا ہوا کا اور کثرت حشرات

الارض اور قلت بارش اور کدورت ہوا یعنے ایک دن غبار ایک دن ہووے اور کبھی
ابر اور کبھی مطلع صاف اور گرمی کے دن مین اور رات کو خنکی اور بھاگنا موش اور
چرند ہاے زمین کا اور اکثر آخر فصل گرما مین حدوث وبا ہوتا ہے سواے اسکے اور فصل
مین بھی ہوتی ہے علامات تپ وبائی علی العموم تو ظہور پذیر ہین اور یہ ضرور نہین ہے کہ ایک
مریض مین جملہ علامات پائی جاوین یہ امر منحصر اوپر قلت اور کثرت مادے کے ہے علامت
اول ظاہر مین جسم سخت گرم نہوگا لیکن باطن مین اندوہ اور حرارت قوی ہوگی دوسری
حالت اصلی پر سانس نہوگی بعض کی تنگ اور بعض کی بلند اور بعض کی سانس مین بو
بد آوے گی یہ دلیل ہلاکت کی ہے تیسری یہ کہ کبھی عرق متعفن آتا ہے چوتھی نبض صغیر
اور متواتر ہوگی اور بول سیاہی اور براز نرم اور کف ناک اور بدرنگ پانچوین ورم
سپرز کی یہ حالت مانند استسقا ظاہر ہوگی چھٹی یہ کہ غثیان ہوگا اور قے سوداوی یا صفراوی
اور عدم خواہش طعام اور فم معدے مین بجانب دل درد ہوگا اور سرفہ خشک ساتوین
خشکی زبان اور تشنگی بکثرت اور بن دندان اور اندر منھ کے ورم ہوجاے گا اور نیند نہ
آوے گی اور فتور عقل اور سستی بدن اور سقوط قوت اور حدوث غشی آٹھوین بثور سرخ
یعنے دانے جزو بدن پر ظاہر ہونگے اور پھر جاتے رہین گے اور اکثر پیدا ہونا طاعون
کا کہ ایک قسم ورم وبائی سے ہے نوین سختی تپ کی رات کو زیادہ ہوگی اشتباہ کبھی ایسا اتفاق
ہوتا ہے کہ یہ سب عارضے ابتداے تپ مین ظاہر ہوتے ہین اور آخر کو ہاتھ پانون
ہوجاتے ہین اور غشی آتی ہے بیشتر غش کثرت از تشنج ہوجاتا ہے اور کبھی حرارت تپ
سخت معلوم نہین ہوتی نہ ظاہر بدن مین نہ بیچ باطن کے اور حمی وبائی جلیات سے
بدتر ہے علاج جب تپ وبائی ظاہر ہووے فی الفور بلا انتظار تنقیح خلط فرد نی کو خارج
کرین اور تسکین مریض کو بہ میوہ ہا و عطریات باردہ اور کافور بنفشہ نیلوفر برگ بید سیب
لیموان اور گلاب اور سواے اسکے جو بہم ہون عطر کرین اور لمحہ لمحہ گلاب اور سرکہ ملا کر
گھر مین چھڑکین اور ہوا باہر کی گھر مین نہ آنے پاوے اگر ضرورت تفریح مریض کو واسطے
ہوا کی ہووے تو بادکش خانگی سے ہوا دیوین کہ وہ بمقابلہ ہواے بیرونی کے بہتر ہے

اور جب کہ وبا بسبب کسی سبب زمین کے پیدا ہووے تو حتی الامکان مریض کو اوپر بلندی
کے رکھنا چاہیے اور جہان تک کہ سقف مکان کی بلند ہووے اچھا ہے اور ہر صباح قرص
کافور ساتھ رب حبیب یا بہ یا آب غورہ یا ریواج یا رب ترشی ترنج یا رب لیمون جو میسر آوے
دیوین و رصودے کہ بوقت ضرورت میسر نہو تو سرکہ اور پانی اور گلاب یخ مین سرد
کرکے دیوین اور ایک مرتبہ کرکے پانی سرد پلادین بعد اوس کے جرعہ جرعہ دیوین اور
اس تپ وبائی مین پیاس کا روکنا یا مریض کو غذا نہ دینا سخت مضر ہے اگر مریض کو خواہش
طعام یا پانی کی نہووے تو بھی دیوین اور غذا سماق اور حصرمیہ وغیرہ کی دیوین اور
اگر قوت ضعیف ہوگئی ہووے گوشت چوزہ یا اور جانور طیور کا دیوین اور تبخیر اس
مین صندل کافور پوست انار برگ بید برگ مورد کی ضرور ہے اور کافور اور سرکہ ملاکر
سینہ پر رکھین اور نیز شیشہ مین رکھکر ہر دم سونگھاوین اور جب کہ شکم سخت اور اطراف
سرد ہو جاوین اور وقت تنفس سینہ کشیدہ ہو جاوے اور کم خوابی اور فساد عقل ظاہر
ہو ا ضمدہ سرد ضماد کرین اور جو لگا یا ہو سینے سے علحدہ کر دین اور مریض کو خانہ گرم
مین بٹھاوین تا کہ حرارت باطن سے اوپر کو میل کرے اور تپ وبائی مین افضل تر تدبیر
تقویت دینا دل اور دماغ کو اور دور کرنا عفونت کا اخلاط سے چاہیے اور اثر ہوا ے
وبائی کا رطوبت مین زیادہ ہوتا ہے مناسب کہ غذا مرطوب سے پرہیز چاہیے اور قاعدہ
کلیہ ہے جس مکان مین تبخیر عطریات کی ہوگی فائدہ مند اور یہ تبخیر یعنے دھونی مصلح
رطوبت ہے اور دل و دماغ کو تقویت حاصل ہوتی ہے اور رطوبات فاعدہ اس سے
خشک ہوتی ہے اور جس وقت کہ یہ تبخیر مسکن مریض مین کی جاوے تو گرمی آگ کی مریض
سے دور رہے اور بخارات خوشبو کے درجہ اعتدال پر ہوں نہ ایسے کہ جس سے مریض
کو نفرت ہووے یا گھبراوے اور بایام وبا شخص صحیح و سالم کو لازم ہے کہ اگر خلط فزونی
جسم مین ہو تو تنقیہ اوس کا ضرور ہے لیکن بے ضرورت تحریک سے تسکین افضل ہے
چونکہ تحریک مادے کی بلا سبب موجب مضرت ہے اور جو امر کہ باعث ضعف قوت
اور تفتیح مسامات ہو یعنے کثرت ریاضت اور استحمام اور جماع نقصان رکھتا ہے اور غذا

حسب عادت تقلیل کرین اور گوشت کی غذا باستعمال سماق یا زرشک یا ریواج یا غورہ
یا سرکہ جو ان مین سے میسر آدے ملا کر پکاوین اور ترک گوشت کیا جاوے تو اور بہتر
اور ایام وبا مین تریاق متر ودیطوس اور انگزہ کھانا مفید ہے اور بعض اطبا کا قول
کہ صبر مر زعفران ہموزن سفوف کرکے ایک درم ساتھ شہد یا قند کے ہر روز کھا
فساد ہوا کا ہرگز اثر نہوگا لیکن استعمال ادویہ گرم کا اوس وقت جواز ہے کہ جب ہوا
سرد ہووے اور مزاج خورندہ دوا کا سرد تر ہووے ورنہ استعمال ادویہ حار باعث
مضرت ہے اور تمام روز نہ کھانا اور بھوکا رہنا یا پانی نہ پینا یا کثرت سے ترکاری کھانا
نقصان ہے اور بسبب فساد ہوا اور زمین کے پانی مین بھی فساد ہو جاتا ہے تو مناسب
ہے کہ استعمال پانی جوش شدہ کا افضل ہے اور بمقابلہ آب چاہ اور حوض کے پانی
دریای روان کا بہتر ہے اور آب باران مضر ہے اور جب کہ مرض وبا یعنے فساد ہوا محقق
عالمگیر ہو اوسوقت صبح شام ہوا جنگل کی کھانا اور سیر کرنا مفید اور استعمال روغن
کا و بطرز مالش بدن پر اور تیز کھانا اوسکا نافع اور یہ گولیان طیار کرکے مریض کو دو
حلتیت مرچ سیاہ افیون ان ہر سہ اجزا کو سفوف کرکے لعاب صمغ عربی ملا کر چنے
بناوین اور بفاصلہ ایک ایک پہر کے ایک ایک گولی دیوین اگر مریض مین طاقت
ہو تو اول فصد لیوین اور آب صافی تمر ہندی ساتھ سکنجبین کے دیوین اور جہانتک
ممکن ہووے اخراج مادہ حمی وبائیہ کا ساتھ تلئین کے کرین اور کثرت مادہ مین
اور تبرید سے فائدہ نہین ہوتا سواے تلئین کے اور بیشتر حمی وبائیہ مین مادہ صفرا
غالب ہو جاتا ہے بہمہ وجوہ اس مین استعمال ترشی نافع اور غذا الخوذ مناسب

چھٹی پیچ بیان مے جدری اور حصبہ اور حمیقا کے

مادہ جدری خون
مادہ حصبہ صفراوی ہوتا ہے اور اکثر یہ عارضہ بسبب جوش خون کے عارض
اور جدری مین آبلہ گرم اور کثیر المقدار رطوبت مائل بمقدار دانہ مسور ہونگے
بڑے اور جلد اوس مین ریم پڑ جاتا ہے اور ابتدا مین سرخ یا زرد ہوگا اور اگر
بر آمد ہون اور جلد پک جاوین اور دانہ بکثرت باہم ملے ہوے اور رنگ

ـجی ہو اور کثرت دانے کی سینہ اور شکم پر ہو یہ باخطر ہے اور اگر خون دانہ جدری سے
ـد ہو یا آبلہ نکل آوے اوس وقت تپ کا آنا باعث خوف ہے اور اگر تپ آن کر
ـوترے یہ بھی بجائے خوف ہے ۔ او وہ حصبہ مین دانے خرد مانند باجرے کے ہوتے
ـ اور زیادہ تکلیف نہین ہوتی ہے اور بروقت خشک ہونے اوسکے پوست علیحدہ
ـبوس اوترتا ہے اور حصبہ بمقابلہ جدری کے مہلک ہے خصوص جب کہ دانے
ـہ اور صلب ہون اور اوس مین غشی اور رنج زیادہ ہوتا ہے اور علامات محمودہ
ـیہ اور جدری کے یہ ہین کہ نفس مریض یعنے سانس برقرار ہووے حالت معمولی پر
ـمریض غذا اور پانی بدستور کھاوے فقط ہر چند کہ بحث جدری اور حصبہ کی بہت
ـ ہے اوس کی تفصیل سے طوالت تھی مگر بخیال اس کے کہ یہ مقدمہ بھی داخل حیات
ـنقر کسی قدر تحریر کرتا ہون علامات تپ جدری اور حصبہ کی درد پشت خارشت
ـسیلان اشک سرخی آبلہ درد سر مع گرانی سر اور بدن اور سوائے اسکے جو علاما
ـطبقہ دموی کے ہین ظاہر ہونا اور بیمار خواب مین ڈرتا ہے اور جبکہ کروٹ لیوے
ـون مین لغزش ہووے اور جلد مین شوزش اور خلش معلوم ہونا اور بعض کو سرفہ ہونا
ـرد گلو اور تنگی نفس اور گرفتگی آواز اور فرق درمیان تپ جدری اور حصبہ کے
ـہے کہ تپ حصبہ کی گرم زیادہ اور درد پشت کمتر اور قلق اور غشیان بکثرت اور ظہور
ـیہ دفعۃً بزودی تمام ہوتا ہے اگر آبلہ جلد برآمد ہون تو تین روز مین ورنہ سات رو
ـعلاج جب کہ تپ آوے اور غلبہ خون ہو رگ باسلیق یا اکحل یا قیفال کی لیوین
ـر جوش خون زیادہ ہو تو خون زیادہ لیوین یہان تک کہ مریض کو غشی آجاوے
ـورے کہ فصد لینا مناسب نہووے تو سنگی یا جونک لگادین اور حصبہ مین تپ
ـہ گرم ہو اور مزہ منھ کا تلخ اور آنکھ زرد اور بول سرخ ہو تو ملینات دیوین کہ
ـسے صفرا کم ہووے اور فصد نہ لیوین اور مریض کمتر از دوازدہ سالہ کی فصد اور
ـ سالہ کی حجامت بیجا ہے صرف تنقیہ کرین اور بقولات سرد اور حموضات کھلاوین
ـر مریض کو خواہش گوشت کی ہووے تو ساتھ بقولات کے دیوین اور شیرہ

عناب اور عرق ملو اور گاؤزبان مین نکال کر باضافہ شکر اور خاکشی سرد اور کرکے دیوین
در صورت ضعف مریض عرق عرق کیوڑہ شامل کرین یا کر تنہا دیوین اور یا آب سرد جرعہ
جرعہ دینا چاہیے اور صندل سائیدہ کافور مین ملاکر سونگھاوین اور نبض اور نفس بحالت
طبعی ہووے اور غش اور حرارت اور اندوہ باطن مین نہووے اور نہ زبان سیاہ ہو
ہوائے خانہ مائل بحرارت کرین اور آب سرد نہ دین اور نہ کوئی شے سرد سونگھاوین
اور آب تازہ دیوین اور کبھی کبھی آب گرم پلاوین اور بادیان سبز یا کر تخم کرفس عرق
ملو مین تر کرکے بعد صافی تمند سے شیرین کرکے دیوین اور لک مغسول چار درم عد
مقشر سات درم گل سرخ دو درم کثیرا تین درم انجیر سات درم بادیان دو درم مویز دس
دانہ جوش کرکے دیوین اگر صرف انجیر زعفران جوش کرکے دیوین نافع اور شیرہ بادیان
اور شیرہ کرفس بھی مفید ہے اور اسہال آخر حصہ مین مضر ہے اگر آخر مرض مین شکم
ہوجاوے اور نوبت باسہال پہونچے تو شربت صندل یا حب الآس ساتھ صمغ عربی
یا گل ارمنی یا قرص طباشیر قابض یا رب بہ جو کوئی ان مین سے میسر ہو دیوین تا کہ
دست بند ہون اگر اسہال دموی ہو شربت انجبار دین اگر خون خالص ہمراہ براز آوے
تو نوبت مریض کی گویا قریب مرگ ہے اور جب کہ ناک کی راہ خون آوے اور صاف
نہو بند نکرین بصورت ضعف کے روئی سرکہ اور مازوے سوختہ مین ملاکر ناک
رکھین اس سے حبس رعاف ہوگا اور ہاتھ پاؤن باندھین اور اگر آبلہ وغیرہ مین
ہون تو طبیخ مویز عدس انجیر کا دیوین اور مریض کھلا نہ رہے بلکہ گرم رکھین اور چونا
انار اور انجیر کا دھوان دین اگر بسرفہ ہو سرفہ ہو شربت خشخاش دیوین اور بیچ جیسے
تحریک طبع بنا ہیے

فصل ساتوین بیان حمی غشی مین علاج اور علامت

غشی کی حمی یومیہ مین تحریر کی گئی مگر چونکہ حمے خلطیہ مین بھی غشی ہوتی ہے مختصر تحریر
کرتا ہون یعنے جو تپ کہ بیہوشی اور ضعف لادے وہ تین قسم پر ہے اول یہ کہ بلغم خام بدن مین
زیادہ ہوگیا ہو اور بسبب زیادتی اور کثافت اوسکے کے بلغم نے عفونت پیدا کی اور
عفن ہوکر بیچ دل اور حوالی اوسکے کے منتشر ہوا اوس وقت حرارت آتی ہے اور بسبب

ریک مادہ کے غشی آتی ہے اور علامات حمی غشیہ بلغمیہ کی یہ ہین سستی بدن تشنج چہرہ
ر دورہ تپ موافق تپ بلغمی کے اور حال رنگ چہرہ مریض کا ہر ایک رنگ کے نزدیک
ہی زرد کبھی سیاہ کبھی نیل گون اور تاریکی چشم اور رنگت لب کی سرخ مائل بسیاہی
ر اکثر صفرا غلیظ بلغم مین شامل ہوکر غشی لاتا ہے اور دورہ اوس کا مثل بلغم کے ہوتا
ے علاج شروع تپ سے تین روز تک ماء العسل دین اگر ضعیف ہو تو کشکاب جو اور
ز کا دلوین اور غذا مقوی دینا چاہین تو ایک ٹکڑا روٹی کا ساتھ ماء العسل کے دین
ر جب کہ حاجت اجابت ہووے بند کرنا نچاہیے اور زور سے مالش بدن مفید ہے
ر دمن زیت اور روغن خیری روغن گجند گل قسط کہ جس مین قبض ہووے بدن
ے لین اور آب سرد یدین اور سکنجبین آب سرد مین دلوین مگر اوس وقت مین کہ جب
سم گرمی کا ہووے سکنجبین گرم پانی مین ملا کر دیوین خواہ صرف آب گرم دین اگر قے
انی آجاوے تے کراوین اور وقت صبح زوفا یک درم تخم کرفس ایک درم ان دونون کا
ہ نکال کر دیا ضافہ سکنجبین پلاوین اور فصد اس مین روا نہین اور جب کسی عضو
لی مین آماس ہووے تے نہ کراوین بلکہ کوئی علاج نہ کرین صرف واسطے تسکین مریض
ورائے طبیب کی ہو دلوین کیونکہ صورت آرام اور امید نجات نہین فقط نوع
ـوم تپ غشی صفراویہ جب کہ صفرا رقیق زیادہ ہوتا ہے تو عفن ہوکر تپ لاتا ہے
ر بسبب تپ کے مادہ جانب دل کے میل کرکے غشی لاتا ہے علامت لاغر ہوجانا بدن
در ایک دو نوبت تپ مین قوت دور ہوتا اور بعرصہ قلیل شکل مریض مثل بیمار سالہا
ل کے ہووے اور یہ تپ اکثر نیچ بدن گرم کہ جو بدرجہ انتہا حرارت اور یبوست رکھتے
ن عارض ہوتی ہے کہ جب کہ علامات مذکورہ ظاہر ہون تو گویا صورت مریض کی
ے اور جب کہ معدہ یا جگر مین ورم آجاوے تو کسی نوع توقع حیات نہین اور اکثر
شیہ بسبب ہم اور غم اور بے خوابی اور کثرت استفراغ کے پیدا ہوتی ہے مگر یہ بطور
ج ہر لحظہ ماء الشعیر ساتھ آب انار کے دلوین اور شیرہ خرفہ اور خیارین ساتھ شربت
ہ صندل کے دلوین اگر برف مین سرد کرکے دیا جاوے تو زیادہ نافع اور سینہ پر گلاب

صندل ضماد کرین اور عطر سونگھاوین اور اگر قبض طبع ہووے تو آب شعیر اور کدو کو سرد کر کے زبول
حقنہ کرین اور جب کہ نوبت قریب ہووے تو ٹکڑا روٹی کا آب لیمون یا انار مین تر کر کے درمیان
دیوین کہ بسبب ترشی معدے کو قوت ہووے اگر قبل از غذا غشی آجاوے تو پارہ نان کو
لیمون یا ریواج مین رقیق ملکر حلق مریض مین ڈالین اگر تپ شدید الحرارت ہو نوبت سوم
دیوین اور علاج حسب حمی محرقہ اس جگہ بھی کرین اور جب کہ معدہ اور جگر مین ورم ہووے صرف
تو موافق اوسکے کاربند ہون علاج سے دست کش نہون موت و زیست باختیار خدا کرتے ہین

فصل آٹھوین بیچ بیان حمے دقے کے دق اوس سے مراد ہے کہ حرارت غریب ہے کہ
ساتھ اعضاے اصلی کے خصوص دل مین فتور کر کے رطوبت بدن کو فنا کرے اور ہو گیا
انسان مین رطوبت اوپر تین قسم کے ہے جب کہ ایک اون مین سے کم ہوئی دق ہو جاتی
اور معنی دق کے لاغری کے ہے اور یہ تپ نرم ہوتی ہے اسی باعث لاغری ہوتی جاتی
اور تفصیل ہر سہ رطوبت کی یہ ہے رطوبت اول مانند شبنم اندر عروق صغار کے اور
جسم اصلی مین پراگندہ ہے دوسرے رطوبت اعضا سے ملی ہوئی ہے اور اسی سے اعضا کہ
پراگندہ ہے مگر اوس کو انجماد تمام نہین بروقت ریاضت کے زیادہ رقیق ہو جاتی دق دوسرے
تیسرے رطوبت اندام اصلی سے ملی ہوئی ہے اور پیوستگی اجزا کی بباعث اوسی رطوبت کے ہے
کے ہے جب کہ یہ رطوبت جاتی رہتی ہے قوت اعضا بھی باطل ہو جاتی ہے اور اطبا نے
اول کو تشبیہ ساتھ روغن چراغدان کے اور رطوبت ثانی کو کہ جیسے روغن اندر فتیلہ اس سے
جذب ہے اور رطوبت ثالث سے یہ مراد ہے کہ جیسے فتیلہ چراغ کا روغن سے لایا ہوا شی مریض
مین ہے وہی ہے پس جس وقت کہ رطوبت بدن سے کم ہووے اور خصوص حوالی دل جاتا ہے
وہ اس طور سے ہے کہ روغن گویا چراغ کا صرف ہوتا ہے اور یہ درجہ پہلا دق کا ہے اور کوئی
علاج اگر جلد ہووے شفا ہو گی لیکن ایسے وقت مین شناخت دق کی نہایت مشکل زیادہ
کیونکہ ایسے وقت مین مشابہ حمے تقہ کے ہے اور فرق درمیان دق اور لتقہ کے
مین لکھا گیا ہے اور جب کہ رطوبت دوسری صرف ہووے وہ اس طور سے ہے کہ گویا
فتیلہ کا صرف ہوتا ہے یہ درجہ دوسرا دق کا ہے اور اس وقت مین دق کو ذبول

ذبول بھی آسان ہے اور ذبول کے تین درجے ہین ۔ اول درمیان آخر جو کہ اول
درمیان مین درجہ ذبول ہووے بدشواری تمام بشرطے خطا علاج مین نہونے پاوے
کو صحت ہوتی ہے اور درجہ ثالث مین یعنے درجہ آخر یہ علاج پذیر نہین اور جب کہ
ت سومی فنا ہونے لگے وہ اس طور سے ہے کہ فتیلہ جو روغن مین ملا ہوا ہے نہین ہے
صرف ہوگیا یا کہ صرف ہونے لگا تو اوس وقت مین بدرجہ ثالث متفتت اور منخشت
کرتے ہین کسی نوع ظاہر مین علاج پذیر نہین مگر باختیار خدا اور درجہ ثالث کی دلیل
ہے کہ جب روغن چراغدان صرف ہوگیا اور نیز جو کہ اندر فتیلہ کے جذب تھا وہ
ہوگیا اوس وقت مین صرف روشنی فتیلہ کی بسبب اجزاے چراغدان کے کہ
اوس مین رطوبت اور آلائش سے جلتی ہے ہوگی اور اعضاے باہم متشابہ الاجزا
ہین ایک یہ کہ منی سے پیدا ہون جیسے کہ استخوان غضروف رباط عصب
شرائین اور وہ اس کو اعضاے اصلیہ اور متویہ نام کرتے ہین دوسرے
عضا کہ خون سے پیدا ہون چنانچہ گوشت شحم شمین اسکو افضلے دمویہ کہتے ہین اور
دق دو سبب سے ہوتی ہے اول اسباب سابقہ سے دوسرے اسباب بادیہ سے اسباب
یہ ہین کہ جیسے تپ محرقہ یا کہ ہونا ورم بحار کا بیچ سینے کے یا کہ شطر الغب یا حمی یومیہ
ورمیہ اور حرارت معدہ اور جگر اور شش اور سواے اسکے اور نیز حمیات عفنیہ
سے حرارت بیچ دل کے ہوجاتی ہے اور بعض اوقات وقت ضعف اور ناطاقتی
مریض کے حکما ماءاللحم اور دواء المسک وغیرہ دیتے ہین اوس باعث دل گرم
تا ہے اور نوبت دق کی ہوتی ہے مشکل تدبیر اس مین شناخت کی ہے آیا دق ہے
ور کوئی حمی اور دوسرے اسباب بادیہ یعنے بسبب غم اور رنج اور غضب اور تعب اور
ی زیادہ یا کہ بہت دیر تک کھانا کھانا یعنے وقت خواہش طعام کے نہ کھانا
س وقت شباب اور وہ شخص کہ مزاج اوسکا گرم و خشک ہووے اور سواے اسکے
رات ظاہر یہ کہ جس سے دل گرم ہو تپ دق پیدا ہوتی ہے اور ابتدا تپ دق کی
ہے اور تپ دق اکثر انتقال ہوتی ہے یعنے حمی یوم سے دق ہوجاتی ہے اور حمی

دقی دو طور سے ہوتی ہے کبھی مفرد یعنے غیر مرکب اور کبھی ساتھ حمے عفنیہ کے مرکب
ہے اگر ساتھ حمی سوداوی خمس اور سدس یا سبع کے مرکب ہووے نہایت بد ہے
تپ دق مفرد یعنے غیر مرکب کی یہ ہین کہ نبض صلب اور ضعیف اور متواتر اور اوسی
حال ثابت اور قایم ہوگی اور تپ آہستہ اور نرم اور بیمار کو معلوم نہوگا کہ تپ
ہے مگر جب کہ ہاتھ جسم پر رکھین تو گرمی زیادہ معلوم نہوگی اگر دیر تک رکھا رہے
زیادہ گرم ہو جاوے گا اور بول کو اگر غور سے ملاحظہ کرین تو اوس مین دسنیت
معلوم ہوگی اور علامت خاص بالتجربہ تپ دق کی یہ ہے کہ جب مریض غذا کھاوے
وقت حرارت زیادہ اور نبض قوی اور مایل بہ عظم ہوگی کس واسطے کہ غذا مریض
مین مانند روغن چراغدان کے ہے یعنے جس وقت روغن چراغدان مین ڈالتے
روشنی زیادہ ہوتی ہے اور جو حرارت دقیہ کہ اندر تن کے ہے وہ جذب رطوبا
کرتی ہے جس وقت کہ مریض نے غذا کھائی گویا اوس حرارت کو مدد ملی کہ باعث
رطوبت غذا کے اور تیز ہوگئی اور بعض اطبا ناتجربہ کار اوس حرارت کو تصور
ہین کہ غذا کے کھانے سے حرارت آئی تو غذا موقوف کر دیتے ہین کہ بباعث مو
غذا کے بیمار بیچارہ ہلاک ہو جاتا ہے اگرچہ اور حمیات مین بھی بسبب کھانے غذا
تغیر احوال مریض ہو جاتا ہے لیکن بیچ تغیر احوال تپ دق کے اور نیز اور تپ کے
بیت ہے اور وہ فرق یہ ہے کہ اور تپ مین بعد غذا کے فرا شا اور درازی تپ
اور گرانی اعضا اور سردی ہاتھ پاؤن اور اختلاف نبض زیادہ ہوتا ہے اور
تپ دق کہ اور تپ سے مرکب نہووے تو سوائے تیزی تپ کے بعد غذا اور آثار
نہین ہوتے ہین اور جب کہ دق ساتھ دوسری تپ کے مرکب ہوگی تو جو علاما
اوس مین ظاہر ہونگی فقط اور جب کہ رطوبات اول فنا ہوگئی اور دوسری ر
پر صدمہ پہونچا تو اوس وقت اس تپ کو ذبول نام کرین گے اور علامات ذبول
یہ ہین کہ فرو ہونا آنکھون کا اور خشکی بدن اور برآمدگی استخوان سر اور صدغین
کا دب جانا اور کشیدگی پوست پیشانی اور تمام و کمال رونق اور تازگی جسم و

ون کا بھاری ہونا اور آنکھ خواب آلودہ رہنا اور ناک اور گردن باریک ہو جائیگی
ن کا تنگ اور خود ہو جانا اور پسلی اور استخوان سینہ پر نہ باقی رہنا گوشت کا
ل مین دہنیت اور چربی ظاہر ہو جانا اور بال دراز ہونگے اور جون کا پیدا ہونا
ضح ہو کرتا وقتی کہ ذبول درجہ اول ہے علامت مذکور بھی کم ہوگی اور درجہ
زیادہ ہوتی ہے اور جب درجہ دوم سے درجہ سوم شروع ہوا اوس وقت
ل گرنا شروع ہونگے اور ناخن کج یعنی ٹیڑھے ہو جاوینگے اور سوائے پوست
خوان کے کچھ نہین رہتا ہے اور یہ علامت قرب مواصلت کی ہے اور جب
سی قدر گوشت اور تازگی اور خون اور قوت مریض مین باقی جاوے اسوقت
ر باقی غذا سے نا امید نہونا چاہیے اور اکثر مریض تپ دق کے وقت مرگ ہوش
بجا رہتے ہین اور بعض کو خواہش طعام زیادہ بسبب موجودگی حرارت کے ہوگی
جس وقت کہ حمے یوم تین رات اور دن سے تجاوز کرے اور نشان علحدگی تپ
نہون اور نہ حرارت زیادہ ہووے اور خشکی جسم کی زیادہ ہو جاوے اوس حالت
حمے یوم تھی اور زردی چہرے پر آجاوے تو معلوم کرنا چاہیے کہ حمے یوم منتقل
ہوگئی علاج جب کہ ثابت ہو جاوے کہ یہ تپ دق ہے بزودی تمام علاج
نول ہون اور توقف علاج مین بیجا ہے کیونکہ ابتداے تپ مین علاج پذیر ہے
ج اسکا ساتھ تبرید اور ترطیب کے پانچ طور پر کرین اول یہ کہ مکان معطر اور
اور مفرش ساتھ آراستگی کے رکھنا دوسرے حمام اور آبزن اور مالش روغن
ن تیسرے تدبیر استعمال شیر چوتھے تدبیر شربت ہاے اور ادویہ مناسب دینا
علاج غذا موافق کھلانا اور ہر ایک تدبیر کو بہ تفصیل علحدہ بیان کرتا ہون
اوس کے کاربند ہونا چاہیے تدبیر اول بیچ آراستگی اور ہوا کے اگر فصل گرمی
ہووے تو مریض کو مکان سرد مین رکھین اور شمال رویہ مکان ہو اور اتفاقیہ
اگر نہر یا حوض ہو تو پلنگ اوس پر رکھین اور بستر مریض جامہ کتان سے نرم
اور ہر ہفتہ وسواگر کتان تبدیل کرین درصورت عدم دستیابی ہر دفعہ کے

کتان مرتبہ اول دھوا کر استعمال کرین تاکہ نرم رہے اور ریاحین یعنے گل تازہ مثل بنفشہ
نیلوفر صندل گلاب کافور برف یخ بکثرت پیش نظر مریض رکھین اور گرد اگرد مر
طغار گلی کلان پانی شیرین نیم گرم سے بھر کر رکھین اور پارچہ صندل اور گلاب آب کشنیز
برگ خرفہ روغن بنفشہ و روغن گل مین تر کرکے اوپر سینہ اور بازو کے رکھین
کہ وہ گرم ہو جاوے تو دوسرا تبدیل کرین مگر استعمال اسکا اوسوقت چاہیے کہ جب
ہضم ہو گئی ہو اور رات دن زیادہ دو تین مرتبے سے استعمال نہ کرین اگر
استعمال ہوگا بہ سبب زیادتی سردی کے ضیق النفس پیدا ہوگی اور اور نہ مریض مین
واقع ہوگا اور اگر استعمال اس پارچے سے بدن مریض کا کانپے تو اول اوس پارچے
ادویات مذکورہ مین تر کرکے نیمگرم کرکے رکھین اور پشت اور ناف اور کف پا اور
اور بینی اور کان اور مقعد روغن بنفشہ روغن مغز کدوے شیرین سے تدہین کرین
اگر فصل زمستان کی ہو تو ہواے خانہ معتدل اور بستر مین ردگی بھری جاوے اور
لباس مریض موافق فصل کے ہو ایام گرما مین لباس کتان اور سرما مین لباس کرباس
نرم کا جو خوب دھویا ہوا اور صاف کیا گیا ہووے اور پیش نظر مریض بجز صاف ا
شفاف کے کوئی شے کثیف نہ آوے اور نہ اظہار تکلیف یا کہ کلمات یاس کا ہووے
اور جس مکان مین مریض ہووے فرش سے آراستہ چاہیے فقط تدبیر دوسری
بیچ حمام اور تمریخ اور آب زن کے چاہیے کہ حمام اور آبزن کے خوش اور نگہ
اور گرمی پانی کی نہ زیادہ نہ کم ہووے ایسا ہووے کہ جو مرغوب بیمار ہو اور گرمی حمام
کی زیادہ نہ ہووے کہ جس سے مریض کے دل کو گرمی نہ پہونچے یا کہ تیزی نفس کو
یا کہ عرق لاوے اور جو پانی واسطے آبزن کے تیار کیا جاوے اوس مین بنفشہ نیلوفر
برگ کدو برگ کاہو کا تراشہ کدو گل نیلوفر گل بنفشہ پوست خشخاش تخم خطمی
بیدانجیر حجازی تراشہ تربز خشک جو نیم کوفتہ خیار تخم کاہو برگ اسفاناخ جو ان
سے میسر آوے اوس پانی مین ڈال کر پکاوین اور قبل از حمام مریض کو اول کش
کھلاوین اور دو ساعت بعد داخل حمام ہوون اور آبزن مذکورہ مین بٹھاوین او

تک آبزن مین بٹھاوین کہ پوست نرم ہو جاوے اور نرمی آجاوے بعد اسکے مریض
سرد مین تا گردن غوطہ دیوین اور فی الفور نکال لین اور جس پانی مین غوطہ دین
نہایت سرد نہ ہووے صرف ایسا ہووے کہ جیسا ایام گرما مین سرد ہوتا ہے اور سبب
دینا پانی سرد مین یہ ہے کہ غوطہ دینے سے حرارت حمام کی جسم مریض سے زایل ہو
وے گی اور قوت آوے گی اور مسامات جو کہ کشادہ ہو گئے ہین اعتدال پر آجاوینگے
واسطے کہ جو رطوبات حمام اور آبزن سے بیچ جسم مریض کے داخل ہوئی ہے اگر مسام
رہے تو خارج ہو جاوے گی اور جب کہ پانی مین غوطہ دیا گیا تو مسامات بند ہونگے
وہ رطوبت حمام اور آبزن کی جسم مریض مین رہ جاوے گی اور جب کہ مریض کو آب
مین سے غوطہ دے کر نکالین تو روغن بنفشہ یا نیلوفر یا روغن مغز کدو یا مغز بادام
ان مین سے بیچ پانی کے مخلوط کر کے بدن پر مالش کرین اشتباہ بعد استحمام اوس
کو آب سرد مین غوطہ دیوین کہ جسکے جسم پر کسی قدر گوشت باقی رہا ہووے اور
لانے مریض کا آب سرد مین یہ ہے کہ جب مریض حمام سے فارغ ہو تب اوسکو بیچ
آبزن کے کہ گرمی اوس کی کم حمام سے ہووے لاوین اور بعد اوسکے آب سرد مین
کی گرمی کم پانی آبزن سے ہو لاوین اور بعد استحمام اور آب سرد اور تہ مین کے کچھ
نرم مثل جو کے کہ جو کشکاب جو سے تیار کرین یا دوغ تازہ یا زردہ بیضہ نیم برشت
کو کھلاوین اور بعد تناول غذا جب کہ عرصہ چار گھڑی کا گذر جاوے ایک مرتبہ
حمام آبزن مین لیجاوین اور چاہیے کہ بیچ لے جانے حمام اور بٹھانے آبزن مین مریض
حرج یا تکلیف نہ پہونچے اگر ایک بارگی آبزن مین تا کمر لے جاوین بعد اوسکے اٹھا کر
سے مریض کو تکلیف ہووے تو اول آہستہ سے آبزن سے تا کمر لے جاوین بعد اسکے
بتدریج گردن تک بٹھاوین اور آہستہ سے نکال لیوین اسی طور سے دو تین مرتبہ
مین لیجاوین اور جلد نکالین تا کہ ضعف نہ آوے تدبیر تیسری بیچ استعمال
شیر کے تپ دق مین دودھ یا دہی مریض کو دینا لحاظ بلیغ شرط کے چاہیے
بلحاظ اسکے دیا گیا موجب مضرت کمال کا ہوگا شرط اول کہ تپ دق مفرد ہووے

یعنے مرکب نہو مرکب مراد ہے کہ دق دوسری تپ کے ساتھ شامل نہو شرط دوسری کہ
مین مادہ افزونی کہ جو عفونت پذیر نہ ہووے شرط تیسری کہ جن عوارضات کو دودھ اور
نقصان پہونچاتا ہے بجز تپ دق کے وہ عارضہ نہووے چوتھی شرط یہ کہ طبع بیمار
ہووے کہ استعمال دودھ سے نفرت کرے شرط پانچوین یہ کہ بعد پلانے شیر کی کوئی
ایسی نہ دی جاوے کہ جس سے دودھ معدے مین لبستہ ہو جاوے یعنے جم جاوے اور
مریض تپ دق کے بہتر دودھ عورتون کا ہے اسکے بعد شیر خر اوسکے بعد شیر بز کا ہے اور
شیر خر کے چند شرائط ہین اول یہ کہ اوسکے بچہ ہونے سے چار ماہ گذرے ہون او
تندرست اور جوان اور قوی الہاضمہ اور علامت قوت ہاضمہ حیوان کی یہ ہے کہ اوس
سرگین مین زیادہ بو نہ ہووے اور خشکی اور تری مین معتدل ہو اور جب کہ شیر خر دیا جا
تو چند روز قبل خر کو غذا اچھا اور اسفاناخ اور کاہو کی دیوین دوسری شرط یہ ہے
پیالہ مین گرم پانی بھرین اور اوس مین پیالہ چینی کا رکھین اور شیر خر کا دوہین اور بلا
پلاوین اگر رعلیت ان دونون شرط کی نہو گی تو دینا شیر کا مضر ہو گا اور استعمال
کا اس طور سے کرین کہ اول روز نیم سکرچہ دوسرے روز ایک سکرچہ اسی طور سے نصف
روز مرہ اضافہ کرین تا سات روز تو ساتوین روز ساڑھے تین سکرچہ ہونگے پس سا
روز تک اسی قدر یعنے ساڑھے تین سکرچہ روز دیوین نہ کم کرین نہ زیادہ اور بعد چودہ
کے نصف نصف سکرچہ کم کرین اور قول جالینوس ہے کہ جب مریض کو دودھ دیا جاوے
بعد ایک ساعت کے نبض بیمار ملاحظ کرین اگر نبض بہ نسبت قبل از نوش کرنے دودھ
بالیدہ عظم ہووے تو دلیل ہضم پر ہے دوسرے روز زیادہ دینا چاہیے اور اگر ضعف
یا صغیر یا متواتر ہو تو دلیل ہے کہ دودھ معدے مین ہضم نہین ہوا تو نہ دینا چاہیے اور اسی
سے وقت پلانے دودھ کے حرارت پاکر آثار حرارت تپ کا محسوس ہووے شیر نہ دینا چا
بعوض اوسکے تخم خرفہ مغز کدو یعنے تخم کدو مغز خیارین کا شیرہ عرق گاوزبان اور کا
مین دیکر سکنجبین سادہ ملا کر پلاوین اگر زیادہ حاجت آوے تو اول قرص کافور کھلا کر
مذکور پلاوین اگر زیادہ حاجت آوے معلوم ہو کہ وزن سکرچہ برابر تین اوقیہ کے ہے

ے سات مثقال کا جس کے ماشے ایک سوا ایک اور پاو ماشہ اور تولہ اسکے آٹھ اور سوا
ماشے ہووے انتباہ جب کہ دودھ کے دینے سے عفونت پیدا ہووے تو اول شربت آلو
شہ اور دیگر آب میوے سے طبیعت کو نرم کریں اور جب شیر دینا منظور ہو تو تبقار یق دیں
اوس میں دیوین اور شہد سے شکر بہتر ہے اور جب کہ طبع نرم ہووے نمک موقوف
اور بر وز دینے شیر کے مدقوق کو ماہی اور ترشی بدلوین اور اتفاق اطبا ہی کہ ایک جز
اور دو جز آب باران ملا کر جوش کریں جب کہ نصف رہے شکر ملا کر دیوین اور جبکہ
ہو جاوے اور ضعف لاوے تو شیر دینا نچاہیے بلکہ بعوض اوس کے دوغ تازہ کہ
اوس سے علیحدہ کر لیا جاوے آب آہن تاب کر کے قدرے طباشیر ملا کر دیوین یا اور
شے قابض مثل طراثیث کے جو قبض کرے اور اگر مرض ہووے تو ایک درکتیرا
شکر میں ملا کر دیوین اور صمغ عربی منھ میں رکھیں اور طریق کھلانے دوغ کا یہ ہی
غ گاو کا ہو اور مسکہ اوس سے علیحدہ کریں اور دو پہر تک بدستور رہنے دیں اور بعد
اوس کو حرکت دیوین تاکہ ایک ہو جاوے یعنے پانی اور مائیت اوسکی ملجاوے اور
خمیری بقدر مناسب بریان کر کے سفوف کریں دس درم روٹی تیس درم دوغ میں
اور مدقوق کو دیوین دوسرے روز پانچدرم دوغ اضافہ اور ایک درم روٹی کم
سے پنجدرہم وہی اضافہ اور روٹی ایک درم کم کرتے ہین جب کہ روٹی دسویں دن
تمام ہو جاوے تب اسی طور سے پانچدرم جغرات کم کرتے ہین اور ایک درم روٹی اضافہ
جاویں جب کہ جغرات بوزن تیس درم مقدار غذاے روز اول پر آوے اور پھر روٹی
درم پر بس دینا موقوف فرماوین اگر اور دینا مناسب حال ہو تو روٹی نیم درم اور
اور جب کہ دینے جغرات سے خوف احداث تپ یا عفونت کا ہووے تو دوغ
قرص طباشیر کے دیں ص طباشیر چار درم گل سرخ چھ درم مغز تخم خیارین تین درم
کدے شیرین تین درم تخم خرفہ تین درم گل ارمنی دو درم کہربا دو درم ربات
... کر کے پانی لسان الحمل یا لعاب اسبغول سے قرص بناوین بوزن ایک مثقال
ے تدبیر چوتھی بیچ دوائی مدقوق کے مغز تخم کدو مغز تربز کا

یرہ عرق گاوزبان مین نکال کر باضافہ شربت نیلوفر کے پلادین اگر زیادہ تبرید کی ضرورت
و مغز تخم خرفہ تخم خیارین کا شیرہ عرق کاسنی اور گاوزبان مین نکال کر ساتھ سکنجبین
ادہ کے پلادین یا کر ہر روز علے الصباح ساتھ شربت خشخاش یا آب انار شیرین
ب تربز آب کدو آب خیار کے قرص کافور دیوین اور جب طلوع آفتاب ہووے کشکاب
رطانی آب انار شیرین مین ملاکر دیوین بعد چار ساعت کے شربت عناب یا کر شربت
خاش ساتھ پانی سرد کے دیوین اور وقت لعاب اسپغول دیوین یا شربت عناب
اب تخم خرفہ اور شکر اور روغن بادام ساتھ لعاب بہدانہ اور جلاب کے دیوین

شکاب سرطانی سرطان کو پارسی مین خرچنگ ہندی مین کیکڑا کہتے ہین
سے کر ہاتھ پانوان اوس کے دور کرکے نمک اور راکھ سے خوب ملکر صاف کرین اور
ل کشکاب کرکے پکادین اور سرطان مادہ بہ نسبت نر کے بہتر ہے اور شناخت مادہ
ے کر اگر سوزن اوس کے چبھدی جاوے رطوبت سفید مثل دودھ کے نکلے گی اور
یسرنہ آوے بجاے اوس کے عناب اور کشکاب۔ اندر کشکاب کے پکاوین اور
وغن بادام ملاکر کھلادین **صفت کشکاب** جو اول ذبول مین کام آوے آب کدو
شک جو سرطان ملاکر پکاوین روغن بادام یا روغن کدو ملاکر کھلادین اگر طبع مدقوق
م ہووے تو قرص خشخاش دینا چاہیے ص تخم خشخاش سفید مغز تخم کدو تخم
غز تخم خیارین مغز بہدانہ ہر ایک بوزن چھ درم صمغ عربی طباشیر تخم حماض
ے درم نشاستہ دو درم گل سرخ پندرہ درم کافور یکدرم تخم اور مغز اور صمغ
رین بعد اوس کے سفوف کرکے ہر ایک قرص بوزن دو درم کے بنادین اور ہر صباح
رص ساتھ رب سیب یا بہ یا امرود کے دیوین اور کشکاب پست جو کا بہتر ہے اور
ہلانے کے قدرے حب الآس اور بہ شامل کرین اور وقت تیاری گل ارمنی اور
ریک کرکے اوس مین ملادین اور کھلادین اگر طبع مدقوق نرم ہو یعنے دست جاری
و یہ قرص دیوین ص گل ارمنی پانچ درم شاہ بلوط بریان کردہ چار درم تخم حماض چار
ل سرخ چار درم طباشیر تین درم کہربا تین درم زرشک چھ درم ان سات اجزا کا

سیب قرص بنادین اور ہمراہ رب بہ یارب سیب یا شراب امرود یا مورد کے دیوین اور
کو اسپغول یک مثقال صمغ عربی بریان ہمدرم گل ارمنی یکدرم سرطان یک درم ساتھ
سیب یارب بہ کے دیا کرین یا کر شکم قبض ہووے تدبیر پانچوین بیچ غذا اہمدقوق
جب کہ شربت اور کشکاب اور شیر اور دوغ یا جو کچھ کہ مریض کو دیا گیا ہووے
ہضم ہو گیا ہو تو غذا دیوین اور چاہیے کہ غذا تھوڑی تھوڑی بہ تفاریق دیوین تاکہ
نہ لاوے اور نہ حرارت زیادہ کرنے پاوے اور غذا یہ ہے کہ ہنو ماش مقشر یعنی دال
کر اوس مین کاہو اسفاناخ کدو ملا کر پکا دین اور روغن بادام سے چرب کر کے
دین اور یہ منحصر اوپر رائے طبیب کے ہے کہ خواہ ہنو ماش مضر و یا مرکب کر کے دیوین
غلبہ ساتھ کدو یا ساتھ خیار یا کر ساتھ اسفاناخ کے دیوین اگر نان گندم آفت
رسیدہ گرم پانی مین تر کرین بعد لحہ پانی دور کرین اور پھر ساتھ پانی یخ کے کھلا دین
حرارت تپ کی باطل ہوگی اور کشک جو ساتھ عدس سرخ اور کدو اور ساق گلو
ملا کر پکا دین اور روغن بادام یا شیرہ مغز بادام سے چرب کرین اگر ضعف
آب سرد شراب مین باہم ممزوج کر کے دیوین اور جب غلبہ صفرا ہووے دراج
چوزہ مرغ خانگی گوشت بزغالہ و گوسالہ ماہی تازہ بیضۂ مرغ نیمبرشت دیوین
اور زیرباج کر زیادہ ترش ہنو دراج اور چوزہ مرغ خانگی کو مغز بادام اور شکر
چاشنی دیوین تو مناسب ہے اور قسم فواکہ سے۔ سیب شیرین اور انار اور تربز
کھلا دین اور حلوائے تر کہ بیچ اوس کے شکر اور روغن بادام اور تخم خشخاش
ہووین طیار کر کے دیوین اگر خشخاش میسر نہ ہو بجائے اوسکے مغز تخم کدوی شیرین
تخم خیار اور باورنگ یعنے کھیرہ اور مغز بادام بدل اوس کا کرین اور نان فطیر
پانی نہ دیوین اور پانی زیادہ سرد اور بکثرت دینا نچاہیے کس واسطے کہ حرارت
کو فنا کرتی ہے یا دق الشیخوخۃ لاتا ہے انتباہ علاج مدقوق مین اعتنا طلازم
ضعف نہ آنے پاوے اور طبع نرم نہ ہووے اگر طبع نرم ہو اور ضعف حائد ہو تو خمیر
اور خمیرہ صندل مفید ہے اگر غشی آوے ماء اللحم چاہیے حس گوشت بزغالہ

ضرورت لیکر سپیدی اوس کی دور کرکے کباب یعنے بڑے بڑے پارچے اوسکے دیگچی مین
رکھین اور اوپر سے قدرے گلاب ڈالین اور منھ دیگچی کا بند کردین اور آنچ ملایم شروع
کردین جب کہ پانی گوشت کا بخوبی علیحدہ ہوجاوے اور ہنوز گوشت خام ہو اوسوقت پانی
علیحدہ کرلین اور جو عرق کہ گوشت مین ہو نچوڑ لیوین بعد اوس کے صرف اوس پانی
کو دیگچی مین کرکے نمک وھنیہ حسب ذائقہ ملاکر دو ایک جوش دیکر مریض کو کھلادین
مگر گوشت ندیوین تنبیہ اگر تپ دق مرتبہ اول کی ہووے تو ترید بکثرت ندیوین … مگر
اوسوقت کہ جب نوبت ذبول کی پہونچے اور یہ سب قاعدہ اوپر بیان ہوگیا فقط فصل
نوین بیچ بیان دق الشیخوخۃ اور دق الہرم کے ایک دق الشیخوخۃ اور
دق الہرم ہے لیکن یہ مرض قسم حمیات سے نہین مگر اطبا اوس کو ذیل تپ دق مین شمار
کرتے ہین اور سبب اسکا یہ ہے کہ درمیان مدقوق حقیقی اور مدقوق الہرم کے کچھ شباہت
ہے کس واسطے کہ اس مین بھی آدمی بصورت مدقوق نظر آتا ہے اور سبب دق الشیخوخۃ
یہ ہے کہ ہنوز مریض زمانہ پیری تک نہین پہونچا اور مانند پیرون کے ہوگیا اور یہ مرض کسان
پیرانہ کو بباعث اسکے ہوتا ہے کہ جوانون کو ہوتا ہے اور جوانون کو اسی باعث کہ لڑکون کو
ہوتا ہے اور اسباب دق الہرم کے پانچ طور پر ہین اول یہ کہ پانی سرد بے وقت پینا یعنے
بعد ریاضت قویہ اور جماع اور استحمام کے کہ ہنوز مسامات کشادہ ہون اور طبع حالت
اصلی پر نہ آئی ہووے اور بیچ تپ عفنیہ کے ہنوز کہ مادہ خام ہووے ایسے وقت مین پینا
پانی کا مبطل قوت اور مضعف حرارت عزیزی کا ہے دوسرے بخارات ناقص رطوبت
فاسدہ سے دل کو آئین اور سرد کرین تیسرے بباعث کثرت ریاضت کے حرارت عزیزی
سرد اور خشک ہوجاتی ہے فقط چوتھے استفراغ زیادہ کرنا کہ بباعث اوسکے مادہ حرارت
عزیزی کم ہوجاتا ہے پانچوین یہ کہ بیماری گرم مین سرد شے کا بکثرت استعمال کرنا اور اس
باعث سے مزاج تبدیل ہوجاتا ہے اور سردی غلبہ اپنا کرتی ہے اور اکثر بباعث افراط
آب سرد بیچ بیماری گرم اور بیچ تپ دق کے دق الہرام ہوجاتی ہے اور جب کہ یہ عارضہ
اور قیام پذیر ہوگیا تو علاج پذیر نہین علامت سپید مع رقت بول اور التہاب اور حرارت

کا نہونا اور جو کہ بیچ ذبول کے بیان کیا گیا ظاہر ہونا اور حال مریض مشابہ حال پیرون کے
ہونا علاج تعدیل مزاج کرین تا کہ مرض مستحکم نہ ہووے اگر مستحکم ہو گیا تو علاج سے
دست کش نہوں کس واسطے کہ حیات اور ممات تعلق خدا کے ہے شاید شفا پاوے اور
علاج سے تسکین مریض ہے اور قاعدہ کلیہ واسطے علاج کے یہ ہے کہ اُس طور سے مزاج
کو اصلاح پر لاوین کہ ہر صبح مربے ترنج اور زنجبیل اور مربے شقاقل شہد مین ملا کر دلوین
اور بعد ایک ساعت کے زردی بیضہ پانچ عدد نیم برشت دلوین یا زیادہ اُس سے یا کم
... امر منحصر اوپر رائے طبیب حسب مشاہدہ حال و طاقت مریض کے ہے اور جب کہ اثر
فصل ... اوس کا ہووے اوس وقت شراب انگوری چالیس درم دیوین بعد دو گھڑی کے استحمام
اور ... آبزن فرماوین اور بعد ایک ساعت کے حمام سے اسفیدباج دلوین یا گوشت
... یا گوشت مرغ فربہ باضافہ دارچینی زنجبیل خولنجان کے پکاوین اور مریض کو
... شوربا اوس کا دیوین اور بعد کھلانے شوربا کے مریض کو سولا دین اور غسل
... بعض اوقات مختلف کھلانا فائدہ مند ہے اور نیز حقنہ مفید اور ترکیب اوس کی
... ہے کہ تین روز حقنہ کرین اور پانچ روز موقوف اور پھر تین روز کرین اور پانچ روز ترک
... طور سے چند مرتبہ حقنہ کرین اور ہر دفعہ کہ جب استعمال حقنہ کرین روغن نرگس
... خیری اور سوسن اعضا پر ملین اور جب فائدہ معلوم ہو اور قوت رجوع ہو تو معجون
المسک اور مثرودیطوس اور تریاق کبیر دیوین اور جماع کسی نوع سے جائز نہین
... ح سر اور ہاتھ اور پاؤن کو ٹکڑے یا بینڈے سے صاف کر کے ہاون کوب کرین اور
... ایک مشت اور کشنیز جو اور کشک نخود یک مشت شبت دس درم بابونہ ستات
... آٹھ درم انجیر سیاہ دانہ پانچ عدد پانی مین پکاوین جب کہ سومی حصہ رہے
... وقت خوب ملین اور روغن گاؤ دس درم روغن کنجد پانچ درم تازہ موم سپید
... اوس شوربا مین داخل کرین اور پھر حقنہ لبعد حقنہ تدہین **فصل دسوین**
... بیان عارضہ سل حقیقی و غیر حقیقی کے اکثر عوارضات مثل ذات الریہ
... الصدر و ذات الجنب وغیرہ ہوتا ہین قریب علاج سل کے ہین مکرر تحریر ان جملہ

جوارضات مین طوالت ہوگی لیکن عارضہ سل مین ہوتا تپ کا لازم و ملزوم ہی لہذا اگر
اوپر دو قسم کے بیان کرتا ہون ایک سل حقیقی دوسری غیر حقیقی ساتھ قرحہ کے اور غیر حقیقی
کے بلا قرحہ کے اور سل نزدیک اطبا کے مراد ہے قرحہ شش سے اوسکو سل حقیقی نام کرتے
مین اور بسبب لازم ہونے تپ کے یہ تپ نزدیک حکیم قرسی کے مرکبات سے ہے اور
بعض اطبا کے سل عبارت ہے کہ جو مادہ بیچ شش اور سینے کے جمع ہو جاوے اور
نہ ہووے وہ مراد سل غیر حقیقی سے ہے اور معنی سل کے لغت مین ہزال کے ہین کسوا
کہ لاغری لازمہ اس مرض کا ہے لہذا ساتھ اس نام کے موسوم ہوا اور قرحہ مراد
تفرق اتصال سے کہ جو بیچ عضو کسی کے واقع ہو اور یہان تفرق اتصال اس سے
ہے کہ شش مین فتور قرحہ کا واقع ہووے اور بعض صاحب ہوتے ہین کہ ہمیشہ آ
دماغ سے رطوبت غلیظ طرف شش کے آتی ہے اس باعث راہ دم زدن تنگی ہوجا
ہے اور ضیق النفس اور سرفہ عائد ہوتا اور آخر مین ضعف قوت کا ہوتا ہے اور جسم
اور یہ مریض داخل رلو ہے کس واسطے کہ ہنوز قرحہ بیچ شش کے نہین ہو مگر صاحب
اس علت کو بھی مسلول کہتے ہین اور سبب اصلی پیدا ہونے سل کے تین ہین اول
کہ نزلہ تیز سر سے شش پر آوے اور تیزی اوس کی شش کو سوختہ کر کے ریش کرے
دوسرے مادہ ذات الجنب کا یا ذات الصدر یا ذات العرض کا پختہ ہو کر ریم ہو جاوے
اور وقت آنے کھانسی کے مادہ باہر کو شش پر ہو ہو کر خارج ہو جاتا ہے تو اپنی
اور حدت سے شش کو ایذا پہونچاتا ہے اور آہستہ آہستہ شش مین بسبب تیز
اوسکے زخم ہو جاتا ہے تیسرے بسبب کسی سبب اندرونی سینے کے مثل کھانسی سخت
یا کوئی اسباب ظاہری جیسے کہ ضربہ اور سقطہ پہونچا اور بسبب اوسکے سر رگ کھل گیا
ٹوٹ گیا اور خون گلو سے نکلنا شروع ہوا بباعث اوسکے شش مین قرحہ ہو جاتا
اور خون شش سے سواے دیگر اقسام قسم پر بر آمد ہوتا ہے اول ضربہ اور سقطہ دو
عروق شش کے بسبب آواز بلند اور شور کرنے کے شق ہو جاوین تیسرے خلط
شش پر گرے بسبب اوسکے شش مین جراحت ہو جاوے چوتھے بسبب امتلا منھ

کل جاوے پانچوین بسبب غلبہ سوء مزاج بارد اندر شش کے منھ عروق کہ شق
ہو جاوے چھٹے خون پینے سے بھی بسبب شق ہو جانے عروق کے آتا ہے ساتوین یہ
کہ خون معدہ یا مری یا جگر یا سپرز سے آوے جو کہ یہ سات قسم پر برآمدگی خون کی بیان
کین وہ مختصر ہین اور اخراج خون کا بہت صورتون سے ہوتا ہے کہ وہ مطولات سے
دریافت ہونا ممکن ہے اب علامات برآمدگی خون کی شش سے دریافت کرنا چاہیے
اگر خون ساتھ سرفہ کے برنگ سرخ اور کف دار اور بے درد آوے تو شش سے
آوے گا اگر گوشت شش سے آوے گا خون کم رنگ اور رقیق اگرچہ سرفہ سخت ہووے
پر درد نہو گا اور جو بسبب تاکل عروق کے ہو گا قلیل الحمرت اور ابتدا مین اندک
اندک برآمد ہو گا اور روز بروز حسب ترقی زخم خون بھی زیادہ آویگا اور جو خون
بسبب کشادگی منھ عروق کے آوے گا شدید الحمرت ہو گا اور دفعۃً باہر آوے گا اور جو بسبب
امتلاے عروق منھ کشادہ ہو کر خون آوے گا تو زیادہ نکلے گا اور اوسکے اخراج سے
شش کو راحت معلوم ہو گی اور جو بباعث آماس کے خون خارج ہو گا وہ قلیل المقدار
اور جو خون بسبب انشقاق عروق کے باہر آوے گا تو خون افسردہ ساتھ سرفہ شدید
کے اور قلیل المقدار اور موضع جراحت مین درد ہو گا اور جو کہ مری یا کہ معدہ یا جگر یا
سپرز سے آوے گا تو سرفہ نہو گا اور ساتھ قے کے آوے گا اور اکثر خون حلق اور تالو وغیرہ
سے آتا ہے علامت اوسکی یہ ہین اور سواے ان علامات سات کے خاص عارضہ سل
شش سے متعلق مگر امراض شش کے بکثرت مختصر علامات خاص سل کی یہ ہین علامت
اکثر بسبب احداث عارضہ سل کا نزلہ ہے اور تپ نرم لازم ہو گی اور آثار دق ظاہر
ہونگے اور رخسارہ سرخ اور خصوص بوقت غلبہ تپ اور اخراج مادہ ساتھ سرفہ کے اور
بوقت شب یا کسی دوسرے وقت بحیثیت عاجزی طبع کے عرق آوے اور جبکہ لاغری
حد انتہا پہونچے اوس وقت ناخن کج ہو جاوینگے اور بال گرنا شروع ہونگے جس
[illegible] کہ ہیچ تپ دق کے مذکور ہوا اور وقت آخری اور پرشیت پا کے آماس ہو گا اور اول
[illegible] اندر سے خارج ہو گا بعد اوسکے چند عرصہ تک برآمد نہو گا طبیب تصور کرے گا کہ

مریض رو بہ صحت ہے حالانکہ یہ صورت زائد از چہار روز مریض کو مہلت حیات نہین
اور اکثر آخر وقت سل مین سرفہ ہوتا ہے اور ساتھ اوسکے خون صاف خارج ہوتا
اگر علاج سرفہ کیا جاوے اور خون بند کیا جاوے تو وہ خون شش مین محتبس
نوبت مریض بہلاکت پہونچے گی اور اکثر بند نہ کیا اور آنے دیا تو بھی مریض مرجاوے
اور جب کہ مریض سل کے دونون خک پر دانے یا قلاع کے مانند ظاہر ہون تو باون
مین مرے گا اور جب کہ زرا انگشت پر سبزی اور پیشانی پر بثور ظاہر ہون اور زردی
اوس سے ظاہر ہو تو مریض چوتھے روز مرجاوے گا اور جب کہ درمیان سر کے دانے
یا قلاع کے برآمد ہون اور رنگ سیاہ اور درد نہ ہووے اور نیند زیادہ آنا یعنے سبات
تو مریض چالیس ساعت مین مرجاوے گا اگر اس عرصہ مین مریض بچ گیا تو چالیس
مین مرے گا اور جو کہ حال بعض صاحب ربو کا ہمیشہ نزول رطوبت دماغی سے اوپر
کے مشابہ بحال مسلول ہوتا ہے اوسکو بعض اطبا سل غیر حقیقی کہتے ہین اور فرق درمیان
حقیقی اور غیر حقیقی کے یہ ہے کہ سل ربو یعنے غیر حقیقی مین بجز رطوبت خام اور بلغم
نکلتا اور تپ نہین ہوتی اور سل حقیقی مین تپ دق لازم ہے اور بجاے رطوبت
مادہ نکلتا ہے اور فرق درمیان مادہ اور رطوبت خام کے یہ ہے کہ پیپ مدہ یعنے ریم
بوے ناقص آتی ہے اور بوقت ڈالنے پانی پر عنقریب تہ نشین ہو جاے گا اور مادہ
اوسکی غالب ہوتی ہے محتاج امتحان نہین ہے کہ جلا کر دیکھا جاوے اوسی طرح
سے بد بو اوسکی معلوم ہوتی ہے اگر بسبب پریشانی دماغ کے بو اوسکی محسوس نہو
پر ڈال کر ملاحظہ فرماوین کہ بو اول سے بوقت سوختگی زیادہ ہو معلوم ہوگی اور کبھی
ساتھ مدہ کے خارج ہوتا ہے اور کبھی ساتھ سرفہ کے خشک ریشہ بسبب خراش
شش کے آتا ہے اور بلغم پانی مین تہ نشین نہین ہوتا اور بوے بد خواہ جلانے سے
اور ڈالنے سے اوس مین نہین ہوتی اور خشک ریشہ اس مین نہوگے اور اکثر تپ سل
کی ساتھ اور حمیات کے چنانچہ ربع سوداویہ اور خمس اور شطر الغب کے مرکب ہو
اور ترکیب تپ سل کی ساتھ خمس کے نہایت بد ہے اور اوسکے بعد ربع اور پھر شطر الغب

[illegible] اوسکے بعد نائبہ ہے اور مادہ ان پتون کا نہایت غلیظ اور سوداوی ہوتاہے اس باعث
[illegible] سبب ان کی ساتھ سل کے بد ہے اور علاج تپ سوداویہ کا ساتھ علاج سل کے کچھ قربت
[illegible] نہین رکھتا دونوں کے علاج مین نہایت فرق ہے اور علاج قرحہ شُش ابتدامین مشکل
[illegible] بعد اوسکے محال اور نزدیک بعض اطبا کے بیچ صحت اور عدم صحت یعنے اندمال قرحہ
[illegible] دون اختلاف ہے ایک گروہ اس بات پر ہے کہ اندمال اور اچھا ہونا قرحہ شُش کا ممکن نہین
[illegible] بسبب عدم اندمال اس قرحہ کا یہ ہے کہ شُش کو ہمیشہ حرکت ہے اور درستی جراحت
[illegible] اوپر سکون عضو مجروح کے ہے اور شُش کو سکون نہین اور بقول جالینوس ہے
[illegible] حرکت عضو کی مانع درستی جراحت نہین اگر کوئی دوسرا سبب تھا حرکت کے ممدد
[illegible] ہووے اور دلیل یہ ہے کہ حجاب ہمیشہ متحرک ہے اور کسی طبیب کو بیچ درست ہونے
[illegible] جراحت حجابیہ کے اختلاف نہین تحقیق یہ ہے کہ جب آماس یاریم بسبب تیزی اور سوزش
[illegible] کے واقع ہو اور تاوقتیکہ تیزی خلط دفع نہ کی جاوے جب تک درست نہو گا کس
[illegible] واسطے کہ ایک تو تیزی خلط سے قرحہ ہو دوسرے اوس مین ریم پڑگیا ہو تو دو کثافت ایک
[illegible] ہوئین پس جب تک کہ ریش ریم سے صاف نہووے مندمل نہو گا اور صاف
[illegible] اس قرحہ کا سرفہ سے ممکن ہے اور سرفہ جراحت اور درد کو زیادہ کرتا ہے اگر واسطے
[illegible] اندمال زخم کے ادویہ خشک دیجاوین تو سرفہ اور سختی سینے کی زیادہ ہوگی اور ریم کو خشک
[illegible] کرے گا اور اخراج ریم نہو سکے گا اور اگر ادویہ نرم اور تر دیجاوین تو زخم کو تازگی حاصل
[illegible] نہوگی اور خاصہ یہ ہے کہ ریش بسبب تری کے اچھا نہین ہوتا اور عروق شُش سکے فراخ
[illegible] اور صلب ہین اور جب کہ زخم بیچ ایسی رگون کے ہوتا ہے تو بدشواری صحت اور اندمال
[illegible] ہوگا تیسرے یہ کہ اثر دوا کا ایسے عضو پر نہین پہونچتا اس باعث ضعف تمام کمال مریض
[illegible] ہو جاتا ہے اور اشیاے سرد سے نہین ہوتا اور نہ اوس عضو تک پہونچتا ہے اگر اشیاء
[illegible] دیجاوین تو تپ زیادہ ہوگی اور واسطے اندمال قرحہ کے ادویہ خشک چاہیے
[illegible] خشکی واسطے تپ کے مضر ہے حاصل کلام یہ ہے کہ اگر جراحت شُش مین واقع ہو
[illegible] پذیر نہین اور قرحہ اندمال پذیر وہ ہے کہ جو بیچ غشاے اندرونی قصبہ کے واقع ہو

اور گوشت مین اثر نہ کیا ہو فائدہ علت سل کی علاج پذیر نہین اگر علاج یا مین بہین
تو مہلت دراز واسطے حیات کے ملے گی حتی کہ جوانی سے تا کہولت اور قول شیخ الرئیس
صاحب ہے کہ ایک عورت مبتلاے عارضہ سل کی دیکھی کہ قریب تیئیس برس تک اس
علت مین مبتلا رہی اور یہ علت بیچ شہرون سرد اور فصل سرما مین بیشتر ہوتی ہے اس
اکثر صاحب عمر اٹھارہ برس سے تا تنتیس برس والے کو ہوتی ہے اور بیشتر ان صاحبون
کہ جن کا سینہ تنگ ہو اور گردن دراز اور آگے کو مائل اور حلقوم نکلا ہوا اور شانہ گوشت
سے خالی اور طرف پشت کے ڈھیلے ہوئے علاج ابتدا مین جس طرف کہ سینہ مین درد
محسوس ہو در صورت نہ ہونے کوئی امر مانع کے رگ باسلیق لیوین و بصورت عدم
حجامت یعنے سینگی لگاوین اور جب جانب سر سے رطوبت نزلے کی طرف شش کے نازل
ہو تو فصد قیفال لیوین اور علاج واسطے تطفیہ حرارت کے باب تپ دق سے اختیار
کرنا چاہیے اور سرطان نہری کی شاخین دور کرکے اور شکم صاف کرکے پانی مین سا
نمک یا خاک انگوری کے دھووین اور کشکاب مین پکا کر مریض کو دیوین اگر مریض کو
سرطان سے کراہیت اور نفرت ہووے تو بجاے اوسکے پارچہ بزغالہ شامل کرین او
شیر عورتون کا اور شیر خر مفید ہے اگر پستان سے مریض چوس کر دودھ نوش کرے
تو بہتر ہے اور حمام مفید مگر سخت گرم نہ ہووے اور بعد حمام روغن بنفشہ اور روغن کدو
سے تدہین کرین اور جو ادویہ مجلی اور منقی مدہ اور مسکن سعال اور مجفف قرحہ ہون انکا
کرین اور پینا دودھ کا اوس وقت چاہیے کہ جب حمی عفینہ شامل نہووے اور چونکہ
قرحہ شش کا ممکن نہین افضل تدبیر یہ ہے کہ جراحت ایک حال پر رہے زیادہ ہونے نہ
نہ پاوے اور دوسرا جزو مجروح نہونے دیوے یعنے جسقدر ہے اوس سے زیادہ
جراحت نہونے پاوے پس علاج با قاعدہ کہ جس سے امید سلامتی مریض ہووے
طور سے کرنا چاہیے کہ اکثر خون نہین آتا اور سل غیر حقیقی ہے تو گویا مادہ ذات الریہ
ذات الصدر یا ذات الحرض کا ہے موافق اوسکے علاج کرین کسواسطے کہ عوارض
مذکور شامل عارضہ سل کے ہین اور آیندہ تحریر ہوگا اور فتور دماغی سے رطوبات شش

پہنچتے ہین یا خود شش مین بلغم صفراوی یا اور طور پر پیدا ہو کر فتور کرتا ہے تو بجمیع حالات
علاج مثل اون عوارضات کے کرین اور خون براہ منھ کے دو طور سے برآمد ہوتا ہے
اول یہ کہ بسبب فتور دماغی کے اگر خون آوے گا تو بلا توسل سینہ کے اور اگر کسی عضو
سینہ سے یا ساتھ کھکارکے تو بعد دسینہ خارج ہوگا اور جب کہ خاص خون عارضہ سل
سے قبل از آماس شش گلے کی راہ آوے علاج سل مین مشغول ہون چاہیے قول جالینوس
ہے کہ جس مریض کے گلے کی براہ سے خون شش کا آیا اور اول روز مین سنے
اوس مریض کو پایا اور علاج کیا سب کو شفا ہوئی اور جس کو اول روز نپایا احوال اسکا
مختلف ہوگیا اور تدبیر علاج اوسی طور سے ہے جو کہ اوپر تحریر کیا اور مناسب کہ بیمار کو
حرکت نہونے دوین اور جب کہ خون برآمد فی الفور فصد باسلیق لیوین اور خون بچند
دفع خارج کرین تا کہ خون شش اور اوس کے حوالی سے کشیدہ ہووے تا کہ واسطے
اخراج خون آیندہ کے ضرورت نہ رہے اول اور بیچ تسکین حرارت کے کوسس چاہیے
گروہ ادویہ کہ جو واسطے جراحت کے مناسب ہون ساتھ شربت وغیرہ کے استعمال
کرین اور بحالت سل حقیقی عارضے دو طور کے پیدا ہوتے ہین ایک قرحہ دوسرے تپ
اور اوسکا علاج اس طور سے کرین کہ کبھی علاج تپ اور کبھی علاج قرحہ کا مثلاً ایک روز
علاج قرحہ کا دوسرے روز علاج تپ کا کرین یا صبح کو علاج تپ اور شام کو علاج
قرحہ کا اور یہ تدبیر علاج کی اوس وقت سے مناسب ہو گی جب کہ روز اول سے مریض
طبیب کو ملاقی ہو اور جب کہ جراحت آماس کرے اور ریم گر جاوے اوس وقت مجلیات
و منقیات دوین اگر قوت مریض کی ضعیف ہو جاوے تو بیچ کشکاب سرطانی کے
یہ مغز غار پکا کر دوین درصورت نرمی طبع حاجت قبض کی ہو تو شراب سورو یا دانہ
در کشکاب مین پکا کر دوین اور جب کہ سرفہ زیادہ ہووے تو اندر کشکاب کے کاہو
شامل کرین اور گاہ گاہ عرق کاہو پلا دین اور آب باران واسطے مسلول کے مفید ہے
اور اگر سینہ مین خشکی ہووے تو ماء الشعیر اور لعاب اسپغول اور آب خیار دوین اور
اغذیہ بارد مرطب دوین حص رب السوس تخم کدو تخم خیار نشاستہ کتیرا انبغشہ لعاب بہدانہ

سپیدی بیضہ مین ملاکر حبوب بناوین اور منھ مین رکھین اور قیروطی روغن بنفشہ اور موم
سفید اور روغن کدو سے طیار کرکے سینہ پر رکھین اور کبھی کبھی آب لو شیدنی مین لعاب
بہدانہ شامل کرین اور آبزن کرنا مفید اور اگر سینہ مین تری ہووے تو انجیر مویز
تک جوش کرکے باضافہ گلقند دلوین اور روغن خیری روغن سوسن سینہ پر مالش کر
اور قول شیخ الرئیس صاحب ہی کہ واسطے اس امر کے گلقند تازہ نہایت نافع ہوا
اس قدر دیا جاوے کہ نان خورش کرین بلکہ ایک عورت مبتلا اس عارضہ کو کھلایا گیا
پائی اور گوشت بدن پر آیا اور فربہ ہوئی اگر بعد فصد لینے قیفال کے آثار رطوبت کا د
موقوف نہووے تو شربت کوکنار ایک تولہ وقت شب کے چند روز تک دیوین اور
رب السوس ساتھ شربت کوکنار کے دینا مضائقہ نہین بعد اوسکے شیرہ مغز تخم کدو
شیرہ تخم خرفہ عرق مکو اور عرق گاوزبان مین نکال کر شربت خشخاش یا گلقند داخل
کرکے پلادین یا کہ سفوف سرطان اول دیگر اوپر سے لعاب بہدانہ شیرہ اصل السوس
گاوزبان مین نکال کر باضافہ شربت انار پلادین **صفت سفوف سرطان** سرطان
دس درم صمغ عربی پانچ درم گل ارمنی پانچ درم خشخاش سفید ڈھائی درم کتیرا
معروف سفوف کرین اور ترکیب سوختہ کرنے سرطان کی یہ ہے کہ سرطان کو کسی ظرف
مین رکھکر منھ اوسکا بند کرکے گل حکمت کرین اور ایک رات دن تنور مین رکھین بعد ا
نکال کر باریک کرکے استعمال مین لاوین غذا مرطب مثل حریرہ اور سبوس روغن با
شیر بز خاص کر کہ جس کی غذا جو ہووے اور گوشت مرغ فربہ یا پاچہ کریا کر پالودہ ساتھ
روغن بادام اور خشخاش کے دیوین اگر تپ ہووے شیر سے احتراز لازم ہے اور ما
دراج تیہو تدرو کبک گنجشک جو میسر آوے بریان کرکے بے روغن کے دیوین اگر ورمیان
مین حرارت کلفت زیادہ ہو جاوے تو بیشتر کشکاب سرطانی پر قناعت کرین ترکیب
شیر کی جب کہ مریض کو شیر دیا جاوے چند شرائط لازم ہین اول یہ کہ تپ نہووے او
پستان عورت سے منھ لگا کر نوش کرے اگر شیر مادہ خر کا دیوین تو مادہ خر کا جوان ہو اور
چار مہینے سے زیادہ کی جنی نہووے اور جس ظرف دودھ دوہا جاوے اوسکو خو

پانی سے صاف کرین اور چند بار کا دھلا ہو تاکہ ماہیت دودھ کی اوس مین جذب نہو جاوے
اور جس پیالہ مین دودھ لیا جاوے وہ پیالہ ایک ظرف کلان مین رکھین اور پیالے کے
وقت مین گرم پانی کرین اور جسوقت خرے لیوین اوس وقت مریض قریب ہووے
فی الفور نوش کرے اور مقدار پلانے دودھ کا ادبر اجابت طبع کے ہے مگر روز اول پندرہ
درم سے شروع کرین اور موافق حال مریض کے زیادہ کرین اگر طبع اجابت نکرے نمک
دو دانگ اور نیم درم نشاستہ دودھ مین ملاوین اور قول بعض اطبا ہے کہ دودھ
نصف من چاہیے مگر مناسب یہ ہے کہ حسب وقت چاہیے حال مریض کے تصرف استعمال
مناسب ہے اور قول احمد فرخ ہے کہ جب مریض کو شیر دیا جاوے پھر اور کوئی غذا ندین
اگر دودھ کی منفعت معلوم ہو تو تین ہفتہ دیوین اگر شیر بز کا دیا جاوے تو سنگ تاب
کے بمقابلہ مطبوخ کے سنگ تاب بہتر ہے اور سریع الہضم اگر سرفہ زیادہ ہووے تو کتیرا
ملاکر دین اگر ضرورت قبض کی ہو طباشیر ملاکر دیوین اگر معدہ ضعیف ہو زیرہ یا کرویا
ملاکر دیوین اور بخوبی احتیاط رہے کہ بباعث نرمی طبع کے قوت ضعیف نہونے پاوے
اگر صاحب مسلول کو پیچش ہو جاوے تو سفوف الطین ساتھ شراب مورد کے تنہا یا کہ
ضم دیوین اگر درمیان شیر دینے کے تب آوے تو پھر نہ دیوین قرص کافور مناسب
بحالت تب قبض شکم کی ضرورت آوے تو دوغ کہ جس سے مسکہ علیحدہ کر لیا گیا ہووے
حسب تحریر بحث دق کے دیوین اور اگر گلقند کے دینے سے مریض کو عارضہ تنگی نفس پیدا
ہووے تو واسطے تلطف طبیعت کے شراب زوفا سکنجبین عنصلی وغیرہ دین فقط **فصل**
بارھوین بیچ بیان سل غیر حقیقی اگر آماس ششش مین آجاوے تو اوسکو ذات الریہ
کہین گے اور یہ مرض بیشتر نزلہ گرم یا سرد سے ہوتا ہے اور نیز خناق سے اور یہ مادہ بیشتر
جانب ششش رجوع کرتا ہے اور اکثر منتقل بذات الجنب ہو جاتا ہے اور اکثر بدون مادہ
گرنے نزلے کے خود بھی اور طرف سے حوالی ششش مین آکر جمع ہوتا ہے اور بباعث
ہونے اوسکے آماس ہو جاتا ہے لیکن زیادہ تر نزلے سے ہوتا ہے اور یہ قسم نہایت
ہے اور اکثر صاحب اس علت کے سر انگشتان پاؤن مین خواہ ہاتھ مین ضرر اور خارش

پیدا ہوجاتی ہے خصوص ایام سرما مین اور جب کہ یہ مادہ طرف دل کے میل کرتا ہے غشی
القلب ظاہر ہوتی ہے اگر تبخیر اوسکی بجانب دماغ ہووے تو سرسام ہوجاوے گا اور اگر
تری حوالی شش مین ہوجاوے گی تو حال مریض مثل مستسقی ہوگا اور ذات الریہ اکثر مادہ
بلغم یا خون سے ہوتا ہے اور صفرا سے کمتر اور اول جو رطوبات دماغی طرف سینہ کے گرتے
ہین وہ براہ براز یا کر بول خارج ہوتے ہین اوسوقت تک مریض کو نہین معلوم ہوتا ہے
جب کہ بعد عرصہ اوسکی شوریت سے کچھ فتور پیدا ہوتا ہے اوس وقت معلوم ہوتا ہے
اور بیشتر گردے پر خراش ہوتا ہے بتدریج صدمہ سینے مین ہوگا اور اس بحث کو اور
تین قسم کے بیان کرتا ہون قسم اول بباعث مادہ گرم اگر عارضہ ذات الریہ بباعث
مادہ گرم کے ہووے خواہ مادہ مذکور بنفسہ گرم ہوے مثل خون اور صفرا خواہ بذاتہ
بارد ہووے لیکن عفونت سے مستحیل بحرارت ہوتا ہے مثل بلغم شور کے علامت تپ کا
لازم ہوگی اور ضیق النفس بشدت اور سینہ مین گرانی ساتھ درد کے اور آنکھ اور منھ سرخ
ہوگا اور خصوص رخسارہ از حد سرخ رنگ ہونگے اور بوقت غلبہ تپ رخسارہ ایسے سرخ
ہونگے کہ گویا کہ کسی چیز سے سرخ کیے ہین اور تہیج آنکھ اور منھ پر ظاہر ہوگا اور زبان خشک
اور پیاس زیادہ اور نبض موجی اور سرفہ ہوگا اگر غلبہ صفرا سے ہے تو شدت پیاس
اور زیادتی حرارت ہوگی اگر مادہ بلغم سے ہے جملہ آثار مادہ صفرا اور خون سے کم ہوگا
اور علامت غلبہ خون کی بار ہا تحریر ہوئی اور قول بقراط ہے کہ اگر مریض ذات الریہ ہو کو
قریب پستان خراج یعنے پھوڑا نکل آوے اور ناسور ہو جاوے تو مریض اس مرض سے
ہو جاوے گا اور اسی طور سے اگر ساق پر آماس ہوا تو رادم ہوگا علاج رگ باسلیق لیوین
اگر آماس شش یا حوالی مین اوسکے ہو تو عناب۔ لہسوڑہ نیلوفر۔ بنفشہ تخم خطمی۔ بادیان
لب خیار شنبر۔ جوشش دیکر باضافہ ترنجبین پلادین اور حقنہ مفید اور ابتدا مین ضماد کے
آرد جو آب خرفہ مین ملاکر روغن بنفشہ سے چرب کر کے سینے پر ضماد کرین اور جب کہ
مرض ہووے بابونہ۔ اکلیل الملک خطمی بنفشہ۔ آرد جو۔ روغن بابونہ مین ملاکر ضماد
کرین اگر آماس دموی ہو رگ صافن کی لیوین اور خیال رہے کہ جس طرف ورم

ہووے اوسی طرف کے پانون کی رگ صافن لیوین اور شناخت ورم جانب چپ وراست
کی یہ ہے کہ جس طرف رخسارہ مریض کا سرخ ہوگا اوسی طرف ورم ہوگا اور اوسی طور سے
گرانی سینے کی ہوگی اور جب مریض پہلو پر آرام کرے دونون طرف کی کروٹ سے جس طرف
کی کروٹ مین رطوبت منھ سے زیادہ آوے اوسی طرف ورم ہوگا اور قول جالینوس ہے
کہ اگر تپ سخت ہووے مسہل دینا نہ چاہیے صرف فصد کافی ہے **قسم دوسری ذات
الریہ بلغمی** مادہ ورم کا بلغم سادہ سے بلا عفونت ہوگا اور عفونت اوسکی کثرت لعاب سے
اور سرخی منھ کی ہونا اور تنگی نفس بشدت عارض ہونا اور گرانی سینے مین کمتر اور تپ
اور ثقالت ظاہر ہونا اور مخفی نرہے کہ تپ بیچ ان عوارضات کے بے آماس احشا کے
نہین ہوتی لیکن کمی وبیشی تپ کی اوپر ہاوے سر کے ہے **علاج** اول مین علاج آماس
کا ساتھ تلیین اور ضماد کے کرین تاکہ کم ہووے بعدہ طبخ زوفا۔ انجیر حلبہ کا پلاوین
اور غذا کشک جو۔ کشک گندم شیرہ سبوس ساتھ شہد اور روغن بادام کے دیوین اور
طبع قبض ہووے بنفشہ دو مثقال مویز بالخدانہ اصل السوس یک تولہ انجیر پانچ عدد
جوش کرکے مغز فلوس دو تولہ داخل کرکے پلاوین اور روغن بادام زیادہ کرین اگر طبع
گرم ہو شربت حب الآس دیوین **قسم تیسری بیچ آماس صلب کے** اول آماس
گرم ہوتا ہے مادہ لطیف تحلیل ہوجاتا ہے باقی سخت علامت یہ ہے کہ تنگی نفس زیادہ
ہوگی اور سرفہ خشک اور حرارت کمتر دوسرے یہ کہ مادہ سوداوی بارد یا بلغم غلیظ کے
باعث ہووے یا امتلا کسی طور سے ہو علامت یہ ہے کہ ضیق النفس بعد غذا کے زیادہ
ہوگی اور سرفہ خشک بلا حرارت سینے کے اور اکثر بیچ ذات الریہ صلب کے سنگ بیچ پھیپھڑے
پیدا ہوجاتا ہے قول اسکندر ہے کہ ایک مریض کے سنگ مثل سنگ مثانہ کے ساتھ سرفہ
کے خارج ہوا بعد اوسکے کھانسی جاتی رہی اور قول یونس کا ہے کہ مین نے بچشم خود دیکھا
ہے کہ سنگ کھانسی مین نکلا اور وزن اوس سنگ کا تین قیراط تھا بعد اوسکے سرفہ کم
ہوگیا مگر ذات الریہ سے عارضہ سل کا پیدا ہوگیا اور عارضہ سل مین مریض ہلاک ہوا
علاج بہمہ وجوہ رعایت واسطے نرم کرنے مادے کے ضرور ہے اور لعاب تخم کتان لعاب

خطمی ان دونون کولیکر روغن بادام اور شیر دختران ملاکر دیوین روغن بنفشہ موم سفید
لعاب تخم خطمی۔ حلبہ تخم کتان۔ نیم گرم سینہ پر ضماد کرین اور جب کہ آماس شق ہوجاوے
تو حسو آرد نخود کا ساتھ شہد کے دیوین اور ماء العسل نہایت مفید اور لعوق کرنب اور لعوق
عنصل یعنے پیاز دشتی اور شیر خر مفید ہے اور واسطے سرفہ کے پوست خشخاش نافع جبکہ
مادہ پختہ ہوجاوے حرذل ماء العسل مین دیوین اور قے بیخ عارضہ مادہ ذات الریہ جلب
اور عارضہ سل کے مضر کیونکہ اوسکے صدمے اور زور سے آماس شش شق ہوجاتا ہے اور فائدہ
درصورتیکہ شق ہے تو جراحت اور زیادہ ہوجاوے گا فائدہ اگر مادہ اندر شش کے تولد
ہووے علامت یہ ہے کہ سینے سے آواز خرخرے کی نکلے گی اور سرفہ ساتھ رطوبت کے
اور نفس تنگی کرے گا اگر اس مین مادہ ساتھ سرفہ کے خارج ہووے اور علاج جلد نکیا
جاوے تو عارضہ استسقاے لحمی یا خناق کا ہوجاے گا شراب زوفا سکنجبین عنصلی اور لعوق
گرم کہ جو زیادہ گرم نہون دیوین صفت لعوق حلبہ تخم بادیان۔ ایرسا زوفا پانی مین جوش
کرین بوقت رہنے سومی حصہ شہد ملاکر قوام کرین اور پیاز عنصل بریان اور قدرے
زعفران اوس مین ملادین ہر روز صبح کو دیوین اور جب کہ تپ ہووے رعایت اوسکی
ضرور اور تپ بلا آماس احشا کے نہین ہوگی لیکن کمی بیشی تپ کی اوپر مادے کے
جب ورم شق ہوگا تپ ضرور آوے گی اور مطبوخ۔ انجیر۔ بنفشہ۔ عناب۔ لسوڑہ برگ
گاوزبان شکر ملاکر دیوین اور جب کہ رقیق اور نضج پر آوے تو قے اور اسہال سے
خارج کرین اور واسطے قے کے طبیخ عسل اور ترب کا دیوین یا تخم ترب بیخ سوسن تخم
شبت جوش کر کے ساتھ سکنجبین کے دیوین اگر اسہال کی ضرورت ہووے ایارج فیقرا
حب غاریقون دیوین اور رب السوس فلفل سیاہ زوفا شکر ہموزن لیکر گولی تیار
کرین ایک ایک گولی منہ منہ مین رکھین کہ اس سے بخوبی تلطیف مادہ کی ہوگی نسخہ
غاریقون غاریقون تین درم رب السوس یکدرم تربد پانچدرم ایارج فیقرا دو درم
شحم حنظل دو درم انزروت دو درم ان سب کا سفوف کر کے آب تخم کتان مین گولیان
بنادین خوراک ایک مثقال سے دو درم تک اور غذا گوشت تیہو چوزہ مرغ خرگوش

ن بنفشہ موم سفید دلوین اور وقت لگانے کے خولنجان دارچینی موافق خواہش کے داخل کرین اور ردود ۶
اس شق ہو جاوے اور ماہی سے پرہیز لازم ہے اور صاحب ربو کو چاہیے کہ بعد طعام دو ساعت تک پانی
ج کرنب اور لحوم گوشت نہ کرین اگر بعوض پانی ماء العسل کا استعمال ہووے بہتر ہے اور دن مین کسی نوع
شخاش نافع ہیکہ سونا چاہیے اور جو بیان تھے اور اسہال کیا گیا بمشاہدہ حال مریض چاہیے اور جب کر
دہ ذات الریہ صلب ورم شش کا شق ہو گیا اور خون آنے لگا تو اوس وقت علاج سل حقیقی کرنا چاہیے
شق ہو جاتا ہے اور فائدہ اگر خون ساتھ تے کے برآمد ہوتا ہے وہ خون داخل عارضہ سل کے نہین ہے
دہ اندر شش کے تولد اور خون ساتھ تے کے دو طور سے خارج ہوتا ہے اول بسبب کھل جانے منہ رگ کے
ساتھ رطوبت کے یا بسبب انشقاق رگ مری یا معدے کے اور انشقاق رگ کا تین وجہ سے ہے اول
اور علاج جلد کیا بسبب کسی ضربہ یا سقطہ کے دوسرے بسبب تیزی کسی مادے کے تیسرے بسبب شدت
یجبین عنصلی اور لحوق یبوست کے اور اگر منہ رگ کا کھل جاوے تو یہ بھی اوپر تین کے ہے اول یہ کہ مادہ خون کا
ازوفا پانی مین جوش جوش کرے دوسرے منفذ ماسکہ کے بسبب رطوبت کے عروق مین ہو تیسرے عروق کثرت
یان اور قدرے مادے سے ممتلی ہو کر کھل جاوے اور علامت اوسکی وجود درد کا بیچ مری اور معدے کے
وے رعایت اوسکی اور خصوص در وریج کتف کے علاج رگ باسلیق لیوین اور خون زیادہ خارج کرین اگر
اوپر مادے کے منفذون جگہ سے ہو گا تو بو اوسکی بدبو ہو گی اور رنگ سیاہ ہو گا تو سپرز سے ہو گا افضل
اب لسوڑہ برگ علاج فصد ہے بعد کے مازو گلنار ہر یک دو درم افیون ایک قیراط آب لسان
اور اسہال سے الحمل مین گولی بناوین ہر روز علی الصباح کھلاوین یا خون بزغالہ ایک رطل ہم وزن
ترب بیج سوسن تخم دے کے سرکہ جوش کر کے بقدر مناسب تین روز تک پلاوین آب برگ انگور نافع اور سرمہ
ہووے ایارج فیقرا و نہ مغسول تین درم دم الاخوین تین درم گلنار دو درم مازو دو درم شاخ گوزن سوختہ
زن لیکر گولی بنات درم اقاقیا ایک درم لادن دو درم زعفران نیم درم پرسیاوشان دس درم پانی
مادہ کی ہو گی نسخہ حسان الحمل مین قرص بناوین اور ایک درم روز دیوین **فصل بارھوین بیچ بیان**
ایارج فیقرا ادویہ **مرکبات کے کہ جنکا اندر علاج کے حوالہ دیا گیا** حال ادویہ مفردہ معروف
کتاب مین گو ندرا ادویہ مرکبہ اوس سے مراد ہے مثل معجون اور جوارش وغیرہ کے اول قوت اوسکی
بونہ مرغ فرگوش بیان کرتا ہون کہ اسقدر عرصہ تک باقی رہتی ہے **اطریفل** قوت اوسکی دو برس تک

قایم رہتی ہے اور استعمال بعد دو ماہ کے جائز ہے **جوارش** قوت اوسکی تا دو ماہ لیکن
جوارش بلادر کی زیادہ عرصہ تک رہتی ہے اور استعمال اسکا بعد چھہ ماہ کے مناسب جو
قوت حبوب مسہلہ ماہ تک اور قوت حبوب بہی چھہ ماہ تک اور قوت حب جدوار ا
فرفیون دو برس تک **اوہان** قوت اسکی جب تک ہے کہ پیچ رائحہ اور رنگ کے تغیر
نہ آوے لیکن روغن بلسان اور قسط جسقدر کہنہ ہووے قوی ہوگا **سفوف** قوت ا
دو مہینے تک **سکنجبین** قوت اسکی دو ماہ تک اور بحفاظت رہے اور دخل سردی نہ ہو
تو زیادہ اس سے **جلنجبین قندی** قوت تا دو سال اور عسلی کی چار برس تک قرص
اسکی قوت چھہ ماہ تک باقی رہی ہے **تریاق کبیر** بقول شیخ الرئیس کہ مزاج تریاق
مزاج انسان کے ہے یعنے بعد چودہ کے برس کے بالغ اور تیس برس تک جوان اور
ساتھہ برس کے ضعیف ہوتا ہے **برشعشا فلونیا** قوت اوسکی سات برس تک رہتی
ہے اور استعمال بعد چھہ ماہ کے چاہیے اسی طور سے قوت **مترودیطوس** کی **معجون**
خیارشنبر و سفرجلی کی قوت دو مہینے تک **مادہ الحیوۃ** چار برس تک اور استعمال
اسکا دو مہینے کے بعد **دواء المسک** قوت اوسکی تین برس تک قایم رہتی ہے ا
استعمال اوسکا دو مہینے بعد **مرہم** قوت اوسکی چھہ ماہ تک اور بعض کی دو برس تک
جو کہ اکثر جگہ بیچ علاج کے حوالہ معجون یا جوارش وغیرہ کا واسطے آخر فصل
تحریر کیا گیا ہے لہذا درج کرتا ہون **ردیف الف انوشدار** و لغت فارسی ہے
اوسکے دواے ہاضم اور قوت اوسکی دو برس تک رہتی ہے باقی خوراک اوسکی ایک
سے تین مثقال تک اور بعد اوسکے اور قبل طعام کے کھانا درست ہی اور واسطے محروری
کے استعمال اوسکا بادویہ باردہ چاہیے **نسخہ انوشدارو سادہ** مقوی معدہ اور
اعضاے رئیسہ دافع خفقان **ص** گل سرخ چھہ درم سعد کوفی پانچ درم قرنفل مصطگی
سنبل الطیب ہر یک سہ درم الائچی سفید و کلان زرنب بسباسہ جوزبویہ زعفران
ہر دو درم آملہ مقشر یک رطل قند اور عسل باہم نصف ایک سو اسی مثقال آملہ کو دودھ
ایک رات اور دن تر کرکے دھو دین بعدہ تین رطل پانی مین جوش کرین جب

یا دے اوس وقت پشت غربال سے چھان کر ساتھ قند اور عسل کے قوام کرین اور باقی
دویہ سفوف کر کے ملاوین انوشدارو ی لولوی مفرح اور مقوی قلب اور نافع حمیات
مروارید ناسفتہ تین ماشہ سنگ یشب تین ماشہ دونون کو تین روز تک عرق گلاب اور کیوڑہ
مین کھرل کرین عود خام طباشیر بالچھڑ ہر یک بوزن چھ ماشہ سفوف کرین ابریشم خام
مثقال لب آملہ دو چند حسب ترکیب بالا قند سفید سہ چند قوام کرین خوراک ایک تولہ
انوشدارو لولوی مقوی معدہ و دماغ و قلب مروارید ناسفتہ لبد یشب
کوفی اذخر زعفران ہر یک بوزن دو مثقال عود خام ابریشم مقرض طباشیر سلنج ہندی
گل ارمنی ہر یک سہ مثقال عنبر اشہب نصف مثقال شیرہ آملہ سی مثقال عسل اور
قند نصفا لنصف ساتھ سہ چند ادویہ کے قوام کرین انوشدارو ی سادہ مقوی معدہ
ص آملہ تخم برآوردہ نو تولہ یک شبانروز شیر گاو مین تر کے صاف کرین بعدہ پانی
جوش دیوین اور پھر صاف کرین اور ہموزن شکر اور شہد مین قوام دیوین بعد قوام گل
زعفران گرہوتھ لونگ مصطگی رومی الایچی سفید ہر یک بوزن چھ ماشہ سفوف کر کے شامل
کرین خوراک روزمرہ دو تولہ اور کمی و بیشی اسکی حسب مزاج اطریفل کشنیزی واسطے
صداع اور بخارات معدہ کے نافع ہلیلہ زرد ہلیلہ کابلی ہلیلہ کابلی کشنیز خشک مساوی الوزن
سفوف کر کے ساتھ شہد کے قوام کرین اطریفل ثنائی امراض دماغی کے مفید ہلیلہ
ہلیلہ آملہ برگ سنا جاہ مساوی الوزن روغن گاو نصف جزو شہد سہ جزو سفوف کر کے
روغن مین چرب کرین بعد اوسکے قوام دیوین اطریفل ملین واسطے صداع مزمن اور
امراض دماغی اور درد کان اور معدے کے نافع ص پوست ہلیلہ آملہ مقشر تربد سفید ہر یک
مثقال رازیانہ مصطگی اسطوخودوس افتیمون ریوند چینی ہر یک پنج مثقال ہلیلہ سیاہ
مثقال سفوف کر کے سہ چندان عسل مین قوام کرین خوراک دو مثقال اطریفل کبیر
قوی و دماغ و معدہ ۔ ص ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ ہلیلہ کابلی آملہ مقشر فلفل دراز و
ہر یک ساڑھے پانچ درم زنجبیل بسباسہ بوزیدان شیطرج ہندی شقاقل مصری تودری
تودری زرد لسان العصافیر تخم حب الفلفل کبید مقشر خشخاش سفید ہر یک اٹھائی درم

بہمنین پانچدرم سفوف کر کے روغن بادام مین چرب کر کے ساتھ ترنجبین بیس درم عسلی ... ہندی
حسب معروف قوام کرین خوراک دو درم سے چار درم تک اطریفل مقل واسطے بلغمی ... درم فط
اور بواسیر کے نافع حص پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ آملہ منقی ہریک دس درم مقل ... دو
مقل کو پانی گندنا مین ڈال کر ساٹھ مثقال شہد اضافہ کر کے جوش کرین جبکہ قوام ہو ...
جملہ ادویہ سفوف کر کے شامل کرین اطریفل مقل بہ نافع ایضاً ہلیلہ زرد ہلیلہ کابلی سفوف
سیاہ آملہ مقشر ہلیلہ ہریک بوزن چھ ماشہ مویز دو تولہ مقل ازرق ڈیڑھ تولہ آب گندنا ...
روغن بادام دو تولہ عسل سفید سہ چند ادویہ لیکر قوام کرین اور چالیس روز بعد استعمال ... ہند
آبزن پیچ حمی آفتابی اور پیچ حمی سہری اور ہر مقام پر جہان مناسب تھا تحریر ہے ردیف ... خل
پ پاشویہ نافع صداع شدید حص برگ کوکنار گل بنفشہ گل خطمی گل نیلوفر ملکو آریک بوزن
پانی مین جوش کر کے ترکیب معروف کار بند ہون اگر ضرورت تبرید زیادہ ہو ...
خرفہ برگ اسفاناخ گل سرخ تراشہ کدو اضافہ کرین پاشویہ واسطے صداع ...
گل بابونہ اکلیل الملک گل خطمی ملوز و فاثمک سبوس گندم فائدہ اور ترکیب پاشویہ واسطے ...
ہر موقع پر تحریر ہے بخور نافع صداع حار مادی اور استعمال اسکا بعد تنقیہ ...
حص گل بنفشہ برگ خطمی جوے مقشر نیکوفتہ گل نیلوفر تراشہ کدو بابونہ مجموع کو پانی ...
پکاکر بعد اوسکے ایک طشت مین کر کے روغن بنفشہ روغن گل سرخ شامل کرین اور ...
چادر اوڑھ کر بخار اوسکا لیوے اور پانی کو حرکت کرتے رہین تاکہ بخار اوسکا دماغ تک
پہونچے اور روز بھر مین دو تین بار یہ عمل کرین اور پاشویہ بدستور بخور نافع صداع ...
بارد مادی حص مرزنجوش پودینہ بابونہ اکلیل الملک جوش کر کے بدستور بخار ...
اور ترکیب بخور بعض موقع پر مثل حمے آفتابی کے اور جہان مناسب تھا تحریر کر دیے ...

ردیف ت تریاق اربعہ مقوی قلب و دماغ دافع سموم حص ...

حب الغار زراوند طویل ہر چہار ادویہ مساوی سفوف کر کے سہ چند شہد مین ...
معروف تیار کرین تریاق مقوی قلب اور باہ پوست ترنج حنطیانا ...
برگ بادرنجبویہ فرنجمشک زرنباد درونج ہریک چار درم مشک یک مثقال عنبر ...

ہندی دو مثقال کافور نیم مثقال قسط دارچینی مرچ زعفران ناردین افسنتین ہر یکیا
ن درم فطر اسالیون دو درم بزر الجرجیر تخم شلتم تخم گندنا لسان العصافیر ہر یکدو درم
ون دو درم جملہ ادویہ سفوف کرکے انگبین مین ملاوین خوراک ایک مثقال بعد چھ ماہ
تریاق سرطان واقع سموم ص جنطیانا تیند ہر یک پنجدرم سرطان نحرق دین
سفوف کرکے شہد مین ملاوین خوراک ایک مثقال تریاق مفرح حار یاقوت کبانی
ارید ناسفتہ دار فلفل جوزبویا قاقلہ کبار شیطرج ہندی دارچینی لسان العصافیر
رج ہندی ہیل بوا درونج عقربی بادرنجبویہ لسان الثور مصطگی غنچہ گل سرخ قرنفل
بیل فوفل سنبل ہندی خولنجان فر بخشک صندل سفید زراوند سلیخہ سیاہ
یک بوزن دو درم بسباسہ چھ درم پوست اترج تین درم زعفران پوست بلیلہ جدوار
یک درم بہمن سرخ نصف درم عنبر اشہب مشک ہر یک نیم دانگ سفوف کرکے
ل دو چند ادویہ لیکر معجون بناوین خوراک یک مثقال ردیف جیم جوارش عنبر
سطے خفقان اور برودت معدہ اور بدہضمی کے اور نافع در وص قاقلہ کبار قاقلہ
ر نشاستہ دارچینی ہر یک چار درم زنجبیل دس درم دار فلفل دس درم مصطگی عنبر قرنفل
فل زعفران ہر یک دو درم اور جوزبوا پنجدرم مشک یک درم ساتو سہ چندان عسل
م کرین خوراک ایک مثقال جوارش پوست اترج مقوی معدہ ص پوست
اج تیس درم قرنفل جوزبوا دار فلفل قرفہ قاقلہ خولنجان مصری زنجبیل ہر یک یکدرم
ب دو دانگ حسب ترکیب معروف طیار کرین جوارش عود مقوی معدہ اور ہاضم
ن قرنفل دو درم بالچھڑ یکدرم عود پانچدرم نبات سفید یک من گلاب مین قوام کرکے
ے اجزاے مذکور کو سفوف کرکے مخلوط کرین جوارش مصطگی واسطے برودت
دہ کے نافع ص مصطگی سات درم ساتھ ایک رطل قند کے قوام کرین جوارش آملہ
شر مقوی معدہ و جگر آملہ مقشر پنجدرم عود مصطگی ہر یک سہ درم عنبر نصف مثقال قند
نیم من آب لیمون دس درم آب سماق دس درم حسب ترکیب معروف طیار کرین
جوارش زنجبیل مقوی معدہ کاسر ریاح اور واسطے امراض بلغمیہ کے نافع ص زنجبیل

بیس درم صمغ عربی خیر بوا ہر یک دس درم قرنفل دارچینی ہر یک پنجدرم جوز بوا
زعفران یک درم نشاستہ چالیس درم مصری نو مثقال بترکیب معروف تیار کرین
یعنے گلقند گل سرخ سبز وغیرہ سے صاف کرکے یک من قند سفید یا شکر دو چند باہم
ملین عرصہ تین روز تک صبح و شام اور چالیس روز تک آفتاب مین رکھین اور یہی
گلقند عسلی کی جلنجبین سیوتی مقوی قلب نافع خفقان حار ص گل سیوتی سو عدد
سفید سو درم گلاب سے خوشبو دیکر بدستور طیار کرین اور سایہ مین رکھین جلنجبین
ورق گل چاندنی سو عدد قند سفید سو درم بترکیب بالا طیار کرکے چاندنی مین رکھین
جلاب واسطے دق کے اور سرفہ سفید ص شکر سفید یک جز عرق بید مشک گلاب
ہر یک دو جزو آب باران سہ جزو قوام کرین اور اگر سرد زیادہ چاہین عرق بید
عرق نیلوفر ہر ایک دو دو جزو اضافہ کرین جلاب نافع ضعف قلب آب سیب
انار ایک جزو عرق گاؤزبان دو جزو عرق بید مشک گلاب ہر ایک دو جزو
گاؤزبان چار جزو نبات ہموزن بدستور دیوین جلاب نافع ورم مثانہ گل
درم تخم کاسنی تین درم عناب دس دانہ جوش دیکر صاف کرین باضافہ شکر
اور گلقند کے دیوین جلاب نافع حصات الکلیہ ص تخم کاسنی رازیانہ بیخ
حسب مزاج اور موسم کے جوش کرکے یا خیسانیدہ دیوین ردیف ح حسو مقوی
خشخاش سفید چھ ماشہ مغز بادام مقشر نو عدد نشاستہ چھ ماشہ ان سب کا شیرہ
پکاوین مصری دو تولہ شامل کرکے پلاوین اگر مناسب ہو زعفران چار رتی اضافہ
کرین اور واسطے صعود بخارات کے کشنیز داخل کرین حسو بہ منافع ایضا سبوس
تین تولہ شب کو پانی مین تر کرین صبح صاف کرکے باضافہ نشاستہ سات درم
دس درم روغن بادام پانچ درم جوش خفیف دیکر جب کہ سرد ہو جاوے پلاوین
شعیر نافع لنفث الدم شعیر مقشر دس درم برگ لسان الحمل تخم خشخاش عناب جوش
صاف کرین شربت خشخاش شربت عناب شربت نیلوفر داخل کرکے جوش کر
جبکہ مانند حریرے کے ہو جاوے استعمال کرین حسو واسطے سل کے چاول چار تولہ

دو تولہ شیر دو تولہ ان ہر سہ اجزا کو جوش کر کے لعاب لیوین باضافہ شکر ایک تولہ رب بریلادین
ب سرفہ گل پستہ ہلیلہ دو وزن ہموزن پارچہ بیز کر کے شیرہ ادرک مین گولی برابر مونگ کے
وین حب سرفہ بلغمی کو نافع دارچینی چار ماشہ فلفل چار ماشہ پوست ہلیلہ چار ماشہ
فلفل چار ماشہ کتھ سفید ایک تولہ سفوف کر کے بیخ پوست مغیلان کے طیار کرین اور
ی مغیلان اس طور سے ہووے کہ پوست اوسکا جوش کرین بعد جوش اوس پانی مین
ی بناوین حب نافع سرفہ اور قروح ریہ مغز بادام شیرین دو درم مغز بادام تلخ دو
رم تخم کتان دو درم حب الصنوبر افیون یکدرم مصری یکدرم صمغ عربی یک درم
یک درم ایرسا یک درم رب السوس یک درم شکر سفید پانچدرم ان سبکا سفوف
کے پانی سونف مین گولی بناوین حب افتیمون مسہل سودا حب افتیمون دو درم غاریقون
ب درم تربد خراشیدہ یک درم روغن بادام مین چرب کر کے اسطوخودوس
ب درم بسفائج یک درم نمک ہندی یک ماشہ بیخ پانی رازیانہ کے حبوب بناوین حب
یتت واسطے حمیات ربع کے ہلیلہ زرد دو درم عصارہ غافث یک درم صبر یکدرم
یتت ڈیڑھ درم سفوف کر کے حبوب بناوین ایک گولی ساتھ پانی گرم کر کے کھلاوین
مقدار خوراک ایک درم حب مسہل بیخ بحث شطر الغب کے حب غاریقون بیخ
ن گل غیر عفیقی کے حب صبر سقوطری بیخ حمے الغیالوس کے حقنہ واسطے استعمال
ب خالص کے سناے مکی سات درم ورق گل پانچدرم بنفشہ نیلوفر تخم کاسنی ہر یک دو درم
یہ دس دانہ لہسوڑہ دس دانہ آلو بخارا بیس دانہ سبوس خطمی جو نیمکوفتہ ہر یک پنج
ثال لبلاب مغز خیار شنبر شکر سرخ ہر یک دو درم روغن بنفشہ دس درم اور شراب دو درم
قہ سکنجبین اور شراب دینار ساتھ شراب بنفشہ کے مفید حقنہ واسطے اسہال دموی کے
ن کشک جو برنج شستہ چربی گردہ بز ہر یک بوزن بست مثقال پکاوین اور نشاستہ اقاقیا
ا ہر یک پنجدرم زعفران یکدرم زردہ تخم مرغ روغن گل مین حقنہ کرین حقنہ واسطے
ن بلغمی کے حص آب برگ چقندر جوش کرین اور بسفائج سنا قنطوریون ہر ایک چھ
مویز سات درم خیار شنبر پندرہ درم عسل دس درم اوس پانی مین ملا کر پورہ ارینی

ربع درم سردارو کرکے حقنہ کرین ردیف خ، خمیرہ صندل حامض کافوری نافع سوزش قلب اور معدہ اور کبد اور تپ محرقہ و تپ دق کو صندل سفید سوہن کردہ درم ایک پارچہ مین پوٹلی باندہ کر عرق گلاب بید مشک عرق نیلوفر ہریک بوزن رطل مین ایک رات دن تر کرین دوسرے روز تین رطل پانی جوش کرکے دیوین باقی رہنے نصف کے اوتار لیوین اور صاف کرلین بعد اوسکے آب سفرجل شیرین حامض دونون کو ایک ایک رطل قند سفید تین رطل قوام کرین بعد قوام صندل سفید دس درم طباشیر دس درم مروارید ناسفتہ دو درم کہربا شمعی دو درم کافور مثقال اضافہ کرکے خوب مخلوط کرین اور خوراک دس درم ساتھ شیرہ مغز خیارین اور خرفہ یا عرق بید مشک کے خمیرہ مروارید واسطے خفقان اور ضعف قلب کے نافع مروارید ناسفتہ گلاب مین کھرل کرکے بہمن سرخ و سفید گل گاوزبان ہریک چار سفوف کرکے پچاس درم شکر سفید مین قوام کرین غذا ایک مثقال خمیرہ یا قوتی قلب و دماغ و تپ محرقہ و تپ دق کو آب انار شیرین آب امرود آب سفرجل بوزن ساڑھے سات مثقال قند سفید نصف من گلاب عرق بید مشک عرق گاو ہریکے سو مثقال کافور عنبر اشہب ورق طلا ورق نقرہ ہریک یک مثقال یاقوت سات مثقال مشک یک درم حسب ترکیب معروف طیار کرین خمیرہ گاوزبان سادہ حمی صفراوی و دماغ کو آب برگ گاوزبان قند سفید بوزن یک من گلاب بیس جوش کرکے قوام دین اگر آب گاوزبان تازہ بہم نہووے گل گاوزبان کو بیچ گلاب کرین اور سہ چند قند سفید مین قوام کرین خمیرہ گاوزبان عنبری مقوی دماغ نافع مفرح قلب کو برگ گاوزبان چار تولہ گل گاوزبان چار تولہ بادرنجبویہ آدہ پاو آدہ سیر عرق بید مشک آدہ سیر مشک تین ماشہ عنبر اشہب تین ورق نقرہ تین ماشہ سفید ایک سیر بطریق معروف طیار کرین خمیرہ بنفشہ نافع مسہل صفرا و امراض و ذات الجنب کو گل بنفشہ یک رطل تین رطل قند مین مخلوط کرین اور ادہ سیر گلاب چھڑکین اور تین روز تک آفتاب مین رکھین اور ہر روز ملین غذا دس درم خمیرہ

سل اور دق اور نزلہ حص کو کنار کلان مع تخم سوعد و سفوف کرکے سو من آب باران مین
ون نیم من تند سفید داخل کرکے قوام دیوین خمیرہ ابریشم واسطے تقویت اعضاء
کے نافع ابریشم مقرض پانچ مثقال کو عرق بید مشک دو رطل اور گلاب مین تین رات
تر کرین بعدہ جوش دیکر عسل دو رطل ملاکر قوام دیوین پھر عنبر اشہب چار مثقال و
ورق طلا تین مثقال ورق نقرہ ایک مثقال گل گاوزبان طباشیر غنچہ گل سرخ عود ہندی
صندل سفید ہر یک بوزن دو مثقال مصطگی رومی یک مثقال مروارید ناسفتہ دو مثقال
سفوف کرکے شامل کرین خوراک یکمثقال ردیف دال دواء المسک بارد واسطے
خفقان حار غشی اور مدقوق اور مسلول کے نافع مروارید ناسفتہ دو درم کہربائے شمعی دو درم
دو درم ابریشم مقرض دو درم طباشیر سفید چار درم گل سرخ چار درم کشنیز خشک مقشر چار درم
صندل سفید چار درم تخم خرفہ ایک درم مشک خالص دو دانگ موافق ترکیب معروف کے
قوام کرین دواء المسک تلخ نافع واسطے امراض باردہ کے اور مقوی قلب و دماغ افنتین
صبر زرآوند ہر یک بوزن دو درم نانخواہ زعفران تخم کرفس ہر یک چار درم سنبل ساذج
ہندی بوزن دو درم جند بید ستر مشک ہر یک یک درم سب کا سفوف کرکے ساتھ دو چند
کے قوام کرین مشک زعفران بعد قوام کے مخلوط کرین خوراک یک مثقال ساتھ عرق
گاوزبان کے دواء المسک شیرین نافع لقوہ اور خفقان اور فالج اور کزاز مقوی قلب اور
کو رطوبت سے صاف کرتا ہے ص زرنباد درونج ہر یک دو درم مروارید کہربا بسد
ابریشم خام مقرض ہر یک بوزن یک درم بہمن سرخ و سفید ساذج ہندی سنبل قاقلہ قرنفل
بید ستر اشنہ ہر یک بوزن چار دانگ زنجبیل دو دانگ دار فلفل دو دانگ مشک یک
حسب ترکیب معروف ساتھ شہد آتش نارسیدہ کے ملاوین دوا واسطے بند کرنے
کے حالت تپ مین ص برگ مورد گلنار کہربا پیسکر بدن پر ملین دوا واسطے رفع آبلہ کے
خرقہ مین آنکھہ پر ہو جاتا ہے ص سرمہ اصفہانی کافور آب کشنیز مین حل کرکے لگاوین
نافع بیچ حمیات مرکب بلغم اور صفرا کے گلقند چار درم سکنجبین چار درم باہم مخلوط کرکے
کو دین بالائش شیرہ بادیان نو ماشہ شیرہ تخم کاسنی سات ماشہ عرق گاوزبان مین

نکال کر شربت بزوری شامل کر کے دیوین دوا جب کہ حمی صفراوی بیس روز سے زیادہ تجاوز
ص قرص طباشیر مین سکنجبین سات درم ملا کر کھلاوین اوپر اوسکے شیرہ زرشک شیرہ تخم کاسنی
شیرہ تخم خیارین عرق مکوہ مین نکال کر شربت نیلوفر دو تولہ اضافہ کر کے پلاوین اگر بلغم ہو
تو بجاے قرص طباشیر کے قرص گل دیوین دواے نافع واسطے تپ ربع کے ص ابرگ
سیاہ برگ پان فلفل گرد ہر یک دو نیم عدد باریک کر کے برابر فلفل کے گولی بناوین صبح و شام
ایک ایک گولی ساتھ گرم پانی کے دیوین دوا الحلتیت واسطے تپ ربع کے حلتیت
مرفلفل ہموزن لیکر شہد مین ملادین بمقدار ایک جوز کے دیوین دوا التبرید پیچ حمی بلغمی
اول کے تحریر ہے ردیف رے روغن ناردین واسطے امراض باردہ اوراوجاع ورم
اور رحم اور ضیاق الرحم اور گردہ اور مثانہ کے نافع ہے ص قصب الذریرہ ورق غار
سعد عود بلسان ساذج اذخر ابہل حزو قردمانا مرزنجوش ہر یک بیس درم سفوف کر کے مصطگی
مین کرلین اور پانی اس قدر اوس مین ڈالین کہ اوپر اوسکے آجاوے اور پانچ رطل روا
کنجد اوس مین ملادین اور جوش کرین جب کہ پانی باقی نرہے اوسوقت تیل اوسکا اتارین
اور کام مین لاوین روغن قسط واسطے اوجاع باردہ اور قوت عصب کے نافع قسط
اشنہ ایرسا سنبل ساذج ہر یک دس درم مرد عود بلسان سلیخہ ہر ایک پنجدرم ان کو
سفوف کر کے ایک رات دن سرکہ مین تر کرین اور پانچ رطل روغن کنجد اضافہ کرین
جوش دیوین حسب تحریر بالا کار بند ہوں روغن بابونہ واسطے اوجاع کبد اور
نافع ہے ص بابونہ تازہ دھو کر سایہ مین خشک کرین ایک رطل بابونہ دس رطل روغن زیت
مین ملا کر آفتاب مین رکھین اور نزدیک بعض کے جوش دیوین روغن گل ورق گل
مین یک من روغن کنجد سفید یک من تین روز آفتاب مین رکھین جس وقت
ژولیدہ ہو جاوین مل کر صاف کرین پھر اوس روغن مین اوسی طور سے پھول
تین روز تک رکھین اور پھر مرتبہ ثالث اوسی طور سے بعد اوسکے استعمال کرین
بادام مرطب صدر مقوی دماغ ملین حلق و معدہ اور امعا و دافع یبوست ص بادام
کر کے نبات سفید ملا کر گوشہ طشت مین رکھین اور کوئلون کی آگ نیچے طشت کے

دور ہاتھہ سے اوسکو وبادین اوسی وقت گوشہ زیرین مین جمع ہوگا دوسری تدبیر نکالنے روغن
کی مغزیات سے یہ ہے کہ مغزیات کچل کر پانی مین جوش کرین جس وقت کہ وہ ته نشین ہوجاوے
اور دہنیت اوپر آوے اوس کو اوتار کر استعمال کرین روغن کدو نافع نزلہ حار رطب دماغ
دافع یبوست دماغ و بینی ص کدو مغز اور پوست دور کر کے عرق اوسکا نکالین چار من
پانی کدو روغن کنجد ایک من مین جوش کرین۔ روغن بنفشہ بنفشہ تازہ یک من مغز بادام
دو من سفوف کر کے باہم مخلوط کر کے جوش دین دہنیت اوسکی اوتار لیوین یا مانند
روغن بادام کے نیچے اگ کے روغن نکال لیوین روغن مصطگی واسطے ضعف معدہ اور
ورم اور صلابت کے نافع مصطگی ایک رطل پیچ تین رطل روغن کنجد اور چھہ رطل پانی
مین جوش کرین جب کہ پانی جل جاوے روغن خالص استعمال کرین نوع دیگر روغن
مصطگی۔ مصطگی ایک رطل پارچہ بیز کر کے روغن کنجد تین رطل مین پکا دین روغن سوسن
واسطے اورام اور صلابت کے مفید ہے ص سلیخہ حب بلسان مصطگی ہر چہار دس درم
قرنفل پانچدرم قرفہ پانچدرم زعفران تین درم سفوف کر کے بیس عدد گل سوسن ایک
نیم رطل روغن کنجد مین ملا کر جوش کر کے بحفاظت رکھین بعد بارہ روز کے استعمال کرین
روغن خیری یعنے گل شبو ہوزن روغن کنجد یا روغن زیتون مین جوش کرین
روغن کنجد مشہور ہے۔ روغن نیلوفر مطابق تدبیر روغن خیری کے روغن موم۔ موم
ایک آثار نمک شور سہ آثار بطریق گلاب عرق کھینچین واسطے برودت کے نافع ہو روغن
[illegible] نافع صاحب سل کر بلا حمی عفینہ ہووے ساتھہ شیر خر کے جمے عفینہ ہو تو ساتھہ ماء الشعیر
کے دیوین ص سنگی بیس درم عناب تیس دانہ لسوڑہ سو دانہ انجیر خشک دس عدد اصل
السوس دس درم پانچ رطل آب باران مین جوش کرین جب کہ تیسرا حصہ رہے صاف کر
روغن بادام شیرین روغن خشخاش روغن مغز کدو مسکہ گاو مسکہ گاو میش ایک ایک اوقیہ
اضافہ کر کے جوش دیوین اور مریض کو بقدر مناسب دیوین۔ روغن مورد واسطے بند
[illegible] عرق کے برگ مورد خشک گلنار ماز وگل سرخ پانی مین پکاوین اور بقدر ربع آب
روغن ملا دین اور جوش کرین جب کہ روغن رہ جاوے اوتار لیوین بوقت ضرورت بدن پر

مالش کرین نافع ہے ردیف سین سکنجبین بزوری بارد مفتح جگر سدہ مدر بول نافع استسقا
اور یرقان اور تپ گرم دافع تشنگی ص پوست بیخ کاسنی سات درم تخم خیار بن پانچدرم
تخم کاسنی پانچدرم سفوف کرکے آٹھ حصہ پانی مین بھگو وین بوزن ایک سو چھتیس درم مین جوش
کرین بوقت باقی رہنے چہارم حصہ کے چہار چند سرکہ اور دو چند سرکہ کے ملاکر قوام دیوین
سکنجبین بزوری حار معتدل مفتح سدہ طحال اور جگر اور معدہ اور دافع تپہاے مرکبہ اور مزمنہ
مدر بول تخم کاسنی تخم کرفس بادیان ہموزن لیکر بدستور شکر اور سرکہ لیکر قوام کرین
سکنجبین سادہ نافع حمیات حارہ اور تشنگی اور سدہ قاطع اور صفرا سرکہ بے نمک ایک رطل
گلاب ایک رطل مین ملاکر ساتھ دو رطل قند کے قوام کرین سکنجبین رمانی نافع حمیات
محرقہ اور معدہ اور کبد آب انار پانچ من سرکہ ایک من گلاب تیس درم ساتھ چھ من قند
کے قوام کرین سکنجبین افتیمون معدلہ سودا۔ اسطوخودوس رازیانہ تخم شاہترہ ہریک
درم افتیمون بسفائج فستقی سنای مکی ہلیلہ کابلی ہریک دس درم پچاس درم سرکہ
ترکیکے بدستور ڈیڑھ من قند مین ملاکر قوام کرین سکنجبین سفرجلی آب بہ ترش قند
ہریک یک من سرکہ خالص ربع من بدستور طیار کرین اگر بجاے سرکہ آب لیمون شامل کرین
نہایت نافع اور بہتر ہوگا۔ سفوف نافع سرفہ اور سل اور تپ دق اور تپ خلطی اور
اسہال کو اور نیز واسطے نزلات حارہ کے ص تخم خطمی دو درم گلنار دو درم اقاقیا دو
بادام تین درم کتیرا تین درم نشاستہ صمغ عربی مغز تخم کدو مغز تربز مغز بہیدانہ رب السوس
طباشیر تخم خیار گل ارمنی عصارہ لحیۃ التیس ہریک بوزن چار درم باقلا مقشر سات درم
خشخاش سفید سرطان سوختہ ہر دو دس درم ان سب کا سفوف بنادین خوراک دو
سے تین مثقال تک۔ سفوف نفث الدم طباشیر گل سرخ گل ارمنی گل مختوم تخم خرفہ
ہریک پنجدرم لبد کہربا مرواریدنا سفتہ خشخاش سفید رب السوس زردفا عصارہ
لحیۃ التیس ہریک بوزن سہ درم بزرقطونا بیس درم افیون دو درم سواے بزرقطونا
سفوف کرکے ساتھ پانی خرفہ کے خوراک دو درم اگر حرارت قوی ہووے تو اس
نسخہ مین کندر تین درم اضافہ فرمادین سفوف حب الرمان انار دانہ بیس درم گل

کشنیز چار چار درم کزمازج حرنوب نبطی دو دو درم جلنار سماق ہر یک تین درم منجملہ انکے
انار دانہ بریان کرین اور کردیا اور کشنیز کو سرکہ مین تر کرین بعد خشک کرنے کے بریان
کرین بعد طیاری سفوف کے خوراک دو مثقال ۔ سفوف الطین ۔ اسپغول تخم ریحان
تخم مرو نشاستہ تخم حماض بریان کردہ گل ارمنی صمغ عربی طباشیر ہر ایک بوزن مساوی
سوائے ہر سہ تخم اول آخر کو سفوف کرین تین درم ساتھ روغن گل یا بادام کے چرب
کرکے گلاب مین تر کرکے کھلاوین سفوف سرطان پیچ بحث عارضہ سل کے تحریر ہے
سفوف حلتیت واسطے تپ ربع کے نافع ہے حلتیت قرنفل شونیز جندبیدستر مرمیہ سائلہ
دارچینی سداب فلفل ہر ایک بوزن تین مثقال افیون نیم مثقال سفوف کرین خوراک
ایک مثقال ردیف شین شربت عناب نافع ماشرا اور حصبہ و درد سینہ و حمی
دموی ہے عناب ایک رطل چار رطل پانی مین دو چند شکر ملاکر قوام کرین شربت
نیلوفر نافع صداع حار و ذات الجنب و ذات الریہ و تپ صفراوی ہے نیلوفر تازہ
ایک من چار من پانی مین جوش کرین اور ساتھ دو چند قند قوام کرین شربت بنفشہ
نافع ذات الجنب و ذات الریہ و صداع و درد چشم و تپ اور سرفہ و درد گردہ
ترکیب شربت نیلوفر طیار کرین شربت بہ مقوی دل اور معدہ مسکن قے
ترش ایک رطل تخم نکال کر سفوف کرکے جوش کرین اور ساتھ سہ چندان قند کے
قوام کرین شربت سیب مقوی دل و معدہ و مفرح و مسکن قے و اسہال صفراوی
موافق ترکیب بالا شربت انار شیرین جگر اور دل مسکن تشنگی ہے آب انار شیرین
جوش کرین بعد رہنے نصف کے دو چند قند سے قوام کرین شربت انار ترش
نافع قے اور فواق اور مقوی معدہ ہے ترکیب ایضاً شربت ورد مکرر مقوی معدہ
عطش و حرقت احشا مقوی قلب نافع حمیات ہے ورق گل سرخ تازہ اڑھائی
پانی بارده رطل مین جوش کرین جب کہ دو رطل پانی جل جاوے صاف کرکے
رطل گل سرخ اور اوس مین اضافہ کرکے جوش کرین جب کہ ڈیڑھ رطل پانی
جل جاوے صاف کرکے ڈیڑھ رطل گل تازہ اور شامل کرکے جوش کرین جبکہ ڈیڑھ

جل جل جاوے پھر صاف کرکے ایک رطل گل تازہ اور ملاوین اور جوش دیوین جبکہ
نیم رطل پانی جل جاوے اور چار رطل باقی رہے ساتھ چھ رطل قند کے قوام کرین
شربت بزوری معتدل تخم خیارین تخم خربزہ تخم کاسنی ہریک یک مثقال
بادیان بیخ کاسنی اڑھائی مثقال بیخ بادیان اڑھائی مثقال قند سفید بارہ مثقال
شربت بزوری حار نافع معدہ وجگر ص پوست بیخ کاسنی تین درم تخم کاسنی پوست
بیخ بادیان ہریک بست درم بادیان تخم کرفس پوست بیخ کرفس ہریک دہ دہ
درم تخم کشوث پنجدرم قند سفید ڈیڑھ من شربت بزوری بارد مدر طمث
نافع امراض سپرز تخم کاسنی تخم خربزہ تخم خیارین ہریک پنجدرم پوست
بیخ کاسنی چارسو مثقال پانی مین جوش کرے نصف پر صاف کرکے تین سو مثقال
قند مین قوام کرین شربت زوفا ضیق اور سرفہ کو نافع ص زوفا نیم رطل پانی
گرم مین ایک رات دن تر کرین اور جوش کرین شکر سفید چار رطل عسل یک رطل
مین قوام کرین شربت اسطوخودوس نافع امراض سوداوی و بلغمی **صفت** اسطو
خودوس دس دس درم بسفایج گاوزبان بادرنجبویہ ہر ایک بوزن پانچ ماشہ پانی
مین جوش کرین بعد نصف وہ چندان قند مین قوام کرین شربت حب الآس مقوی
معدہ و مسکن اسہال ص حب الآس دو تولہ سفوف کرکے جوش کرین آب صافی
بیس تولہ شکر سفید مین قوام کرین شربت صندل مقوی دل نافع خفقان گرم اور
معدہ اور جگر دافع تشنگی ص برادہ صندل سفید بیس مثقال گلاب مین ایک رات
دن تر کرین دوسرے روز جوش خفیف دے کر صاف کرکے ایک من قند مین قوام
کرین اگر بجاے برادہ صندل گھسا جاوے تو اور افضل ہے شربت صندل سرد
واسطے تسکین سوزش دل اور نافع تپ محرقہ ص صندل سفید سوہن کردہ چار
ایک رات دن آب غورہ اور سرکہ ہر ایک پانچ استار اور کسی قدر پانی مین تر کرکے
جوش دیوین بوقت باقی رہنے نصف کے ایک من قند مین قوام کرین شربت نا
مقوی دل اور معدہ ص قند سفید موافق خواہش اور بجاے پانی کے عرق گاوزبان

وش دیگر قوام دین اوپر سے آب ترش سادہ نارنج چار اوقیہ اور چار رطل قند اضافہ
کے جوش دیوین اور زعفران ایک درم گلاب مین حل کر کے شامل کرین شربت
اوزبان مقوی قلب نافع مزاج سوداوی دافع خفقان گاوزبان تازہ یک من گلاب بیس
مثقال مین جوش دیکر ایک من قند مین قوام کرین شربت آلوے بخارا واسطے حمیات
وی وصفراوی کے نافع ہے آلوے بخارا یک رطل جوش کر کے ساتھ سہ چندان شکر
فید اور گلاب نصف رطل مین شامل کر کے قوام دین شربت گل سرخ نافع امراض قلب
سکن تشنگی نافع خفقان گل سرخ تازہ دو رطل کو چار رطل پانی مین جوش کرین جب کر
ن رطل باقی رہے چھ رطل شکر سفید اضافہ کر کے قوام دین شربت کیورہ نافع امراض
سویہ ہے ترکیب اور وزن اسکا بالکل مختلف ہے حسب مزاج اطبا حال کے ترکیب
ہے آب تمر ہندی آب آلوے بخارا آب اسپغول آب کاسنی ہر یک بوزن ایک نیم رطل
وش کیے ہوے مین پھول کیوڑہ ڈیڑھ رطل سفوف کر کے شامل کرین اور جوش دین
بعد جوش صاف کرین قند سفید سہ چند یا حسب خواہش داخل کر کے قوام کرین اور اندر
وام کے ایک تولہ طباشیر شامل کرین تو اور بہتر ہے۔ شراب ریحانی صرف فقط شراب کے
نی خوشبو کے ہین صفت اوسکی یہ ہے کہ قرنفل جوز بوا دارچینی بسباسہ لسان الحمل عود
ور بخبویہ ایک پوٹلی پارچہ مین کر کے ظرف کشید ہی عرق مین ڈالین یا کہ اوس کے
بگے منھ پر لگا دین تا کہ خوشبو ہو جاوے اور شراب ریحانی مقوی باہ دافع امراض
نی ہے شیرہ انگور سو من ایک ظرف کلان مین رکھین چھ من قند اوس مین شامل
ین دارچینی قرنفل بسباسہ جوز بوا عود ہندی گاوزبان بادرنجبویہ ہر ایک بوزن
ن درم پارچہ بیز کر کے ایک تھیلی مین باندھ کر اوس مین ڈالین اور منھ بند کر دین اور
ی کبھی اوسکو حرکت دیوین بعد چھ ماہ کے استعمال چاہیے شربت خشخاش مانع نزلہ
بقی صدر نافع سل حقیقی ہے شیرہ تخم خشخاش چار تولہ شکر سفید بارہ تولہ شربت بالنگو
ربت بادرنجبویہ نافع امراض بلغمی و سوداوی و خصوص نافع جرب سوداوی و مقوی
خ ہے آب بادرنجبویہ تازہ ایک رطل دو رطل قند مین قوام کرین اگر بادرنجبویہ خشک

ہووے گلاب مین ترکرکے جوش دیکر آب صافی لیکر بدستور قوام کرین شربت کاسنی واسطے
تپ اور تقویت جگراور دل اور معدے کے نافع ہے شکر سفید تین رطل پانی مین حل کر
جوش دیوین اور ایک رطل آب مروق کاسنی اضافہ کرین جب کہ قریب قوام ہوا ایک
رطل سے تادو رطل عرق لیمون اضافہ کرین شربت لیمون بیچ بیان قصد کے تحریر
ردیف ض ضماد واسطے نفث الدم کہ جو بسبب کھلنے منہ عروق کے ہووے ہے
پوست انار ترش کندر آرد جو گلنار غبار آسیا ورق آس ہموزن لیکر بعد سفوف کر
روغن گل مین مخلوط کرکے ضماد کرین۔ ضماد واسطے حبس کرنے قے کے حمیات حادہ مین
صندل سفید گلاب آب سیب ترش آب بہ برگ آب بید لاوین ضماد ثانی پارچہ باریک
گلاب مین ترکرکے سینے پر رکھین ضماد بیچ حمیات حادہ کے کہ ماوہ بیچ معدہ اور فم
اوسکے ہووے لاوین تین درم روغن سوسن روغن گل ہر ایک سات درم گل
پنج درم سک دو درم مصطگی دو درم باہم مخلوط کرکے ضماد کرین ضماد سک کا بیچ حمی بلغمی
کے تحریر ہے ردیف ط طلا قیروطی واسطے سوزش سینہ اور تپ کے نافع ہے
سفید مغسول روغن گل مین ملاوین اور آب خیار آب کدو آب برگ خرفہ جملہ
حاجت شامل کرکے طلا کرین طلا واسطے نفث الدم ہے اقاقیا آس کندر بازد
صمغ عربی گل ارمنی افیون ہموزن لیکر قرص بناوین وقت حاجت اور سینہ اور
اور معدے کے طلا کرین ردیف ع عرق کافور واسطے تپ حار اور تپ دق کے
ہے کشنیز خشک گل گاوزبان صندل سرخ وسفید تخم کاسنی تخم خیارین تخم کاہو
تخم کدو مغز تخم خربزہ تخم خرفہ مقشر بنفشہ طباشیر ہر ایک بوزن دس ماشہ گل نیلوفر
غنچہ گل سرخ شاہترہ بید مشک تازہ باقلا تازہ ہر یک یک تولہ کافور قیصوری
بیس ماشہ برگ کاہو تمر بید بری کدو جو مقشر تازہ کاسنی تازہ رازیانہ تازہ
شیرین امرود ہر ایک بوزن نصف من بیچ گلاب اور عرق بید عرق بید مشک عرق
کاسنی ہر ایک دو من لیکر جملہ ادویہ اوس مین شامل کرکے موافق دستور عرق کھینچے
فرماوین عرق شیر واسطے دق اور حمی سوداوی کے مفید ہے شیر بز بیچ اثار بید مشک

آثار عرق بید سادہ دو آثار عرق شاہترہ یک آثار نبات سفید سواد و سیر عرق بدستور
رکب نافع حمیات حارہ دافع یبوست مقوی قلب اور مدر نافع تپ محرقہ ص گل نیلوفر
دو تولہ گل گاؤزبان دو تولہ گل سرخ دو تولہ تخم کدو دو تولہ تخم کاہو دو تولہ گل بید
ہ تخم کاسنی ایک تولہ صندل سرخ دو تولہ صندل سفید دو تولہ خرفہ تین تولہ تخم خیارین دو
شیر ایک تولہ کشنیز دو تولہ برگ کاہو سبز چار درم کدوی سبز دو درم گل کنول دو
یر و آدھ پاو ککڑی یک دانہ انار شیرین تین عدد سیب یک سفرجل یک ناسپاتی
ن بید عرق مکو عرق نیلوفر چار چار سیر بید مشک ایک سیر آب باران بقدر حاجت
یہ ادس میں تر کریں صبح کو عرق کھینچیں فقط ردیف ف فلونیا مقوی باہ ص
ت زرد و سرخ و کبود لعل عقیق یمنی لبد کہربا یشب ہر ایک سہ مثقال دارچینی پانچ
ں گل سرخ صندلین قرنفل درونج بہمنین زرنباد آملہ مقشر گل ارمنی فادزہر
ں ہر ایک دو مثقال مصطگی پنج مثقال جند بید ستر عنبر اشہب ہر ایک چار مثقال و
خالص دو مثقال ورق طلا ورق نقرہ ہر یک سہ مثقال افیون مصری سی صد
ں زعفران پندرہ مثقال گلاب دو رطل عسل و نبات اور قند ہر سہ برابر ادویہ حسب
معروف طیار کریں فلمونیا مقوی باہ ص فلفل بزرالبنج فرفیون سنبل الطیب
عاقرقرحا زنجبیل قرنفل افیون مصری زعفران دو دو درم خولنجان دارچینی عود
ں ہر یک دو تولہ دارفلفل مغز بادام چھ تولہ بادیان بہمن سرخ ہر یک تولہ بہمن سفید
خصیۃ الثعلب دو تولہ جوزبوا ایک تولہ بسباسہ ایک تولہ عسل کشمیری بوزن سات
کبری ورق طلا تولہ ورق نقرہ چار تولہ مشک عنبر اشہب ہر یک دو تولہ قند سفید دو
نبات اڑھائی آثار موافق قاعدے کے طیار کریں ردیف ق قرص گل قرص بنفشہ
ب دائرہ غیر خالصہ کے قرص گل مرکب بیچ غب دائرہ کے قرص غافث قرص
ین قرص گل قسم دیگر بیچ حمی لثقہ کے قرص گل واسطے ورم پشت پا بیچ حمی بلغمی
ص گل تین قسم پر بیچ بیان حمی شطرالغب کے قرص خشخاش قرص طباشیر بیچ تپ
ے قرص کافور نافع تپ دق اور نیز حمی محرقہ اور سل ص رب السوس دو درم

صندل سفید دو درم کاسنی خرفہ تخم کاہو گل ارمنی ہر ایک تین درم کتیرا صمغ عربی ہر یک دو
مغز تخم کدو مغز تخم خیار ہر یک پنجدرم زرشک بیدانہ ہر یک سات درم طباشیر سات درم
پنجدرم افیون یک ماشہ ترنجبین دس درم کافور یک درم ان سب کو لیکر قرص بناد
قرص طباشیر ملین واسطے سرفہ اور خشونت سینہ اور تپ محرقہ کے نافع ہے طباشیر
ترنجبین تین درم مغز تخم خیار مغز تخم کدوے شیرین نشاستہ کتیرا خشخاش ہر ایک
بوزن یک درم لعاب اسپغول چھہ ماشہ مین قرص بنادین قرص زرشک واسطے
کبد اور تقویت دماغ اور عفونت اخلاط اور تسکین بخار کے نافع عصارہ زرشک
تخم خیار مغز تخم کدو ہر یک دس درم گل سرخ کاسنی تخم کاہو تخم حماض راوند خ
طباشیر ہر یک ایک درم مروارید ناسفتہ نصف مثقال لک مغسول یک مثقال کا
چار رتی زعفران نصف ماشہ لعاب اسپغول ایک مثقال مین قرص بنادین خوراک
ایک مثقال ساتھ بیس درم سکنجبین قرص مبارک واسطے تپ محرقہ اور دق اور بر
کے نافع ہے گل سرخ ترنجبین ہر یک پنجدرم مغز تخم خیار طباشیر ہر یک دو نیم درم
مغز تخم خربزہ ہر یک سہ درم تخم کاسنی چار درم تخم کدو دو درم رب السوس ایک مثقال
کافور ایک دانگ بترکیب معروف قرص بناوین قرص طباشیر قابض طباشیر چار در
تخم خرفہ بریان دو درم گل سرخ سات درم صندل سفید دو درم صمغ عربی بریان
بریان نشاستہ بریان شاہ بلوط بریان تخم حماض بریان زرشک ہر دو درم رب السو
دو نیم درم سفوف کرکے قرص بنادین قیروطی نافع سرفہ حار ہے موم سفید زیج رو
بنفشہ اور نیلوفر کے صاف کرکے پانی کشنیز اور کاہو مین ملا کر استعمال کرین قیر
نافع ذات الجنب گل بنفشہ اکلیل الملک بابونہ جوش کرکے لعاب اسپغول اور
خطمی روغن بادام موم سفید اضافہ کرکے مکرر جوش دین اور سینہ پر ملین قیروطی
ذات الجنب ہے کتیرا موم سفید ہر دو یک یک مثقال روغن بنفشہ پانچ مثقال جوش
کرکے نیم گرم استعمال کرین اگر مادہ سرد ہووے تو بجاے روغن بنفشہ کے روغن
مین قرص بناوین ردیف لام لعوق واسطے صاحب سل اور رد فع یبوست

لعاب اسپغول لعاب بہدانہ خطمی آب انارین شیرین آب خیار آب کدو آب برگ خرفہ
آب نیشکر ہر یک بیس درم صمغ عربی کتیرا مغز بادام شیرین مقشر تخم خشخاش ہر یک پانچ
استار شکر نیم آثار بدستور لعوق بناکر ہر ساعت قدرے قدرے دیوین لعوق نافع صاحب
سل ص مغز تخم کدو مغز خیارین مغز بہدانہ مغز پنبہ دانہ تخم خشخاش انزروت سفید
کتیرا حلبہ سرطان محرق مغز چلغوزہ ایرسا زوفا خشک ہر ایک آٹھ درم لعوق بناکر ساتھ
شربت زوفا کے ایک مثقال دیوین۔ لعوق زنجبیل مقوی معدہ نافع نقرس و جگر سرد
زنجبیل سو درم شیر مادہ بز مین بز کرین جبکہ نرم ہو جاوے پیپل سائیدہ پچاس درم و چندان
سب کے نشاستہ اور شکر مین قوام کرین لعوق کرنب نافع سعال و درد پشت و نقرس
ص برگ کرنب جوش کر کے شہد مین دیوین لعوق عنصل واسطے سعال رطب اور ربو
کے نافع ص عنصل بریان سہ درم ایرسا دو درم فراسیون زوفا ہر ایک دو درم بیچ ایک
رطل عسل کے قوام دیوین ردیف میم ماء الجبن فوائد اور ترکیب اسکی بحر بر طول مختصر
تدبیر یہ ہے۔ بکری سرخ رنگ کہ چالیس روز اوسکے وضع حمل سے نہ گذرے ہون چند روز
خیار اور کشنیز اور برگ کاہو برگ اسپغول غذا اوسکی کرین وقت شام دودھ دو رطل اسکا
لیکر دیگچی مین جوش کرین بعد جوش کے نیچے لاکر سومی حصہ رطل سکنجبین یا آب غورہ
یا لیمون یا سرکہ انگوری ملادین اور چوب تر درخت انگور سے کہ سر اوسکا کوبیدہ یعنی کچلا ہو
دودھ کو تحریک کرین بعد اوسکے دودھ کو ایک پارچہ صاف مین کر کے لٹکاوین آب
صاف مقطر اوسکا صبح کو جوش دیوین اور کف اوسکا دور کر کے ساتھ سکنجبین یا بلا سکنجبین
کے پلاوین اور مناسب کہ امراض سوداویہ مین ساتھ منضجات کے دو تولہ ماء الجبن ملاکر
تین حصہ کر کے پلاوین اور روزانہ ایک تولہ بڑھاوین تا کہ چالیس تولہ تک پہونچے اور اسیطرح
سے گھٹاوین اور غذا قورما پلاؤ یا قلیہ اور چانول یا یخنی پلاو اور روٹی باقی تدبیر مطولات
سے ملاحظہ طلب فقط ماء اللحم مقوی قلب و دماغ باہ و دافع فالج و امراض باردہ ص
چوب چینی ستر مثقال گل گاوزبان بادرنجبویہ بابچہ ہر ایک پچاس مثقال قرنفل دارچینی
قاقلہ کبابہ رواحینی جوز بوا بسباسہ بادیان فارسی بادیان ختائی بہمن سرخ بہمن سفید عشبہ

مغربی صندل سرخ و سفید مصطگی زعفران کباب چینی اشنہ غنچہ گل سرخ زرنباد فرنجمشک
شقاقل مصری تخم ہلیون عود ہندی ہر یک دس مثقال بوزیدان پانچ مثقال عنبر اشہب
پنج مثقال مشک خالص دو مثقال گوشت گوسفند گوشت مرغ گوشت کبوتر استخوان سے
جدا کر کے ہر ایک ایک من بوزن من تبریزی گنجشک نر پچاس عدد عرق بادرنجبویہ
بید مشک اور گلاب اور گاوزبان اور بہار اور نارنج اور پانی بقدر ضرورت سا
عرق کھینچین اور ان ادویہ کو اس عرق مین ایک رات دن تر کرین اور پھر عرق کھینچ
اور عنبر مشک مصطگی زعفران بقدر مناسب لیکر ایک پارچہ تنزیب مین پوٹلی بنا کر چونگے کے
منہ مین لگا دین کہ اوس پر ہو کر عرق ظرف تحت مین آوے ہر روز حسب طاقت طبع کے نوش
فرماوین ماء اللحم مقوی باہ و دافع امراض باردہ گوشت مرغ و کبک دو دو قطعہ گوشت بز
فربہ ایک من تبریزی چربی دور کر کے پارچہ کرین دارچینی صعتر فارسی سلیخہ عود ہندی عود
صلیب قرنفل مصطگی صندل سفید و سرخ شقاقل خولنجان زرنباد جوز بوا البسباسہ دانہ ہیل
بالچھڑ سازج ہندی زنجبیل ہر یک دو مثقال پارچہ بیز کر کے اوس گوشت مین ملا دین رات بھر رکھ کر
صبح تین من گلاب اور ایک من عرق بید مشک مین ملا کر عرق کھینچین بروقت کھینچنے عرق کے عنبر
اشہب دو دو دانگ حسب طریقہ بالا جگہ ٹپکنے عرق مین رکھین فقط ماء العسل مفید عارضہ بارد
مثل فالج وجع المفاصل لقوہ مقوی معدہ مدر بول ملین طبع مسکن درد سینہ اور جگر اور واسطے
ورم احشا کے مضر ہے صن عسل خالص ایک جزو پانی دو جزو مین ملا کر جوش دیوین جبکہ نصف
رہے آگ سے نیچے لا دین اور مریض کو حسب حاجت دیوین اگر مقوی کرنا منظور ہو دارچینی د
خولنجان زنجبیل مصطگی زعفران جوز بوا البسباسہ پارچہ بیز کر کے اضافہ کرین ماء العسل مقوی
مدر بول نافع امراض بلغمی صن عسل ایک جز پانی دو جز مصطگی زعفران خولنجان ایک ایک ماشہ
ملا کر جوش دیوین ماء الاصول صن ایک نسخہ پیچ ہے بلغمی قسم اول کے دوسرا پیچ ہے لثقہ کے
تحریر ہے معجون فلاسفہ کہ اوسکو مادہ الحیوۃ بھی کہتے ہین مقوی ہاضمہ و مشہی و دافع بلغم اور
نافع نسیان اور سلسل بول اور درد پشت اور درد گردہ و وجع مفاصل مقوی باہ اور منی
زیادہ ہوتی ہے اور مقوی دندان و قلب اور رنگ رد کو خوش کرتا ہے اور تیز بوے دہن کی

خوش ہوگی اور موافق مزاج پیران ص زنجبیل فلفل دارچینی آملہ پوست بلیلہ شیطرج
ہندی زراوند حفیۃ الثعلب مغز چلغوزہ بیخ بابونہ نارجیل ہر ایک ایک درم تخم بابونہ پنجدرم
مویز منقی بیس درم ساتھ دو چند یا سہ چند عسل کے بطریق معروف بنادین معجون زنجبیل
واسطے امراض بلغمی کے نافع مقوی معدہ ہاضم طعام ص تیس درم صمغ عربی دانہ
ہیل ہر یک دس درم قرنفل دارچینی ہر یک پنجدرم جوز بوا زعفران یک یک درم بسباسہ چار
درم نبات سفید نوے مثقال بطریق معروف طیار کرین معجون سیر نافع امراض باردہ
مثل فالج ولقوہ ص سیر یک پوتھ مسلم پاؤ آثار روغن گاو پاؤ آثار زنجبیل نیم پاؤ لسن کو
روغن مین بریان کر کے نکال لیوین اوپر سے زنجبیل ملادین اور پھر بریان کرین جبکہ سرخ
ہو جاوے سرد کرین اور شہد بیس درم مین قوام کرین خوراک ایک درم صبح کو فقط معجون
راحت مقوی معدہ باردہ کاسر ریاح ص فلفل دار فلفل زنجبیل زیرہ کرمانی سداب قرفہ
خولنجان ہر یک دس درم سقمونیا سات درم شہد ایک سو چالیس درم حب معجون بنادین
معجون انگزہ یعنے حلتیت واسطے تپ ربع کے نافع ہے ص حلتیت فلفل مرورق سداب بوزن
ساتھ دو چند عسل کے قوام کرین خوراک ایک مثقال معجون ربع قبل دو ساعت تپ سے
ڈیڑھ دو نیم مثقال کھلادین ص حلتیت دارچینی قرنفل شونیز مر ہر یک سہ درم افیون سداب
فلفل ہر یک یک درم عسل ہموزن مین قوام کرین معجون کمونی مقوی معدہ دافع امراض
بلغمی ہاضم طعام دافع ریاح ودرد شکم ص زیرہ سیاہ سات جزو سرکہ خالص مین تین رات
دن سایہ مین خشک کیا جاوے مرچ سیاہ زنجبیل سداب پودینہ پوست بلیلہ زرد تین تین
جزو کالا نمک چار جزو سفوف کر کے سہ چندان شہد مین قوام کرین خوراک چھ ماشہ تا یکتولہ
معجون مترودیطوس کہ قسم تریاق سے ہے واسطے سدہ کبد اور درد معدہ اور امعا کے مفید اور
مقوی باہ دافع زہر ص سلیخہ قرنفل فلفل سفید وسیاہ سورنجان اکلیل الملک خبطیا نا
روغن بلسان بوزیدان مقل ہر ایک سات درم اسارون انیسون وج سکبینج ہر ایک ساڑھے
چار درم سنبل کندر خردل سفید عود بلسان اسطوخودوس اذخر سیسالیوس عصارہ لحیۃ التیس
جند بیدستر جاوشیر سافج میعہ ہر یک بوزن آٹھ درم زعفران غاریقون تخم سداب علک البطم

زنجبیل دارچینی کتیرا ہر ایک دس درم فنق ناردین مصطگی طین مختوم صمغ عربی قردمانا افیون
فطراسالیون بزرالبنج ورق گل مشکطرامشیع تخم رازیانہ ہر ایک بوزن پنجدرم ان سبکا سفوف
کرین اور سہ چندان عسل مین ملادین خوراک یکمثقال بعد چھ ماہ کے مربے ترنج مقوی دل اور
ومفرح ص پوست ترنج دس مثقال جوش کرکے بعد نصف ہموزن شہد مین قوام کرین مربا
ہلیلہ مقوی معدہ و دماغ و جگر نافع بواسیر ملین طبع ص ہلیلہ بزرگتر سو عدد ایک ظرف مین
رکھکر پانی اوپر تک بھر دوین اور خاکستر تاک پچاس درم اوپر ڈالین اور بعد تین روز کے
اسی طور سے تغیر پانی اور خاک کا کرین بعد دس روز کے ملائمی سے دھوکر دیگچہ مین کر کر
اور پانی اوپر تک بھر دین اور ایک تولہ چونہ ڈالین اور جوش کرین یہان تک کہ جب جو پختہ
ہو جاوین اوتار کر ہر دانہ ہلیلہ مین سوراخ کرین اور ظرف چینی مین رکھدین اور شہد اسمین
بھر دیوین اسقدر کہ جسمین ہلیلہ پوشیدہ ہو جاوین بیس روز تک رکھا رہنے دین اور ہر ہفتہ
شہد بدلتے جاوین بیسوین روز شہد اور ملاکر جوش خفیف دیکر بحفاظت رکھین بعد چالیس روز
کے استعمال کرین - مربی زنجبیل گرم و خشک ہے معدہ بارد اور گردہ اور رودہ اور مثانہ بارد
کو مفید اور نافع تپ بلغمی ص زنجبیل بے ریشہ کو باریک کرکے بیس روز تک پانی مین تر کرکے
صاف کرین پانی اور شہد مین قوام دین فقط مربی شقاقل مقوی باہ اور گردہ اور مثانہ اور
امراض بلغمی کو نافع ص شقاقل دس روز پانی مین تر کرین بعد اوسکے ساتھ شہد کے قوام
دین مطبوخ خیار شنبر نسخہ لیقوریا کے تحریر ہے مطبوخ ہلیلہ مسہل صفرا ص پنج ہلیلہ
سنا ہلیلہ زرد کابلی بلیلہ تخم کاسنی نیلوفر بنفشہ مویز عناب آلوی بخارا آلسوڑہ خیار شنبر
ترنجبین مطبوخ افتیمون نافع امراض سوداوی ص سنا پوست ہلیلہ کابلی پوست ہلیلہ
ورق گل افتیمون ہر ایک سات درم بنفشہ نیلوفر تخم کاسنی ہر ایک چار درم بالنگو گاؤزبان
ہلیلہ آملہ اسطوخودوس بسفائج بیخ مہک تخم کشوث شاہترہ ہر ایک سہ درم تربد مویز ہر ایک
دس درم سب کو سوای افتیمون پانچ رطل پانی مین جوش کرین جب کہ دو رطل رہ آوے
نیچے اتار کر افتیمون پوٹلی باندھ کر ڈالین اور جوش خفیف دیوین بعد صاف کرکے
ترنجبین پندرہ درم خیار شنبر بیس درم اوسمین حل کریا مطبوخ نافع حمی بلغمی و ربع و درد

ہمعدہ دو عسر بول ص بیخ کرفس بیخ رازیانہ بیخ اذخر بر سیاوشان انیسون مصطگی ہموزن دیوین
مطبوخ غافث نافع حمے سوداوی ص بیخ اذخر قنطوریون باریک شاہترہ باد آورد سکاعی غافث
ہر ایک چھ درم افتیمون سات درم مویز آٹھ درم پوست ہلیلہ زرد دس درم رات کو پانچ رطل
پانی مین جوش دیوین جب کہ ڈیڑھ رطل باقی رہے بحفاظت رکھین ہر روز اوس مین سے بیس
مثقال سکنجبین سادہ سات مثقال مین ملا کر دیوین مطبوخ دافع تپ ربع ص ہلیلہ کابلی
دس درم فلفلمویہ تین درم زیرہ کرمانی یکدرم سفوف کرکے پانچ رطل پانی مین پکاوین جبکہ
ایک رطل باقی رہے صاف کرکے سولی حصہ دیوین۔ مطبوخ واسطے تپ کے اور لرزہ مزمنہ کے
ص خس صندل سرخ کشنیز تر کچور زنجبیل گلو ایک ایک دام اوسکے تین حصہ کرکے ایک حصہ
بیچ دو رطل پانی کے جوش کرین جبکہ آٹھوان حصہ رہے صاف کرکے دیوین اور تین روز
تک استعمال ہر سہ کا کرین۔ مطبوخ آلو نافع غب ص آلو بخارا بیس عدد تمر ہندی دو درم دو
رطل پانی مین جوش کرکے صاف کرین باضافہ شکر سفید کے سفوف کرکے بدستور پلاوین مطبوخ
نافع تپ ربع۔ کوکنار تین درم ساتھ دس دانہ فلفل کے سفوف کرکے جوش کرین بعد صاف
کرنیکے سکنجبین ایک تولہ شامل کرکے پلاوین مطبوخ ہلیلہ شاہترہ نافع تپ ربع ص پوست ہلیلہ
کابلی دس درم تخم کشوث تخم کاسنی ہر ایک سہ درم آلو عناب ہر ایک بیس دانہ پوست بیخ
رازیانہ دو درم شاہترہ سات درم جوش کرین بعد صاف کرنے کے خیار شنبر پندرہ درم شامل
کرکے پلاوین۔ مفرح دل کش نافع ضعف دل اور وسواس ص مروارید ناسفتہ پوست زرد
اترج پوست بیرون پستہ صندلین ورق گل سرخ تخم فرنجمشک ہر ایک سہ درم بسد ڈیڑھ درم
کہربا یمنی یشب سبز قرنفل کباب چینی بہمن سرخ دارچینی ساذج ہندی ہر ایک ایک درم
لعل بدخشی عود خام یاقوت رمانی یاقوت زرد ہر ایک یک مثقال بہمن کشنیز گل ارمنی مغسول
طباشیر ہر ایک دو درم عنبر اشہب نیم مثقال زرنباد درونج عقربی کافور ورق نقرہ ہر ایک
نیم مثقال گل گاوزبان آملہ منقی ہر ایک یکدرم عصارہ زرشک دس درم زعفران مشک
ہر دو ایک دانگ شراب اترج نیم من شراب سیب دس مثقال شراب بہ بیس مثقال بدستور ساتھ
نبات دو چند کے قوام کرین خوراک دو درم مفرح یاقوتی معتدل نافع امراض سوداوی ص

گل سرخ چار درم نیلوفر گاوزبان کشنیز بادرنجبویہ تودری سفید بسفائج ہر ایک دو درم حجر ارمنی
مغسول حجر لاجورد مغسول تخم کشوث تخم کاسنی تخم خربزہ یاقوت درونج عقربی ابریشم زرنباد ہر
یکمثقال بسد مروارید مرجان کہربا عنبر ہر ایک دو درم ہلیلہ سیاہ پانچدرم آملہ منقی پندرہ دانہ
افتیمون چار درم قرنفل یک درم سنبل ساذج بسباسہ زعفران ہر ایک ایک درم کافور دو ماشہ
مشک سوا ماشہ عرق گاوزبان یا رب سیب مین قند قوام کرکے حسب دستور تیار کرین خوراک
ایک مثقال مفرح حار واسطے خفقان اور ضعف دل کے جو برودت سے ہووے حص بادرنجبویہ
تین درم زرنباد درونج عقربی گاوزبان ہر ایک چھ ماشہ سات شربت سیب اور عسل مین
قوام کرین مفرح بارد نافع ضعف قلب اور خفقان مالیخولیا سوداوی حص ورق طلا
ورق نقرہ ہر ایک نصف درم پوست بیرون پستہ یکدرم طباشیر بہمنین صندل سرخ گل
سرخ بسد کہربا مروارید ناسفتہ ہر یک یک مثقال صندل سفید کشنیز ہر ایک دو درم تخم خرفہ
آٹھ درم زرشک دس درم آب ترنج چالیس مثقال قند سفید ایک من ۔ ماء الہندبا واسطے
تپ صفراوی اور دموی مرکبہ کے نافع حص برگ کاسنی سبز پارچے سے صاف کرکے کوٹین
اور پانی نچوڑ کر ظرف صاف قلعی دار مین رکھ کر جوش خفیف دیوین جبکہ مائیت پانی کی
علیحدہ ہوجاوے یعنے مانند دودھ کے پارہ پارہ ہوجاوے اوتار کر ساتھ شربت سکنجبین
جزوری یا شربت بزوری یا شربت دینار کے دیوین اور ابتدا سات تولہ سے کرین ہر روز
ایک تولہ یا دو تولہ اضافہ کرتے جاوین تا ایک رطل اور طریق ترویق آب کاسنی دو طور پر
ہے ایک یہ کہ آب فشردہ اوسکا رات بھر رکھین جبکہ اجزاے رقیقہ اجزاے غلیظ سے علیحدہ
ہوجاوین اوس پانی کو صاف کرکے دیوین دوسرے یہ کہ پانی اوس سے نچوڑ کر کسی ظرف کو گرم
کرکے اوس مین ڈال کر چھاڑین اور صاف کرکے دیوین اور جبکہ حرارت قوی ہووے
غیر مطبوخ تنہا یا ساتھ قرص کافور کے دیوین ورنہ مطبوخ بہتر ہے اور واسطے حمے ربع
صفراوی کے گلقند مین دیوین اور ہمراہ سکنجبین تپ کہنہ مین ماء الہندبا یابس کم اور تعظیم
کاسنی سے ہے واسطے حمیات مرکبہ بلغمی کے نافع حص تخم کاسنی چار تولہ جوکوب کرکے کسی
عرق مناسبہ مین ایک پہر تک تر کرین بعد اوسکے آب صافی مثل ترکیب صباغان سے لیں

رنگریز کے سات مرتبہ پکاوین بعد اوسکے ساتھ شربت اور قرص مناسبہ کے دیوین اور
دینا اوسکا چالیس روز تک یا کم و زیادہ اوپر رائے طبیب کے ہے فقط مار عنب الثعلب
یعنے آب مکوہ واسطے حمیات کے کہ ورم جگر اور معدے سے اور واسطے حمیات مرکبہ کے نافع
ہے مثل ترکیب ماء الہندبا کے اور مکوہ یاہ نہووے کہ مورث جنون ہے مار القرع واسطے
تپ دق دموی اور صفراوی کے نافع ہے کدو تازہ کو گل حکمت کرین یا کہ آرد جو خمیرہ کردہ
مین لپیٹ کر تنور مین رات بھر رکھین صبح کو صاف کر کے سر کدو کاٹ کر پانی نچوڑین اور
سات تولہ دیوین اگر خواہش تبرید زیادہ ہووے تو برف یا یخ مین سرد کر کے دیوین
مار الخیار مثل منافع کدو کے ہے بلکہ اوس سے اور ادرار اس مین زیادہ ہے اور مادہ
حمیات بطریق ادرار خارج کرتا ہے اور طریق مار الخیار مثل طریق کدو کے ہے اول روز
سات تولہ تا انتہا ایک رطل بہو نچاوین مار شاہترہ مردق واسطے تپ دموی ساتھ شربت
عناب وغیرہ اور واسطے حمیات سوداوی اور جرب ساتھ سفوف لاجورد کے - اور واسطے
تصفیہ خون کے ساتھ سکنجبین یا شربت بزوری کے مناسب ہے مار رمان مروق یعنی آب
انار واسطے تسکین حرارت اور تقویت جگر کے نافع اگر مع شحم ع ق نچوڑین تو اسہال صفرا
کرتا ہے - مار البطیخ واسطے حمے دق اور تپہائے گرم اور حرارت جگر کے نافع اور ابتدا مین
شروع بمقدار قلیل کرین اور روز بروز اضافہ کرین اور استعمال اسکا ساتھ کسی قرص
یا شربت کے چاہیے کس واسطے مثل کدو مستحل بصفرا ہوتا ہے مار آب گلو واسطے مزمنہ
اور مرکبہ حمیات کے نافع ہے گلوے سبز ایک دام سفوف کر کے ظرف گلی مین رکھ کر آب
خالص ڈالین رات کو زیر آسمان رکھین صبح کو آب صافی لیکر ساتھ کسی شربت مناسبہ کے
استعمال کرین مار الشعیر لحمی ہے گوشت پکاوین جب گل جاوے ساتھ کشک جو کے پکاوین
اور صاف کر کے دیوین دوسرا طریق یہ ہے کہ وقت پکانے مار الشعیر کے گوشت داخل کرین
مار الشعیر محض قابض شکم ہے جو مقشر بریان کرین اور خشخاش شامل کر کے پکاوین فقط
ردیف یائے یاقی مفرح مقوی قلب و دماغ ہے یاقوت رمانی ایک مثقال و
مرجان ناسفتہ کہربائے شمعی گل گاو زبان لب گل ارمنی طباشیر سفید ہر ایک دو مثقال

ورق نقرہ نیم مثقال تخم خرفہ پنج مثقال شربت نیلوفر شربت گاؤزبان ہر ایک دس مثقال
قند سفید ہموزن کل ادویہ بطریق معروف طیار کرین یاقوتی بارد موافق مزاج حار و نا...
خفقان گرم و مقوی جملہ اعضاء رئیسہ ص یاقوت رمانی مروارید ناسفتہ کہربا شمعی ورق نقرہ
ہر ایک نو ماشہ لعل بدخشی زمرد سبز عنبر اشہب ہر ایک چار ماشہ طباشیر سفید صندل سفید کشنیز
خشک ہر ایک ایک تولہ آملہ منقی دو تولہ ورق طلا تین ماشہ نبات سفید نیم آثار آب انار شیرین
عسل مصفا پانچ تولہ بدستور طیار کرین یاقوتی حار نافع خفقان سرد اور ضعف دل و مقوی
جملہ اعضاء رئیسہ یاقوت رمانی یک درم مروارید ناسفتہ بیس درم کہربا شمعی چھ درم گاؤزبان
دس درم زرنباد تین درم بادرنجبویہ سات درم ساذج چار درم تخم بادرنجبویہ پنج درم ورق گل
سرخ دس درم بالچھڑ سلیخہ خیر بوا قاقلہ ہر ایک ایک درم پوست آملہ چھ درم حجر ارمنی مغسول
بہل اوسکا حجر لاجورد مغسول یک درم کندر ڈھائی درم تمام دو درم زعفران عود ہر ایک
تین درم مشک یک درم درونج عقربی دو درم عنبر اشہب دو مثقال اسطوخودوس دو درم
دارچینی چار درم عسل سفید سہ چند بترکیب معروف طیار کرین خوراک ایک درم
شکر خدای تعالے کہ در ۱۲۶۲ ہجری صورت تالیف آغاز کتاب ہذا گشتہ و لقانون عترت
کہ سال آغازش توان گفت موسوم نمودہ و در سال ۱۲۷۶ ہجری پیرایہ اختتام پوشید الخ

قطعہ تاریخ اختتام از طبع مؤلف

شکر حق از صرفیض کائنات ختم شد قانون عترت بالصفات سال تاریخش چو پرسیدم ز غیب شد ندا نسخہ علاج ممیات

از مورخ کامل جناب منشی بھگوان دیال صاحب المتخلص بہ عاقل الجیب مطبع

کتنا ہی ہر جو دیکھتا ہے یہ طب کا نسخہ اچھا چھپا ہے عاقل نے لکھی تاریخ ہجری قانون عترت زیبا چھپا

ایضاً

واللہ عمدہ کیسا چھپا ہے بہتر چھپا ہے اعلے چھپا ہے تاریخ فصلی عاقل نے لکھی قانون عترت اچھا چھپا

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ والمنۃ کہ نسخہ سراپا افادت مسمی بہ قانون عترت مؤلفہ سراپا حذاقت حکیم عترت حسین صاحب مطبع منشی نولکشور
سی-آئی-ای واقع کانپور مین باہتمام عالی القاب منشی پراگ نراین صاحب مالک مطبع بماہ
... طبع ہوا

اعلان اس کتاب کا حق تالیف مصنف نے مطبع ہذا کو عطا کیا ہے کوئی شخص بغیر اجازت مطبع کے قصد طبع کا نہ کرے

طب علویخان - از حکیم علویخان -
عجالہ نافعہ طب - از حکیم شریف خان -
طب یوسفی - از حکیم محمد یوسف باچندر شامل
ترجمہ ملحق فصول بقراطی مترجمہ
مولوی غلام حسین صاحب
علاج الامراض از حکیم محمد شریف خان
طب اکبر از حکیم محمد اکبر ارزانی -
مجربات اکبری - مصنفہ حکیم محمد اکبر
ارزانی
زاد غریب - معالجات ہر موسم کے
از حکیم محمد صادق علی خان -
قرابادین قادری - از حکیم محمد اکبر ارزانی
علاج الابدان - از حکیم عبدالحق -
کنز الاسرار - از حکیم ہادی حسین مراد آبادی
بہج الحذاقت - از حکیم قدرت احمد
رسالہ جنۃ الواقیہ لسہام الامراض الوبائیہ
از حکیم شفاء الدولہ بہادر مختص بعلاج

کتب طب اردو

تشریح الاسباب - مسمے بہ
مظہر العلوم - از قاضی شیخ
الہی بخش صاحب -

رسالہ زبدۃ المفردات و رسالہ نظم
بارق منظوم - از حکیم سید علی حسن -
زبدۃ الحکمت - از حکیم مولوی قمر الدین -
مفید الاجسام - مع رسالہ فوائد عجیبہ از
سید فضل علی ہیلتھ ڈاکٹر -
شفاء الامراض و دستور العمل اطبا جسمیں
کلیات اور معالجات امراض کا از سرتاپا مذکور
ہے کوئی دقیقہ فن طب کا فرو گذاشت نہیں
ہوا قابل ملاحظہ اور تحفظ سلاطین اور مستعلمین ہے
طب احسانی - مطبوعہ نظامی -
ایضاً - چھاپہ دہلی -
قرابادین احسانی - از حکیم احسان علی
صاحب مطبوعہ نظامی -
تشریح الاجسام - از میر افضل علی
مطبوعہ مطبع علوی -
علاج الغربا - مترجمہ حکیم محمد
غلام امام -
طب اکبر اردو - مترجمہ حکیم ہادی حسین
خان صاحب مراد آبادی -
اکسیر القلوب ترجمہ مفرح القلوب
فارسی از حکیم محمد اکبر ارزانی مترجمہ
مولوی حکیم نور کریم -

فہرست کتب

تحفۃ الاطبار - از حکیم مشرف حسین خیرآبادی
قرابادین شفائی - از حکیم ہادی حسین خان
مراد آبادی
قرابادین ذکائی - ترجمہ فارسی از
حکیم جناب ذکاءاللہ خان دمترجمہ از
حکیم ہادی حسین خان مراد آبادی -
مجربات اکبری - از حکیم واجد علی -
طب نبوی - مرتبہ حافظ اکرام الدین -
رموز الحکمت - مصنفہ حکیم رجب علی -
معالجات احسانی - از حکیم احسان علی
مرکبات احسانی - ایضاً
علاج الامراض - از حکیم ارسطو زمان
جناب ہادی حسین خان مراد آبادی -
رسالہ قارورہ - از حکیم غلام علی -
عجالۂ مسیحے - از حکیم سید محمد دہلی -
کیمیاے عناصری ترجمہ
قرابادین قادری - از حکیم
نور کریم -
مجمع البحرین - از حکیم حیدر خان
رئیس جالندھر -
ذخیرہ خوارزم شاہی - کامل
کتاب پوری دس حصہ مین مترجم حکیم

ہادی حسین خان صاحب مراد آبادی -
تریاق مسموم - علاج زہر ہا مع
اشکال اقسام سانپون کے مولفہ حکیم
محمد حبیب الدین احمد -
قانون شیخ الرئیس اُردو - جلد اول کل
طب مین از مولوی غلام حسین قدر -
ایضاً جلد چہارم - شیخ الرئیس اُردو
حمیات مین از مولوی غلام حسین قدر -
امرت ساگر - از پنڈت پیارے لال -
مجموعہ میزان الطب اُردو جسمین
پانچ رسالہ ہین (۱) میزان الطب (۲)
رسالہ بحران (۳) طب عزیزی (۴) دلائل
النبض (۵) رسالہ دلائل البول مترجمہ
حکیم صادق علی -
مطلوب الطالبین - خطوط استعلاج
مجربات عاقل - از حکیم مرزا محمد علی -
مجربات بشیر - مخصوص علاج قوت
مین از حکیم بشیر احمد -
نخبۃ البحرین - اجتماع بیدک و طب یونانی
از حکیم رحمان علی خان -
مخزن سلیمانی - ترجمہ اکسیر عربی حکیم شمس الدین
بہاول پوری